مفاتیح الجنان اردو

(مؤلفہ)

المحدث البارع العالم العامل الشیخ عبّاس القمیّ النجفی اعلی اللہ مقامہ

(مترجمہ)

جناب شیخ الجامعہ حجۃ الاسلام مولٰینا اختر عبّاس مؤسس وسرپرست جامع المنتظر لاہور

ناشر

امامیہ کتب خانہ لاہور

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

اپنے بچوں کے استعمال کے لیے الیکٹرونک کاپی بنائی
سید نذر عباس
31.5.2003

عمران کمپنی لاہور کا مطبوعہ

القرآن الحکیم

مترجم

عکسی ——— رنگین

جلی قلم

ترجمہ وتفسیر از

مولانا حکیم حافظ سید فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہٗ

ترجمہ وتفسیر اصل نسخہ کے عین مطابق۔ مثالی تصحیح۔ آفسٹ چھپائی۔ متعدد اقسام کے
اعلیٰ معیار کی پختہ و دیدہ زیب جلدیں حجم ۱۰۰۰ صفحات سے زائد۔ طباعت اعلیٰ
سائز تقریباً ۷½ × ۱۱½ کتابت و کاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل نہایت خوبصورت۔

ناشران:۔ عمران کمپنی۔ معرفت پوسٹ بکس ۲۱۴۴ لاہور
سول ایجنٹ:۔ امامیہ کتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۷۱	آیاتِ اسمِ اعظم	۱۰۰
۷۲	دعا توسّل	″
۷۳	ایک اور دعا توسل	۱۰۲
۷۴	دعا فرج	۱۰۳
۷۵	قید سے رہائی کی دعا	۱۰۴
۷۶	دعا نور	″
۷۷	حرز امام زین العابدین علیہ السلام	″
۷۸	دعا مقاتل بن سلیمان	۱۰۵
۷۹	جلدی قبول ہونے والی دعا	″
۸۰	دعا یا مَن تحل جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے الیسع قمی کو تعلیم دی	۱۰۶
۸۱	دعا عظم البلاء	۱۰۷
۸۲	دعا امام زمان عج	″
۸۳	استغاثہ با امام زمان عج	۱۰۸
۸۴	پندرہ مناجات	۱۰۹
۸۵	مناجات منظومہ حضرت امیر المومنینؑ	۱۱۹
۸۶	دوسرا باب سال بھر کے اعمال میں	۱۲۱
۸۷	رجب کے مہینے کی فضیلت	″
۸۸	رجب کے مہینے کے مشترکہ اعمال	۱۲۲
۸۹	رجب کے مہینے کے ہر دن کی دعائیں	″
۹۰	رجب میں مسجد صعصعہ کی دعا	۱۲۴
۹۱	رجب کے مہینے میں زیارت	۱۲۵
۹۲	رجب کے باقی اعمال	۱۲۶
۹۳	لیلۃ الرغائب کے اعمال	۱۲۸
۹۴	رجب کی پہلی کے اعمال	۱۲۹
۹۵	سلمان فارسیؓ کی نماز	۱۳۲
۹۶	رجب کے ایام البیض کے اعمال	″
۹۷	عملِ امِ داؤد	۱۳۴
۹۸	مبعث کی رات کے اعمال	۱۳۸
۹۹	کلام ابن بطوطہ	۱۳۹
۱۰۰	شب مبعث کے بقیہ اعمال	۱۴۰
۱۰۱	مبعث کے دن کے اعمال	۱۴۱
۱۰۲	شعبان کے مہینے کی فضیلت	۱۴۴
۱۰۳	ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال	۱۴۵
۱۰۴	شعبان کے ہر دن میں صلوات	۱۴۶
۱۰۵	ائمہ علیہم السلام کی رجب میں مناجات	۱۴۷
۱۰۶	شعبان کی پہلی کی فضیلت میں حدیث	۱۴۹
۱۰۷	شعبان کی تیسری کی دعا	۱۵۴
۱۰۸	پندرہ شعبان کی فضیلت	۱۵۵
۱۰۹	آخر شعبان اور پہلی رمضان المبارک کی دعا	۱۶۱
۱۱۰	ماہ مبارک کی فضیلت اور اعمال	۱۶۳
۱۱۱	حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	″

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۱۲	ماہ رمضان المبارک کی فضیلت	۱۶۴
۱۱۳	ماہ رمضان المبارک کے دن اور رات کے اعمال اور دعا حج	۱۶۷
۱۱۴	افطاری کے اداب	۱۶۹
	اور رمضان المبارک کی راتوں کے اعمال	۱۷۰
۱۱۵	دعا افتتاح	″
۱۱۶	رمضان المبارک کی راتوں میں نمازیں	۱۷۴
۱۱۷	رمضان المبارک میں ہزار رکعت پڑھنے کی کیفیت	″
۱۱۸	ماہِ مبارک کی سحری کے اعمال	۱۷۵
۱۱۹	سحری کی مشہور دعا	″
۱۲۰	دعا ابو حمزہ ثمالی	۱۷۶
۱۲۱	سحری کی ایک اور دعا	۱۸۶
۱۲۲	سحری کی مختصر دعا	۱۸۸
۱۲۳	تسبیحات سحر	۱۸۹
۱۲۴	ماہِ مبارک کے دنوں کے اعمال اور دعائیں	″
۱۲۵	ماہِ مبارک کے ہر دن میں صلوات	۱۹۵
۱۲۶	رمضان المبارک کی پہلی رات کے اعمال	۱۹۹
۱۲۷	چاند دیکھنے کی دعا	۲۰۰
۱۲۸	پہلی رات کے باقی اعمال	۲۰۱
۱۲۹	رمضان المبارک کے پہلے دن کے اعمال	۲۰۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۳۰	رمضان المبارک کی تیرھویں کے اعمال	۲۰۵
۱۳۱	رمضان المبارک کی پندرھویں کے اعمال	۲۰۶
۱۳۲	رمضان المبارک کی سترھویں کے اعمال	″
۱۳۳	شبہائے قدر کے اعمال	۲۰۸
۱۳۴	رمضان المبارک کی انیسویں رات کے اعمال	″
۱۳۵	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے اعمال	۲۱۰
۱۳۶	رمضان المبارک کے آخری دس دن اور راتوں کے اعمال	″
۱۳۷	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے بقیہ اعمال	۲۱۶
۱۳۸	رمضان المبارک کی تیسویں رات کی دعا	″
۱۳۹	رمضان المبارک کی تیسویں رات کے مخصوص اعمال	۲۱۸
۱۴۰	رمضان المبارک کی آخری رات کے اعمال	۲۲۷
۱۴۱	رمضان المبارک کی راتوں کی نمازیں	۲۲۹
۱۴۲	رمضان المبارک کے ہر دن کی مختصر دعائیں	۲۳۰
۱۴۳	شوال کا مہینہ اور اس کی پہلی رات کے اعمال	۲۳۳
۱۴۴	عید الفطر کی رات کی دعائیں اور نماز	″
۱۴۵	عید الفطر کے دن کے اعمال	۲۳۵
۱۴۶	عید کی نماز	۲۳۶
۱۴۷	ذی القعدہ کے اعمال	۲۳۸
۱۴۸	ذی القعدہ کے اتوار کی نماز	۲۳۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴۹	پندرھویں رجب کی رات کی فضیلت	۲۳۹
۱۵۰	تیسویں ذی القعدہ کی رات زیارت امام رضاؑ	″
۱۵۱	دحوالارض کی رات اور دن کے اعمال اور فضیلت	
	ذی القعدہ کی آخر میں شہادت حضرت جوادؑ	۲۴۰
۱۵۲	ذی الحجہ کے اعمال اور اس کے پہلے دس	
	دن کے اعمال	۲۴۱
۱۵۳	نماز جس میں آیت وعدنا موسیٰ ہے	″
۱۵۴	پہلی ذی الحجہ کے اعمال	۲۴۲
۱۵۵	عرفہ کی رات	۲۴۴
۱۵۶	عرفہ کی رات کے اعمال	″
۱۵۷	عرفہ کے دن کے اعمال	۲۴۸
۱۵۸	امام حسین علیہ السلام کی عرفہ کے دن کی دعا	۲۵۱
۱۵۹	عید قربان کی رات اور دن کے اعمال	۲۶۲
۱۶۰	غدیر کی رات اور دن کے اعمال	۲۶۳
۱۶۱	عیدِ غدیر کی نماز	۲۶۴
۱۶۲	عید غدیر کے دن صیغہ برادری	۲۶۸
۱۶۳	مباہلہ کے دن کے اعمال اور فضیلت	″
۱۶۴	آخر ذی الحجہ کے اعمال	۲۷۲
۱۶۵	ماہِ محرم کے اور اس کی پہلی رات اور	
۱۶۶	دن کے اعمال	″
۱۶۷	عاشور کی رات اور دن کے اعمال	۲۷۴
۱۶۸	عاشور کا دن منحوس دن ہے	۲۷۵
۱۶۹	عاشورہ کے دن کی فضیلت میں من گھڑت	
	دعائیں	۲۷۶
۱۷۰	عاشور کے آخر دن کے اعمال	۲۷۸
۱۷۱	صفر کے مہینے کے اعمال	۲۸۰
۱۷۲	چہلم کا دن	۲۸۱
۱۷۳	اٹھائیسویں صفر	۲۸۲
۱۷۴	ربیع الاول کے اور اس کی پہلی رات اور	
	دن کے اعمال	۲۸۳
۱۷۵	نانویں اور بارھویں ربیع الاول کے اعمال	″
۱۷۶	سترھویں ربیع الاول ولادت باسعادت	
۱۷۷	جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۸۴
۱۷۷	جمادی الآخر کے اعمال	۲۸۵
۱۷۸	تیسری جمادی الآخر کو وفات حضرت	
	فاطمہ زہراؑ اور اس کے اعمال	۲۸۶
۱۷۹	بیسویں جمادی الآخر کو ولادت حضرت	
	زہراؑ اور اس کے اعمال	۲۸۷
۱۸۰	ہر نئے مہینے اور ہر نئے مہینے کی پہلی کے اعمال	″
۱۸۱	عید نوروز کے اعمال	۲۸۸
۱۸۲	رومی مہینوں کے اعمال	″
۱۸۳	نیسان کا پانی لینا اور اس کے خواص	۲۸۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸۴	تیسرا باب : زیارات ہیں	۲۹۲
۱۸۵	سفر کے آداب	″
۱۸۶	صافی کی حکایت	۲۹۴
۱۸۷	مسافروں کے آداب	۲۹۵
۱۸۸	زیارت کے آداب	۲۹۷
۱۸۹	علی بن یقطین کا واقعہ	۲۹۸
۲۰۰	زیارت کے آداب	۳۰۰
۲۰۱	ہر حرم کیلئے اذنِ دخول	۳۰۴
۲۰۲	جناب رسولِ خدا کی زیارت کی فضیلت	۳۰۶
۲۰۳	رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی کیفیت	۳۰۸
۲۰۴	جناب فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کی زیارت	۳۱۰
۲۰۵	دور سے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۳۱۲
۲۰۶	زیارت وداع رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۱۶
۲۰۷	جمعہ کے دن رسول خدا اور ائمہ طاہرین کی زیارت	۳۱۷
۲۰۸	ائمہ بقیع کی زیارت	۳۱۸
۲۰۹	فرزندِ رسولِ خدا کی زیارت	۳۲۱
۲۱۰	والدہ علی ابن طالبؑ کی زیارت	۳۲۲
۲۱۲	حضرت حمزہؓ کی زیارت	۳۲۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۱۳	شہداء احد کی قبروں کی زیارت اور مساجدِ مدینہ	۳۲۶
۲۱۴	زیارتِ وداع رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۲۷
۲۱۵	مدینہ منورہ میں اعمال	۳۲۸
۲۱۶	امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت	۳۲۹
۲۱۷	فضیلت زیارت امیر المومنین علیہ السلام	۳۳۰
۲۱۸	ہارون رشید کا قصہ قبر امیر المومنین پر	۳۳۱
۲۱۹	امیر المومنین علیہ السلام کی قبر پناہ گاہ ہے	۳۳۲
۲۲۰	کیفیت زیارت امیر المومنین علیہ السلام	۳۳۳
۲۲۱	زیارت مطلقہ امیر المومنینؑ ″	۳۳۵
۲۲۲	زیارت امین اللہ	۳۴۴
۲۲۳	چوتھی و پانچویں زیارت	۳۴۶
۲۲۴	چھٹی زیارت	۳۴۷
۲۲۵	ساتویں زیارت	۳۵۰
۲۲۶	زیارت وداع امیر المومنین علیہ السلام	۳۵۵
۲۲۷	غدیر کے دن زیارت امیر المومنینؑ	″
۲۲۸	مولودِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت	۳۶۵
۲۲۹	مبعث کیدن امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت	۳۷۰
۲۳۰	مسجد کوفہ کے اعمال و فضیلت	۳۷۵
۲۳۱	حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت	۳۹۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۳۲	حضرت ہانی بن عروہ کی زیارت	۳۹۳	۲۵۲	چہلم امام حسین علیہ السّلام کی زیارت	۴۶۶
۲۳۳	مسجد سہلہ کے اعمال وفضیلت	۳۹۴	۲۵۳	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے خاص وقت	۴۶۸
۲۳۴	مسجد زید کے اعمال	۳۹۸	۲۵۴	خاک کربلا کے فضائل	۴۷۰
۲۳۵	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت	۴۰۰	۲۵۵	تسبیح خاک کربلا کے فضائل	۴۷۳
۲۳۶	زیارت امام حسین علیہ السلام کے آداب	۴۰۳	۲۵۶	کربلا سے مٹی اٹھانے کے آداب	۴۷۴
۲۳۷	حرم امام حسین علیہ السلام کے اعمال	۴۱۰	۲۵۷	زیارت کاظمین کے فضائل	۴۷۵
۲۳۸	زیارات مطلقہ امام حسین علیہ السلام	۴۱۶	۲۵۸	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے آداب	۴۷۶
۲۳۹	زیارت وارث میں جو زیادتیں ہوئیں	۴۲۶	۲۵۹	کیفیت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۴۷۷
۲۴۰	دعا جبّی من گھڑت ہے	۴۲۷	۲۶۰	کیفیّت زیارت امام محمد تقی علیہ السلام	۴۸۰
۲۴۱	مداخلت درکتب احادیث	۴۲۸	۲۶۱	دونوں اماموں کی اکٹھی زیارت	۴۸۳
۲۴۲	زیارت حضرت عباس علیہ السلام	۴۳۱	۲۶۲	حاجی علی بغدادی کا واقعہ	۴۸۴
۲۴۳	زیارات مخصوصہ امام حسین علیہ السلام	۴۳۵	۲۶۳	مسجد براثا کے فضائل	۴۹۰
۲۴۴	پندرھویں رجب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت	۴۳۸	۲۶۴	نوّاب اربعہ کی زیارت	۴۹۳
۲۴۵	شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۴۰	۲۶۵	جناب سلمان فارسی کی زیارت	۴۹۴
۲۴۶	عید فطر اور قربانی میں زیارت امام حسینؑ	۴۴۳	۲۶۶	طاق کسریٰ پر امیر المؤمنین علیہ السلام کا گذر	۴۹۷
۲۴۷	عرفہ کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۴۷	۲۶۷	زیارت جناب حذیفہ یمانیؓ	۴۹۸
۲۴۸	عاشورہ کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۵۲	۲۶۸	فضیلت زیارت امام رضا علیہ السلام	۴۹۹
۲۴۹	زیارت عاشور کے بعد دعا	۴۵۷	۲۶۹	کیفیت زیارت امام رضا علیہ السّلام	۵۰۲
۲۵۰	زیارت عاشور کے فائدے	۴۶۰	۲۷۰	زیارت امام رضا علیہ السلام کے بعد دعا	۵۰۶
۲۵۱	عاشور کے دن زیارت غیر معروف	۴۶۳			

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۷۱	آپ کی ایک اور زیارت اور وداع	۵۰۸
۲۷۲	حرم امام رضا علیہ السلام میں نماز جعفر طیّار کی فضیلت	۵۰۹
۲۷۳	امام رضا کا سفر خراسان	۵۱۰
۲۷۴	شاہ عبّاس کا پیدل زیارت کرنا	۵۱۱
۲۷۵	قبہ مطہر پر نوشتہ شاہ عبّاس	۵۱۲
۲۷۶	جامی کے اشعار مدح امام رضاؑ	۵۱۳
۲۷۷	زیارت سامرہ	۵۱۴
۲۷۸	کیفیّت زیارت امام علی نقی علیہ السلام	۵۱۶
۲۷۹	کیفیت زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۵۱۸
۲۸۰	دعا بعد از زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۵۲۰
۲۸۱	زیارت والدہ صاحب العصرؑ	۵۲۱
۲۸۲	زیارت جناب حکیمہ خاتون	۵۲۳
۲۸۳	جلالت سید حسین اور سیّد محمد ابن امام علی نقی علیہ السلام	۵۲۴
۲۸۴	سرداب کے اعمال	۵۲۶
۲۸۵	زیارت امام آخر الزمان علیہ السلام	۵۲۷
۲۸۶	دعائے ندبہ	۵۳۶
۲۸۷	نماز صبح کے بعد ہر روز زیارت صاحب الزمان علیہ السلام	۵۴۱
۲۸۸	دعا عہد جو ہر روز پڑھے	۵۴۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۸۹	دعا برائے امام آخر الزمان علیہ السلام	۵۴۳
۲۹۰	زیارت جامعہ صغیرہ	۵۴۵
۲۹۱	زیارت جامعہ کبیرہ	۵۴۷
۲۹۲	سید رشتی کا واقعہ	۵۵۲
۲۹۳	زیارت جامعہ	۵۵۵
۲۹۴	زیارت کے بعد کی دعا	۵۵۶
۲۹۵	حجج طاہرین پر صلوات	۵۵۸
۲۹۶	فضیلت زیارت قبور انبیاؑ	۵۶۳
۲۹۷	امام زادوں کی زیارت کی فضیلت	۵۶۴
۲۹۸	فضیلت زیارت معصومہ قم	۵۶۵
۲۹۹	زیارت حضرت معصومہ قم	۵۶۶
۳۰۰	فضیلت زیارت شاہ عبد العظیم	۵۶۷
۳۰۱	زیارت جناب حمزہ و قبور مؤمنین	۵۷۰
۳۰۲	مُردوں کے لئے ہدیہ بھیجنا	۵۷۲
۳۰۳	مردوں سے عبرت حاصل کرنا	۵۷۴
۳۰۴	ملحقات مفاتیح الجنان	۵۷۴
۳۰۵	دعا وداع رمضان المبارک	۵۷۵
۳۰۶	نماز عید الفطر کا خطبہ	۵۷۶
۳۰۷	تمام ائمہ کی زیارت جامعہ	۵۷۹
۳۰۸	زیارت ائمہ کے بعد دعا	۵۸۴
۳۰۹	زیارت وداع ائمہ طاہرین علیہ السلام	۵۸۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۱۰	غیبت امام کے زمانہ میں دعا	۵۸۸
۳۱۱	نیابت کی زیارت کے اداب	۵۹۱
۳۱۲	زیارت امام حسین علیہ السلام کے بعد کی دعا	۵۹۴
۳۱۳	زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دعا	۵۹۵
۳۱۴	امام جوادؑ کی ایک اور زیارت	۵۹۶
۳۱۵	فرزندانِ ائمہ کی زیارت	۵۹۷
۳۱۶	دعا مکارم الاخلاق	〃
۳۱۷	حدیث کساء	۶۰۲
۳۱۸	جمعہ کی نماز اور اس کے خطبے	۶۰۴
۳۱۹	خطبہ نکاح	۶۰۶
۳۲۰	نکاح کے صیغے	۶۰۷
۳۲۱	ہر ماہ کی نیک و بد تاریخیں	۶۰۸
۳۲۲	حالات ایام ہفتہ	۶۱۳
۳۲۳	نقشہ تاریخہا ہر ماہ	۶۱۵
۳۲۴	نقشہ زیارات	۶۱۹
۳۲۵	عریضہ پندرہ شعبان	۶۲۴

فہرست باقیات الصالحات

(برحاشیہ مفاتیح الجنان)

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	قرآن کی سورتوں کے خواص	۲
۲	طلوع فجر سے طلوع شمس تک کے اعمال	۱۸
۳	پاخانہ جانے کے اداب	۲۱
۴	مسواک کی فضیلت	۲۳
۵	وضو کے اداب	〃
۶	مسجد جانے کے اداب	۲۵
۷	نماز کے اداب	۲۶
۸	دعا تکبیرات	۲۸
۹	نماز کے بقیہ اداب	۳۰
۱۰	فضیلتِ تعقیبات	۳۵
۱۱	تسبیح حضرت زہراؑ	۳۷
۱۲	خاکِ کربلا کی تسبیح کی فضیلت	۴۰
۱۳	تعقیباتِ مشترکہ	۴۲
۱۴	سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی کی فضیلت	۴۸
۱۵	آیۃ الکرسی کی ہر نماز کے بعد فضیلت	۵۰
۱۶	دعا شیبہ ھذلی	۵۱
۱۷	تسبیحاتِ اربعہ کی فضیلت	۵۳
۱۸	تہلیل کی فضیلت	۵۶
۱۹	دعا مکنون	۶۱
۲۰	سورہ قل ہو اللہ احد کی ہر نماز کے بعد فضیلت	۶۳
۲۱	گناہوں کی بخشش کی دعا	۶۴
۲۲	درازی عمر کی دعا	۶۸
۲۳	صبح کی نماز کے مختص تعقیبات	۶۹
۲۴	سورہ قدر کی فضیلت	۷۴
۲۵	بسم اللہ اور لاحول ولا قوۃ کی فضیلت	۷۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۶	دنیا اور آخرت کی دعا	۷۹	۴۶	سرمہ لگانے کے آداب	۱۲۴
۲۷	ادائے دین کی دعا	۸۰	۴۷	نمازِ تہجد کی فضیلت	۱۲۵
۲۸	پریشانی اور بیماری کے دور ہونے کی دعا	۸۱	۴۸	نمازِ تہجد کی کیفیت	۱۳۲
۲۹	دعا عہد	۸۲	۴۹	صبح کے نافلہ	۱۴۳
۳۰	سجدہ شکر کی فضیلت اور کیفیت	۸۵	۵۰	طلوع صبح اور غروب آفتاب کی دعائیں	۱۴۶
۳۱	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور بعض اصحاب کا سجدہ	۹۳	۵۱	شیطان اور غول اور چوروں سے حفاظت کی دعائیں	۱۶۲
۳۲	سجدہ شکر کی دعا	۹۶	۵۲	وہ صلوات جس کی کافی فضیلت ہے	۱۶۵
۳۳	سجدہ میں برادر مومن کیلئے دعا	۱۰۳	۵۳	دن کے ساعات (گھڑیوں) کی دعائیں	۱۶۷
۳۴	زوال کے وقت کی دعا	۱۰۵	۵۴	ساعت اول کی دعا	۱۶۹
۳۵	ظہر کے نافلہ	۱۰۶	۵۵	ساعت دوم کی دعا	۱۷۰
۳۶	دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ	۱۰۷	۵۶	ساعت سوم کی دعا	۱۷۱
۳۷	نمازِ ظہر کے آداب	۱۰۸	۵۷	ساعت چہارم کی دعا	۱۷۲
۳۸	نمازِ عصر کے آداب اور تعقیبات	۱۱۰	۵۸	ساعت پنجم کی دعا	۱۷۳
۳۹	مسجد جانے کی دعا	〃	۵۹	ساعت ششم کی دعا	۱۷۴
۴۰	غروب کے وقت کی دعا	۱۱۱	۶۰	ساعت ہفتم کی دعا	۱۷۵
۴۱	نمازِ مغرب کے آداب اور نافلہ	۱۱۳	۶۱	ساعت ہشتم کی دعا	۱۷۶
۴۲	نمازِ عشا کے آداب اور تعقیبات	۱۱۸	۶۲	ساعت نہم کی دعا	۱۷۷
۴۳	سونے کے وقت آداب اور دعائیں	۱۲۰	۶۳	ساعت دہم کی دعا	۱۷۸
۴۴	بچھو اور احتلام کا تعویذ	۱۲۳	۶۴	ساعت یازدہم کی دعا	۱۷۹
۴۵	چور سے حفاظت کی دعا	۱۲۴	۶۵	ساعت دوازدہم کی دعا	۱۸۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۶۶	دعا تمجید	۱۸۲	۸۶	صاحب جواہر کا استخارہ	۲۱۳
۶۷	صیغہ استغفار اور اسکی فضیلت	۱۸۴	۸۷	استخارہ کے اوقات	۲۱۴
۶۸	ہر روز کی منقول دعائیں	۱۸۵	۸۸	قضاءِ دین اور کفایت ظالم کیلئے نماز	۲۱۵
۶۹	نامہ یوشع بن نون	۱۸۷	۸۹	نمازِ حاجت	۲۱۷
۷۰	دعا اَعْدَدْتُ لِکُلِّ ہَوْلٍ اور اس کی		۹۰	مہم کاموں کیلئے نماز	۲۱۸
	فضیلت	۱۹۰	۹۱	تنگی اور سختی کے دور کرنیکی نماز	۲۱۹
۷۱	وہ استغفار جو زیادتی علم کا موجب ہے	۱۹۵	۹۲	روزی کی زیادتی کیلئے نماز	۲۲۰
۷۲	دوسرا باب		۹۳	دوا اور نمازیں	۲۲۱
۷۳	مستحب نمازیں	۱۹۶	۹۴	نمازِ حاجت	〃
۷۴	نمازِ اعرابی	۱۹۷	۹۵	ایک اور نماز	۲۲۲
۷۵	نمازِ ہدیہ ائمہ معصومین ؑ	۱۹۹	۹۶	رقعہ حاجت	۲۲۵
۷۶	نمازِ وحشت	۲۰۱	۹۷	ایضاً نمازِ حاجت	〃
۷۷	اموات کیلئے خیرات	۲۰۳	۹۸	ایک اور نماز	۲۲۶
۷۸	اولاد صالح کیلئے نماز	۲۰۵	۹۹	شب عید قربانی اور شب جمعہ کو نمازِ حاجت	۲۲۸
۷۹	ماں باپ کیلئے نماز	۲۰۷	۱۰۰	نمازِ حاجت بسند معتبر	〃
۸۰	مشکل کیلئے نماز	〃	۱۰۱	حاجت طلب کرنے کا وظیفہ	۲۳۰
۸۱	وسوسہ اور حدیث نفس کیلئے نماز	۲۰۸	۱۰۲	نمازِ استغاثہ	۲۳۴
۸۲	وسواس کا وظیفہ	〃	۱۰۳	نمازِ استغاثہ بحضرت زہراء علیہا السّلام	۲۳۵
۸۳	استخارہ ذات الرقاع کی نماز	۲۱۰	۱۰۴	ایضاً نمازِ علیہا السلام	۲۳۶
۸۴	معنی استخارہ اور اس کی کیفیّت	۲۱۲	۱۰۵	قم کے پاس مسجد جمکران کی نماز	۲۳۷
۸۵	تسبیح سے استخارہ کی کیفیّت	۲۱۳	۱۰۶	شبِ جمعہ میں امام زمان علیہ السلام کی نماز	۲۳۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۰۷	ظالم کے خوف کیلئے نماز	۲۴۲	۱۲۸	بندھے ہوتے کیلئے تعویذ	۲۷۹
۱۰۸	حافظہ اور ذہن کیلئے نماز	۲۴۳	۱۲۹	تپ کا تعویذ	۲۸۱
۱۰۹	گناہوں کی بخشش کیلئے نماز	۲۴۴	۱۳۰	پیچش کا تعویذ	۲۸۶
۱۱۰	نمازِ وصیّت	۲۴۶	۱۳۱	ریح شکم کا تعویذ	۲۸۷
۱۱۱	نمازِ عفو اور استغفار	۲۴۶	۱۳۲	برص جذام کیلئے تعویذ	۲۸۸
۱۱۲	ایّامِ ہفتہ کی نمازیں	۲۴۷	۱۳۳	خارش، دنبل کیلئے تعویذ	۲۹۰
۱۱۳	تیسرا باب دعا اور تعویذات میں	۲۵۱	۱۳۴	مقعد کے درد کیلئے تعویذ	۲۹۱
۱۱۴	بیماریوں کیلئے دعائیں	۲۵۲	۱۳۵	زانوں کے درد کا تعویذ	۲۹۲
۱۱۵	دعا عافیت	۲۵۴	۱۳۶	آنکھ میں درد کا تعویذ	۲۹۵
۱۱۶	دفع مرض کیلئے دعا	۲۵۵	۱۳۷	نکسیر کا تعویذ	۲۹۸
۱۱۷	بیماریوں سے عافیت کیلئے دعائیں	۲۵۶	۱۳۸	جادو کے باطل کرنے کے لئے تعویذ	〃
۱۱۸	ماں کا بیمار فرزند کیلئے دعا	۲۵۸	۱۳۹	شیطان، جادوگر اور جنّات کا تعویذ	۲۹۹
۱۱۹	کان اور سر کے درد کا تعویذ	۲۶۵	۱۴۰	(ہرمل) اسفند کے فوائد	۳۰۰
۱۲۰	شقیقہ اور منہ کے درد کا تعویذ	۲۶۸	۱۴۱	شیطان [illegible]	[illegible]
۱۲۱	دانتوں کے درد کا تعویذ	۲۷۰	۱۴۲	نظر کا تعویذ	[illegible]
۱۲۲	سینے کے درد کا تعویذ	۲۷۳	۱۴۳	حیوان کیلئے [illegible]	[illegible]
۱۲۳	پیٹ میں درد کا تعویذ	۲۷۳	۱۴۴	وسواس کیلئے [illegible]	[illegible]
۱۲۴	قولنج کے درد کا تعویذ	۲۷۴	۱۴۵	بچھّو کیلئے تعویذ	[illegible]
۱۲۵	پھنسی کیلئے تعویذ	۲۷۶	۱۴۶	صبح وشام کی دعائیں	۳۰۹
۱۲۶	بدن کے ورم کیلئے تعویذ	۲۷۷	۱۴۷	سونے اور جاگنے کی دعائیں	۳۲۲
۱۲۷	بچے جننے کی سختی کیلئے تعویذ	〃	۱۴۸	گھر سے نکلنے کیوقت دعا	۳۲۷

فہرست کتاب مفاتیح الجنان یا توضیح الوظائف

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	سورہ یٰسین	۲	۱۹	سورہ النّاس	۱۵
۲	سورہ الرّحمٰن	۴	۲۰	آیۃ الکرسی	〃
۳	سورہ واقعہ	۶		سورہ عنکبوت	۲۲۰
۴	سورہ جمعہ	۷		سورہ روم	۲۲۳
۵	سورہ منافقون	۸	۲۱	مقدمہ	۱۶
۶	سورہ الملک	۹	۲۲	پہلا باب دعاؤں میں	۱۷
۷	سورہ مزمّل	۱۰	۲۳	تعقیباتِ مشترکہ	۱۷تا۱۸
۸	سورہ نبأ	۱۱	۲۴	نمازِ ظہر اور عصر کی تعقیبات	۲۰
۹	سورہ دھر	〃	۲۵	نمازِ مغرب کی تعقیبات	۲۱
۱۰	سورہ اعلیٰ	۱۲	۲۶	نمازِ عشاء کی تعقیبات	۲۲
۱۱	سورہ شمس	۱۳	۲۷	نمازِ صبح کی تعقیبات	۲۳
۱۲	سورہ قدر	〃	۲۸	رزق کے وسیع ہونے کی حکایت	۲۴
۱۳	سورہ زلزلہ	〃	۲۹	سجدہ شکر اور طلوع اور غروب کیوقت	
۱۴	سورہ العادیات	۱۴		کی دعائیں	۲۵
۱۵	سورہ کافرون	〃	۳۰	تیسری فصل ہفتہ کے دنوں کی دعاؤں میں	۲۶
۱۶	سورہ نصر	〃	۳۱	اتوار کے دن کی دعا	〃
۱۷	سورہ توحید	〃	۳۲	پیر کے دن کی دعا	۲۷
۱۸	سورہ فلق	〃	۳۳	منگل کے دن کی دعا	۲۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۴	بدھ کے دن کی دعا	۲۸
۳۵	جمعرات کے دن کی دعا	۲۹
۳۶	جمعہ کے دن کی دعا	〃
۳۷	ہفتہ کے دن کی دعا	۳۰
۳۸	چوتھی فصل جمعرات اور جمعہ کے فضائل اور اعمال میں	〃
۳۹	فضیلت شب جمعہ اور جمعہ	۳۱
۴۰	شب جمعہ کے اعمال	۳۳
۴۱	روز جمعہ کے اعمال	۳۷
۴۲	نمازِ کاملہ	۴۰
۴۳	نمازِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	〃
۴۴	نمازِ حضرت امیر المومنینؑ	۴۱
۴۵	نمازِ حضرت فاطمہؑ	۴۳
۴۶	بقیہ ائمہ طاہرین کی نمازیں	۴۴تا۴۶
۴۷	نمازِ حضرت صاحب الزمانؑ	۴۷
۴۸	نمازِ جعفر طیار	〃
۴۹	روزِ جمعہ کے زوال کے اعمال	۴۹
۵۰	عصرِ جمعہ کے اعمال	۵۰
۵۱	صلوات ابوالحسن ضراب اصفہانی	۵۲
۵۲	ہفتہ کے ایام کی تعین ائمہ طاہرینؑ کیساتھ	۵۴
۵۳	ہفتہ کے دن حضرت رسولؐ کی زیارت	۵۵
۵۴	حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت ہفتہ کے دن	۵۶
۵۵	اتوار کے دن حضرت فاطمہ زہراؑ کی زیارت	〃
۵۶	پیر کے دن حضرت امام حسن اور امام حسینؑ کی زیارت	۵۷
۵۷	منگل کے دن تین اماموں کی زیارت	〃
۵۸	بدھ کے دن چار اماموں کی زیارت	۵۸
۵۹	جمعرات کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت	۵۸
۶۰	جمعہ کے دن صاحب الزمان کی زیارت	۵۹
۶۱	دعا صباح	〃
۶۲	دعا کمیل	۶۱
۶۳	دعا عشرات	۶۵
۶۴	دعا سمات	۶۸
۶۵	دعا مشلول	۷۱
۶۶	دعا یستشیر	۷۵
۶۷	دعا مجیر	۷۶
۶۸	دعا عدلیہ	۷۹
۶۹	دعا جوشن کبیر	۸۲
۷۰	دعا جوشن صغیر	۹۳
۷۱	دعا سیفی صغیر	۹۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴۹	نماز سے پہلے اور بعد کی دعا	۳۳۱
۱۵۰	رزق کی دعائیں	۳۳۹
۱۵۱	قرض کیلئے دعائیں	۳۴۵
۱۵۲	غم اور اندوہ کیلئے دعائیں	۳۴۶
۱۵۳	حضرت یوسف کی دعا	۳۴۸
۱۵۴	ظالم سے خوف کی دعا	۳۵۰
۱۵۵	توسل محمد و علی علیہما السلام	۳۵۹
۱۵۶	بیماریوں کیلئے دعائیں	۳۶۰
۱۵۷	درندوں سے تعویذ	۳۶۲
۱۵۸	دنیا اور آخرت کے لئے دعائیں	۳۶۶
۱۵۹	حرز اور دعائیں	۴۱۸
۱۶۰	تعویذات اور دعائیں	۴۲۱
۱۶۱	امام رضاؑ کا جیبی تعویذ	۴۲۵
۱۶۲	تعویذ امام رضاؑ	۴۲۸
۱۶۳	دعا امان جن وانس	۴۳۲
۱۶۴	مجرب دعا	۴۳۳
۱۶۵	دعا حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۴۳۵
۱۶۶	گھر سے باہر جانے کی دعا	۴۳۶
۱۶۷	خاص چیزوں کیلئے دعائیں	۴۳۷
۱۶۸	حجاب حضرت صادق علیہ السلام	۴۶۱
۱۶۹	حجاب حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام	۴۶۲
۱۷۰	حجاب امام محمد تقی علیہ السلام	۴۶۳
۱۷۱	شدت اور رزق کی دعائیں	۴۶۴
۱۷۲	دفع ابلیس کے لئے دعا	۴۶۶
۱۷۳	دشمن پر فتح پانے کی دعا	۴۶۷
۱۷۴	ادائیگی قرض کی دعا	۴۷۰
۱۷۵	سورتوں اور آیات کی خاصیتیں	۴۷۹
۱۷۶	سونے کے آداب	۴۸۴
۱۷۷	مطالعہ سے پہلے کی دعا	۴۸۶
۱۷۸	حضرت عیسیٰ کا دستور العمل	۴۸۷
۱۷۹	مصیبت زدہ کے دیکھنے کیوقت دعا	۴۸۸
۱۸۰	لڑکا ہونے کیلئے دعا	۴۸۹
۱۸۱	عقیقہ کے لئے دعا	۴۹۰
۱۸۲	عقیقہ کا بیان	۴۹۱
۱۸۳	ختنہ کے آداب	۴۹۹
۱۸۴	قرآن سے فال کے آداب	۵۰۰
۱۸۵	قرآن سے استخارہ کا بیان	۵۰۱
۱۸۶	استخارہ کا بیان	۵۰۲
۱۸۷	استخارہ تسبیح	۵۰۳
۱۸۸	کسی کیلئے استخارہ کرنا	۵۰۵
۱۸۹	یہودی و گبر کے دیکھنے کی دعا	۵۰۷
۱۹۰	کفّار سے مشابہت کی مذمت	۵۰۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۹۱	آفات سے بچنے کی دعا	۵۱۲
۱۹۲	دروازے پر بسم اللہ لکھنا	۵۱۳
۱۹۳	جلنے سے محفوظ رہنے کی دعا	۵۱۴
۱۹۴	سونے کے وقت دعا	۵۱۷
۱۹۵	فضیلت سورہ قل ہو اللہ	۵۱۹
۱۹۶	زراعت کے حفظ کی دعا	۵۲۰
۱۹۷	انگوٹھی کو دیکھنے کی دعا	۵۲۲
۱۹۸	سہو اور نسیان کیلئے دعا	۵۲۳
۱۹۹	سہو لانے والی اشیاء	۵۲۴
۲۰۰	اداب اموات	۵۲۶
۲۰۱	وصیّت کا بیان	۵۳۲
۲۰۲	دعا جو مردہ کیساتھ رکھے	۵۳۴
۲۰۳	کلمات فرج	۵۳۷
۲۰۴	کفن کا بیان	۵۳۸
۲۰۵	غسل میّت کا بیان	۵۴۰
۲۰۶	نماز میّت کا بیان	۵۴۲
۲۰۷	احکام اموات	۵۴۷
۲۰۸	جنازہ اٹھانے کے اداب	۵۴۸
۲۰۹	اداب تشییع جنازہ	۵۵۱
۲۱۰	دفن کرنے کے اداب	۵۵۴
۲۱۱	مختصر تلقین میّت	۵۵۵
۲۱۲	دعائے برائے میّت	۵۵۷
۲۱۳	مفصّل تلقین میّت	۵۵۹
۲۱۴	دفع غم کی دعا	۵۶۴
۲۱۵	دفع امراض کی دعا	۵۶۵
۲۱۶	ناف اور ہر درد کی دعا	۵۶۶
۲۱۷	قولنج کی دعا	۵۶۷
۲۱۸	قید سے رہائی کی دعا	۵۶۸
۲۱۹	نماز وتر کیلئے دعا	۵۶۹
۲۲۰	نماز تہجد کی دعا	۵۷۰
۲۲۱	دعا قرب الٰہی	۵۷۲
۲۲۲	ہر فریضہ کے بعد کی دعا	۵۷۳
۲۲۳	دعا سرّ	۵۷۵
۲۲۴	مسافر کی دعا	۵۷۶
۲۲۵	شب زفاف کی دعا	۵۷۷
۲۲۶	دعا رہبہ	۵۷۸
۲۲۷	دعائے امام زین العابدین علیہ السلام	۵۸۰
۲۲۸	توبہ کے لئے دعا	۵۸۱
۲۲۹	زیارت ناحیہ	۵۸۸

پُرخلوص پیش لفظ

روایت ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا سلسلہ اعمال ختم ہو جاتا ہے مگر چند انسان کہ جن کے مرنے کے باوجود پھر بھی سلسلۂ اعمال ان کے صحیفۂ اعمال میں برابر لکھا جاتا ہے، جن میں سے ایک وہ عالم ہے کہ جو کوئی کتاب لکھ جائے کہ جب تک اس کی کتاب مقامِ استفادہ رہے گی اس کا ثواب اس لکھنے والے کے صحیفہ اعمال میں برابر لکھا جاتا رہے گا اور نیز ائمہ طاہرین ع سے مروی ہے۔ کہ کوئی عبادت اس سے افضل نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے اور اس ذات سے وہ چیز مانگی جائے کہ جس کا وہ مالک ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص سے کوئی زیادہ مبغوض نہیں جو اللہ تعالیٰ سے تکبّر کرتے ہوئے اسکی عبادت نہیں کرتا اور اس سے دعا طلب نہیں کرتا ان دو چیزوں کے مدِّنظر میری مدّت سے خواہش تھی کہ میں کوئی ایک ایسی اعمال اور ادعیہ کی جامع کتاب لکھوں جس میں سال بھر کے اعمال اور ادعیّہ اور تمام زیارات موجود ہوں تاکہ اس سے عام مومنین اعمال بجالائیں اور میرے نامۂ اعمال میں ثواب کی زیادتی کا موجب بنیں، جب بھی ایسا خیال دل میں آتا تھا معاً میری نگاہ مفاتیح الجنان مؤلّفہ محدّث بارع شیخ عبّاس قمی کی طرف جاتی تھی کہ اس سے بہترین کتاب اس موضوع پر آج تک نہیں لکھی گئی اور یہ عراق اور ایران میں اتنی مقبول عام ہے کہ لاکھوں زائرین اور عاملین اس پر مقامات مقدسہ میں اعمال بجالاتے نظر آتے ہیں اور یہ شیعوں کے ہر پڑھے لکھے گھر میں موجود ہے لہٰذا میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ اس کا اردو ترجمہ کرکے شائع کردں، خداوند عالم پر توکّل کرکے ترجمہ کرتا گیا اور ساتھ ساتھ حافظ شیخ محمد خوشنویس کو لکھنے کیلئے دیتا گیا، خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری دیرینہ خواہش اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پوری ہوئی اور یہ کتاب آفسٹ مشین پر طبع ہو کر قارئین کے سامنے آگئی۔ لیکن میں اپنا فریضہ سمجھتا ہوں کہ میں جناب عمدۃ الاشراف شیخ محمد شریف اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس اور الحاج جناب محمد انور صاحب مالک ڈان پیپر مارٹ کا شکریہ ادا کروں کہ جن کی ہمّت افزا اسباب کی وجہ سے حقیر نے اتنے بڑے مصارف کے کام کی جرأت کی۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، خدایا میری اس معمولی سی پیش کش کو تا ظہور قائم آل محمدؐ مرجع عاملین اور زائرین قرار دینا اور مجھے اور میرے والدین کو ائمہ طاہرین کے ساتھ محشور فرمانا۔ اور جامع المنتظر وسّن پورہ کو مرکز علم تا قیام قائم قرار دینا۔ آمین اللّٰھم صلّ علی محمد وآلِ محمد

خادم مومنین اختر عبّاس مدرس اعلیٰ و موسس
جامع المنتظر سادات گنج وسن پورہ لاہور

سورہ مبارکہ یٰسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ
كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۗ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا

فضائل سورہ یٰسین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفاتیح النجاح سے فضائل سورہ یٰسین نقل کئے گئے ہیں جناب رسول خدا سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص اللہ کی خوشنودی کے لئے سورہ یٰسین پڑھے تو خداوند عالم اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عنایت فرمائے گا جب کسی بیمار کے نزدیک سورہ یٰسین پڑھی جائے تو اس کے ہر حرف کے عوض دس فرشتے اسکے سامنے صف بستہ کھڑے ہو کر اسکے لئے طلب مغفرت کرتے ہیں اور اسکی روح کے قبض کرنے کے لئے حاضر رہتے ہیں اور اس کے جنازے کی تشییع کرتے ہیں اور اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس کے

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ

دفن کے وقت حاضر رہتے
ہیں اور جو بیمار جان کنی کیوقت
خود یا کوئی اور اسکے نزدیک سورہ
یٰسین پڑھے تو بہشت کے پانی
کا کاسہ رضوانِ جنّت لیکر اسے
دیتا ہے اور وہ شخص اسے سیراب
ہو کر پیتا ہے اور وہ قبر سے
سیراب اٹھے گا اور انبیاء کے
کسی حوض کیطرف محتاج نہ ہوگا
یہاں تک کہ جنت میں داخل
ہوگا درانحالیکہ وہ سیراب ہوگا
منقول ہے کہ سورہ یٰسین پڑھنے
والے کو دنیا اور آخرت کی خیر
عنایت کریگی اور آخرت کا
ہول اور دنیا کی بلائیں اس سے
ہٹا دے گی اور اس سے ہر شر
کو دفع اور ہر حاجت کو پورا
کرے گی سورہ یٰسین کو پڑھنے
والے کے لئے بیس حج کا ثواب
ہے اور اس کے سننے والے
کیلئے ہزار نور ہزار یقین ہزار
برکتیں ہونگی اور اسکو مصیبت
سے نکالے گی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو شخص قبرستان میں
سورہ یٰسین پڑھے خدا مُردوں

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي
الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

فضیلت سورۃ الرحمٰن

کے عذاب میں کمی کر دے گا اور مُردوں کے عدد کے برابر اس کو نیکیاں عنایت کریگا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یٰسین پڑھے رات تک محفوظ اور روزی دیا جائے گا اور جو سونے سے پہلے پڑھے خدا اسے ہر آفت اور شیطان رجیم کے ہر شر سے حفاظت کیلئے ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر اسی دن مر جائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا

سُوْرَۃُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الرَّحْمٰن

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ
وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ڽ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ

فضیلت سورۃ الرحمٰن

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورہ الرحمٰن کے پڑھنے کو مت چھوڑئیے کیونکہ یہ منافقین کے دل میں نہیں ٹھہرتی قیامت کے دن یہ ایک خوب صورت آدمی کی شکل میں بہترین خوشبو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ○ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ○ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ○
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ هَٰذِهِ
جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ○ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ○ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِمَا مِنْ
كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ
وَالْمَرْجَانُ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ○ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ مُدْ
هَامَّتَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ فِيهِنَّ
خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ○

فضائل سورہ الرحمٰن

کے ساتھ اللہ کے سامنے ایسی جگہ پر آکر ٹھہریں گی کہ اس لئے کوئی جگہ نزدیک تر نہ ہوگی پھر خداوند عالم فرمائے گا کہ کون تھا جو تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا وہ عرض کرے گی خدایا فلاں اور فلاں تھا تو پھر ان لوگوں کے چہرے سفید ہو جائیں گے اور انہیں خدا فرمائے گا کہ جس کی چاہو شفاعت کریں پس وہ اتنی شفاعت کرینگے کہ کوئی شخص باقی نہیں رہے گا کہ وہ ان کی شفاعت نہ کرنے کا ارادہ کرسکیں پھر خدا ان کو حکم دے گا کہ جہاں چاہو جنت میں داخل ہو کر رہو، حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ الرحمٰن پڑھے جب فبای الاء ربکما تکذبان پڑھے تو کہے لا بشئ من آلائک رب اکذب اگر کوئی رات کو پڑھے اور مر جائے تو شہید مرے گا اسی طرح دن کو پڑھے اور مر

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ○ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ
رَجًّا ○ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ○ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ○ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ○ وَاَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ○ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ○ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ○ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ○ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ○ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ○ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ○ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ وَحُوْرٌ عِيْنٌ
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ○ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا
تَاْثِيْمًا ○ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ○ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ○ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ○ عُرُبًا
اَتْرَابًا ○ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ○ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ○ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ○ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ○ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ○ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ
اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ○ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ ○ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ○ فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ○ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ○ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ○

فضیلت سورۂ واقعہ

جائے تو شہید مرے گا۔

فضیلت سورۂ واقعہ

نقل ہوا ہے کہ عبداللہ ابن مسعود کی اس بیماری میں کہ جس میں وہ فوت ہو گئے تھے عثمان ابن عفانؓ بیمار پرسی کے لئے گئے ان سے کہا کہ کس سے آپ کو شکایت ہے جواب دیا اپنے گناہوں سے کہا کس چیز کی شکایت ہے جواب دیا اپنے پالنے والے کی رحمت کی۔ کہا آپ کیلئے طبیب بلاؤں جواب دیا طبیب ہی نے تو بیمار کیا ہے کہا آپ کیلئے مال دینے کا حکم صادر کروں جواب دیا جب میں محتاج تھا تو نہ دیا اب جبکہ مستغنی ہوں دیتا ہے کہا آپ کی لڑکیوں کیلئے وہ مال دوں گا جواب دیا میں نے انہیں سورہ واقعہ کی تعلیم دے دی ہے وہ تیرے مال کی محتاج نہ رہیں گی ہیں

أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلْخَٰلِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ
ٱلْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ
أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ
جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ
ٱلْمُنشِـُٔونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ
بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ۝ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ۝
لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَ
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَآ
إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّآ إِن
كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝ وَأَمَّآ إِن كَانَ
مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ
ٱلْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْمَلِكِ ٱلْقُدُّوسِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ ۝ هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ
فِى ٱلْأُمِّيِّـۧنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن
كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا۟ بِهِمْ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ
فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ ٱلَّذِينَ حُمِّلُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا
كَمَثَلِ ٱلْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًۢا بِئْسَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ
ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓا۟ إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُا۟ ٱلْمَوْتَ

فضیلت سورۂ جمعہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھتا رہے اسے کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو گی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ کو پڑھے خداوند عالم اس سے ملاقات کرے گا درانحالیکہ اس کا چہرہ ماہتاب کی طرح ہو گا اور امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے جو شخص بہشت اور جو چیزیں بہشت میں ہیں کا اشتیاق رکھتا ہو تو ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے

فضائل سورہ جمعہ

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر مومن پر جو ہمارے شیعوں سے ہے ہر جمعرات کی نماز میں سورہ جمعہ اور سبح اسم کا اور جمعہ کے دن ظہر کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین کا پڑھنا واجب ہے اور جو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا
فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ○ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ○ وَاِذَا
رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ
هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ○
يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ وَاَنْفِقُوْا مِنْ
مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

فضیلت سورہ جمعہ

یوں کرے گویا اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل بجا لایا ہے اور خدا پر اس کا ثواب اور جزا اس کو بہشت دینا ہے

فضیلت سورہ منافقین

یہ سورہ مدنی ہے، ابی بن کعب نے جناب رسالتمآب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص سورہ منافقین کو پڑھے گا وہ نفاق سے بری ہوگا اور منافقوں کے شر سے محفوظ ہوگا۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر ہر مومن پر جو تمہارے شیعوں سے ہے ہر جمعرات کی نماز میں سورہ جمعہ اور سبح اسم کا اور جمعہ کے دن ظہر کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین کا پڑھنا واجب ہے۔

قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

سُورَةُ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ الْمُلْكِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَىٰ فِي
خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا
رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ○ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا
أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ○ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ○ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ○ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ○ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ○ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ أَوَلَمْ
يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ○
أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ○
أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ○ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا
عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

فضیلت سورۂ ملک

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز واجب میں سونے سے پہلے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے وہ صبح تک خدا تعالیٰ کی امان میں ہوگا اور قیامت میں بھی اللہ کی امان میں ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوگا قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص ایک آدمی کی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھا اور اُسے اُس کی خبر نہ تھی پس اس نے وہاں سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی پس اس نے ایک آواز سنی کہ کسی نے کہا کہ یہ سورہ نجات دینے والی ہے پس اس مطلب کو حضرت رسول خدا سے بیان کیا آنحضرت نے فرمایا کہ یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والی ہے

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن
مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ○

سُورَةُ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ الْمُزَّمِّلُ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ○ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ○ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ○ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ○ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ
قِيلًا ○ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○
رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ○ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيلًا ○ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ○ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا
وَجَحِيمًا ○ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ○ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ○ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ رَسُولًا ○ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ○ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ
إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ○ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ○
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ○ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن
ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ
أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ
مِنكُم مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَأَقْرِضُوا
اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَ

فضیلت سورہ مزمل

اس سورہ کے بہت کافی فضائل بلکہ ہر ایک سورہ قرآنی کے فضائل اتنے ہیں کہ جو کہ بسط تحریر سے باہر ہیں تاہم کچھ فضائل مشتی از خروارے کے نمونہ کے طور لکھ دیتے ہیں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے اور آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرے گا اسکو اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ تمام جن و انس غلام ہوں اور ان کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور وہ غلام خالصتاً اللہ کی راہ میں کارِ ثواب سمجھ کر آزاد کئے گئے ہوں

اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع

سُوْرَۃ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ النَّبَاِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّ
الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً
وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا
قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ع

سُوْرَۃُ الدَّهْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

دنیا اور آخرت کی تنگی خدا اسکے پڑھنے والے سے دور کریگا اسکے متواتر پڑھنے سے ایسے کرشمے ظاہر ہونگے آپ انہیں دیکھکر چشم خیرہ ہوکر رہ جائیں گے۔

فضیلت سورہ نباء

شیخ صدوق نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز ہمیشہ سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْن پڑھے وہ سال ختم نہیں ہوگا مگر وہ خانہ کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوگا مجمع البیان میں شیخ طبرسی نے ابی بن کعب سے روایت کی ہے حضرت سولخدا نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْن ہر روز پڑھے اسے خدا ٹھنڈے پانی سے قیامت کے دن سیراب کریگا واضح ہو کہ اہلبیت کی روایات میں وارد ہوا ہے کہ نباء عظیم ولایت ہے اور حضرت امیرالمومنین ہی نباء عظیم ہیں اور وہی کشتی نوح اور باب اللہ ہیں۔

فضیلت سُورۂ دھر

یہ سورہ بڑی بابرکت ہے جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو بار

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ○ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَ
أَغْلَالًا وَسَعِيرًا ○ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ○ عَيْنًا يَشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ○ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ○
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ○ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ○ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ○ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ
شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ○ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ○ مُتَّكِئِينَ
فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ○ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ○ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ○
قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ○ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ○
عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ○ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا ○ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ○ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ○ إِنَّ هَٰذَا كَانَ
لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ○ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ○
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ
أَصِيلًا ○ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ○ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ○ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ○
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ○ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

سورۃ الاعلیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ○ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ○
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ○ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ○ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ○ سَنُقْرِئُكَ

فضیلت سورہ اعلیٰ

کی تلاوت کرے تو خداوند متعال اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تمام امور میں لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف مائل کرے گا۔ یعنی اس کے پڑھنے سے ہر دل عزیز ہو گا اس سورہ کو کسی برتن پر لکھ کر دھو کر پئیں تو درد دل کیلئے نہایت مفید ہے۔ صادق آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جو شخص اس کی تلاوت کرے گا تو اس کے دل کو تقویت حاصل ہو گی اس کا متواتر پڑھنا تقویت نفس کا باعث ہے

فضیلت سورہ اعلیٰ والشمس

شیخ صدوق نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز

فَلَا تَنْسٰىٓ ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ
الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا
سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ
سُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ
يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝

میں یا مستحبی نماز میں سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو قیامت میں اسے کہا جائیگا کہ بہشت کے جس دروازے سے چاہیے داخل ہو جا مجمع البیان میں ابی بن کعبؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو سورہ شمس کو پڑھے گویا اس نے اس کے برابر کہ جس پر چاند اور سورج پڑتا ہے راہ خدا میں صدقہ دیا ہے

فضیلت سورۂ قدر و زلزلہ

حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورہ انا انزلناہ پڑھے تو خداوند عالم کی طرف سے منادی ندا کرے گا کہ تیرے سابقہ گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب سے نئے سرے سے عمل شروع کر حضرت رسول خدا سے مروی ہے کہ جس نے چار دفعہ سورہ اذا زلزلۃ کو پڑھا گویا

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

سورۃ العٰدیٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سورۃ الکٰفرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سورۃ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورۃ التوحید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وہ اسکی طرح ہے کہ جس نے ختم قرآن کیا ہو۔

فضیلت سورۂ عادیات

روایت میں ہے کہ جو شخص اس کے پڑھنے پر مداومت کرے وہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

فضیلت سورۂ کافرون نصر و توحید و معوذتین

بہت سی احادیث میں سورہ کافرون کا واجب اور مستحبی نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس کا پڑھنا گویا چوتھائی قرآن کا پڑھنا ہے اور سورہ توحید تہائی قرآن کا پڑھنا ہے سورہ نصر کا فریضہ اور نافلہ میں پڑھنا دشمنوں پر نصرت پانے کا سبب ہے جب کوئی آدمی گھر سے سورہ معوذتین پڑھکر نکلے تو اسے نظر نہیں لگے گی۔ جو شخص نیند میں ڈرتا ہوا سے ان دونوں کو آیۃ الکرسی کیساتھ پڑھنا چاہیئے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ
فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

فضیلت اٰیۃ الکرسی

اس کے بہت کافی فضائل ہیں جو اسی کتاب کے حاشیہ پر ذکر کئے گئے ہیں اور ہم یہاں صرف اس کے خواص کا ہی ذکر کر دیتے ہیں (۱) ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے (۲) صبح و شام ہر روز پڑھنا چور، ڈاکو آتش زنی وغیرہ سے حفاظت کا موجب ہے (۳) روزمرہ ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے بلکہ جن و انس اسکو ضرر نہ پہنچا سکیں گے (۴) اگر اسکو لکھکر کھیت میں دفن کیا جائے تو کھیت چوری اور نقصان کی آفت سے محفوظ رہے گا اور باعث برکت ہوگا (۵) اگر دوکان میں لکھکر رکھی جائے تو اس کیلئے باعث برکت ہے (۶) گھر میں لکھکر رکھنا چوری سے امان کا باعث ہے اگر مرنے سے پہلے پڑھ لے تو بہشت میں اپنی جگہ دیکھے گا (۷) سوتے وقت ہر روز اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا موجب ہے

کتاب مفاتیح الجنان اردو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِذِكْرِهٖ وَخَلَقَ الْاَشْيَاۤءَ نَاطِقَةً بِحَمْدِهٖ وَشُكْرِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اِسْمُهٗ مِنْ اِسْمِهِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اُولِى الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ یوں یہ فقیر بغیر کسی پونجی والا اور اہل بیت رسالت کے دامن احادیث کو پکڑنے والا عبّاس بن محمد رضا القمی خدا میرا اور میرے والد کا خاتمہ بالخیر کرے، عرض کرتا ہے اور اسی طرح مترجم حقیر ذلیل درگاہ الٰہی اختر عبّاس بن صدّیق محمد النجفی الپاکستانی بھی عرض کرتا ہے کہ بعض مؤمنین بھائیوں نے مجھ سے درخواست کی کہ مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں متداول ہو چکی ہے اس کا میں مطالعہ کروں جو چیز ملے اس میں باسند ہیں انہیں رہنے دوں اور اس کی جن چیزوں کی سند میری نظر میں نہیں گذری اسے چھوڑ دوں اور پھر کچھ دعائیں اور معتبر زیارات جو مذکورہ کتاب میں ذکر نہیں ہوئیں ان کا اضافہ کروں، پس حقیر نے ان کی اس خواہش کو قبول کیا اور اس کتاب کو اسی ترتیب سے کہ جیسے وہ چاہتے تھے جمع کیا اور اس کا نام مفاتیح الجنان رکھا اور حقیر مترجم نے بغیر قافیہ کی مناسبت کا لحاظ کئے اس کے ترجمہ کا نام توضیح الوظائف رکھا۔ اس کتاب کے تین باب ہیں، پہلا باب تعقیبات نماز، پورے ہفتہ کی دعائیں۔ شب جمعہ اور جمعہ کے اعمال بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات وغیرہ میں ہے۔ دوسرا باب سال بھر کے مہینوں کے اعمال۔ نوروز کے اعمال اور فضائل اور رومی مہینوں کے اعمال میں ہے، تیسرا باب زیارات ائمہ علیہ السلام اور اس کے مناسب چیزوں میں ہے امید ہے میرے مومن بھائی اس کے مطابق عمل کریں گے اور مولف و مترجم روسیاہ کو دعا۔ زیارات اور طلب مغفرت سے فراموش نہیں فرمائیں گے۔

اردو ترجمہ

کتاب الباقیات الصالحات

فی الادعیہ والصلوات

المندوبات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَمَكَ السَّمَاۤءَ وَنَدَبَ عِبَادَهٗ اِلَى الدُّعَاۤءِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ قَدَّمَهٗ فِى الْاَصْطِفَاۤءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى سِيَّمَا عَلٰى قَاۤئِمِهِمْ خَاتَمِ الْاَوْصِيَاۤءِ یہ گناہ گار روسیاہ اللہ کی بارگاہ میں کوتاہی کرنے والا عباس بن محمد رضا القمی سامحہما اللہ عرض کرتا ہے اور عاصی مترجم اختر عباس بن صدیق محمد الپاکستانی بھی ترجمہ کرتا ہے کہ اس کتاب میں دن اور رات کے اعمال اور بعض منقول نمازیں اور تھوڑے سے تعویذات

پہلا باب

تعقیباتِ نماز، ہفتہ بھر کی دعائیں شب جمعہ کے اعمال بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات وغیرہ میں ہے اور اس میں چند فصول ہیں۔ پہلی فصل تعقیبات مشترکہ میں ہے، شیخ طوسی قدہ کی کتاب مصباح سے منقول ہے کہ جب نماز کا سلام دے تو تین دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور اس کے ہر دفعہ کہنے کیوقت اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے اور اس کے بعد یہ کہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰـھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّاۤ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ سُبْحَانَکَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّاۤ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْۤ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِکَ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ کُلِّھَا وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَاۤ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اس کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ علیہا السلام پڑھے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰـھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا مؤلف کہتا ہے کہ اس تہلیل کی فضیلت بہت کافی وارد ہوئی ہے خصوصًا نمازِ صبح اور شام کے بعد اور طلوع فجر اور غروب آفتاب کے وقت میں اس کے بعد یہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰہِ کُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰہَ شَیْءٌ وَّکَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّسَبَّحَ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلَّمَا حَمِدَ اللّٰہَ شَیْءٌ وَّکَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّحْمَدَ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ

مقدمہ

اور احراز اور اذکار۔ مختصر دُعائیں۔ بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور اموات کے آداب کو جمع کیا ہے اور اس کو مفاتیح الجنان کے ساتھ منضم کیا ہے تاکہ یہ کتاب ہر جہت سے کامل اور کثیر الفوائد ہو جائے اور اس کا نام باقیات الصالحات فی الادعیۃ والصّلوات رکھا ہے والباقیات الصالحات خیرٌ عند ربک ثوابًا وخیرٌ املًا اور اس کو چھ باب اور ایک خاتمہ پر مرتّب کیا ہے۔ **پہلا باب** دن اور رات کے مختصر اعمال میں ہے **دُوسرا باب** مستحب نمازوں کے ذِکر میں ہے **تیسرا باب** دعاؤں۔ بیماریوں کے لئے تعویذات میں ہے **چوتھا باب** ایسی دُعاؤں میں ہے کہ جنھیں کافی سے منتخب کیا ہے۔ **پانچواں باب** احراز۔ دعائیں جو مہج الدعوات سے

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِیْ لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِیْ لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَیَّ وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ
كَانَ اَوْ يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ پھر سورۃ الحمد
اور آیۃ الکرسی وَشَهِدَ اللّٰهُ (جو حاشیہ نمبر ۲۱۳ میں موجود ہے) اور آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ اور آیہ سخرہ اور یہ
تینوں آیتیں سورہ اعراف کی ہیں کہ جن کی ابتداء اِنَّ رَبَّكُمْ سے اور انتہا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ پر ہوتی ہے پھر تین دفعہ یہ کہے
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر
تین دفعہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ
مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ اور یہ وہ دعا ہے جو کہ حضرت جبرئیل نے حضرت یوسف علیہ السلام
کو جبکہ وہ قید خانہ میں تھے تعلیم دی تھی۔ اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی ڈاڑھی پکڑ کر اور ہاتھ کو آسمان کی طرف
کھولکر سات دفعہ یہ پڑھے يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اور پھر اسی حالت میں تین دفعہ یہ کہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ
وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پھر بارہ دفعہ پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ
الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا
وَيَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى وَيَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تُعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِیْ
اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ صحیفہ علویہ میں ہر فریضہ کی تعقیب
میں یہ دعا ہے يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَيَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ
الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ اور پھر یہ بھی پڑھے اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ
صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَا
اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ

منتخب ہیں چھٹا باب بعض سورتوں اور آیات کے خواص اور متفرق مطالب میں ہے۔ خاتمہ اموات کے مختصر احکام میں ہے۔ میں مؤلف اور مترجم امید واثق کرتا ہوں کہ مومنین بھائی اور شیعان حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اس مجرم عاصی کو دعا اور طلب مغفرت سے زندگی اور مرنے کے بعد فراموش نہیں فرمائیں گے

پہلا باب

دن اور رات کے مختصر اعمال میں ہے اور اس میں چند ایک فصلیں ہیں پہلی فصل ان اعمال میں ہے جو طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک سے تعلق رکھتے ہیں

واضح رہے کہ اوقات شریفہ میں سے طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانہ وقت ہے بہت کافی اخبار اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت و ذکر اللہ کرنے کی تحریص میں اہلبیت عظام سے وارد ہوئے ہیں اور بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی گھڑی سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان ملعون اپنے لشکر کو دو

عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ نیز ہر فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھ کہ جو حضرت رسول صلعم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو حافظہ کے لئے تعلیم دی سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین دفعہ یہ پڑھ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَمَنْ يَّعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ شہید کے خط سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا جو شخص چاہے کہ خداوند عالم قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے اور اس کے گناہوں کا دیوان نہ کھولے تو اسے چاہیئے کہ ہر ایک نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جب تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الْهَادِيْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

وقتوں میں اطراف عالم میں پھیلاتا ہے غروب اور طلوع آفتاب کے وقت پس تم ان دو وقتوں میں اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور اس میں خداوند عالم سے شیطان اور اس کے لشکر کے شر سے پناہ مانگا کرو اور اپنے بچوں کو اس وقت میں اللہ کی پناہ میں دیا کرو کیونکہ یہ دو وقت غفلت کا وقت ہیں معلوم ہو کہ اس دو وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ یہ بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بدبختی اور شوم ہے۔ اس میں سونا روزی کو روکتا اور رنگ کو زرد اور سفید کرتا ہے اور اس میں سونا بدبختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ روزی کو طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک تقسیم کرتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے بچو شیخ طوسی نے مصباح میں نقل کیا ہے کہ صبح صادق کے ظاہر ہونے کے وقت یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اس کے بعد جو حاجت چاہے مانگ شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ نماز کے بعد یہ پڑھا کر رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَبِالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّاُ پھر تین دفعہ یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (دوسری فصل مختص تعقیبات میں) ظہر کی تعقیب میں جیسا کہ متہجد میں ہے یہ پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْٓءًا اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ دس دفعہ کہہ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ پھر یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

نمازِ عصر کی تعقیب

جیسا کہ متہجد میں ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا پھر پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ستّر دفعہ عصر کی نماز

وَاٰلِهٖ وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پھر یہ پڑھے يَا فَالِقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا اَرٰى وَمُخْرِجَهٗ مِنْ حَيْثُ اَرٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِنَا هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا پھر دس دفعہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا اس وقت کے ذکر اس کے علاوہ بھی بہت کافی ہیں لیکن سب سے بہتر یہ ذکر ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کیونکہ اس ذکر کو باقیات الصالحات سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس دعا کا پڑھنا بھی بہتر ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جب صبح کی

کے بعد استغفار کرے خداوند عالم اس کے سات سو گناہ بخش دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد دس دفعہ سورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِ القَدرِ پڑھے تو اس کے لئے اس دن کی تمام مخلوق کے عمل کے برابر قیامت کے دن عمل ہو گا ہر صبح و شام دعائے عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کے لئے بہتر وقت جمعہ کے دن عصر کا ہے اور یہ دعا بعد میں صـ٦٥ ذکر ہو گی

نمازِ مغرب کی تعقیب مصباح متہجد سے منقول

تسبیح زہرا علیہا السلام کے بعد یہ پڑھ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ پھر سات دفعہ کہہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ یہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ پھر یہ پڑھ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّآ اَنْتَ اس کے بعد مغرب کی نافلہ پڑھ اور وہ چار رکعت دو دو سلام کیساتھ ہیں اور ان کے درمیان کوئی بات نہ کر شیخ نے فرمایا ہے کہ روایت میں ہے کہ اس کی پہلی دو رکعت کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ اور آخری دو رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے لیکن روایت میں ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حدید وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر تک پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ نافلہ کے آخری سجدہ میں ہر رات خصوصاً شب جمعہ میں سات دفعہ یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ جب نفلوں سے فارغ ہو جائے تو جو تعقیب چاہے پڑھے اور دس دفعہ یہ پڑھے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ نماز مغرب اور عشا کے درمیان نماز غفیلہ پڑھ اور وہ دو رکعت ہیں پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ

پائخانہ جانیکے آداب

اذان کی آواز سنائی دے تو یہ کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاِقْبَالِ نَھَارِکَ وَاِدْبَارِ لَیْلِکَ وَحُضُوْرِ صَلَوَاتِکَ وَاَصْوَاتِ دُعَاتِکَ وَتَسْبِیْحِ مَلٰٓئِکَتِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

بیت الخلا جانے کے آداب جب نماز صبح پڑھنا چاہے اگر تو پائخانہ جانے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو لے پائخانہ جانے کے بہت کافی آداب ہیں ان کا مختصراً ذکر کر لوں سب سے پائخانہ میں داخل ہونے کے وقت پہلے بائیں پاؤں کو رکھ اور یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور جب کپڑا اٹھائے تو بسم اللہ کو پڑھ اور اس حالت میں بلکہ تمام حالتوں میں اپنے آگے پیچھے کو کسی دیکھنے والے سے چھپانا واجب ہے اور پائخانہ کی حالت میں قبلہ رخ یا قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ فراغت کی حالت میں یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ طَیِّبًا فِیْ عَافِیَۃٍ

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ پھر ہاتھوں کو قنوت کے لئے بلند کرکے یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَكَذَا اپنی حاجت مانگ اور پھر پڑھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِىْ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کر کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اور اپنی حاجت اللہ تعالےٰ سے مانگے تو جو بھی مانگے گا خداوند عالم اسے عطا فرمائے گا۔

نمازِ عشاء کی تعقیب متہجد سے منقول یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِىْ وَاِنَّمَآ اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِىْ فَاَجُوْلُ فِىْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَآ اَدْرِىْ اَفِىْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِىْ جَبَلٍ اَمْ فِىْ اَرْضٍ اَمْ فِىْ سَمَآءٍ اَمْ فِىْ بَرٍّ اَمْ فِىْ بَحْرٍ وَعَلٰى يَدَىْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِىْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِىْ وَاسِعًا وَمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِىْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِىْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِىٌّ عَنْ عَذَابِىْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ مؤلف کہتا ہے کہ یہ دعا رزق کے طلب کرنے کی دعاؤں میں سے ہے عشاء کی نماز کی تعقیب میں سات مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھنا مستحب ہے۔ نماز وتیرہ جو دو رکعت نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھنی ہوتی ہے اس میں سو آیت قرآن کی پڑھے اور سو آیت قرآن کے عوض ایک پہلی رکعت میں سورہ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ اور دوسری رکعت میں سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا بھی مستحب ہے۔

پاخانہ جانیکے اداب

وَاَخْرَجَهٗ مِنِّىْ خَبِيْثًا فِىْ عَافِيَةٍ اور جب نگاہ پاخانہ پر پڑے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِى الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِى الْحَرَامَ جب استنجاء کرنا چاہیئے تو پہلے استبراء کرے اس کے بعد پانی پر جب نگاہ پڑے تو یہ پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا استنجا کیوقت یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِىْ وَاَعِفَّهٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَحَرِّمْنِىْ عَلَى النَّارِ جب کھڑا ہو تو اپنے داہنے ہاتھ کو پیٹ پر مل اور یہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَمَاطَ عَنِّى الْاَذٰى وَهَنَّانِىْ طَعَامِىْ وَشَرَابِىْ وَعَافَانِىْ مِنَ الْبَلْوٰى باہر آنے کیوقت پہلے داہنے پاؤں کو باہر رکھ اور یہ پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَرَّفَنِىْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰى فِىْ جَسَدِىْ قُوَّتَهٗ وَاَخْرَجَ عَنِّىْ اَذَاهُ يَالَهَا نِعْمَةً يَالَهَا نِعْمَةً يَالَهَا نِعْمَةً لَا يَقْدِرُ الْقٰدِرُوْنَ قَدْرَهَا

صبح کی نماز کی تعقیب مصباح متہجد سے منقول ہے کہ یہ کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دس مرتبہ کہہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ بہت کافی فضیلت سے یہ صلوات جمعہ کی عصر کے لئے بھی وارد ہوئی ہے اور یہ بھی پڑھ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْہِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَمِتْنِیْ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْہِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ سو دفعہ کہہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَةَ سو مرتبہ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ سو مرتبہ وَاَسْئَلُہُ الْجَنَّةَ سو مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ توحید سو مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر پڑھ اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ لَا یُطَاوَلُ وَلَا یُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِّنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِیْ جُنَّةٍ مِّنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وِلَآءِ اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّكَ مُحْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّیْ اِلٰی اَذِیَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِیْنٍ الْاِخْلَاصِ فِی الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّھِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِھِمْ مُوْقِنًا اَنَّ الْحَقَّ لَھُمْ وَمَعَھُمْ وَفِیْھِمْ وَبِھِمْ اُوَالِیْ مَنْ وَالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِھِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِیْہِ یَا عَظِیْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِیَ عَنِّیْ بِبَدِیْعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یہ دعا ہر روز صبح اور شام پڑھی جائے یہ وہ دعا ہے کہ امیر المؤمنین نے حضرت رسول خدا کے بستر پر سونے کے وقت پڑھی تھی تہذیب میں روایت ہے کہ جو ہر صبح اور شام دس دفعہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تو خدا اسے اندھا پن دیوانگی، جذام، فقر، سر پر مکان گرنے، بڑھاپے میں بیہودہ کلام کرنے سے عافیت عنایت فرمائے گا، شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح، مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ

وضو کے آداب

جب وضو کرنا چاہے تو پہلے مسواک کر کیونکہ یہ مونہہ کو پاکیزہ کرتا ہے اور بلغم کو دور کرتا ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے۔ حسنات کی زیادتی کا اور اللہ کی خوشنودی کا باعث ہوتا ہے دو رکعت نماز مسواک کے بعد ستر نماز سے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائے بہتر ہے اور اگر مسواک نہ ہو تو پھر انگلی بھی اس سے کافی ہے وضو کرنے کے وقت قبلہ رخ بیٹھنا لائق تر ہے۔ وضو کا برتن دائیں جانب رکھا ہو اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا وَّلَمْ یَجْعَلْہُ نَجِسًا برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو دھو لے اور برتن میں ہاتھ ڈالنے کے وقت یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ پھر تین چلو پانی سے تین دفعہ کلی کر اور یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے تو خداوند اس سے ستر بلائیں دور کرے گا کہ جن میں سے معمولی، باد، برص، دیوانگی ہو گی اور اگر وہ شقی ہو گا تو اس کا نام اشقیاء سے مٹا کر سعداء میں لکھا جائے گا اسی بزرگوار سے یہ بھی روایت ہے کہ دنیا و آخرت کے لئے آنکھ کے درد دور ہونے کے لئے صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ عدۃ الداعی میں شیخ ابن فہد نے امام رضا علیہ السّلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ کلام پڑھے کوئی حاجت طلب نہیں کرے گا مگر وہ آسان ہو جائیگی اور خدا اس کی حاجت کو پورا فرما دے گا بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّئٰتِ مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاۗءَ النَّاسُ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مؤلف کہتا ہے کہ میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری خدا اس کی قبر کو روشن کرے کتاب دار السلام میں اپنے استاد مرحوم خلد مقام عالم ربانی جناب حاج ملا فتحعلی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت زیادہ سختی اور پریشانی و بدحالی میں مبتلا تھے اور ان کے لئے کسی طرح سے بھی کشائش نہیں ہو رہی تھی ایک رات خواب دیکھتے ہیں کہ ایک وادی میں خیمہ نصب ہے انہوں نے پوچھا کہ یہ خیمہ کس کا ہے۔ انہوں نے کہا یہ خیمہ کہف حصین غیاث مضطر مستکین حضرت قائم مہدی امام منتظر عجل اللہ فرجہ کا ہے۔ شتاب سے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تنگدستی و سختی کا ذکر آنحضور کے سامنے کیا اور آنحضور سے غم دور ہونے اور کشائش کے لیئے دعا طلب کی آنحضرت نے انہیں اپنی اولاد میں سے ایک سیّد کی طرف ان کے خیمہ کی طرف اشارہ کرکے بھیجا۔ اخوند ان کے خیمہ سے نکل کر اس خیمہ کی طرف گئے کہ جس کی طرف آنحضور نے اشارہ

وضو کے اداب

وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈال اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشَمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا پھر منہ کا دھونا شروع کر اور یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ پھر ایک چلو پانی دائیں ہاتھ کے دھونے کے لئے لے اور اس کے دھونے کے وقت کہہ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا پھر دائیں ہاتھ دھونے کے وقت یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَرَاۗءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ پھر اپنے ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کر اور کہہ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ رَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ پھر پاؤں کا مسح کر اور یہ کہہ

فرمایا تھا وہاں دیکھا کہ سیّد سند، حبر معتمد عالم امجد مؤیّد سیّد محمد سلطان آبادی اس خیمہ میں سجادہ پر بیٹھے دعا و قرآن میں مشغول ہیں، اخوند نے سید پر سلام کر کے اپنی حالت بیان کی. سید نے کشائش اور وسعت رزق کے لئے انہیں ایک دعا بتلائی پس اچانک بیدار ہو گئے اور انہیں ابھی تک وہ دعا یاد تھی انہوں نے سیّد کے مکان پر جانے کا قصد کیا حالانکہ اس سے پہلے اخوند اس سیّد بزرگوار سے کسی وجہ سے کہ جس کو بیان نہیں کرتے تھے کچھ مکدّر رہتے تھے جب سیّد کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ ویسے جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا وہ سجّادہ پر بیٹھے ذکر و استغفار میں مشغول ہیں، ان پر سلام کیا، سید نے جواب سلام دیا اور کچھ ایسا تبسّم کیا کہ گویا واقعہ سے باطلاع ہیں اخوند نے ان سے اپنی کشائش کے لئے دعا طلب کی سیّد نے انہیں وہی دعا بتلائی جو خواب میں تعلیم دی تھی اخوند اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گئے تھوڑی ہی مدّت کے بعد ان کے پاس ہر طرف سے رزق کی فراوانی ہونے لگی اور انہیں اس سختی و بدحالی سے نجات حاصل ہو گئی مرحوم حاجّ ملا فتحعلی رحمۃ اللہ علیہ سیّد مذکور کی بہت زیادہ تعریف کرتے رہتے تھے اور ان سے ملاقات بھی کی ہوئی تھی اور ایک زمانہ ان کے شاگرد بھی رہے پس وہ چیز جو سیّد نے خواب میں اخوند کو تبلائی تھی وہ تین چیزیں تھیں، پہلی فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے دوسری اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور یہ دعا کافی میں ہے جسے حضرت رسولِ خدا نے ایک صحابی کو جو پریشانی و مرض میں مبتلا تھے تعلیم فرمائی تھی اور اس صحابی سے اس دعا کی برکت سے بہت تھوڑے زمانہ میں مرض اور پریشانی دور ہو گئی تھی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا تیسری صبح کی نماز کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ ابن فہد سے نقل ہوئی ہے [ص۲۰] ان وردوں کو غنیمت شمار کرنا چاہیئے اور ان کو ہمیشہ پڑھنے اور ان کے فوائد سے غافل نہ رہنا چاہیئے. واضح ہو کہ ہر نماز کے بعد شکر کا سجدہ مستحب مؤکد ہے. اس حالت میں بہت کافی دعائیں ذکر وارد ہوئے ہیں. امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ چاہے تو سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا اور چاہے تو سو مرتبہ عَفْوًا عَفْوًا پڑھے یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ کم از کم تین دفعہ شُكْرًا لِلّٰہِ سجدۂ شکر میں کہے. یہ بھی واضح ہو کہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا صلعم اور آئمہ طاہرین سے بہت کافی دعائیں ذکر نقل ہوئے ہیں روایات میں ان دو وقتوں میں بہت زیادہ محافظت کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ہم اس مختصر میں ان کے لئے چند ایک دعاؤں پر اکتفا کرتے ہیں. پہلی امام صادق علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ ہر مسلمان پر فرض اور واجب ہے کہ وہ آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے سے

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِىْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِىْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّىْ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ اور یہ بھی کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر سورہ قدر تین دفعہ پڑھ وضو سے فارغ ہونے کے بعد خوشبو لگا کر مسجد کی طرف وقار و سکون کیساتھ روانہ ہو مسجد کی طرف جانے کے لئے جب گھر سے نکلے تو یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِىْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِىْ —— جب مسجد میں داخل ہونا چاہے تو پہلے اپنی جوتی کے

پہلے دس دفعہ یہ دعا پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دوسری یہ بھی آنحضرت سے معتبر روایات میں وارد ہوا ہے طلوع اور غروب سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تیسری یہ بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ تمہیں ہر صبح و شام تین دفعہ اس دعا کے پڑھنے سے کیا مانع ہے اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاۤءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ چوتھی یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَاۤءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاۤءُ غَيْرُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پانچویں: ہر صبح اور شام دس مرتبہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ان دو وقتوں کی دعاؤں میں سے ایک دعا عشرات ہے جو بعد میں آئیگی تیسری فصل ہفتہ کے دنوں کی دعاؤں میں جو صحیفہ سجادیہ کے ملحقات سے منقول ہیں ○

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاۤءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا

نماز سے پہلے کی دعا

تلوے کو خوب دیکھ لے تاکہ اس پر کوئی نجاست نہ ہو پھر پہلے دائیں پاؤں کو اندر رکھ اور یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاۤءِ كُلِّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُّنَاجِيْكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّي الشَّيْطٰنَ الرَّجِيْمَ وَجُنُوْدَ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ

نماز سے پہلے کی دعا

جب نماز شروع کرنے کا ارادہ کرے تو یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِيْ وَاَتَوَجَّهُ بِهٖ اِلَيْكَ فَاجْعَلْنِيْ بِهٖ وَجِيْهًا عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا

بَعْدَهُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَءُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْكِ
وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْاِثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ
وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ اَمْرِيْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

پیر کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ
الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْثِقًا
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ
فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ
فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ
ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ
عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ
اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ
وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ
بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً
فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ ○

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَذَنْبِيْ بِهٖ مَغْفُوْرًا وَدُعَائِيْ بِهٖ مُسْتَجَابًا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

پھر نماز کے لئے اذان اور اقامت کہہ۔ اذان اور اقامت کے درمیان ایک سجدہ یا بیٹھنے کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارًّا وَّعَيْشِيْ قَارًّا وَّرِزْقِيْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِيْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا پھر جو حاجت ہو خدا سے طلب کر کیونکہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی اور اقامت کے بعد یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ

منگل کے دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَاثَآءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ ○

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلَصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

نماز شروع کرنے کے آداب

مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پس نماز کے لئے حاضر ہو جا اور اپنے دل کو حاضر کر کے اپنی ذلت اور خدا کی بزرگی و جلالت کو دیکھتے ہوئے یہ فکر کر کہ کس ذات کے ساتھ مناجات کر رہا ہے اپنے آپ کو یوں دیکھ کہ گویا اس ذات سے ہم کلام ہے اور شرم کر اس سے کہ اس ذات سے ہم کلام ہے اور تیرا دل کسی دوسری طرف متوجہ ہو لہذا باوقار خضوع وخشوع سے کھڑا ہے اور اپنے ہاتھوں کو رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھ اور دو قدموں کے درمیان تین انگلیوں سے لے کر ایک بالشت تک آپس میں فاصلہ رکھے اور تیری نظر اس وقت تک سجدہ گاہ پر رہے پھر صبح کی نماز کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ چھ تکبیریں اور بھی زیادہ کہے، پھر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَرْبِعَاءِ أَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي أَلِيمَ عِقَابِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ ○

جمعرات کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ اللّٰهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ فَأَبْقِنِي لِأَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اللّٰهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

جمعہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يَخِيبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَّى مَا حَمَّلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ

دعائے تکبیرات

تکبیر کے لئے ہاتھوں کو قبلہ رخ کرکے کانوں تک سوائے انگوٹھے کے آپس میں باقی انگلیوں کو ملا کر بلند کرتے تکبیرات کے لئے اس طریقہ سے دعائیں پڑھے۔ تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ پانچویں تکبیر کے بعد یہ کہہ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَإِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَ اَتَاهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَ اَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ
عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَاۤءِ فَرْضِ
الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاۤءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاۤءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ
وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَاۤئِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ
تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ
عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ
وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ
اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

چوتھی فصل ○ جمعرات اور جمعہ کے فضائل اور اعمال میں ہے

واضح ہو کہ جمعہ کو تمام دن اور راتوں سے ایک خاص امتیاز بلندی و شرافت کے لحاظ سے ان پر حاصل ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے روایت ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ چوبیس گھنٹے میں خداوند عالم ہر گھنٹے میں چھ لاکھ آدمیوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص خمیس کے زوال سے لیکر جمعہ کے زوال کے درمیان مر جائے خدا اسے قبر کے فشار سے محفوظ رکھے گا اور آنحضرت سے منقول ہے کہ جمعہ کے لئے بہت زیادہ احترام اور حق ہے پس اس دن اس کے حق کو ضائع نہ کرو اور اس دن میں عبادت کرنے میں کوتاہی نہ برتو اللہ کا تقرب اس دن پاکیزہ عمل کرکے حرام چیزوں

اداب قرأت

ساتویں تکبیر کے بعد یہ کہے
وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
نماز کی قرأت شروع کرنے سے پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لے پھر حضور قلب سے سورہ الحمد شروع کرکے اس کے معانی کی طرف متوجہ رہ حمد کے ختم کرنے کے بعد تھوڑا سا سکوت کرکے کوئی دوسری سورہ پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ مثل سورہ عم، ہل اتی، والاقسم وغیرہ پڑھ لے۔ اس کے بعد تھوڑا سا سانس لینے کی مقدار ٹھہر کر اپنے ہاتھوں کو تکبیر کے لئے بلند کرکے تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جا لیکن اپنے دائیں ہاتھ کو

کو چھوڑ کر حاصل کر اس واسطے کہ اس دن خدا اطاعت کا ثواب زیادہ کر دیتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور مومن کے درجات دنیا اور آخرت میں بلند کرتا ہے اس کی رات کی فضیلت بھی اس کے دن کی طرح ہے۔ اگر ہو سکے تو تمام رات صبح تک بیدار رہ اور دعا کرتا رہے کیونکہ خداوند عالم شبِ جمعہ کو مؤمنین کی کرامت کے لئے پہلے آسمان پر ملائکہ بھیجتا ہے تاکہ ان کے ثواب کو زیادہ کریں اور ان کے گناہوں کو محو کر دیں اور اللہ بہت زیادہ عطا اور کرم کرنے والا ہے۔ نیز آنحضرت سے حدیث معتبر میں روایت ہے کہ جب مومن اپنی حاجات کیلئے خداوند تعالیٰ سے دعا کرتا ہے خداوند عالم اس کی حاجت کو پورا کرنے میں جمعہ کے دن تک تاخیر کر دیتا ہے تاکہ اس میں اس کی حاجت روائی کر کے کئی گنا جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے اسے عنایت فرمائے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں تو حضرت نے فرمایا تھا کہ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ یعنی عنقریب دعا کروں گا تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے جمعہ کی سحر تک دعا کرنے میں تاخیر کی تاکہ وہ دعا قبول ہو۔ نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب شبِ جمعہ آتی ہے تو دریا کی مچھلیاں اور صحرائی وحشی حیوانات اپنے سر بلند کر کے کہتے ہیں، کہ خدایا ہم پر انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نازل نہ فرمانا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم ہر شب جمعہ ایک فرشتہ کو امر کرتا ہے کہ عرش سے اول رات سے آخر رات تک ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے دنیا اور آخرت کا سوال کرے تاکہ میں اس کی دعا کو قبول کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرے تاکہ میں اس کی توبہ قبول کروں۔ ہے کوئی بندہ مومن کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے اپنی روزی کی کشائش طلب کرے تاکہ میں اس کی روزی فراخ کر دوں، ہے کوئی بندہ مومن جو بیمار ہو اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے سوال کرے تاکہ میں اسے شفایاب کر دوں، ہے کوئی غمگین قیدی جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے سوال کرے کہ میں اس کو قید سے رہا اور اس کے غم کو دور کر دوں تاکہ میں اس کی اس دعا کو قبول کر لوں، ہے کوئی مومن مظلوم کہ جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے رفع ظلم کا سوال کرے تاکہ میں اس کا بدلہ ظالم سے لوں اور اس کا حق اسے واپس کر دوں۔ ایسی ندا صبح کے طلوع ہونے تک وہ فرشتہ کرتا رہتا ہے۔ امیر المؤمنین سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں سے چن لیا

آداب رکوع

داہنے زانو پر بائیں ہاتھ کو بائیں زانوں سے پہلے رکھ اور ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے سے جدا کر کے رکھ اور ان سے زانوں کو گھیرے رکھ۔ کمر کو ٹیڑھا کر کے گردن کو آگے کی طرف دراز کر کے برابر رکھ اور اپنے قدموں کے درمیان دیکھتا رہ اور پھر پڑھ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کا زیادہ لائق یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ یا تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھے اور اس کے پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّي خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي وَعِظَامِي وَمَا اَقَلَّتْهُ قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِرٍ اور پھر رکوع سے کھڑا ہو جا اور اس حالت

ہے اور اس دن کو عید قرار دیا ہے اور اس کی رات کو اس کے دن کی طرح قرار دیا ہے۔ اور کوئی گروہ عذاب کا مستحق ہو چکا ہو اگر شب جمعہ یا جمعہ میں خداوند عالم سے دعا کرے تو خدا ان سے عذاب کو ٹال دے گا جو امور مقدر ہو چکے ہوں انہیں شب جمعہ میں محکم غیر قابل تغییر قرار دیا جاتا ہے پس جمعہ کا دن اور رات بہتر ہے دوسرے دنوں اور راتوں سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ میں گناہ کرنے سے ڈرو کیونکہ اس میں گناہ کی سزا بھی زیادہ ہوا کرتی ہے جیسا کہ نیکیوں کا ثواب بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے۔ جو شخص اللہ کی نافرمانی شب جمعہ چھوڑ دے خدا اس کے گذشتہ گناہوں کو عفو کر دیتا ہے اور جو شخص شب جمعہ میں علناً گناہ کرے اس پر ساری زندگی کے گناہوں پر خدا عذاب کرے گا اور ان سب گناہوں کے عذاب کو اس پر کئی گنا کر دے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور ان سے بزرگ تر ہے حق تعالیٰ اس دن میں نیکیوں پر کئی گنا ثواب عنایت فرماتا ہے اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے سختیاں اور غموں کو دور کرتا ہے اور بڑی حاجتیں پورا فرماتا ہے اور اس میں خدا اپنی رحمتوں کو اپنے بندوں پر زیادہ کرتا ہے اور بہت کافی جماعت کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو شخص اس دن کے احترام و حق کو پہچانے اور خدا سے طلب کرے تو اللہ پر بھی حق ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔ اگر شب جمعہ یا جمعہ کے دن مر جائے تو شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے اور قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بے خطر اٹھے گا اور جو شخص جمعہ کے احترام کو حقیر شمار کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ نہ پڑھے یا کوئی حرام کام اس دن کرے خدا پر ضروری ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ میں جلائے مگر وہ توبہ کر لے، امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جمعہ سے بہتر دن کوئی نہیں کہ جس پر سورج نے طلوع کیا ہو۔ جمعہ کے دن پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کا دن بہت پاکیزہ دن ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ تک زندہ رہے اسے چاہیئے کہ اس دن سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہ کرے کیونکہ خدا اس دن اپنے بندوں کو بخشتا ہے اور اپنی رحمت ان پر نازل فرماتا ہے شب جمعہ اور جمعہ کے اس سے زیادہ فضائل ہیں کہ جو اس مختصر میں ان کی گنجائش نہیں ہو سکتی

سجدہ کے آداب

ہیں کہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہ پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کے لئے نہایت خضوع و خشوع کیساتھ ہتھیلیوں کو پھیلا کر گھٹنے رکھنے سے پہلے زمین پر رکھکر چلا جا اور سجدہ کو خاک شفا پر رکھ کر بجا لا اور سجدہ کے ذکر کو بہتر یہ ہے کہ سات دفعہ یا پانچ دفعہ یا تین دفعہ کہہ اور اس کے ذکر سے پہلے یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اس کے بعد ذکر سجدہ کر کے اٹھ بیٹھ اور تکبیر بھی کہہ اور سجدہ کی مستحب کیفیت سے مجھ جو توضیح المسائل میں موجود ہے اور پھر یہ کہہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور یہ بھی کہہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت ہیں ہم یہاں چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں پہلا یہ کلمات بہت کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صلوات زیادہ پڑھا جائے کیونکہ روایت ہے جمعہ کی رات نورانی اور اس کا دن بہت زیادہ روشن ہے لہذا یہ کلمات زیادہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور محمد وآل محمد پر صلوات زیادہ بھیجے ایک روایت میں ہے کہ کم از کم صلوات اس رات سو مرتبہ پڑھی جائے اور اس سے جو زیادہ پڑھے تو بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ محمد وآل محمد پر اس رات صلوات پڑھنا ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور ہزار برائیوں کو دور کرتا ہے اور ہزار درجہ بلند کرتا ہے۔ جمعرات کی شب سے لیکر جمعہ کے آخر تک زیادہ صلوات پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح سند سے منقول ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ طلائی قلم اور نقرئی ورق لیکر زمین پر آتے ہیں اور جمعرات شب جمعہ اور جمعہ کے دن سوائے محمدؐ وآل محمدؐ کے اوپر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسی نے فرمایا کہ جمعرات کے دن میں ہزار دفعہ محمد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوات پڑھنی مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ یوں پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اور اس صلوات کا جمعرات کی عصر سے لیکر جمعہ کے آخر دن تک پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ یہ بھی شیخ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ جمعرات کے آخری وقت یہ استغفار پڑھا جائے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِسْکِیْنٍ مُسْتَکِیْنٍ لَا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِہٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دوسرا شب جمعہ میں ان قرآن کی سورتوں کو پڑھے ان میں سے ہر ایک کے لئے فوائد اور ثواب بہت زیادہ نقل کئے گئے ہیں۔ بنی اسرائیل کہف تین طٰسین الٓمٓ سجدہ یٰسٓ صٓ احقاف واقعہ حٰمٓ سجدہ حٰمٓ دُخان۔ طُور اقتربت جُمُعَہ اور اگر ان سب کی فرصت نہ ہو تو پھر سورہ واقعہ اور اس سے پہلے والی سورتوں کو پڑھے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل پڑھتا رہے وہ نہیں مرے گا مگر یہ کہ وہ حضرت قائم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے گا اور آنحضرت کے اصحاب سے ہوگا اور فرمایا کہ جو شخص ہر شب

وَعَافِنِیْ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ تَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اس کے بعد تکبیر کہہ کر دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کی طرح بجالائے اس کے بعد اٹھ کر اچھی طرح تھوڑا سا بیٹھ کر پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جا اور اس حالت میں پڑھ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ جب خوب کھڑا ہو جائے تو پھر حمد اور کوئی سورہ لیکن بہتر سورہ توحید ہے پڑھے سورہ توحید سے فارغ ہونے کے بعد تین دفعہ کَذٰلِكَ اللّٰہُ رَبِّیْ کہہ پھر تکبیر کہہ کر ہاتھوں کو قنوت کے لئے منہ کے سامنے ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف جب کہ انگلیں سوائے انگوٹھے کے ملی ہوئی ہوں بلند کر اور بہتر ہے کہ قنوت کے لئے کلمات فرج کو اختیار کر اور اس کے بعد یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا

جمعہ سورہ کہف کو پڑھے وہ شہید ہی مرے گا اور خداوند عالم اسے شہداء کے ساتھ قیامت میں محشور کرے گا۔ اور انہیں کے ساتھ رہے گا اور فرمایا کہ جو شخص تین علاوہ طٰسین شب جمعہ میں پڑھے خداوند عالم کے دوستوں سے ہوگا۔ اور اللہ کی امان و حفاظت میں ہوگا اور اسے دنیا میں فقر و تنگی نہیں پہنچے گی اور آخرت میں اسے بہشت سے اتنا دیا جائے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ اور اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ دیا جائے گا اور سو حوریں بہشتی اس کے ساتھ تزویج کر دی جائیں گی اور فرمایا کہ جو ہر شب جمعہ سورہ الٓمٓ سجدہ پڑھے تو خدا قیامت میں اس کے نامہ اعمال کو اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس سے اس کے اعمال کا حساب نہیں لیا جائے گا اور محمد و آل محمد علیہم السّلام کے دوستوں سے قرار دیا جائے گا امام مُحَمّد باقر علیہ السّلام سے معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ صٓ پڑھے خداوند عالم اسے دنیا اور عقبیٰ کی خیر سے اس قدر دے گا کہ کسی دوسرے کو سوائے پیغمبر مرسل یا ملک مقرب نہیں دیا جائے گا اور وہ اپنے اہل و عیال حتّٰی کہ نوکر جس نے اس کی خدمت کی ہو اور اس کی گردن پر شفاعت کا حق بھی نہ رکھتا ہو میں سے جس کو بھی چاہے جنت میں لے جائے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا جمعہ کے دن سورہ احقاف کو پڑھے تو دنیا میں اسے کوئی خوف اور خطر نہیں لاحق ہوگا اور آخرت میں قیامت کے دن کے خوف اور ترس سے محفوظ ہوگا۔ فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ واقعہ پڑھتا رہے خدا اسے دوست رکھے گا اور دنیا میں اسے پریشان حالی اور تنگ دستی اور فقر لاحق نہیں ہوگا اور کوئی مصیبت دنیا کی آفات میں سے اسے نہیں پہنچے گی اور امیر المومنین کے دوستوں سے ہوگا اور سورہ امیر المؤمنین کیساتھ مخصوص ہے روایت میں ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ جمعہ پڑھے وہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کفارّہ ہوگی اور یہی فضیلت ہر شب جمعہ میں سورہ کہف کے لئے بھی آئی ہے اسی طرح اس کیلئے بھی فضیلت ہے جو جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد اسے پڑھے۔ واضح ہو کہ شب جمعہ میں بہت نمازیں وارد ہوئی ہیں ان میں سے ایک امیر المؤمنین کی نماز ہے اور دو رکعت ہے کہ جس کی ہر رکعت میں حمد اور پندرہ دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ پڑھے روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے خدا اسے قبر کے عذاب اور قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا **تیسرا** شب جمعہ کو مغرب اور عشا کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور مغرب کی دوسری رکعت میں سورہ توحید اور عشا کی دوسری رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے **چوتھا** اشعار نہ پڑھے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ روزہ دار کو اشعار کی روایت کرنا۔ جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو مکروہ ہے راوی نے عرض کیا اگر چہ وہ شعر حق کا بھی ہو آپ نے فرمایا ہاں اگرچہ صحیح شعر حق بھی ہو۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ

وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر پڑھ اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ وَلَهُ ثِقَةٌ أَوْ رَجَاءٌ غَيْرُكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي يَا أَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ ضَعْفِي وَمَسْكَنَتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ طَوْلًا مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَعَافِنِي فِي نَفْسِي وَفِي جَمِيعِ أُمُورِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قنوت کو طول دینا مستحب ہے قنوت کے لئے بہت زیادہ دعائیں موجود ہیں اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع اور سجود کو جیسا کہ بیان ہوا ہے بجا لا۔ دو سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد تشہد و سلام کے لئے بیٹھ جا مستحب ہے کہ تو رکا بیٹھ اور تشہد سے پہلے پڑھ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْأَسْمَاءُ

نے رسولِ خدا سے نقل فرمایا ہے، کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ کے دن ایک شعر پڑھے تو وہ شخص اس رات اور اس دن اسی کے سوائے اور کسی چیز کے ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا۔ دوسری معتبر روایت میں ہے کہ اس کی اس رات اور دن میں نماز قبول نہ ہوگی **پانچواں** مؤمنین کے حق میں بہت دعا کرے جیسا کہ حضرت زہرا کیا کرتی تھیں روایت میں ہے کہ جب دس مرے ہوئے مومن کے لئے طلب مغفرت کرے تو بہشت اس کے لئے واجب ہو جائے گی **چھٹا** اس دن کی دعائیں جو وارد ہوئی ہیں پڑھے اور وہ بہت ہیں ہم تھوڑی ان میں سے ذکر کرتے ہیں۔ سند صحیح سے امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ نافلہ کے آخری سجدہ میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے جب فارغ ہوگا تو وہ بخشا جا چکا ہوگا اور اگر ہر رات پڑھے تو بہتر ہے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اگر اس رات یا اس دن میں مر جائے تو بہشت میں داخل ہوگا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ شیخ طوسی و سید کفعمی و سیّد ابن باقی نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ، جمعہ کے دن عرفہ کی رات، عرفہ کے دن یہ دعا پڑھنا مستحب ہے اور یہ دعا کفعمی سے نقل کی جا رہی ہے اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَجَاۤءَ رِفْدِهٖ وَطَلَبَ نَاۤئِلِهٖ وَجَاۤئِزَتِهٖ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعْبِيَتِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَاۤءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَاۤئِلِكَ وَجَاۤئِزَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْ دُعَاۤئِيْ يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَاۤئِلٌ وَّلَا يَنْقُصُهٗ نَاۤئِلٌ فَاِنِّيْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلٰى نَفْسِيْ بِالْاِسَاۤءَةِ وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَّا حُجَّةَ لِيْ وَلَا عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِيْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِيْ يَاۤ اِلٰهِيْ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا مَيْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَاۤئِيْ وَاَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ

الْحُسْنٰى كُلُّهَا لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاۤءِ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آخر شب پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے اس کی تعقیبات میں مشغول ہو جا کیونکہ اس کے لئے زیادہ تاکید کی گئی ہے اور خداوند عالم نے فرمایا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اس آیت کی تفسیر ہوئی ہے۔ کہ جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے آپ کو دعا مانگنے کے لئے تعب میں ڈال اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر اور اپنی حاجات کو اس سے طلب کر اور اپنی امیدوں کو اس کے غیر سے قطع کرلے۔

امیر المومنین سے منقول ہے جب شخص نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اپنے آپ کو دعا مانگنے میں خوب زحمت میں ڈالے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ تعقیب پڑھے اور جب تک مومن تعقیب اور ذکر میں مشغول رہے گا۔ اس کو نماز کا ثواب حق تعالیٰ عنایت فرمائیگا۔ نماز منتخب

وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَاِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَاِنْ اَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِي عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ فَاَعِذْنِي وَاَسْتَجِيرُ بِكَ فَاَجِرْنِي وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِي وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّي فَانْصُرْنِي وَاَسْتَعِينُ بِكَ فَاَعِنِّي وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِي فَاغْفِرْ لِي اٰمِينَ اٰمِينَ اٰمِينَ ساتواں دعاکمیل جو بعد میں ذکر ہوگی اس دن پڑھ آٹھواں دعا اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى پڑھے جو عرفہ کے رات بھی پڑھی جاتی ہے جو بعد میں آئے گی نانواں دس دفعہ کہہ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ یہ ذکر شریف عید فطر کی رات بھی پڑھا جاتا ہے دسواں انار کا کھانا جیسا کہ امام جعفر صادقؑ ہر شب جمعہ تناول فرماتے تھے سونے کے وقت کھانا بہتر ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص سونے کے وقت انار کھائے صبح تک اپنے نفس میں محفوظ رہے گا لائق ہے کہ جب انار کھا رہا ہو تو کوئی رومال نیچے بچھا دے تاکہ اس کے دانے محفوظ رہیں اور انہیں کھائے اور کسی کو اپنے انار میں شریک نہ کرے۔ شیخ جعفر بن احمد قمیؒ نے اپنی کتاب عروس میں روایت کی ہے کہ جو صبح کے نافلہ اور فرض نماز کے درمیان سو مرتبہ یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ تو حق تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مسکن قرار دے گا شیخ و سیّد اور دیگر حضرات نے ذکر کیا ہے کہ مستحب ہے کہ شب جمعہ کی سحر کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ وَاَسْكِنْ قَلْبِي خَوْفَكَ وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوَ وَلَا اَخَافَ اِلَّا اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِي ثَبَاتَ الْيَقِينِ وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ وَشَرَفَ التَّوْحِيدِ وَدَوَامَ الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاغْفِرْ ذَنْبِي وَاَوْسِعْ رِزْقِي وَاقْضِ حَوَائِجِي فِي نَفْسِي وَاِخْوَانِي فِي دِينِي وَاَهْلِي اِلٰهِي طُمُوحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُولِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَاءُ وَاِلَيْكَ الْمُلْتَجَاُ يَا اَكْرَمَ مَقْصُودٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُولٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِي يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِينَ

تعقیبات کے فضائل

سے بہتر نماز واجب کے بعد تعقیب کرنا ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ تعقیب بظاہر اسے کہتے ہیں کہ قرآن اور دعا اور ذکر جو عرفاً نماز کے بعد متصل واقع ہو لیکن افضل یہ ہے کہ باوضو بیٹھ کر قبلہ رخ تعقیب پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ تشہد والی حالت میں بیٹھا رہے اور تعقیب کے وسط میں خصوصاً عشا کی نماز کے بعد کوئی بات نہ کرے بعض نے کہا کہ نماز کے تمام شرائط کا تعقیب میں بھی لحاظ کرے بظاہر جہاں بھی نماز کے بعد اگرچہ چل بھی رہا ہو قرآن ذکر دعا میں مشغول رہے فی الجملہ تعقیب کا ثواب اس کے لئے ہوگا مؤلف کہتا ہے کہ ائمہ اطہار سے نماز کی تعقیبات میں دین و دنیا کے لئے بہت زیادہ دعائیں وارد ہوتی ہیں۔ چونکہ عبادت بدنیہ میں سب سے زیادہ افضل نماز ہے لہٰذا نماز کی تکمیل میں تعقیبات کو بہت زیادہ دخل ہے اور وہ درجات کی بلندی گناہوں کے ختم ہونے مطالب اور

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِىْ لَا اَجِدُ لِىْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِىْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَاَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ فِىْ كِفَاۤءٍ لِتَاْدِيَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِىْ سَبِيْلًا وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِىْ دَلِيْلًا جب جمعہ کی صبح طلوع کرے تو یہ دعا پڑھیں اَصْبَحْتُ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ مَلٰۤئِكَتِهٖ وَذِمَمِ اَنْبِيَاۤئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِيَاۤءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهٖ كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں

جمعہ کے دن کے اعمال

جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں یہاں پر چند عمل بیان کئے جاتے ہیں۔ پہلا اس دن صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھے۔ دوسرا اس دن صبح کی نماز کے بعد کوئی کلام کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے تاکہ وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے کفارہ ہو اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِىْ جُمُعَتِىْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ فِيْهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَتَجَاوَزْ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوٰتِىْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِىْ عَلَيْهِ کم از کم مہینے میں ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد تعقیبات میں سورج کے نکلنے تک مشغول رہے اس کے لئے ستر درجہ فردوس اعلیٰ میں بلند کئے جائیں گے۔ شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد یہ دعا تعقیب میں پڑھنا مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِىْ وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِىْ وَفَاقَتِىْ وَمَسْكَنَتِىْ فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّىْ لِعَمَلِىْ وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ فَتَوَلَّ قَضَاۤءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِّىْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِىْ اِلَيْكَ فَاِنِّىْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ

تسبیح حضرت زہراؑ

حاجات کی برآوری کا موجب ہے لہٰذا اس داعی کے دل میں آیا ہے کہ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر کردوں اور اکثر یہ علامہ مجلسی خدا اس کی قبر کو معطر کرے، بحار اور مقباس سے نقل کی گئی ہیں۔ تعقیب دو قسم پر ہے۔ تعقیب مشترکہ و تعقیب مختصہ پہلی قسم وہ ہے جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے اور وہ بہت زیادہ ہیں۔ ہم یہاں پر چند ایک امور کا ذکر کرتے ہیں **پہلا فاطمہ** زہراء کی تسبیح اس کی فضیلت میں بے شمار احادیث آئی ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہم اپنے چھوٹے بچوں کو فاطمہ زہرا کی تسبیح کا امر دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کو نماز کا حکم دیتے ہیں پس اس کو ترک نہ کرنا کیونکہ جو اسے ہمیشہ پڑھتا رہے بدبخت اور شقی نہ ہوگا۔ روایات معتبرہ میں ہے کہ وہ ذکر کثیر جس کا خداوند نے قرآن میں حکم دیا ہے وہ حضرت فاطمہ زہراء کی تسبیح ہے جو شخص نماز کے بعد ہمیشہ پڑھے اس نے خدا

وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْءًا قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِيْ يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِيْ حُفْرَتِيْ وَاُفْضِيْ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ سِوَاكَ تیسرے روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ اور غیر جمعہ کی نماز صبح اور ظہر کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وہ جب تک قائمؑ کو نہ پالے نہیں مرے گا اور اگر سو دفعہ اس صلوات کو پڑھے تو خداوند عالم اس کی ساٹھ حاجتوں کو تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی پوری کر دے گا. چوتھے صبح کی نماز کے بعد سورہ رحمٰن پڑھے اور اس آیت کے بعد فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کہے لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَاۗئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ پانچویں شیخ طوسی نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سو دفعہ سورہ توحید اور سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ استغفار پڑھنا مستحب ہے اور ان سورتوں کو بھی پڑھے نساء، ہود کہف، صافات، الرحمٰن، چھٹے سورہ احقاف و مؤمنین پڑھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا ہر جمعہ کو سورہ احقاف پڑھیگا دنیا کا خوف اسے نہ پہنچے گا اور آخرت کے بڑے خوف سے محفوظ ہو گا یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو ہمیشہ سورہ مؤمنین پڑھتا رہے خداوند عالم اس کے اعمال کا خاتمہ نیک اور اس کا گھر پیغمبروں اور مرسلین کے ساتھ قرار دے گا. ساتویں سورج نکلنے سے پہلے دس دفعہ سورہ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور دعا کرے تاکہ دعا مستجاب ہو روایت میں ہے کہ امام زین العابدینؑ جمعہ کے دن صبح سے ظہر تک اٰیۃ الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تھے تو سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھنا شروع کر دیتے تھے واضح ہو کہ اٰیتہ الکرسی کا جمعہ کے دن پڑھنے کا کافی ثواب ہے، آٹھویں جمعہ کا غسل کرے کیونکہ سنّت مؤکدہ ہے روایت میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المؤمنین سے فرمایا کہ اے علی ہر جمعہ میں غسل کر اگرچہ اپنے دن کی قوت کو بھی فروخت کر کے پانی خریدے اور خود بھوکا رہے کیونکہ کوئی سنّت اس سے زیادہ نہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن غسل کر کے یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اگلے جمعہ تک باطہارت رہے گا یعنی گناہوں سے پاک اس کے اعمال طہارت معنوی سے مقبول ہوں گے واحتیاط اسی میں ہے کہ جب تک ممکن ہو غسل جمعہ کو ترک نہ کرے اس کا وقت طلوع فجر سے زوال تک ہے اور جتنا زوال کے قریب ہو بہتر ہے. نانویں سر کو خطمی سے دھوئے کیونکہ برص اور دیوانگی سے نجات دیتی ہے، دسویں مونچھیں اور ناخن لے کیونکہ اس کی کافی فضیلت وارد ہوئی ہے. یہ روزی کو زیادہ اور گناہوں

تسبیح حضرت زہراؑ

کو بہت زیادہ یاد کیا اور آیت وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا پر اس نے عمل کیا ہے. امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھکر اس کے بعد استغفار پڑھے تو خدا اس کو بخش دے گا وہ زبان پر تو صرف سو ہے لیکن عمل کے ترازو میں ہزار شیطان کو دور اور خدا کو خوش کرتی ہے. صحیح روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز کے بعد فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھے اس کو پاؤں وہاں سے حرکت کرنے سے پہلے بخش دیا جائے گا اور اس پر بہشت واجب ہو جائے گی. ایک اور معتبر حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد فاطمہ زہراؑ کی تسبیح ہر دن ہزار رکعت پڑھنے سے بہتر ہے. معتبر روایت میں امام محمد باقرؑ سے روایت ہے اللہ کی عبادت و تمجید تسبیح فاطمہ زہراؑ سے بہتر نہیں کی گئی اور

کو دوسرے جمعہ تک پاک کرتے ہیں۔ دیوانگی برص جذام سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ناخن بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ابتدا کرکے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اسی طرح پاؤں کے ناخن لے اور ناخنوں کو دفن کرے۔ گیارہویں خوشبو لگائے اور پاکیزہ لباس پہنے بارہویں صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کے دن صدقہ دوسرے دنوں سے ہزار کے برابر ہے تیرہواں اہل وعیال کے لئے کوئی نئی اچھی چیز گوشت میوہ وغیرہ خرید کرے تاکہ جمعہ کے دن سے خوش ہو جائیں، چودھویں ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے اور کاسنی کے سات پتے زوال سے پہلے کھائے امام موسٰی کاظم علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے چالیس دن تک اس کے دل کو نورانی کرے گا اور اگر دو کھائے تو اسّی دن اور اگر تین انار کھائے تو ایک سو بیس دن تک اس سے شیطان کا وسواس دور ہو جائے گا اور جس شخص سے شیطان کا وسواس دور ہو جائے تو اس سے خداوند عالم کی معصیت سرزد نہیں ہو گی اور جس سے اللہ کی معصیت سرزد نہ ہو وہ جنت میں داخل ہو گا، شیخ نے مصباح میں ذکر فرمایا ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کو انار کھانے کی بہت کافی فضیلت روایات میں آئی ہے، پندرھویں دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر اس دن مسائل دینی یاد کرے اور جمعہ کا دن سیر وسیاحت باغات وغیرہ میں پست وذلیل دوستوں کیساتھ نہ گذارے جو بے شرمی وبیحیائی کیساتھ قہقہے لگا کر ہنستے ہیں اور لغو باتوں اور اشعار باطلہ میں اس طرح اپنا وقت ضائع کرتے ہیں کہ جسکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ افسوس اس مسلمان پر جو ہفتہ میں ایک دن جمعہ کا بھی مسائل دین کے حاصل کرنے میں دوسرے دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر صرف نہیں کرتا۔ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ جب کسی بوڑھے کو جو جمعہ کے دن کفر وجاہلیت کی تاریخ بیان کر رہا ہو دیکھو تو اسکے سر پر پتھر مار دو۔ سولہویں ہزار دفعہ صلوات پڑھے، امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن صلوات محمد وآل محمد پر بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو کم از کم اس دن سو دفعہ صلوات پڑھنے کو ترک نہ کرے تاکہ اس کا چہرہ قیامت کے دن نورانی ہو کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو دفعہ سورہ توحید پڑھے البتہ وہ شخص بخش دیا جائے گا یہ بھی روایت ہے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات پڑھنا ستر حج کے برابر ہے۔ سترھویں رسولِ خدا اور ائمہ طاہرین کی زیارت کرے اور اس کی کیفیت زیارات کے باب میں مذکور ہے اٹھارویں اموات اور پدر یا مادر وغیرہ کے لئے قبرستان جائے امام محمد باقر

اگر اس سے کوئی اور عبادت بہتر ہوتی تو رسولِ خدا وہی فاطمہ زہرا کو عنایت فرماتے۔ اس کی فضیلت میں احادیث اس رسالہ میں ان سے زیادہ ہیں۔ اور اس کی کیفیت میں بھی اختلاف ہے زیادہ مشہور بظاہر یوں ہے کہ چونتیس دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے بعض روایات میں ہے کہ تیسرے ذکر کو دوسرے سے پہلے کہنا چاہیئے۔ بعض علمائے نے روایات کو یوں جمع کیا ہے۔ کہ نماز کے بعد وہی پہلا طریقہ مراد ہے لیکن رات کو سونے کے بعد دوسرا طریقہ ہے لیکن بظاہر پہلا طریقہ مشہور اور بہتر ہے ایک دفعہ اس کو پڑھ لینے کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا مستحب ہے جیساکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو نماز کے بعد تسبیح پڑھکر ایک دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لے تو خدا اس کو بخش دے گا، بہتر یہی ہے کہ

علیہ السلام سے روایت ہے کہ اپنے مرچکے لوگوں کی جمعہ کے دن زیارت کرو کیونکہ انہیں یہ علم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لئے آیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ اکیسویں دعائے ندبہ پڑھے اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور عنقریب ذکر ہوگی، بیسویں جمعہ کے دن بیس رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی کیفیت یوں ہے کہ چھ رکعت دو دو کر کے جب سورج خوب نکل آئے اور چھ رکعت چاشت کے وقت اور چھ رکعت زوال کے نزدیک اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ پڑھنے سے پہلے پڑھی جائیں یا پہلی چھ رکعت نماز کو نماز جمعہ یا نماز ظہر کے بعد پڑھے اس کے علاوہ جمعہ کے دن کچھ اور نمازیں بھی نقل ہوئی ہیں ان میں سے بعض کا ذکر یہاں کر دیا جاتا ہے۔ یہ جمعہ کے دن کے ساتھ مختص نہیں اگرچہ ان کا جمعہ کے دن بجالانا افضل ہے۔ ان میں سے **ایک نماز کاملہ** ہے شیخ و سید شہید علامہ اور دوسرے علماء نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ان کے آباء کرام سے روایت نقل کی ہے کہ جناب رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال سے پہلے جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ اَلْحَمْد کو دس دفعہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ میں سے ہر ایک کو دس دفعہ اور بنا بر دوسری روایت کے اِنَّا اَنْزَلْنَا اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ میں سے ہر ایک کو بھی دس دفعہ پڑھے جب چار رکعت ختم کر لے تو سو دفعہ استغفار اور سو دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے جو شخص اس عمل کو بجالائے خداوند عالم اسے آسمان اور زمین کے رہنے والوں ظالم بادشاہ اور شیاطین کے شر سے محفوظ رکھے گا **ایک اور نماز** حارث ہمدانی نے حضرت امیر المومنین سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اگر جمعہ کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور مکمل طور سے رکوع اور سجود بجالائے اور دونوں رکعت کو ختم کرنے کے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ پڑھے تو اس کے لئے بہت کافی فضیلت ہے، **ایک اور نماز** امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ ابراہیم و سورہ حجر دو رکعت میں پڑھے تو اس کو ہرگز پریشانی، دیوانگی اور کسی قسم کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ ان نمازوں میں سے ایک

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نماز ہے

سید ابن طاؤس نے امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ آنحضرت سے نماز جعفر طیار

کربلا کی تسبیح کی فضیلت

وہ خاک شفاء پر پڑھے بلکہ خاک شفاء کی تسبیح ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا مستحب اور مصیبت سے محافظ اور بے انتہا ثواب کی حامل ہے۔ منقول ہے کہ پہلے جناب فاطمہ زہرا تسبیح اون کے دھاگے پر گرہ لگا کر پڑھا کرتی تھیں۔ جب حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہو گئے تو انہوں نے ان کی قبر کی مٹی سے تسبیح بنا کر پڑھنا شروع کیا اور دوسرے لوگ بھی یوں ہی کرنے لگے جب امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو پھر سنت یہی ہوئی کہ وہاں کی مٹی سے تسبیح بنا کر اس پر ذکر کیا کریں۔ امام صاحب العصر عج سے روایت ہے کہ جس کے ہاتھ میں خاک شفاء کی تسبیح ہو اور وہ ذکر کرنا بھول جائے تو پھر بھی اس کے لئے ثواب لکھا جائے گا۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خاک کربلا کی تسبیح ذکر کرتی ہے اور کہتی ہے خواہ آدمی ذکر نہ بھی کرے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کیوں غافل ہو کیا رسولِ خدا نے نماز جعفر طیار نہیں پڑھی ورجعفر طیارؓ نے نماز حضرت رسول نہیں پڑھی راوی نے عرض کیا کہ مولای آپ مجھے نماز آنحضرت بتلایئے حضرت نے فرمایا وہ دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ پڑھے پھر رکوع میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدہ میں، اس کے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک میں پندرہ دفعہ سورہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ کو پڑھے جب تشہد اور سلام کے بعد اس سے فارغ ہو گا تو تیرے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں ہو گا مگر وہ بخش دیا جائے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہو گی۔

اس کے بعد یہ دعا بھی پڑھنا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعۡبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ وَنَصَرَ عَبۡدَہٗ وَاَعَزَّ جُنۡدَہٗ وَھَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ فَلَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَنۡ فِیۡھِنَّ فَلَکَ الۡحَمۡدُ وَاَنۡتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَنۡ فِیۡھِنَّ فَلَکَ الۡحَمۡدُ وَاَنۡتَ الۡحَقُّ وَوَعۡدُکَ الۡحَقُّ وَقَوۡلُکَ حَقٌّ وَاِنۡجَازُکَ حَقٌّ وَّالۡجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسۡلَمۡتُ وَبِکَ اٰمَنۡتُ وَعَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ وَبِکَ خَاصَمۡتُ وَاِلَیۡکَ حَاکَمۡتُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ مَا قَدَّمۡتُ وَاَخَّرۡتُ وَاَسۡرَرۡتُ وَاَعۡلَنۡتُ اَنۡتَ اِلٰھِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡ لِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ علامہ مجلسی نے فرمایا کہ یہ نماز بہت مشہور ہے ہر عام و خاص نے اسے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے، بعض نے اسے جمعہ کے دن کے لئے مختص شمار کیا ہے لیکن روایات سے بظاہر جمعہ کا اختصاص معلوم نہیں ہوتا لہٰذا اسے دوسرے ایام میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

اِن نمازوں میں سے ایک نماز حضرت امیر المؤمنینؑ کی ہے

شیخؒ اور سیدؒ نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیر المؤمنینؑ کی بجا لائے گناہوں سے اس طرح نکل جائیگا جیسا کہ وہ آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کی حاجتیں پوری ہونگی ان میں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے جو کہ آنحضرت کی تسبیح تھی سُبۡحَانَ مَنۡ لَا تَبِیۡدُ مَعَالِمُہٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا تَنۡقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا اضۡمِحۡلَالَ

جو اس پر کیا جائے دوسری کسی چیز کے ساتھ ستر ذکر کرنے کے برابر ہے اور اگر بغیر ذکر پڑھے چلاتے رہیں تو ہر دانے کے لئے سات تسبیح اس کے لئے لکھی جائیں گی اور اگر ذکر پڑھ کر چلایا جائے تو ہر دانہ کے لئے چالیس حسنہ لکھے جائیں گے جیسا کہ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جنت کی حوریں جب کسی فرشتہ کو زمین پر جاتے دیکھتی ہیں، تو اس سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کے لئے امام حسینؑ کی مٹی کی تسبیح اور سجدہ گاہ لے آئے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے صحیح حدیث میں منقول ہے کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہ ہونا چاہیئے، مسواک کنگھی، جائے نماز، ایسی تسبیح کہ جس کے چونتیس دانے ہوں، عقیق کی انگوٹھی بظاہر کچی تسبیح اور پکی دونوں اچھی ہیں لیکن ناپختہ بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو تربت قبر سید الشہداء کی تسبیح

لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ
اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اس کے بعد دعا کرے اور یہ پڑھے يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا
اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيَا رَبَّاهُ اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ
يَا اَمَلَاهُ يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ
يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوْ اَيَا هُوْ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِيْ وَلَا غِنٰى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ
لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ
عَنِّيْ اَفْرَدَنِي الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيْفَ
اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَلَيْتَ شِعْرِيْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِيْ
يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ اِلٰى مَنْ وَمِمَّنْ
اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَاُ وَمَنْ اَرْجُوْ وَمَنْ يَجُوْدُ عَلَيَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ تَرْفُضُنِيْ
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوْبٰى لِيْ اَنَا السَّعِيْدُ وَاَنَا الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰى
لِيْ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِيْ اَبْلُغُ بِهٖ نَجَاحَ
حَاجَتِيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ فِيْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى
شَيْءٍ سِوَاكَ اَسْاَلُكَ بِهٖ وَبِكَ وَبِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَاَشْرَفُ اَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِيْ غَيْرُ هٰذَا وَلَا اَحَدَ اَعْوَدُ
عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُوْنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ يَا مَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهٖ يَا مَنْ نَهَانِيْ عَنْ مَعْصِيَتِهٖ
وَيَا مَدْعُوُّ يَا مَسْئُوْلُ يَا مَطْلُوْبًا اِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَنِيْ وَلَمْ اُطِعْكَ وَلَوْ اَطَعْتُكَ
فِيْمَا اَمَرْتَنِيْ لَكَفَيْتَنِيْ مَا قُمْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَنَا مَعَ مَعْصِيَتِيْ لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ
يَا مُتَرَحِّمًا لِيْ اَعِذْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ
بِيْ اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِيْ وَبِعَلِيٍّ وَّلِيِّيْ وَبِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوَاتِكَ
وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ حَوَائِجِنَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو اور اس دعا کو پڑھ لے جب نماز
سے فارغ ہو جائے گا تو اس کا کوئی گناہ باقی نہیں ہو گا مگر وہ بخش دیا جائے گا. مؤلف کہتا ہے کہ اس چار رکعت

تعقیبات مشترکہ

ہ ایک تسبیح پڑھے خدا تعالیٰ اس کے لئے چار سو حسنہ لکھتا ہے اور اس کے چار سو گناہ مٹاتا ہے اور اس کی چار سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور اس کے چار سو درجے بلند کرتا ہے. روایت میں ہے کہ دانے کا رنگ کبود آسمانی ہو. بعض روایات میں ہے کہ عورتوں کے لئے انگلیوں پر شمار کرنا افضل ہے لیکن تربت کی تسبیح کے فضائل مطلق اور قوی تر ہیں. دوسرے نماز فرض کے سلام کے بعد تین دفعہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر زانوں پر یا زانوں کے نزدیک رکھے اور ہر دفعہ میں اللہ اکبر کہے کیونکہ علی بن ابراہیمؒ اور سید بن طاؤس اور ابن بابویہؒ نے معتبر اسناد سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے. کہ آنحضرتؑ سے مفضل بن عمرؒ نے سوال کیا. کہ کیا وجہ ہے کہ نماز پڑھنے والا سلام کے بعد تین دفعہ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ہر دفعہ اللہ اکبر کہے

نماز کی فضیلت شب جمعہ اور جمعہ میں پڑھنے کی بہت کافی وارد ہوئی ہے اور اگر اس نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَآلِہٖ تو روایت میں ہے کہ اس کے سابقہ اور آئندہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ ایسے ہو گا جیسا کہ اس نے دس ختم قرآن کے کئے ہوں اور اس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو دور کر دیا جائے گا۔

ان میں سے ایک حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نماز ہے

روایت میں ہے کہ جناب فاطمہ زہرا دو رکعت نماز جو جبرائیلؑ نے تعلیم دی تھی پڑھا کرتی تھیں اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھا کرتی تھیں جب سلام کہتی تھیں تو یہ دُعا پڑھتی تھیں سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَھْجَۃَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا لَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ سیدؒ نے فرمایا۔ کہ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس نماز کے بعد وہ تسبیح حضرت زہراؑ کی جو مشہور ہے پڑھکر اس کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے۔ شیخؒ نے مصباح المتہجدین میں فرمایا ہے کہ جناب حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نماز دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سو دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ اور دوسری رکعت سورہ حمد کے بعد سو دفعہ سورہ توحید پڑھے سلام کے بعد حضرت زہراء کی تسبیح پڑھکر یہ دعا پڑھے یہ وہی دعا ہے جو ابھی لفظ سبحان کی ابتدا سے نقل ہوئی ہے، پھر فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو بجا لاچکے اسے چاہیئے کہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے زانوں اور کہنیوں کو ننگا کرکے اور باقی اعضاء سجدہ کو زمین پر چپٹا کر اپنی حاجت طلب کرے اور جو چاہے دعا کرے اور اسی سجدہ کی حالت میں پڑھے یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرَہٗ رَبٌّ یُدْعٰی یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَہٗ اِلٰہٌ یُخْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَہٗ مَلِکٌ یُتَّقٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ وَزِیْرٌ یُؤْتٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُغْشٰی یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی کَثْرَۃِ السُّؤَالِ اِلَّا کَرَمًا وَّجُوْدًا وَّعَلٰی کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّصَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ ان کلمات کی جگہ اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ جناب فاطمہ زہراؑ کی اور ایک نماز شیخؒ اور سیدؒ نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی جمعہ کے دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مجھے آج کے دن کا بہترین اعمال میں سے کوئی عمل بتایئے آپ نے فرمایا مجھے حضرت رسُول خدا کے نزدیک فاطمہ زہراء

تعقیبات مشترکہ

آپ نے فرمایا کہ جب رسُول خدا صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو آپ نے اصحاب کے ساتھ حجر اسود کے پاس نماز ظہر پڑھی جب آپ نے سلام دیا تو تین دفعہ تکبیر کہی اور ہر مرتبہ میں ہاتھ کو بلند کیا اور یہ پڑھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر آنحضرت نے اصحاب کی طرف منہ کیا اور فرمایا کہ ان تکبیروں اور دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ترک نہ کرنا کیونکہ جس شخص نے سلام کے بعد ایسا کیا اس نے اللہ کی نعمت جو اسلام اور لشکر اسلام کی قوت ہے کا شکر یہ ادا کیا۔ حدیث صحیح میں ہے کہ جب امام جعفر صادقؑ نماز کا سلام دیتے تھے تو اپنے ہاتھوں

سے کوئی زیادہ عظمت والا نظر نہیں آتا اور جو کچھ آنحضرت نے فاطمہ زہراؑ کو تعلیم دی اس سے زیادہ بہتر عمل اور کوئی نہیں دکھائی دیتا آپ نے فاطمہ زہراؑ سے فرمایا ہر شخص جمعہ کے دن غسل کر کے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ وَالْعَادِيَاتِ تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتْ چوتھی رکعت میں حمد کے پچاس مرتبہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ سورہ نصر سے مشہور ہے پڑھے جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مَنْ تَهَيَّاَ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَفَوَآئِدِهٖ وَنَآئِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَآئِزِهٖ فَاِلَيْكَ يَا اِلٰهِيْ كَانَتْ تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِئَتِيْ وَاِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَآءَ فَوَآئِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَآئِلِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا تَخِيْبُ عَلَيْهِ مَسْئَلَةُ السَّآئِلِ وَلَا تَنْقُصُهٗ عَطِيَّةُ نَآئِلٍ فَاِنِّيْ لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِيْ عُدْتَ بِهٖ عَلَى الْخَطَّآئِيْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَآءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَآءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ مؤلف کہتا ہے جمال الاسبوع میں سید ابن طاؤسؒ نے ہر ایک امام کی نماز مع دعا نقل کی ہے جن کا یہاں بیان کر دینا بھی بہتر ہے۔ امام حسن علیہ السلام کی نماز جمعہ کے دن چار رکعت امیرالمومنینؑ کی نماز کی طرح ہے ایک اور نماز بھی آنحضرت کی ہے جو چار رکعت ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے دعا امام حسن علیہ السلام اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ ذُنُوْبِيْ وَتَغْفِرَهَا لِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ امام حسین علیہ السلام کی نماز چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد پچاس دفعہ اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پچاس مرتبہ پڑھے اور رکوع اور سجود میں بھی سورہ فاتحہ اور قل ہر ایک دس دفعہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک دس مرتبہ پہلے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے وقت ہر ایک دس دفعہ دوسرے سجدہ میں ہر ایک دس دفعہ جب چار رکعت

تعقیبات مشترکہ

کو اپنے سر کے اوپر بلند کر کے دعا کرتے تھے، امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے۔ کہ جو بندہ اپنے ہاتھوں کو اللہ کی طرف بلند کرے خداوند عالم کی ذات کو شرم آتا ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹا دے، پس جب دعا کرو تو اپنے ہاتھوں کو یا نیچے لاؤ یا سر اور منہ کے اوپر کھینچو۔ تیسرے کلینیؒ نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص نماز فرض کے بعد اپنے پاؤں بدلنے سے پہلے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہ اگرچہ دریا کی جھاگ کی طرح زیادہ ہوں بخش دے گا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ایک اور روایت میں ہے جو شخص ہر روز فرض نماز کے بعد اسے پڑھے خدا اس کے چالیس گناہ کبیرہ بخش دے گا۔ چوتھے کلینیؒ نے معتبر سند سے حضرت صادق علیہ السلام

فارغ ہو تو سلام کے بعد یہ دعا پڑھے یہ دعا لمبی ہے جو پر دیکھیں صفحہ ۹۹ جسکی ابتداء اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّاءَ سے ہے

نماز امام زَیْنُ الْعَابِدِیْن علیہ السّلام چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید سو دفعہ پڑھے سلام کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُبْتَدِءً ا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا یَا رَبَّنَا وَسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا یَا غَایَۃَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز حضرت بَاقِر علیہ السّلام دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد ایک دفعہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سو دفعہ پڑھے اور آنحضرت کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَلِیْمُ ذُوْ اَنَاۃٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَطَائِكَ مَا یَسَعُنِیْ وَتُلْھِمَنِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِی الْعَمَلَ فِیْہِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِكَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِہٖ کَرَامَتَكَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَلَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ یَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَیَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز حضرت صَادِق علیہ السّلام کی دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَھِدَ اللّٰہُ پڑھے اس کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا حَاضِرَ کُلِّ مَلَاءٍ وَیَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا شَاھِدُ غَیْرَ غَائِبٍ وَغَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا حَیُّ مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَیَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز حضرت کَاظِم علیہ السّلام دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد بارہ دفعہ سورہ توحید پڑھے اور یہ دعا آنحضرت کی ہے اِلٰھِیْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیْكَ وَوَجِلَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَھَرَبَ کُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْیَاءُ دُوْنَكَ وَمَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الْبَھِیُّ فِیْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَؤُدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِیْ یَا مُفَرِّجَ کُرْبَتِیْ وَیَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَۃِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ترک نہ کرو اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ

پانچویں شیخ کلینی نے معتبر سند سے علی بن مہزیار سے روایت کی ہے ۔ کہ مُحَمَّد بن ابراہیم نے امام علی نقی علیہ السّلام کی خدمت میں لکھا کہ اے میرے مولا اگر مصلحت دیکھیں

مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَّفِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَّفِیْ اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَّفِیْ
سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ **نماز امام رضا** علیہ السلام چھ رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد
سورہ ہل اتٰی دس دفعہ پڑھے دعا **آنحضرت** یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ
اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ یَا رَبَّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اَسْئَلُکَ یَا
اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَیَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَیَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مُرْتَجًی اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ **نماز حضرت جوادؑ** علیہ السلام دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد ستّر دفعہ سورہ توحید
پڑھے دعا آنحضرت اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
اِلٰی اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِکَلِمَتِکَ النَّافِذَةِ بَیْنَهُمْ وَاَخْذِکَ
الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِکَ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَکَ وَیَخَافُوْنَ عِقَابَکَ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ

نماز حضرت ہادی علیہ السلام

دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد و سورہ یٰسین دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورہ الرحمٰن پڑھے دعا آنحضرت یَا بَارُّ یَا
وَصُوْلُ یَا شَاهِدَ کُلِّ غَائِبٍ وَیَا قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا مَنْ لَا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا
هُوَ یَا مَنْ لَا تَبْلُغُ قُدْرَتَهٗ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ
النُّوْرِ التَّامِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَنُوْرِ الْاَرَضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ **نماز امام حسن عسکری** علیہ السلام چار رکعت ہے پہلی رکعت میں حمد کے بعد
پندرہ دفعہ اِذَا زُلْزِلَتْ دوسری رکعت میں حمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ توحید پڑھے دعا آنحضرت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ
لَا یُذِلُّکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ
بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُکَ بِاٰلَائِکَ وَنَعْمَائِکَ بِاَنَّکَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ
اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

تعقیبات مشترکہ

تو آپ میرے لئے ایسی دعا لکھیں کہ جو
میں ہر نماز کے بعد پڑھوں تاکہ
حق تعالیٰ اس کی وجہ سے
مجھ کو دنیا اور آخرت کی
بھلائی عطا کرے پس آنحضرت
نے اسے لکھا کہ یہ پڑھو اَعُوْذُ
بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ
وَعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
وَقُدْرَتِکَ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ
مِنْهَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ
کُلِّهَا بعض روایت میں یہ
تتمہ بھی ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
چھٹے کلینیؒ اور ابن بابویہؒ نے صحیح
اور غیر صحیح سند سے امام محمد باقرؑ و امام
جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ
وہ مختصر دعا جو ہر ایک نماز واجب کے بعد کافی ہے
وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ
بِهٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ
کُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِکَ

يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّآرُّ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَذُو الْعِزَّةِ وَذُو السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز حضرت صَاحِبَ الزَّمَان عجّل اللہ تعالیٰ فرجہ دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد تا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ جب اس آیت پر پہنچے تو اسے سو دفعہ پڑھے۔ آخری دفعہ میں اس سورہ کو تمام کرلے اس کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ھو اللہ پڑھے نماز سے جب فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَآئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ

نماز حضرت جَعْفَر طَيَّار علیہ السلام جو کہ اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے معتبر روایات میں اس کی بہت فضیلت ہے ان میں سے عمدہ بڑے گناہوں کی بخشش وارد ہوئی ہے۔ اس کے لئے افضل وقت جمعہ کے دن ابتداء دن میں ہے یہ چار رکعت دو دو رکعت کرکے پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ وَالْعَادِيَاتِ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے ہر ایک رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے یہی ذکر رکوع میں دس دفعہ جب رکوع سے سر اٹھائے تو پھر دس دفعہ پہلے سجدہ میں دس دفعہ پہلے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس دفعہ دوسرے سجدہ میں دس دفعہ، دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اور اٹھنے سے پہلے دس دفعہ پڑھے اور اسی طرح چار رکعت میں پڑھے، شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنیؒ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ آیا تجھے ایسی چیز تعلیم دوں کہ جسے نماز جعفر طیّار میں پڑھے۔ میں نے عرض کیا ضرور آپ مجھے تعلیم دیں۔ آپ نے فرمایا جب آخری چار رکعت کے سجدہ میں تسبیحات کے

تعقیباتِ مشترکہ

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ابن بابویہ کی روایت میں یوں ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الخ ساتویں جب نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ معتبر حدیث میں امیر المؤمنینؑ سے منقول ہے کہ کوئی بندہ نماز سے فارغ نہ ہو مگر اللہ سے بہشت کا سوال کرے اور جہنم سے پناہ مانگے اور حور العین سے تزویج کا سوال کرے۔ آٹھویں موثق سند سے حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب حق تعالیٰ نے ان آیات کو زمین پر نازل فرمانا چاہا تو انہوں نے عرش الٰہی سے وابستہ ہو کر عرض کیا۔ کہ خدایا ہمیں تو گناہگار اور خطاکار لوگوں کی طرف نازل فرماتا ہے تو حق تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ مجھے

پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ
ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا (یہاں پر اپنی حاجت طلب کرے)
شیخؒ اور سیدؒ نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ ایک دن میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیارؑ بجا
لاتے دیکھا آپ نے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یَا رَبِّ یَا رَبِّ باندازہ ایک سانس یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ باندازہ ایک سانس رَبِّ
رَبِّ باندازہ ایک سانس یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ باندازہ ایک سانس یَا حَیُّ یَا حَیُّ باندازہ ایک سانس یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ باندازہ ایک سانس
یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات دفعہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات دفعہ پڑھکر یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ
بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَّبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰى
لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيَّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ
بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا
بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا اے مفضّل جب
تمہیں کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر کو پڑھکر یہ دعا پڑھ اور اپنی حاجات کو خدا سے طلب کر تاکہ وہ پوری کی جائیں
مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسیؒ نے حاجات کی برآوری کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ بدھ، جمعرات
جمعہ کے دن روزہ رکھے جمعرات کے آخری وقت میں دس مسکینوں کو صدقہ دے (ہر مسکین کو چودہ چھٹانک) پس جب جمعہ کا دن ہو تو غسل کر کے بیابان میں
جا کر نماز جعفرؑ پڑھے پھر اپنے گھٹنوں کو ننگا کر کے زمین پر لگا کر یہ دعا پڑھے يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ
يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا
بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس دفعہ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ دس دفعہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس دفعہ
يَا مَوْلَايَاهُ يَا مَوْلَايَاهُ دس دفعہ يَا رَجَاءَهُ دس دفعہ يَا غِيَاثَاهُ دس دفعہ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس دفعہ يَا رَحْمٰنُ دس دفعہ
يَا رَحِيْمُ دس دفعہ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس دفعہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ دس دفعہ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے مؤلف کہتا ہے کہ ان تین دن میں روزہ رکھنے اور جمعہ کے دن

اپنی عزت و جلال کی قسم ہے کہ محمد و آل محمد اور ان کے شیعوں میں سے تمہیں کوئی نہیں پڑھے گا مگر یہ کہ میں ان پر اپنی نظر رحمت ہر دن میں ستر دفعہ ڈالوں گا کہ ہر نظر میں ستر حاجتیں ان کی پوری کروں گا اور ان کی حاجت کو اگرچہ وہ بہت معصیت کار کیوں نہ ہوں قبول کروں گا دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص ان آیات کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اس کو میں جنت کے حظیرہ قدس میں ٹھہراؤں گا اگرچہ وہ بہت گناہ رکھتا ہو۔ وگرنہ اس کی طرف اپنی خاص نظر رحمت ہر روز ستر دفعہ ڈالوں گا وگرنہ ہر دن اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا۔ جنکی معمولی یہ ہوگی کہ اس کے گناہوں کو بخش دوں گا وگرنہ اس کو شیطان کے شر اور ہر دشمن کے شر سے محفوظ رکھوں گا اور اس کی مدد کروں گا اور اس کے لئے بہشت کے داخل ہونے سے سوائے موت کے

زوال کے قریب دو رکعت نماز حاجت برآوری کے لئے پڑھنے میں کافی روایات وارد ہوئی ہیں **اکیسویں** جمعہ کے اعمال میں سے یہ ہے کہ جب زوال ہو تو وہ دعا پڑھے کہ جسے محمد بن مسلمؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے مصباح میں وہ اس طرح ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اس کے بعد کہے یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا عَلِیَّ الْهِمَمِ یَا مُغْشِیَ الظُّلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنَآءٌ اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **بائیسویں** جمعہ کی نمازِ ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین اور عصر میں سورہ جمعہ اور توحید پڑھے، شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے شیعوں پر ان چیزوں میں سے جو لازم و ضروری ہے کہ شب جمعہ کو نماز میں سورہ جمعہ و سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور اس کی ظہر میں سورہ جمعہ و منافقین پڑھیں اور جب یوں کریں گے تو گویا جناب رسولِ خدا جیسا عمل انہوں نے کیا اور اس کا ثواب اور جزاء خدا پر بہشت کا دینا ہے، شیخ کلینیؒ نے بسند حسن جو صحیح کی طرح ہے حلبی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جب میں نماز جمعہ کو تنہا پڑھوں یعنی نماز ظہر بجالاؤں اور جمعہ کی نماز نہ پڑھوں تو کیا اس کی قرأت کو باآواز بلند پڑھوں آپ نے فرمایا ہاں اور جمعہ کے دن نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھنا، **تیئسویں** شیخ طوسیؒ نے مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کی تعقیب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو جمعہ کے دن سلام کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد سات دفعہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات دفعہ قل اعوذ برب الفلق سات دفعہ قل ہو اللہ احد سات دفعہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور پھر سورہ براۃ کا آخر لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور پانچ آیتیں آل عمران کی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پڑھے تو اس کی وجہ سے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک دشمن کے شر اور مصیبت سے محفوظ ہوگا۔

چوبیسویں یہ بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کی نماز یا ظہر کی نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَكَ وَصَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تو اس پر ایک سال تک کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا اور یہ بھی فرمایا ہو کہ جو شخص صبح اور ظہر کی نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ جب تک امام قائمؑ کو نہیں پالیگا وہ نہیں مریگا، مؤلف کہتا ہے کہ اگر پہلی دعا کو تین دفعہ جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد پڑھ لے تو دوسرے جمعہ تک مصیبت و بلا سے امان میں رہے گا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان درود پڑھے تو اس کا ثواب ستر رکعت نماز کے برابر ہوگا۔

تعقیبات مشترکہ

اور کوئی مانع نہ ہوگا وہ آیات یہ ہیں اور سورہ فاتحہ تمام آیۃ الکرسی تا ہُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھنا بہتر ہے اور آیت شہادت یعنی شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۞ اور آیہ ملک یعنی قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ

پچیسویں یہ دعا پڑھے یَامَنْ یَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُہُ الْعِبَادُ اور دعای اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُبَارَکٌ یہ دونوں صحیفہ کاملہ میں موجود ہیں، چھبیسویں شیخؒ نے مصباح میں فرمایا کہ ائمہ علیہم السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر نماز کے بعد یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ حَشْوُھَا الْبَرَکَۃُ وَعُمَّارُھَا الْمَلٰٓئِکَۃُ مَعَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ تو دوسرے جمعہ تک کوئی بلا اور فتنہ اسے نہیں پہنچے گا اور اسے خداوند عالم جناب رسول خدا اور حضرت ابراہیم کے ساتھ اٹھا کرے گا۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ جب یہ دعا غیر سید پڑھے تو اَبِیْنَا کی جگہ اَبِیْہِ کہے ستائیسویں روایت میں ہے کہ صلوات کے لئے بہتر وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے اور سو دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ شیخؒ نے فرمایا کہ سو دفعہ یہ پڑھنا مستحب ہے صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ شیخ جلیل ابن ادریسؒ نے سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کیا ہے کہ ابو بصیرؒ نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات محمد وال محمد پر پڑھنا ستر رکعت کے برابر ہے جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ تو اس کے لئے اتنا ثواب ہوگا جتنا اس روز جن وانس مل کر عمل کریں۔ مؤلف کہتا ہے کہ یہ صلوات مشائخ کی کتب میں معتبر سند سے بہت کافی فضیلت کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں اور دس دفعہ وگرنہ سات دفعہ پڑھنا افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے دس دفعہ یہ صلوات پڑھے تو تو اس پر ملائکہ اگلے جمعہ تک صلوات پڑھتے رہیں گے، نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ چکے تو اس صلوات کو سات دفعہ پڑھے، شیخ کلینیؒ نے کافی میں روایت کی ہے کہ جب جمعہ کے دن نماز ادا کر چکے تو یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کیونکہ جو شخص اس صلوات کو جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد پڑھے خدا تعالےٰ اس کے لئے ایک لاکھ حسنہ لکھے گا اور ایک لاکھ اس کے گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک لاکھ حاجتیں پوری کریگا

لِلْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے معتبر سند سے منقول ہے۔ کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اٰیۃ الکرسی پڑھا کرے اسے کاٹنے والی چیز کوئی ضرر نہیں پہنچائے گی، ایک دوسری معتبر حدیث میں فرمایا کہ جناب رسول خداؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ اے علیؑ تمہیں اٰیۃ الکرسی کی تلاوت ہر فرض نماز کے بعد کرنی چاہیئے کیونکہ اس پر دوام سوائے پیغمبر یا صدیق یا شہید کے اور کوئی نہیں کرتا جناب رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اٰیۃ الکرسی پڑھتا رہے اسے جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے اور کوئی مانع نہ ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص اٰیۃ الکرسی ہر فرض نماز کے بعد پڑھا کرے تو اس کی نماز مقبول

اور ایک لاکھ درجہ بلند فرمائے گا. نیز روایت میں ہے کہ جو شخص اس صلوات کو سات دفعہ پڑھے تو خداوند عالم ہر بندہ کے عدد کے برابر اس کے لئے حسنہ دے گا اور اس کا عمل اس دن قبول ہوگا اور جب قیمت کے دن آئے گا تو اس کے ماتھے پر نور ہوگا اور عرفہ کے اعمال میں صـ۲۴۹ وہ صلوات جس سے محمد و آل محمد خوش ہوتے ہیں نقل کئے جائیں گے اٹھائیسواں عصر کے بعد ستّر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے انتیسواں سو دفعہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے ، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا کے لئے جمعہ کے دن ہزار نسیم رحمت ہے کہ جس بندہ کو چاہے وہ رحمت عطا فرمائے پس جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد سو دفعہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے تو حق تعالیٰ اپنی اس رحمت کو دوگنا کر کے عطا فرمائے گا تیسویں دُعا عشرات پڑھے جو آئندہ صـ۶۵ پر آئے گی اکتیسویں شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ دعا کے قبول ہونے کا وقت جمعہ کے دن آخری وقت غروب تک ہے لہٰذا اس وقت دعا زیادہ کی جائے روایت میں ہے کہ دعا قبول ہونے کا وہ وقت ہے جب آدھا سورج ڈوب چکا ہو اور آدھا ابھی باقی ہو حضرت فاطمہ زہراؑ اس وقت دعا کیا کرتی تھیں لہٰذا اس وقت دعا کرنا مستحب ہے مستحب ہے کہ اس وقت میں وہ دعا نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ جو یہ ہے پڑھے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ آخر جمعہ کے دن دعا سمات جو بعد میں صـ۶۸ آئے گی پڑھے واضح ہو کہ جمعہ کا دن کئی ایک وجہ سے امام زمان سے اختصاص رکھتا ہے، پہلے آنحضرت کی ولادت اسی دن ہے، دوسرے آنحضرت کا ظہور پُرسُرور اسی دن ہوگا، تیسرے اس دن آنحضرت کا انتظار فرج دوسرے دنوں سے زیادہ ہے، اسی دن آنحضرت کی زیارت وارد ہوئی ہے هٰذَا یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ یَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِیْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِیْهِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی یَدَیْكَ جو آگے صـ۵۹ آئے گی، بلکہ جمعہ کا عید ہونا اور اس کا چار عیدوں میں سے شمار ہونا حقیقتاً اسی دن کی اسی شرافت کی وجہ سے ہے کہ اس روز امام عصر زمین کو شرک اور کفر اور گناہوں سے اور جابر اور ملحد و کافر اور منافقین کے وجود سے پاک و صاف کر دیں گے اور اس دن آپ دین اسلام کا کلمہ بلند اور شریعت ایمان سے مؤمنین کی آنکھیں منور و روشن فرمائیں گے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا لہٰذا مناسب ہے کہ اس دن صلوات کبیر پڑھی جائے اور وہ دعا کہ جس کا حکم امام رضا علیہ السلام نے صاحب الزمان کیلئے دیا ہے پڑھی جائے، کہ وہ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّكَ وَخَلِیْفَتِكَ (الخ) اور اس کا ذکر سرداب کے اعمال میں صـ۵۴۳ ہوگا اور نیز وہ دعا کہ جو کہ شیخ ابو عمرو عمروی قدس اللہ روحہ نے ابو علی کو لکھوائی تھی اور فرمایا تھا کہ غیبت امام علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھی جائے چونکہ وہ دعا طولانی تھی اس کا ذکر ہم نے یہاں نہیں کیا وہ اپ مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع

ہوگی اور وہ اللہ کی امان میں ہوگا اور خداوند عالم اسے مصیبتوں اور گناہوں سے محفوظ رکھے گا . نانویں کلینیؒ ابن بابویہؒ وغیرہ نے معتبر سند سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شیبہ ھذلی جناب رسُول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری طاقت ان اعمال کو جن کی مجھے پہلے بجا لانے کی عادت تھی اب بجا لانے کی اجازت نہیں دیتی لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم کیجئے جو مجھے نفع دے اور میرے لئے آسان بھی ہو آنحضرت نے اس سے فرمایا کہ پھر کہہ کیا کہتا ہے تو اس نے دوبارہ عرض کی اسی طرح تین دفعہ اس سے کہلوایا اور پھر فرمایا کہ تیرے ارد گرد کوئی درخت اور ڈھیلا

کرکے پڑھیں لیکن یہاں اچھا معلوم ہوتا ہے کہ اس صلوات کو جو ابوالحسن ضرّاب اصفہانی کی طرف منسوب ہے کہ جسے شیخ طوسیؒ اور سیّد نے جمعہ کے عصر کے اعمال میں ذکر کیا ہے (ہم ذکر کریں)۔ سیّد نے فرمایا ہے کہ یہ صلوات ہمارے امام حضرت مہدی علیہ السلام سے مروی ہے پس اگر عذر کی وجہ سے عصر جمعہ کی تعقیب نہ پڑھے تو اس صلوات کو کسی وجہ سے بھی ترک نہ کرنا کیونکہ اس میں وہ چیز ہے کہ جو ہمیں خداوند عالم نے اس سے آگاہ کیا ہے اس کے بعد اس صلوٰۃ کی سند کو بمع صلوٰۃ نقل فرمایا ہے لیکن شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ وہ صلوات ہے کہ جسے امام صاحب الزمان عجل اللہ نے ابوالحسن ضرّاب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمایا تھا۔ اختصار کی وجہ اس کی سند چھوڑی جا رہی ہے وہ صلوات یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِيِّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ

نہیں رہا مگر وہ تیری حالت پر رحم کرتے ہوئے رو دیا ہے پس جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو تو دس دفعہ یہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تاکہ خدا تجھے اس دعا کی برکت سے اندھے پن، دیوانگی، برص جذام، پریشان حالی سے عافیت عنایت فرمائے گا شیبہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو میری دنیا کے لئے فرمایا میری آخرت کے لئے بھی کوئی چیز فرمایئے، آنحضرت نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ پس حضرت نے فرمایا کہ اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا ہے

وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ
بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلَاةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً كَثِيرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا إِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ
وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ
فِي أَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ وَزَيِّنِ الْأَرْضَ بِطُولِ بَقَائِهِ اللَّهُمَّ اكْفِهِ
بَغْيَ الْحَاسِدِينَ وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ وَازْجُرْ عَنْهُ إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبَّارِينَ
اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَشِيعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا
مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتُحِيَ مِنْ دِينِكَ وَأَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى
يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ غَضّاً جَدِيداً خَالِصاً مُخْلَصاً لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهُ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ
وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ نَوِّرْ بِنُورِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهِ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهِ كُلَّ ضَلَالَةٍ
وَاقْصِمْ بِهِ كُلَّ جَبَّارٍ وَأَخْمِدْ بِسَيْفِهِ كُلَّ نَارٍ وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ كُلِّ جَائِرٍ وَأَجْرِ حُكْمَهُ
عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَأَذِلَّ بِسُلْطَانِهِ كُلَّ سُلْطَانٍ اللَّهُمَّ أَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ
عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهُ وَاسْتَأْصِلْ مَنْ جَحَدَهُ حَقَّهُ وَاسْتَهَانَ بِأَمْرِهِ وَسَعَى فِي إِطْفَاءِ نُورِهِ وَأَرَادَ
إِخْمَادَ ذِكْرِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا
وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفَّى وَجَمِيعِ الْأَوْصِيَاءِ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ التُّقَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِكَ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَمُدَّ فِي
أَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ أَقْصَى آمَالِهِمْ دِيناً وَدُنْيَا وَآخِرَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

واضح ہو کہ ایک روایت کی بنا پر شنبہ[1] کی رات کا حکم شب جمعہ کا ہے لہٰذا سزاوار ہے کہ جو شب جمعہ پڑھا جاتا ہے اس رات میں بھی پڑھا جائے ○

[1] یعنی جمعہ کے دن کے بعد والی رات

اور جان بوجھ کر اسے نہ چھوڑے تو جب محشر میں آئے گا تو تیرے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اور سویں تسبیحات اربعہ کا پڑھنا ہے چنانچہ شیخ طوسیؒ ابن بابویہ قمیؒ نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ جو کچھ تمہارے پاس مال و اسباب ہے اگر اسے اکٹھا کر کے ایک دوسرے کے اوپر رکھو تو کیا آسمان تک پہنچ سکے گا۔ انہوں نے جواب دیا نہ اے خدا کے رسول صلعم۔ آپ نے فرمایا آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز بتلاؤں کہ جس کی جڑ زمین پر ہو اور اس کی شاخیں آسمان پر انہوں نے کہا کہ ہاں اے خدا

پانچویں فصل

ائمہ علیہم السلام و نبی کریم کے اسماء کے ساتھ ہفتے کے ایّام کی تعین اور ان کی ہر دن کی زیارت میں ہے سید بن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں کہا ہے کہ ابن بابویہؒ نے صقر بن ابی دلف سے روایت کی ہے کہ جب متوکل نے امام علی تقی علیہ السلام کو سرّمن رائی کی طرف بلایا میں ایک دن اس کے پاس آنحضرت کی احوال پرسی کے لئے گیا اور آنجناب کو زراقی جو متوکل کا دربان تھا کے پاس قید کر رکھا تھا جب میں اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ تمہیں کیا کام ہے میں نے عرض کی آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں، تھوڑی دیر ان کے پاس بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں یہاں تک کہ سب لوگ چلے گئے جب تنہائی کا موقع ہوا تو پھر اس نے پوچھا کہ کس لئے آیا تھا میں نے وہی پہلا جواب دیا اس نے کہا گویا اپنے مولا کی خبر گیری کے لئے آیا ہے میں نے کہا کہ میرا مولا خلیفہ ہی تو ہے اس نے کہا کہ چپ ہو جا تیرا مولا حق پر ہے اور میں بھی اسی کا معتقد ہوں میں نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس نے کہا کہ ان سے ملنا چاہتا ہے میں نے کہا ضرور اس نے کہا کہ تھوڑا سا ٹھہر جا تا کہ صاحب البرید ان کے پاس سے چلا جائے میں اتنی دیر ٹھہر گیا اس کے بعد اس نے ایک لڑکے کو حکم دیا کہ وہ مجھے آنحضرت کے پاس لے جائے میں جب آنحضور کے سامنے گیا تو میں نے انہیں ایک چٹائی پر بیٹھے دیکھا اور ان کے سامنے ایک قبر کھود رکھی تھی میں نے آنحضرت پر سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا بیٹھ جا آپ نے پوچھا کس لئے آیا ہے تو میں نے عرض کی آپ کی احوال پرسی کے لئے، جب اچانک میری نگاہ اس قبر پر پڑی تو میں نے رونا شروع کر دیا، حضرت نے فرمایا کہ مت رو کہ ابھی مجھے ان سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی میں نے کہا الحمد للہ، میں نے عرض کی اے میرے مولا ایک حدیث جناب رسول خدا سے نقل ہوئی ہے کہ جس کا معنی میں نے نہیں سمجھا آپ نے فرمایا کونسی وہ حدیث ہے میں نے وہ حدیث نقل کی کہ لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیْکُمْ یعنی دنوں سے دشمنی مت کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے، آپ نے فرمایا کہ دنوں سے مراد جب تک زمین و آسمان موجود ہیں ہم لوگ ہیں، ہفتہ جناب رسول خدا، اتوار امیر المؤمنین، پیر حسن و حسین علیہما السلام، منگل علی بن الحسین، محمد ابن علی و جعفر بن محمد علیہم السلام بدھ موسیٰ کاظم علی بن موسیٰ و محمد بن علی علیہم السلام اور میں، جمعرات میرے فرزند حسنؑ اور جمعہ میرے فرزند کے اس فرزند کے لئے کہ جس کے پاس اہل حق جمع ہوں گے یہ ہے دنوں سے مراد لہٰذا دنوں سے دنیا میں دشمنی مت رکھو ورنہ وہ تم سے آخرت میں دشمنی کریں گے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ مجھ سے وداع کر کے واپس چلا جا کیونکہ میں تمہارے متعلق مطمئن نہیں ہوں کہ تمہیں کوئی اذیت نہ پہنچے سید رحؒ نے اسی حدیث کو دوسری سند سے قطب راوندیؒ سے نقل کیا ہے اس کے بعد فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے رسُول، آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس دفعہ یہ پڑھا کرو، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کیونکہ اس کی جڑ زمین پر ہے اور اس کی شاخیں آسمان پر ہیں اور یہ آدمی کے اوپر مکان گرنے اور اسے غرق ہونے اور جلنے اور کوئیں میں گرنے درندوں کے پھاڑنے بُری موت مرنے اور ہر اس بلا و مصیبت سے جو اس دن نازل ہونے والی ہے سے محفوظ رکھتی ہے اور یہی باقیات الصّالحات ہے جو قرآن میں وارد ہوا ہے ایک دوسری صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ان تسبیحوں کو ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ اپنی نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے پڑھے تو جس حاجت کا اللہ تعالیٰ سے

کی زیارت ہفتہ کے دن یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيْبِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَصِفْوَتِكَ وَخَآصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا اِلٰهِيْ فَقَدْ اَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا لِيْ يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ پھر تین مرتبہ کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پھر کہو اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ (نسخہ بدل: الطَّيِّبِيْنَ) هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ اٰلِ بَيْتِكَ وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ مؤلف اس کتاب کا عباس قمی عفی عنہ یہ کہتا ہے کہ جب بھی میں آنحضرت کی زیارت پڑھنا چاہتا تھا تو پہلے یہی پہلی زیارت پڑھتا تھا جو امام رضا علیہ السّلام نے بزنطی کو تعلیم دی تھی اس کے بعد اس زیارت کو پڑھا کرتا تھا اور اسکی کیفیت سند صحیح یوں ہے کہ ابن ابی نصر نے امام رضا علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کی کہ نماز کے بعد رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے سلام اور صلوات بھیجا جائے آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

سوال کریگا وہ پوری کردی جائیگی صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے تو اس کے بدن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا مگر وہ گر جائے گا ایک دوسری صحیح حدیث میں آنحضرت سے منقول ہے کہ وہ زیادہ ذکر کرنا کہ جس کی خداوند عالم نے قرآن میں مدح فرمائی ہے یہ ہے کہ تیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہ ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھا جائے قطب راوندیؒ نے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السّلام نے براء بن عازبؓ سے فرمایا کہ کیا چاہتا ہے کہ تجھے ایسی چیز بتلاؤں کہ جس کے بجا لانے سے تو اللہ کا واقعًا دوست بن جائے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد چار تسبیحوں کو دس دفعہ پڑھا کر اور اگر ایسا کرے تو تجھ سے دنیا میں ہزار

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهٗ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

زیارت حضرت امیرالمومنینؑ علیہ السّلام

اُس شخص کی روایت کی بنا پر کہ جس نے بیداری میں دیکھا کہ جناب صاحب الزّمان علیہ السّلام نے آنحضرت کی زیارت ان کلمات سے اتوار کے دن پڑھی اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّجَرَةِ النَّبَوِیَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِیَّةِ الْمُضِیْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰی ضَجِیْعَیْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُحْدِقِیْنَ بِكَ وَالْحَافِّیْنَ بِقَبْرِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ هٰذَا یَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ یَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَیْفُكَ فِیْهِ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِیْ یَا مَوْلَایَ وَاَجِرْنِیْ فَاِنَّكَ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الضِّیَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَرَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ بَیْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِمْ (علیکم ج. ل) اَجْمَعِیْنَ ۝

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِیْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً اَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰی مَا اَتٰی بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِیُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمَا وَاَنَا اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِیْقِیْ لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِیْ فَاشْهَدِیْ اَنِّیْ ظَاهِرٌ (طاہر نسخہ) بِوِلَایَتِكِ وَوِلَایَةِ اٰلِ بَیْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

ایک اور زیارت حضرت زہرا علیہا السّلام دوسری روایت کی بنا پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَكِ وَكُنْتِ لِمَا امْتَحَنَكِ بِهٖ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكِ اَوْلِیَآءُ مُصَدِّقُوْنَ وَلِكُلِّ مَا اَتٰی بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰی بِهٖ وَصِیُّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُوْنَ وَنَحْنُ نَسْئَلُكِ اللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِیْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِیْقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِیَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَایَتِهِمْ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ ۝

مصیبتیں دور ہوں گی جن میں سے ایک دین سے مرتد ہو جانا ہے اور آخرت میں تیرے لئے ہزار درجے مہیا کئے جائیں گے جن میں سے ایک یہ ہو گا کہ تو جناب رسول خدا کے پڑوس میں رہے گا
گیارہویں کلینیؒ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین دفعہ یہ پڑھے یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ اَحَدٌ غَیْرُهٗ جو حاجت مانگے گا وہ پوری ہو گی۔ بارہویں شیخ برقیؒ نے موثق سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اور اپنے زانوں کو ان کی جگہ سے اٹھانے سے پہلے دس دفعہ اس تہلیل کو پڑھے تو خداوند عالم چالیس ہزار اس کے گناہ مٹائے گا

سوموار کا دن امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا ہے

امام حسن علیہ السلام کی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَا اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمَا فَاَضِيْفَانِيْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَاَنَا فِيْهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَاٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ۔

منگل اسم

حضرت امام زین العابدین، امام محمد باقر و امام جعفر صادق سے مختص ہے اور انکی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ

اور چالیس ہزار ہزار نیکیاں اس کیلئے لکھے گا اور وہ یوں ہو گا کہ گویا بارہ دفعہ قرآن کو ختم کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ میں تو سو دفعہ اسے پڑھتا ہوں لیکن تمہارے لئے دس دفعہ ہی کافی ہے اور وہ تہلیل یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اس تہلیل کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے خصوصًا صبح اور عشا کی نماز کے بعد اور طلوع اور غروب آفتاب کے وقت تیرھویں کلینیؒ اور ابن بابویہؒ اور دوسرے حضرات نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل حضرت یوسف علیہ السّلام کے پاس قید خانہ میں آئے اور کہا کہ یہ ہر نماز کے بعد پڑھیے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّ

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِکُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَآئِکُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِیَآئِکُمْ بِاَبِیْ اَنْتُمْ
وَاُمِّیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَالٰی اٰخِرَھُمْ کَمَا تَوَالَیْتُ اَوَّلَھُمْ وَاَبْرَأُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَۃٍ دُوْنَھُمْ
وَاَکْفُرُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰی صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ یَا مَوَالِیَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَسُلَالَۃَ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَادِقًا
مُصَدِّقًا فِی الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ یَا مَوَالِیَّ ھٰذَا یَوْمُکُمْ وَھُوَ یَوْمُ الثُّلٰثَآءِ وَاَنَا فِیْہِ ضَیْفٌ لَکُمْ وَمُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ
فَاَضِیْفُوْنِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِمَنْزِلَۃِ اللّٰہِ عِنْدَکُمْ وَآلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

بُدھ کا دن

باسم حَضْرَت مُوْسٰی بِنْ جَعْفَر وَ اِمَام رِضَا وَ اِمَام مُحَمَّدْ تَقِیْ وَ اِمَام عَلِیِّ النَّقِیْ عَلَیْھِمُ السَّلَام مختص ہے اور ان کی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَجَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ
ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِاَبِیْ
اَنْتُمْ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ وَجَاھَدْتُمْ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ حَتّٰی اَتٰیکُمُ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ
اللّٰہُ اَعْدَآئَکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ وَاَنَا اَبْرَأُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِنْھُمْ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا اِبْرَاھِیْمَ
مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ
عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًی لَکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَجَھْرِکُمْ مُتَضَیِّفٌ بِکُمْ فِیْ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَھُوَ یَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ
وَمُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ فَاَضِیْفُوْنِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِاٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

جُمعرات کا دن

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے اور آنحضرت کی یہ زیارت ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَخَالِصَتَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَنَا مَوْلًی لَکَ وَلِاٰلِ بَیْتِکَ وَھٰذَا
یَوْمُکَ وَھُوَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ وَاَنَا ضَیْفُکَ فِیْہِ وَمُسْتَجِیْرٌ بِکَ فِیْہِ فَاَحْسِنْ ضِیَافَتِیْ وَاِجَارَتِیْ بِحَقِّ اٰلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

تعقیباتِ مشترکہ

مَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ

چودھویں

بلد الامین میں حضرت رسول صلعم سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ خداوند عالم قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر لوگوں کو مطلع نہ کرے اور اس کے گناہوں کے دفتر کو نہ کھولے تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ اَکُنْ اَھْلًا اَنْ تَرْحَمَنِیْ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پندرھویں

کفعمی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ سے

جمعہ کا دن

حضرت صاحب الزّمان کے ساتھ مختص ہے اور اسی دن آنحضرت کا ظہور ہو گا جناب کی زیارت اس دن یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِىْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِىْ يَهْتَدِىْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِىُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرَاكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِىْ جُمْلَةِ اَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَاىَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ يَا مَوْلَاىَ كَرِيْمٌ مِنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِىْ وَاَجِرْنِىْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

سیّد ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ میں اس زیارت کے بعد آنحضرت کی طرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا کرتا ہوں

نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِىْ ○ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

یعنی میں آپ ہی کے پاس اتروں گا جہاں بھی میری سواری لیکر جائے اور جس شہر میں رہوں پھر بھی تیرا ہی مہماں ہوں

چھٹی فصل

بعض مشہور دعاؤں میں ہے ان میں سے ایک دعا صباح حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام ہے اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِىْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِىْ فِىْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِىْ اِلٰى مَا مَنَحَنِىْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّىْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِى اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ

روایت کی ہے کہ ایک مرد نے آنحضرت سے اپنی تنگ دستی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ پڑھا کر تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ایک دوسری روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ کوئی سختی مجھے درپیش نہیں آئی مگر جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور کہا کہ یہ دعا پڑھیے معتبر احادیث میں وارد ہوا ہے کہ دل کے وسواس قرض، پریشانی، بیماری کے لیے اس دعا کو مکرر پڑھا جائے بعض روایات میں ہے کہ اس دعا کے پہلے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی ہے سولھویں شیخ مفیدؒ نے

الأطول والناصع الحسب في ذروة الكاهل الأعبل والثابت القدم على زحاليفها في الزمن الأول وعلى آله
الأخيار المصطفين الأبرار وافتح اللهم لنا مصاريع الصباح بمفاتيح الرحمة والفلاح وألبسني اللهم من
أفضل خلع الهداية والصلاح واغرس اللهم بعظمتك في شرب جناني ينابيع الخشوع واجر اللهم
لهيبتك من آماقي زفرات الدموع وأدب اللهم نزق الخرق مني بأزمة القنوع إلهي إن لم تبتدئني
الرحمة منك بحسن التوفيق فمن السالك بي إليك في واضح الطريق وإن أسلمتني أناتك لقائد الأمل والمنى
فمن المقيل عثراتي من كبوات الهوى وإن خذلني نصرك عند محاربة النفس والشيطان فقد وكلني
خذلانك إلى حيث النصب والحرمان إلهي أتراني ما أتيتك إلا من حيث الآمال أم علقت بأطراف
حبالك إلا حين باعدتني ذنوبي عن دار الوصال فبئس المطية التي امتطت نفسي من هواها فواها لها
لما سولت لها ظنونها ومناها وتبا لها لجرأتها على سيدها ومولاها إلهي قرعت باب رحمتك
بيد رجائي وهربت إليك لاجئا من فرط أهوائي وعلقت بأطراف حبالك أنامل ولائي فاصفح اللهم عما
كنت أجرمته من زللي وخطائي وأقلني من صرعة ردائي فإنك سيدي ومولاي ومعتمدي ورجائي
وأنت غاية مطلوبي ومناي في منقلبي ومثواي إلهي كيف تطرد مسكينا التجأ إليك من الذنوب
هاربا أم كيف تخيب مسترشدا قصد إلى جنابك ساعيا أم كيف ترد ظمآن ورد إلى حياضك
شاربا كلا وحياضك مترعة في ضنك المحول وبابك مفتوح للطلب والوغول وأنت غاية المسؤول
ونهاية المأمول إلهي هذه أزمة نفسي عقلتها بعقال مشيتك وهذه أعباء ذنوبي درأتها بعفوك
ورحمتك وهذه أهوائي المضلة وكلتها إلى جناب لطفك ورأفتك فاجعل اللهم صباحي هذا نازلا
علي بضياء الهدى وبالسلامة في الدين والدنيا ومسائي جنة من كيد العدى ووقاية من مرديات
الهوى إنك قادر على ما تشاء تؤتي الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل
من تشاء بيدك الخير إنك على كل شيء قدير تولج الليل في النهار وتولج النهار في الليل وتخرج
الحي من الميت وتخرج الميت من الحي وترزق من تشاء بغير حساب لا إله إلا أنت سبحانك اللهم
وبحمدك من ذا يعرف قدرك فلا يخافك ومن ذا يعلم ما أنت فلا يهابك ألفت بقدرتك
الفرق وفلقت بلطفك الفلق وأنرت بكرمك دياجي الغسق وأنهرت المياه من الصم

تعقیبات مشترکہ

مقنعہ میں ہر نماز کی تعقیب کے بعد اس دعا کو لکھا ہے

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَیِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِیَۃِ وَکَرِّمْنَا بِالتَّقْوٰی اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

ستر ہوس ابن بابویہؒ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ جو شخص اس دنیا سے اس حالت میں جانا چاہیئے کہ وہ گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جیسے سونا کسی دوسری چیز کی ملاوٹ سے پاک ہوتا ہے اور اس سے قیامت میں کوئی شخص کسی ظلم کی دادرسی نہ کرے تو اسے ہر پنجگانہ نماز کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد بارہ دفعہ پڑھنا چاہیئے اور پھر اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے

الصَّیَاخِیدِ عَذْباً وَاُجَاجاً وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاۤءً ثَجَّاجاً وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِیَّةِ سِرَاجاً وَّهَّاجاً مِنْ غَیْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِیْمَا ابْتَدَأْتَ بِهٖ لُغُوْباً وَّلَا عِلَاجاً فَیَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاۤءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاۤءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِیَاۤءِ وَاسْمَعْ نِدَاۤئِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَاۤئِیْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِیْ وَرَجَاۤئِیْ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّیُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِیْ فَلَا تَرُدَّنِیْ مِنْ سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ خَاۤئِباً یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ پس سجدہ میں جائے اور یہ کہے اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَاۤئِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ وَیَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا کو علامہ مجلسیؒ نے بحار کی کتاب دعا و صلوٰۃ میں ایک خاص بیان کے ساتھ ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دُعا مشہور دعاؤں میں سے ہے میں نے سوائے مصباح سیّد بن باقی رضوان اللہ علیہ کے اور کسی معتبر کتاب میں اسے نہیں پایا پھر فرمایا کہ اس دُعا کو صبح کی نماز کے بعد پڑھنا مشہور ہے سیّد بن باقی نے اسے صبح کی نافلہ کے بعد پڑھنے کی روایت کی ہے بہر حال جس پر بھی عمل کیا جائے بہتر ہے

دعائے کمیل بن زیاد علیہ الرحمۃ

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے علامہ مجلسی نے اسے بہترین دعا کہا ہے اور کہا ہے کہ یہ دعائے حضرت خضر علیہ السّلام ہے حضرت امیر المؤمنینؑ نے یہ کمیل بن زیاد جو آپ کے خواص اصحاب میں سے تھے کو تعلیم دی اور اسے فرمایا کہ اسے پندرہ شعبان اور ہر شب جمعہ پڑھا جائے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے، رزق کے دروازہ کھلنے گناہوں کے بخشے جانے کے لئے بہت نفع مند ہے اسے شیخ اور سیّدؒ نے بھی نقل کیا ہے لیکن میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں وہ دعائے شریف یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَّخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَّبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ

یہ دعا پڑھنا چاہیئے اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا کہ یہ عمل ان پوشیدہ رازوں میں سے ہے کہ جو مجھے رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ نے تعلیم دیا اور فرمایا کہ میں امام حسن و امام حسین علیہما السلام کو بھی تعلیم دوں اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِیْمِ یَا وَاهِبَ الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا اٰمِناً وَّاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ سَالِماً وَّاجْعَلْ دُعَاۤئِیْ اَوَّلَهٗ فَلَاحاً وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحاً وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحاً اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ لیکن بعض معتبر نسخوں میں یہ دعا یوں موجود ہے ـ

بعد فناء کل شیء و باسمائک التی ملات ارکان کل شیء و بعلمک الذی احاط بکل
شیء و بنور وجهک الذی اضاء له کل شیء یا نور یا قدوس یا اول الاولین و یا اخر الاخرین
اللهم اغفر لی الذنوب التی تهتک العصم اللهم اغفر لی الذنوب التی تنزل النقم اللهم اغفر لی
الذنوب التی تغیر النعم اللهم اغفر لی الذنوب التی تحبس الدعاء اللهم اغفر لی الذنوب
التی تنزل البلاء اللهم اغفر لی کل ذنب اذنبته و کل خطیئة اخطاتها اللهم انی اتقرب
الیک بذکرک و استشفع بک الی نفسک و اسئلک بجودک ان تدنینی من قربک و ان توزعنی شکرک
و ان تلهمنی ذکرک اللهم انی اسئلک سؤال خاضع متذلل خاشع ان تسامحنی و ترحمنی
و تجعلنی بقسمک راضیا قانعا و فی جمیع الاحوال متواضعا اللهم و اسئلک سؤال من اشتدت فاقته
و انزل بک عند الشدائد حاجته و عظم فیما عندک رغبته اللهم عظم سلطانک و علا مکانک
و خفی مکرک و ظهر امرک و غلب قهرک و جرت قدرتک و لا یمکن الفرار من حکومتک
اللهم لا اجد لذنوبی غافرا و لا لقبائحی ساترا و لا لشیء من عملی القبیح بالحسن مبدلا غیرک لا اله
الا انت سبحانک و بحمدک ظلمت نفسی و تجرات بجهلی و سکنت الی قدیم ذکرک لی و منک علی
اللهم مولای کم من قبیح سترته و کم من فادح من البلاء اقلته و کم من عثار وقیته و کم من
مکروه دفعته و کم من ثناء جمیل لست اهلا له نشرته اللهم عظم بلائی و افرط بی سوء حالی و
قصرت بی اعمالی و قعدت بی اغلالی و حبسنی عن نفعی بعد املی و خدعتنی الدنیا بغرورها و نفسی
بجنایتها و مطالی یا سیدی فاسئلک بعزتک ان لا یحجب عنک دعائی سوء عملی و فعالی و لا تفضحنی
بخفی ما اطلعت علیه من سری و لا تعاجلنی بالعقوبة علی ما عملته فی خلواتی من سوء فعلی
و اساءتی و دوام تفریطی و جهالتی و کثرة شهواتی و غفلتی و کن اللهم بعزتک لی فی الاحوال
کلها رؤفا و علی فی جمیع الامور عطوفا الهی و ربی من لی غیرک اسئله کشف ضری و النظر فی
امری الهی و مولای اجریت علی حکما اتبعت فیه هوی نفسی و لم احترس فیه من تزیین عدوی
فغرنی بما اهوی و اسعده علی ذلک القضاء فتجاوزت بما جری علی من ذلک بعض حدودک
و خالفت بعض اوامرک فلک الحمد علی فی جمیع ذلک و لا حجة لی فیما جری علی فیه قضاؤک

یا فکاک الرقاب من النار اسئلک ان تصلی علی محمد و ال محمد و ان تعتق رقبتی من النار و ان تخرجنی من الدنیا سالما و تدخلنی الجنة امنا و ان تجعل دعائی اوله فلاحا و اوسطه نجاحا و اخره صلاحا انک انت علام الغیوب

کلینیؒ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد کا پڑھنا ترک نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جو شخص بھی اسے پڑھے خداوند عالم اس کے لئے دنیا اور آخرت کی خیر اور بھلائی عنایت فرمائے گا اور اسے اور اس کے ماں باپ اور ان کی اولاد کو

وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا
مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا
أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي
وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي
يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي
يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوَىٰ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ
وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا
لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ
أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ
عَلَىٰ وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَىٰ أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً
وَعَلَىٰ قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَىٰ ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّىٰ صَارَتْ خَاشِعَةً
وَعَلَىٰ جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَىٰ أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ
بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا
وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَىٰ أَهْلِهَا عَلَىٰ أَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ
قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ
وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا
مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ
الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ
وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ
عَلَىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَهَبْنِي يَا إِلٰهِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَىٰ كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ
فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ

بخش دے گا۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے، کہ جو شخص بعد ہر فرض نماز کے دس دفعہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو خداوند عالم اس کی حور العین سے تزویج کرے گا۔ سید بن طاؤس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو آسمان سے رحمت اس کے سر پر برسے گی اور اس پر سکینہ نازل ہو گی اور خداوند عالم اس کی طرف رحمت کی نگاہ کرے گا اور اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ اسے عنایت فرمائے گا اور وہ اللہ کی امان میں ہو گا۔

اٹھارھویں کلینی وغیرہ نے معتبر سند سے اہل بیت عظام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاۤءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ
الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ (يُسْجَنُ) فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ
طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيْرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ
وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ
يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ
يَتَغَلْغَلُ (يَتَقَلْقَلُ) بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ
يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ
تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَمَا كَانَ (كَانَتْ)
لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاۤؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ
بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ
تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ
اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ
بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ
مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَاۤئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ
بَسَطْتَهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ
بِيَدِهِ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ (بِفَقْرِيْ) وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ

دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑ کر اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف کھول کر بلند کرے اور تین دفعہ یہ کہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِرْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ پھر تین دفعہ یہ کہے اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو ڈاڑھی سے ہٹالے اور دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف کھول کر بلند کرے اور تین دفعہ یہ کہے يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا غَفُوْرُ رَحِيْمُ پھر اپنے ہاتھوں کو الٹا کرکے ان کی پشت کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین دفعہ یہ کہے۔ اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ پھر یہ کہے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر آنحضرت نے فرمایا کہ جو اسی دعا کو اس طرح پڑھے خداوند عالم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اور اس کی ذات اس شخص سے راضی ہوگی اور اس شخص

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً
وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتّٰى تَكُونَ اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا
وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ
وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ
وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي
جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ
عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ
وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِي
بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ
وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ
يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِي
مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ مِنْ اٰلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ○

کے لئے تمام مخلوق جن اور انس کے علاوہ مرنے کے وقت تک استغفار کرتے رہیں گے۔ انیسویں شیخ مفیدؒ نے کتاب مجالس میں محمد بن الحنفیہؒ سے روایت کی ہے کہ ایک دن میرے والد بزرگوار امیرالمومنینؑ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے ان کی نگاہ ایک ایسے مرد پر پڑی جو خانہ کعبہ کے پردے سے لپٹا ہوا یہ دعا پڑھ رہا تھا آنحضرت نے اس مرد سے فرمایا کیا تیری یہی دعا ہوتی ہے اس نے کہا کیا آپ نے سن لیا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا پس اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کیجئے۔ خدا کی قسم کہ جو مومن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے ضرور خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ آسمان کے ستاروں جتنے اور بارش کے قطروں کے برابر یا زمین کی ریت کے برابر اور مٹی کے

دُعائے عشرات

یہ بہت معتبر دعاؤں میں سے ہے اس کے مختلف نسخوں میں فرق ہے ہم اسے شیخ کی مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں اس کا پڑھنا ہر دن صبح اور شام کو مستحب ہے اس کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کا وقت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ الَّذِيْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ
مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّخَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعَافِيَةٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ
وَعَافِيَتَكَ بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَارْزُقْنِيْ شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ
اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ
وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآءَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ
وَاَرْضِكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُحْيِيْ وَتُمِيْتُ وَتُمِيْتُ وَتُحْيِيْ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ
حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ
اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ حَقًّا حَقًّا وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ
غَيْرُ الضَّآلِّيْنَ وَلَا الْمُضِلِّيْنَ وَاَنَّهُمْ اَوْلِيَآؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ وَصِفْوَتُكَ وَخِيَرَتُكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَنُجَبَآؤُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ
وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ
الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا يَّصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ السَّمَآءُ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ

ذرات کے برابر بھی ہوں پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اس دعا کا علم ہے خداوند عالم کی عطا وسیع ہے اور وہ کریم ہے اس مرد نے کہا کہ یا امیر المؤمنین آپ سچ فرما رہے ہیں اور سچ ہے کہ ہر دانا کے اوپر اس سے زیادہ علم رکھنے والا موجود ہے۔ وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے کفعمی نے بھی اسی دعا کو کتاب بلد الامین میں روایت کی ہے اور وہ دعا یہ ہے يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

بیہوس دیلمی نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ ان آیات کو پڑھے وہ ثواب جو گذشتہ

الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَاِلَيْكَ
يَنْتَهِيْ فِيَّ وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا مِتُّ وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَّحِيْدًا
ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ
كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
كُلِّ اَكْلَةٍ وَشَرْبَةٍ وَّبَطْشَةٍ وَّقَبْضَةٍ وَّبَسْطَةٍ وَّفِيْ كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهٗ
دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ
وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ
وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ
الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ (مُنَزِّلَ) الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ عَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ
مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ
الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَّمَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَالْحَصٰى وَالنَّوٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ
مَا فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوْفِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَآمِّ وَالطَّيْرِ
وَالْبَهَآئِمِ وَالسِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ
وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس دفعہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ دس دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

دن میں اس سے فوت ہو
گیا ہو وہ اس کو پالے گا اور
اس کی نماز بھی مقبول ہوگی
اور اگر اسکو ہر فرض اور سنت
نماز کے بعد پڑھے تو اس
کے لئے ستاروں کی گنتی
بارش کے قطرات، درختوں
کے پتے، زمین کی خاک کے
ذرات کے برابر نیکیاں لکھی
جائیں گی اور جب وہ مرے
گا تو اسے ہر نیکی کے عوض
دس نیکیاں قبر میں دی
جائیں گی اور وہ آیات یہ
ہیں فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ دس دفعہ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ دس دفعہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ دس دفعہ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ دس دفعہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دس دفعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ دس دفعہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ دس دفعہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس دفعہ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس دفعہ یَا اَللّٰهُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دس دفعہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دس دفعہ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ دس دفعہ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ دس دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَصْنَعْ بِیْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا فَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یہ بھی دس دفعہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

دعائے سمات

یہ معروف دعا شبّور ہے جس کا جمعہ کے دن آخری وقت میں پڑھنا مستحب ہے یہ دعا بھی مشہور دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اکثر سابقہ علما اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے، مصباح شیخ طوسیؒ و سید ابن طاؤسؒ کی جمال الاسبوع اور کفعمی کی کتابوں میں معتبر سندوں سے محمد بن عثمان عمری رضوان اللہ علیہ نے جو صاحب الزمان کے نائبوں میں سے تھے یہ دعا نقل کی ہے اور یہ دعا امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے مروی ہے، علامہ مجلسیؒ نے شرح کے ساتھ بحار میں اس کا ذکر کیا ہے مصباح شیخ میں یہ دعا یوں ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْکَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِیَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِکَلِمَتِكَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِکْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا

تعقیبات مشترکہ

اکیسویں سید بن طاؤسؒ نے معتبر سند سے جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی امام جعفر صادق ؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کی اے میرے آقا میری عمر بہت کافی ہو چکی ہے اور میرے رشتہ دار مر چکے ہیں اور میرا کوئی مونس نہیں رہا اور مجھے خوف ہے کہ مجھے بھی موت آجائے تو آنحضرت نے فرمایا کہ برادر مومن و صالح الفت و انس کے لئے رشتہ داروں سے بہتر ہوا کرتا ہے اور اگر تو اپنی اور رشتہ داروں اور دوستوں کے لئے طول عمر چاہتا ہے تو یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھا کر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ

لَيْلاً وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَناً وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَاراً وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوراً مُبْصِراً وَخَلَقْتَ
بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوراً وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ
وَجَعَلْتَهَا نُجُوماً وَبُرُوجاً وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُوماً وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ
لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكاً وَمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ
تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَأَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ
تَدْبِيراً وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِينَ
وَالْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْأًى وَاحِداً وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ
بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ إِحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ
فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ
فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ
الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ
بِمَا صَبَرُوا وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي
تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ
قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي بَيْتِ إِيلٍ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى ابْنِ عِمْرَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِآيَاتِكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ
بِآيَاتٍ عَزِيزَةٍ وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي
تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ
بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ

رُوحَ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ
يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ
مَسَاءَتَهُ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ
وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا
تَسُؤْنِي فِي نَفْسِي وَلَا فِي
أَحَدٍ مِنْ أَحِبَّتِي اور اگر
چاہے تو یہاں اپنے دوستوں
میں سے ہر ایک کا نام لے
تو یوں کہے وَلَا فِي فُلَانٍ
وَلَا فِي فُلَانٍ لفظ فلان کی
جگہ اس کا نام لے راوی نے
کہا کہ جب میں نے اس دعا
کو ہمیشہ پڑھنا شروع کیا
تو میں نے اتنی عمر پائی کہ پھر
زندگی سے ملول خاطر ہو گیا
یہ دعا بہت معتبر ہے دعاؤں
کی تمام کتابوں میں نقل ہوئی
ہے صبح کی نماز کی مخصوص تعقیبات
معلوم رہے کہ صبح کی نماز کی
تعقیبات دوسری نمازوں
سے بہت زیادہ ہیں اور
بالخصوص اس کی تعقیبات
کی فضیلت میں بہت زیادہ

فِرْعَوْنَ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر اپنی حاجت کا ذکر کرکے یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ ہے کہ اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر یہ کہے يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تا آخر علامہ مجلسی نے مصباح سید بن باقی

تعقیبات نماز صبح

احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ کا ذکر صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کرتے رہنا روزی کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ زمین پر سفر کر کے حاصل کرنے سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اپنے مصلای پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خداوند عالم اسے جہنم کی آگ سے بچائے رکھے گا، امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان دن کے لشکر کو صبح صادق سے سورج نکلنے تک اور رات کے لشکر کو سورج کے غروب ہونے سے لے کر مغرب والی سرخی کے دور ہونے تک اطراف عالم میں پھیلا دیتا ہے پس تم خداوند عالم کو ان کے دو وقتوں میں زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ شیطان انسان کو

سے دعا سمات کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پھر اپنی حاجتیں طلب کرے اور یہ کہے وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور اس جگہ دشمن کا نام لے پھر اس کے بعد یہ پڑھے وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ وَّقَرِیْنِ سَوْءٍ وَّیَوْمِ سَوْءٍ وَّسَاعَةِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا شیخ ابن فہدؒ نے ذکر کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا کذا کذا کی جگہ پر اپنی حاجات کا ذکر کرے

دُعَاءِ مشلول

اس کا دوسرا نام ہے یعنی دعاء الشاب الماخوذ بذنبہ یعنی وہ دعا جو گناہ گار جوان نے اپنے گناہوں میں گرفتار ہونیکے بعد پڑھی یہ دعا کفعمی اور مہج الدعوات سے منقول ہے یہ وہ دعا ہے کہ جو امیر المؤمنین نے ایک ایسے جوان کو جو اپنے باپ کے حق میں گناہ اور ظلم کرنے کی وجہ سے شل ہو گیا تھا تعلیم دی اسنے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں جناب رسول خدا کو دیکھا کہ آنحضرت نے اپنے شفقت کے ہاتھ کو اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر کہ تیرا کام بخیر ہو جائے گا۔

اللہ کے ذکر سے ان دو وقتوں میں غافل کرتا ہے، صحیح سند سے منقول ہے کہ امام رضا علیہ السلام جب خراسان میں صبح کی نماز پڑھتے تھے تو وہ اپنے مصلای پر سورج نکلنے تک تعقیب میں مشغول بیٹھے رہتے تھے اور آنحضرت کے لئے ایک چھوٹی تھیلی کہ جس میں مسواک ہوا کرتا تھا لے آتے تھے آنحضرت اس میں سے مسواک لے کر مسواک کیا کرتے تھے پھر اس کے بعد تھوڑا سا کندر چباتے تھے اور پھر قرآن مجید لے کر تلاوت قرآن میں مشغول رہتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے سورج نکلنے تک تعقیبات میں مشغول رہے اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے تو مجھے صبح کے بعد ایک گھڑی اور عصر کے بعد

وہ جب بیدار ہوا تو اس نے اپنے بدن کو سالم پایا اور وہ یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا هُوَ
یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّةِ
وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ
یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا
قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَكِیْمُ
یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَكِیْلُ یَا كَفِیْلُ
یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا هَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ
یَا عَالِمُ یَا حَاكِمُ یَا قَاضِیْ یَا عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ یَا قَادِرُ یَا
مُقْتَدِرُ یَا كَبِیْرُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا وَلَا احْتَاجَ
اِلٰى ظَهِیْرٍ وَلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا
یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِكُ یَا مُهْلِكُ
یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا
وَهَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طَهُوْرُ یَا شَكُوْرُ
یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا ظَهِیْرُ
یَا كَبِیْرُ یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَبَدُ یَا سَنَدُ یَا صَمَدُ یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا مُحْسِنُ یَا
مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مُتَكَرِّمُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ
فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا مَنْ لَا تَحْوِیْهِ الْفِكَرُ وَلَا یُدْرِكُهٗ بَصَرٌ وَلَا
یَخْفٰى عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ یَا عَالِیَ الْمَكَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْكَانِ یَا مُبَدِّلَ
الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ هُوَ
كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ یَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ یَا سَامِعَ

تعقیبات نماز صبح

ایک گھڑی یاد کرتا کہ میں تیری ساری حاجتوں کو اور مہموں کو پورا کر دوں بہر حال صبح کی خاص تعقیبات یہ ہیں۔ پہلی ابن بابویہؒ نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے تو خداوند عالم اس کو بخش دے گا اگرچہ اس نے اس دن ستر ہزار گناہ بھی کئے ہوں اور دوسری روایت میں سات سو گناہوں کا ذکر ہے (یعنی جب اس نے اس کی وجہ سے توبہ کر لی ہے تو چونکہ خداوند عالم توبہ قبول کرتا ہے لہٰذا اس کے اتنے گناہ بھی بخش دے گا) دوسری یہ بھی ابن بابویہؒ نے معتبر اور صحیح سند سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو

الاصوات یا مجیب الدعوات یا منجح الطلبات یا قاضی الحاجات یا منزل البرکات یا راحم العبرات
یا مقیل العثرات یا کاشف الکربات یا ولی الحسنات یا رافع الدرجات یا مؤتی السؤلات یا
محیی الاموات یا جامع الشتات یا مطلعاً علی النیات یا راد ما قد فات یا من لا تشتبه علیه
الاصوات یا من لا تضجره المسئلات ولا تغشاه الظلمات یا نور الارض والسموات یا سابغ النعم
یا دافع النقم یا باری النسم یا جامع الامم یا شافی السقم یا خالق النور والظلم یا ذا الجود والکرم
یا من لا یطأ عرشه قدم یا اجود الاجودین یا اکرم الاکرمین یا اسمع السامعین یا ابصر
الناظرین یا جار المستجیرین یا امان الخائفین یا ظهر اللاجین یا ولی المؤمنین یا غیاث المستغیثین
یا غایة الطالبین یا صاحب کل غریب یا مونس کل وحید یا ملجا کل طرید یا ماوی کل
شرید یا حافظ کل ضالة یا راحم الشیخ الکبیر یا رازق الطفل الصغیر یا جابر العظم الکسیر
یا فاک کل اسیر یا مغنی البائس الفقیر یا عصمة الخائف المستجیر یا من له التدبیر والتقدیر
یا من العسیر علیه سهل یسیر یا من لا یحتاج الی تفسیر یا من هو علی کل شیء قدیر یا من هو بکل
شیء خبیر یا من هو بکل شیء بصیر یا مرسل الریاح یا فالق الاصباح یا باعث الارواح
یا ذا الجود والسماح یا من بیده کل مفتاح یا سامع کل صوت یا سابق کل فوت یا محیی کل
نفس بعد الموت یا عدتی فی شدتی یا حافظی فی غربتی یا مونسی فی وحدتی یا ولیی فی نعمتی
یا کهفی حین تعیینی المذاهب وتسلمنی الاقارب ویخذلنی کل صاحب یا عماد من لا عماد
له یا سند من لا سند له یا ذخر من لا ذخر له یا حرز من لا حرز له یا کهف من لا کهف
له یا کنز من لا کنز له یا رکن من لا رکن له یا غیاث من لا غیاث له یا جار من
لا جار له یا جاری اللصیق یا رکنی الوثیق یا الٰهی بالتحقیق یا رب البیت العتیق یا شفیق یا رفیق
فکنی من حلق المضیق واصرف عنی کل هم وغم وضیق واکفنی شر ما لا اطیق واعنی
علی ما اطیق یا راد یوسف علی یعقوب یا کاشف ضر ایوب یا غافر ذنب داود یا رافع عیسی
بن مریم ومنجیه من ایدی الیهود یا مجیب نداء یونس فی الظلمات یا مصطفی موسی بالکلمات
یا من غفر لآدم خطیئته ورفع ادریس مکاناً علیاً برحمته یا من نجی نوحاً من الغرق یا من

شخص صبح کی نماز کے
بعد گیارہ دفعہ سورہ قل
ہو اللہ احد پڑھے اس دن
میں اس کے لئے کوئی گناہ
نہیں لکھا جائے گا بلد الامین
میں حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سے روایت کی ہے
کہ جو شخص ہر روز سورہ قل ہو
اللہ احد کو دس دفعہ
پڑھے اس دن شیطان جتنی
کوشش کرے اس کے لئے
گناہ نہیں لکھا جائے گا یعنی
اللہ کی توفیق سے وہ
کوئی گناہ نہیں کرنے
پائے گا تاکہ کوئی گناہ اس
کے نامہ اعمال میں لکھا
جاسکے یہی مراد پہلی روایت
میں بھی ہے واللہ اعلم
(مترجم) تیسری کلینی نے
صحیح سند سے امام جعفر
صادق علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو شخص
صبح کی نماز کے بعد سو
دفعہ یہ کہے ماشاء
اللہ کان لا حول

اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر اپنی حاجت کو ذکر کرے تاکہ وہ پوری ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ مہج الدعوات میں ہے کہ اس دعا کو نہ پڑھے مگر طہارت کی حالت میں ○

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس دن اسے کوئی اسیب و مکروہ نہیں پہنچے گا۔ چوتھے کفعمی وغیرہ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص صبح کے بعد اور زوال آفتاب کے وقت اور عصر کے بعد دس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کو پڑھے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنے دو ہزار لکھنے والے تیس سال تک لکھتے تھک جائیں۔ آنحضرت سے مروی ہے کہ جو سات دفعہ اسے طلوع فجر کے بعد پڑھے تو ملائکہ کی ستر صفیں اس پر ستر دفعہ صلوات بھیجتی ہیں اور ستر دفعہ اس کے لئے طلب رحمت کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ دن اور رات میں چھہتر مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اس طرح سے کہ صبح صادق کے بعد اور نماز صبح سے پہلے سات دفعہ صبح کی نماز کے بعد دس دفعہ زوال آفتاب کے بعد نافلہ سے پہلے دس

مرتبہ نافلہ کے بعد اکیس دفعہ عصر کی نماز کے بعد دس دفعہ عشا کے بعد سات دفعہ اور سونے کے وقت میں گیارہ دفعہ پڑھنے کا بہت کافی ثواب نقل ہوا ہے اس کے ثواب میں سے ایک یہ ہے کہ خداوند عالم ایک ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو چھتیس ہزار سال اس کا ثواب اس کے لئے لکھتے رہیں گے پانچویں ابن بابویہ اور دیگر علمائے کرام نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے. کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تو خداوند عالم اسے اندھے پن، دیوانگی، جذام پریشانی اس کے اوپر مکان کے گرنے اور بڑھاپے میں

دُعا جو معروف یستشیر کے نام سے ہے

سید بن طاؤس رح نے مہج الدعوات میں حضرت امیر المؤمنین ع سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا جناب رسول خدا نے مجھے تعلیم دی اور حکم دیا کہ میں سختی و خوش حالی میں اس دعا کو پڑھوں اور پھر اپنے جانشین کو تبلا جاؤں اور اس دعا کو اپنے وقت آخر تک ترک نہ کروں اور فرمایا اے علی ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے کیونکہ یہ ایک خزانہ ہے عرش الہی کے خزانوں میں سے پس ابی بن کعب نے التماس کی کہ حضور اس دعا کی فضیلت بیان کریں آنحضرت نے اس کے بے شمار ثواب میں سے کچھ بیان فرمایا جو شخص خواہشمند ہو وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ
بِلَا وَزِيْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَائِعَاتٍ
بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ
لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَّدْحِيَّةٌ
وَّلَا شَمْسٌ مُّضِيْئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ مُّظْلِمٌ وَّلَا نَهَارٌ مُّضِيْئٌ وَّلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ
مُّنِيْرٌ وَّلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ
يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّكَوَّنْتَ كُلَّ شَىْءٍ وَّقَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ وَّابْتَدَعْتَ كُلَّ شَىْءٍ وَّاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ
وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِيْنُ
اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَّكَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّوَعْدُكَ صَادِقٌ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّحُكْمُكَ عَدْلٌ
وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُوْرٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّعَطَآؤُكَ
جَزِيْلٌ وَّحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّاِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ وَّجَارُكَ عَزِيْزٌ وَّبَاْسُكَ شَدِيْدٌ وَّمَكْرُكَ مَكِيْدٌ
اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى حَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ وَّشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ

مُفَرِّجُ كُلِّ حَزِينٍ غِنَى كُلِّ مِسْكِينٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ
كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِي مِنْ عِبَادِكَ
مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ
بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ
مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيخُ الْمُسْتَصْرِخِينَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ اَسْمَعُ
السَّامِعِينَ اَبْصَرُ النَّاظِرِينَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ مُغِيثُ الصَّالِحِينَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا
الْمَخْلُوقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوقُ وَ
اَنْتَ الْمُعْطِي وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا
الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيمُ وَاَنَا الْعَجُولُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُومُ وَاَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنَا الْمُبْتَلَى
وَاَنْتَ الْمُجِيبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِي عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ
وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقًا وَاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

دُعا مجیر

یہ رفیع الشان دعا ہے، مروی ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیل نے جناب رسول خدا صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ کو اس وقت تعلیم دی جب آنحضرت مقام ابراہیمؑ میں نماز میں مشغول تھے کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا ہے ان میں سے یہ ذکر کیا کہ جو شخص اس دعا کو ماہ مبارک کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ بارش کے قطرات درختوں کے پتے ریگستان کی ریت کے برابر ہوں، مریض کی شفا قضا دین تونگری، غم کا دور ہونے کے لئے نافع ہے

لغویات بکنے سے عافیت عنایت فرمائے گا۔ چھٹے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنین سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہو کہ خداوند عالم اس کی موت میں تاخیر کردے اور اسے اس کے دشمنوں پر مدد دے اور اسے بری طرح مرنے سے محفوظ رکھے تو اسے چاہیئے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو ہمیشہ پڑھا کرے پہلے تین مرتبہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ پھر تین مرتبہ یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ پھر تین مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ

بسم الله الرحمن الرحیم ○ سُبحانکَ یا اللهُ تعالیتَ یا رحمٰنُ اجِرنا مِنَ النّارِ
یا مُجیرُ سُبحانکَ یا رحیمُ تعالیتَ یا کریمُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا مَلِکُ تعالیتَ یا مالِکُ
اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا قُدّوسُ تعالیتَ یا سلامُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا
مُؤمِنُ تعالیتَ یا مُهیمِنُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا عزیزُ تعالیتَ یا جبّارُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا
مُجیرُ سُبحانکَ یا مُتکبِّرُ تعالیتَ یا مُتجبِّرُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا خالِقُ تعالیتَ یا
بارِئُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا مُصوِّرُ تعالیتَ یا مُقدِّرُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ
یا هادی تعالیتَ یا باقی اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا وهّابُ تعالیتَ یا توّابُ اجِرنا مِنَ النّارِ
یا مُجیرُ سُبحانکَ یا فتّاحُ تعالیتَ یا مُرتاحُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا سیّدی تعالیتَ
یا مولایَ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا قریبُ تعالیتَ یا رقیبُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ
سُبحانکَ یا مُبدِئُ تعالیتَ یا مُعیدُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا حمیدُ تعالیتَ یا مجیدُ
اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا قدیمُ تعالیتَ یا عظیمُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا
غفورُ تعالیتَ یا شکورُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا شاهِدُ تعالیتَ یا شهیدُ اجِرنا مِنَ
النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا حنّانُ تعالیتَ یا منّانُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا باعِثُ تعالیتَ
یا وارِثُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا مُحیی تعالیتَ یا مُمیتُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ
یا شفیقُ تعالیتَ یا رفیقُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا انیسُ تعالیتَ یا مُونِسُ اجِرنا مِنَ
النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا جلیلُ تعالیتَ یا جمیلُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا خبیرُ تعالیتَ
یا بصیرُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا حفیُّ تعالیتَ یا ملیُّ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ
یا معبودُ تعالیتَ یا موجودُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا غفّارُ تعالیتَ یا قهّارُ اجِرنا مِنَ
النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا مذکورُ تعالیتَ یا مشکورُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا جوادُ
تعالیتَ یا معاذُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا جمالُ تعالیتَ یا جلالُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ
سُبحانکَ یا سابِقُ تعالیتَ یا رازِقُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا صادِقُ تعالیتَ یا فالِقُ اجِرنا
مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا سمیعُ تعالیتَ یا سریعُ اجِرنا مِنَ النّارِ یا مُجیرُ سُبحانکَ یا رفیعُ تعالیتَ

العرش وسعة الکرسی پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکبرُ مِلاَ المیزانِ و مُنتہی العلمِ ومبلغَ الرّضا وزنۃَ العرشِ وسعۃَ الکرسیّ

ساتویں سید بن طاؤس نے معتبر سند سے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو دفعہ یہ پڑھے بِسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ لاحولَ ولاقوّۃَ الّا باللّٰہِ العلیِّ العظیمِ تو خداوند عالم کے اسم اعظم کے اتنا قریب ہو جائے گا جیسا کہ آنکھ کی سفیدی اس کی سیاہی سے قریب ہے۔ معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور کوئی بات کرنے

يَا بَدِيعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا قَاضِيُ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ
تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا كَافِيُ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ
يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَالِيُ تَعَالَيْتَ
يَا مُتَعَالِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا اَعْلَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَى
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ
يَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِيُ تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ
تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَؤُوفُ تَعَالَيْتَ

سے پہلے سات دفعہ اس دعا کو پڑھے تو اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور ہوں گی کہ ان سے اسان تریہ، برص، جذام شیطان کا شر، بادشاہوں کا شر جیسی مصیبتیں ہیں بعض معتبر روایات میں اس کا تین دفعہ پڑھنا وارد ہوا ہے بعض نے دس دفعہ اور کم از کم تین دفعہ اور زیادہ سے زیادہ سو دفعہ اس سے زیادہ ہو سکے پڑھے تو اس کا ثواب بہت زیادہ ہوتا جائے گا۔

آٹھویں، شیخ احمد بن فہد وغیرہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں اپنے کام کے بند ہو جانے کی شکایت کی اور عرض کی کہ جس کام کو شروع کرتا ہوں کوئی فائدہ مند نہیں ہوتا اور جس حاجت کی طرف جاتا ہوں وہ پوری نہیں ہوتی تو اسے حضرت

يَا عَطُوفُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ
تَعَالَيْتَ يَا مُحِيطُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا مُبِينُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ أَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ
يَا صَابِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

دُعاءِ عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا
الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ
الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْحَقِيرُ أَشْهَدُ لِمُنْعِمِي وَخَالِقِي وَرَازِقِي وَمُكْرِمِي كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ
وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِأَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ
وَالْإِمْتِنَانِ قَادِرٌ أَزَلِيٌّ عَالِمٌ أَبَدِيٌّ حَيٌّ أَحَدِيٌّ مَوْجُودٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيعٌ بَصِيرٌ مُرِيدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ
صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُودِ الْقُدْرَةِ
وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيمًا قَبْلَ إِيجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا إِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ
سُبْحَانًا عَلَى جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وُجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَزَلِ الْآزَالِ وَبَقَاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ
وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيَّتِهِ

تعقیبات نماز صبح ،
نے فرمایا کہ صبح کی نماز
کے بعد دس دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْئَلُهُ
مِنْ فَضْلِهِ پڑھا کر ۔ وہ
شخص کہتا ہے کہ بہت تھوڑی
مدت میں نے جب اسے
متصل پڑھنا شروع کیا تو
ایک جماعت دیہات سے
آئی اور انھوں نے بتلایا
کہ تیرے رشتہ داروں میں
سے فلاں آدمی مرگیا ہے
اور تیرے سوائے اس کا
کوئی اور رشتہ دار موجود
نہیں ہے ۔ مجھے اس شخص
سے بہت کافی مال ملا
کہ میں ابھی تک
بے پرواہ ہوں کافی اور
مکارم الاخلاق میں روایت
کی ہے کہ ایک شخص جس کا
نام ہلقام تھا آنحضرت کی
خدمت میں عرض کی کہ مجھے
ایک ایسی آسان دعا تعلیم
دیجئے جو میری دنیا اور
آخرت کے لئے جامع ہو

وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ
رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ
وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا
دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ
إِحْسَانَهُ بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةِ
سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
سَلَّمَ آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ
وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هٰذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ
عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ
اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوسَى ثُمَّ
الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ
الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بِبَقَائِهِ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ
الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ
أَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءَ
بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَئِمَّةُ
أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَاءَلَةَ الْقَبْرِ
حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ
حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي
وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا
أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ
مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

تعقیبات مشترکہ

آنحضرت نے یہی دعا اسے بتلائی اس نے اسے صبح کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک پابندی سے پڑھا تو اس کی حالت اچھی ہوگئی۔ ننانویں عیاشی نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضرت نے فرمایا کہ تو چاہتا ہے کہ تجھے ایک ایسی دعا بتلاؤں کہ اگر تو اسے پڑھے تو خداوند عالم تیرا قرض ادا کر دے اور تیری حالت اچھی ہو جائے میں نے عرض کی کہ ایسی دعا کی طرف بہت محتاج ہوں تو آنحضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا کر تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِنِّي اَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا میں یہ فقرہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ عدیلہ موت سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے نکال لے لہٰذا اس دعا میں شیطان سے پناہ مانگی گئی ہے فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ ایمان اور اصول خمسہ کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائد حقّہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِنِّي قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دعا کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدول کے خطرہ کے لئے سودمند ہے باقی رہا یہ کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا علماء کرام نے خود انشاء کرکے اسے بتایا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ علم حدیث و روایت کے ماہر اخبار ائمہ علیہم السّلام کے جمع کرنے والے متبحر محدث ناقد بالبصیرت ہمارے استاد محدث اعظم مولانا الحاج میرزا حسینؒ النوری خدا ان کی قبر کو روشن کرے انہوں نے فرمایا ہے کہ دعا عدیلہ معروفہ تو بعض علماء کی اپنی تصنیف ہے اس کو کسی امام سے نقل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یہ کتب احادیث میں موجود ہے واضح ہو کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو قسموں پر ہے۔ ایک ثابت و مستقر دوسرا امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں۔ کہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو اور زائل نہ ہو تو آپ نے فرمایا کہ ہر نماز واجب کے بعد یہ پڑھا کر رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّي رَضِيتُ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِينَنِي عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ لیکن شیخ طوسی وغیرہ کی روایت کے لحاظ سے یہ بھی ہے وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاَعِنِّي عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ دسویں کفعمی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول صلعم کی خدمت میں تنگ دستی، پریشانی، بیماری کی شکایت کی آنحضرت نے فرمایا کہ ہر صبح اور شام دس دفعہ اس دعا کو پڑھا کر اس نے تین دن تک اس دعا کو پڑھا تو اس کی حالت صحت و خوش حالی کی طرف لوٹ آئی شیخ طوسی وغیرہ نے صبح کی نماز کی تعقیبات

بِهِمْ آئِتَةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

دعائے جوشن کبیر

بلد الامین اور مصباح کفعمی میں امام زین العابدینؑ نے اپنے پدر بزرگوار سے اور انہوں نے اپنے جدّ جناب رسولِ خدا سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو جناب جبرائیل علیہ السلام بعض جنگوں میں آنحضرتؐ کے لئے اسوقت لائے جب آنحضرتؐ کے جسم پر ایک بھاری زرّہ تھی کہ جس کے بوجھ نے آنحضرتؐ کے جسم کو تکلیف دے رکھی تھی جبرائیل نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ کا پروردگار آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس زرہ کو اتار دو اس دعا کو پڑھو کیونکہ یہ تمہارے لئے اور تمہاری امت کے لئے امان ہے اور پھر اس دعا کے کچھ اور فضائل بھی بتائیے جن کے ذکر کی یہ جگہ نہیں ہے لیکن ان میں سے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو اپنے کفن پر لکھے تو خداوند عالم کو حیا معلوم ہوگی کہ اسے آتش جہنم میں جلائے اور جو شخص خالص نیت سے اسے ماہ رمضان کی پہلی شب کو پڑھے تو اسے شب قدر نصیب ہوگی اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے خلق کرے گا کہ اللہ کی تسبیح وتقدیس کریں گے اور اس کا ثواب اس کے لئے ہوگا پس اس کی فضیلت بہت نقل کی یہاں تک کہ فرمایا جو شخص اسے ماہ رمضان میں تین دفعہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے جسم کو آتش جہنم پر حرام کر دے گا اور اس کے لئے بہشت واجب کر دے گا اور دو فرشتے اس پر موکل کرے گا جو اسے گناہوں سے حفظ کریں اور اپنی زندگی میں خدا کی امان میں رہے گا۔ دوسری خبر میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے میرے باپ علی بن ابی طالب صلوات اللہ علیہما نے اس دعا کے حفظ کی وصیت کی اور یہ کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں اور یہ اپنے اہل بیت کو تعلیم دوں اور اس کے پڑھنے کی انہیں ترغیب دلاؤں اور یہ ہزار اسم ہیں کہ ان میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف فقیر کہتا ہے کہ اس خبر سے دو چیزیں سمجھی جاتی ہیں ایک تو کفن پر اس کا لکھنا مستحب ہے، جیسا کہ علامہ بحر العلومؒ نے اپنی کتاب درّہ میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

وَسُنَّ اَنْ يُكْتَبَ بِالْاَكْفَانِ ۔ شَهَادَةُ الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ
وَهٰكَذَا كِتَابَةُ الْقُرْاٰنِ ۔ وَالْجَوْشَنِ الْمَنْعُوْتِ بِالْاَمَانِ

دوسرے اس کا اوّل ماہ رمضان المبارک میں پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے متعلق

میں اس کو ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا گیارہویں شیخ طوسی اور کفعمی وغیرہ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہر صبح اور شام خداوند عالم سے عہد لو، انہوں نے عرض کی کہ کون سا عہد لیں آپ نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھو کیونکہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو ملائکہ مہر لگا کر اسے اللہ کے عرش کے نیچے رکھ دیتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا کرے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں

کسی خبر میں ذکر نہیں لیکن علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسے ذکر کیا ہے اور بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ جوشن کبیر کو ان راتوں میں پڑھا جائے اور خود اس بزرگوار کی فرمائش کافی ہے خلاصہ اس دعا کی سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں دس اللہ کے اسم ہیں اور ہر فصل کے آخر میں یہ پڑھا جائے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل کے اوّل میں بسم اللہ پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اور وہ دُعا یہ ہے

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۳) يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ (۴) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (۵) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ (۶) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِأَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلٰى أَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ (۷) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا

جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد لے رکھا ہے پھر وہی عہد ان لوگوں کو دیں گے اور وہ اسی عہد کی وجہ بہشت میں داخل ہوں گے شیخ طوسی نے اسی دعا کو صبح کی تعقیبات میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا إِلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَإِنَّكَ إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَيْهَا تُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ

يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ
الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى (۸) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ
يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَصْلِ
وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ (۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ (۱۰) يَا صَانِعَ
كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ
كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ (۱۱) يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَائِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا
مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا
دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَائِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَئِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ
(۱۲) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ
(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ
يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ (۱۴) يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا
جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِيْنَ
يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ (۱۵) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ
يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا
ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ (۱۶) يَا
مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ
شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ
بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ (۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ

تعقیبات نماز صبح

وَتُقَرِّبُنِيْ مِنَ الشَّرِّ رَبِّ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيْهِ اِلَىَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بارھویں: عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد کوئی بات کرنے سے پہلے یہ کہے رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ تو خداوند عالم اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا ابن بابویہ نے ثواب الاعمال میں معتبر سند سے روایت کی ہے کہ صبح کی نماز کے بعد یہ سو دفعہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تاکہ خداوند عالم تیرے چہرے کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے ایک دوسری

يَا مُقَسِّمُ (١٨) يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ
(١٩) يَا مَنْ لَا يُرْجَى اِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ
يَا مَنْ لَا يَدُومُ اِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ
يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهُ (٢٠) يَا فَارِجَ الْهَمِّ
يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ
يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ (٢١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ
يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ (٢٢) يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ
يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى (٢٣) يَا ذَا النِّعْمَةِ
السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ
الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ (٢٤) يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا
مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ (٢٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ
يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (٢٦) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ
فِي الْاَنَامِ (٢٧) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا اَطْهَرَ
الطَّاهِرِينَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا
اَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ (٢٨) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ

روایت میں ہے کہ سو دفعہ کوئی بات کرنے سے پہلے یہ کہے یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

سجدہ شکر کا بیان جب تعقیبات سے فارغ ہوجائے تو اس کے بعد سجدہ شکر بجالائے علما شیعہ کا اجماع اور اتفاق ہے کہ ہر تازہ نعمت کے ملنے اور کسی مصیبت کے دور ہونے کے بعد سجدہ شکر بجالانا سنت ہے لیکن اس کے تمام اقسام سے بہتر قسم اس کار نماز کی ادائگی کی توفیق پر ہر نماز کے بعد بجالاتا ہے۔ معتبر سند سے امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام نے کبھی کوئی نعمت یاد نہیں کی مگر وہ اس کے لئے شکر کا سجدہ کرتے تھے اور کوئی قرآن کی آیت کہ جس میں سجدہ ہوتا ہے

يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ
مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ (٢٩) اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ (٣٠)
يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ
مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا
مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ (٣١) يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا يَنَامُ
يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ
يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ (٣٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ
يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ (٣٣) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ
مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ
يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ (٣٤)
يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا
مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ (٣٥) يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا
مَنْ هُوَ فِيْ وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ
هُوَ فِيْ لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ
يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهِ حَمِيدٌ (٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ
يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ (٣٧) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ
كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ
بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ (٣٨) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ
يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا اِيَّاهُ

سجدہ شکر کا بیان

نہیں پڑھتے تھے مگر وہ اس کے لئے بھی سجدہ شکر ادا کرتے تھے اور جب کوئی خوف ناک مصیبت ان سے برطرف ہوتی تھی تو اس کے لئے بھی شکر کا سجدہ کرتے تھے اور جب بھی واجب نماز کی ادائیگی سے فارغ ہوتے تھے تو اس کے بعد بھی سجدہ کرتے تھے اور جب بھی دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانے پر موفق ہو جاتے تھے تو اس کے شکر کے لئے سجدہ کرتے تھے اور آنحضرت کے سجدہ کے مواضع پر سجدہ کرنے کا اثر موجود تھا اور اسی وجہ سے آنحضرت کو سجّاد (یعنی بہت سجدہ کرنے والا) کہا جاتا تھا صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام

(۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ
يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ
(۴۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ
يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (۴۱) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ
النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ
وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (۴۲) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ
اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ
مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاۤؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ
عِقَابُهُ (۴۳) يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَاۤئِفُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ
الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيدُونَ
يَا مَنْ بِهِ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ يَا طَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ
يَا مُهِيبُ يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ (۴۵) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ
يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ
يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ
رَؤُفٍ (۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ
مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ
يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَاۤئِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ (۴۷) يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ
النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ
كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ (۴۸) يَا مَنْ عَطَاۤؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ
لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا
مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ (۴۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

سجدۂ شکر کا بیان
سے روایت ہے کہ جو مومن بھی اللہ کے لئے اس کی نعمت پر شکر کا سجدہ نماز کے علاوہ کرے تو اس کے لئے ایک حسنہ لکھا جاتا ہے اور دس سیئہ (گناہ) مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجہ بہشت میں بلند کئے جاتے ہیں، بہت کافی معتبر سند سے آنحضرت سے منقول ہے کہ بندہ خدا سے زیادہ نزدیک اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب سجدہ میں ہو اور وہ رو رہا ہو ایک دوسری صحیح حدیث میں فرمایا کہ سجدہ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے (یعنی بہت اہم ہے) اس کے ساتھ اپنی نماز کو تمام کر اور اپنے پروردگار کو اس سے خوش کر اور ملائکہ کو اس کی وجہ سے تعجب میں لا کیونکہ جب بھی بندہ اپنی نماز ختم کر کے

یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ (۵۰) یَا مَنْ
یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ یَا مَنْ یَهْدِی وَلَا یُهْدٰی یَا مَنْ یُحْیِی وَلَا یُحْیٰی یَا مَنْ یَسْئَلُ وَلَا
یُسْئَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُجِیرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ یَا مَنْ یَقْضِی وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَحْكُمُ وَلَا
یُحْكَمُ عَلَیْهِ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ (۵۱) یَا نِعْمَ الْحَسِیبُ یَا
نِعْمَ الطَّبِیبُ یَا نِعْمَ الرَّقِیبُ یَا نِعْمَ الْقَرِیبُ یَا نِعْمَ الْمُجِیبُ یَا نِعْمَ الْحَبِیبُ یَا نِعْمَ الْكَفِیلُ یَا نِعْمَ
الْوَكِیلُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیرُ (۵۲) یَا سُرُورَ الْعَارِفِینَ یَا مُنَی الْمُحِبِّینَ یَا اَنِیسَ الْمُرِیدِینَ
یَا حَبِیبَ التَّوَّابِینَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّینَ یَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِینَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِینَ یَا مُنَفِّسُ عَنِ
الْمَكْرُوبِینَ یَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِینَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِینَ وَالْاٰخِرِینَ (۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ یَا رَبَّنَا یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلٰنَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیلَنَا یَا مُعِینَنَا یَا حَبِیبَنَا یَا طَبِیبَنَا
(۵۴) یَا رَبَّ النَّبِیِّینَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ الصِّدِّیقِینَ وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ
الْكِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِی وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِی
وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ (۵۵) یَا مَنْ نَفَذَ فِی كُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهُ یَا
مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهُ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی كُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهُ یَا مَنْ لَا تُحْصِی الْعِبَادُ نِعَمَهُ
یَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ یَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهُ یَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ
یَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِیَاءُ رِدَاؤُهُ یَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ یَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهُ یَا
مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهُ (۵۶) یَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ
وَالْاُولٰی یَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَهُ الْاٰیَاتُ الْكُبْرٰی یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ لَهُ
الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ یَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ یَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰی یَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی (۵۷)
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَفُوُّ یَا غَفُورُ یَا صَبُورُ یَا شَكُورُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوفُ یَا مَسْئُولُ یَا
وَدُودُ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ (۵۸) یَا مَنْ فِی السَّمَاءِ عَظَمَتُهُ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهُ یَا مَنْ فِی كُلِّ
شَیْءٍ دَلَائِلُهُ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ یَا مَنْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیدُهُ
یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِی كُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهُ یَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ

سجدۂ شکر کا بیان

اس کے بعد شکر کا سجدہ کرے تو خداوند عالم ملائکہ اور اس بندہ سے پردہ اٹھا دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے ملائکہ تم میرے اس بندہ کی طرف نگاہ کرو کہ جس نے اپنا فرض اور میرا لیا ہوا عہد ادا کرکے میری نعمتوں کے شکرانہ میں سجدہ کیا ہے اے میرے ملائکہ اس بندہ کو کیا دیا جانا چاہیئے وہ عرض کریں گے پالنے والے اپنی رحمت پھر خدا فرمائے گا اور کیا دیا جانا چاہیئے وہ عرض کریں گے پالنے والے اپنی جنت پھر خدا فرمائے گا اور کیا دیا جائے وہ عرض کریں گے کہ اس کی ضروریات اور حاجات کا پورا کردینا اور اسی طرح خداوند عالم پوچھتا رہے گا اور ملائکہ جواب دیتے رہیں گے یہاں تک کہ ملائکہ عرض کریں گے

خَلْقِهٖ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ (٥٩) يَا حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهٗ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ
لَهٗ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهٗ يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهٗ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهٗ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ
لَهٗ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهٗ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ
لَهٗ (٦٠) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ
اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ
يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ (٦١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا
نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (٦٢) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ
قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (٦٣) يَا مَنْ يَعْلَمُ
مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ
يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ يَا
مَنْ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ (٦٤) يَا
دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ
يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ (٦٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ
وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا
مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ
وَاَحْيَانِيْ (٦٧) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ
يَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهٖ يَا مَنْ
يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ (٦٨) يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا

سجدۂ شکر کا بیان

خدایا، ہمیں کوئی اور چیز معلوم نہیں، اس وقت خداوند مہربان فرمائے گا کہ مجھے بھی اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے جیسا کہ وہ میرا شکریہ ادا کر رہا ہے اور یہ کہ اسے اپنے فضل سے نوازوں اور بروزِ قیامت اپنی عظیم رحمت عنایت فرماؤں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خداوند عالم نے اپنا خلیل اس لئے بنایا کہ وہ بہت زیادہ زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے، ایک دوسری معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جب بھی اللہ کی نعمتوں میں سے کسی نعمت کو یاد کرے اور تو ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں سجدہ کرنے سے تجھے مخالفین سے خوف نہ ہو تو پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ دے اور اگر مخالفین

مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ
مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ
النَّارَ مِرْصَادًا (۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ
يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (۷۰) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰی حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ
كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُحْيِی الْمَوْتٰی يَا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۷۱) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰی يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰی يَا مَنْ لَهٗ
نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰی يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ
كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ (۷۲)
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ
يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ
يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا
مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ (۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا
مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ
يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ
يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ (۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ
سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ
رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷۶) يَا مَنْ تَبَارَكَ
اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّهٗ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ يَا مَنْ
يَدُوْمُ بَقَآؤُهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصٰی اٰلَآؤُهٗ يَا مَنْ
لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ (۷۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ

سجدہ شکر کا بیان

کا وہاں پر سجدہ کرنے سے خوف ہو تو پھر اپنے ہاتھ کو پیٹ کے نیچے رکھ کر اللہ کی تعظیم اور اس کی فروتنی کے لئے جھک جا اور تیرے مخالف اس سے یہ سمجھیں گے کہ تیرے پیٹ میں کوئی بل پڑا ہے بہت سی روایات میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ میں نے تجھے کس لئے اپنی مخلوق سے چنا اور تجھے اپنا کلیم قرار دیا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے پتہ نہیں، اللہ نے فرمایا۔ کہ میں اپنے علم سے اپنے تمام بندوں کے باطن سے مطلع ہوں، میں نے تجھ سے زیادہ کسی کے دل کو اپنے لئے ذلیل تر نہیں پایا جب تو نماز سے فارغ ہوتا ہے تو دونوں رخساروں

يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ (۷۸) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ
الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا
يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ
(۷۹) يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا
مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ
يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(۸۰) يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ
يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ
يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (۸۱) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ
يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ (۸۲) يَا مَنْ أَنْعَمَ
بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ
يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا
فِي دُنُوِّهِ (۸۳) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ (۸۴) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ
جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا (۸۵) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ
يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ (۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ
يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ
يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ (۸۷) يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ

کو خاک پر رکھ دیتا ہے موثق سند سے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدہ اللہ کی اس توفیق کا جو اس نے بندہ کو فرض کی ادائیگی کی عنایت فرمائی ہے کا شکر ادا کرنے کے لئے ہے اور اس میں کم از کم تین شکر اللہ کہے راوی نے سوال کیا کہ شکراً للہ کے کیا معنی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ سجدہ اللہ کے اس شکریہ کے لئے ہے کہ اس نے مجھے توفیق دی ہے کہ میں نے اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے فرض کی ادائیگی کی ہے، اور اللہ کا شکر ادا کرتا نعمت خدا کے زیادہ ہونے اور اس کی اطاعت کرنے کا موجب ہوتا ہے اور اگر کوئی کوتاہی نماز میں ایسی رہ گئی ہے جو نافلہ سے پوری نہ ہوتی ہو تو وہ اس سجدہ

يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ
يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ (۸۸) يَا مَنْ
عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا
مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ
كُلِّ قَدَرٍ (۸۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا
فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي (۹۰) يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ
لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ
النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِلَّا هُوَ (۹۱) يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ
الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ
يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ (۹۲) يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ
لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ
خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ (۹۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا
مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِي يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا مُفْنِي يَا مُحْيِي يَا مُرْضِي يَا مُنْجِي (۹۴) يَا أَوَّلَ كُلِّ
شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا إِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ
يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَهُ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ
يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ (۹۵) يَا
خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ
يَا خَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَأَنِيسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ
مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ (۹۶) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ
أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ إِلَىٰ مَنْ أَحَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ

سجدہ شکر کا بیان

سے پوری ہو جاتی ہے۔ بہر حال اس سجدہ کی کیفیت جس طرح سے بھی سجدہ ہو جائے ادا ہو جاتی ہے لیکن احتیاط اس میں ہے کہ یہ سجدہ زمین پر ہو اور اگر ہو سکے تو سات اعضا کے ساتھ سجدہ کرے جیسا کہ نماز کا سجدہ ہوتا ہے بھی ویسے ہے اور اپنی پیشانی کو اس میں ان چیزوں پر رکھے کہ جن پر نماز کے سجدہ کے وقت رکھی جاتی ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ اپنے بازوں کو اس میں زمین کے ساتھ چپٹا کر شکر کے سجدہ کیلئے رکھے برخلاف نماز کے سجدہ کے کہ اس میں بازوؤں کو اٹھائے رکھنا مستحب ہے اور پیٹ کو بھی زمین سے چپٹائے اور سنت ہے کہ پہلے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھے اور اس کے بعد دائیں رخسارہ کو اور اس کے بعد بائیں

كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ (۹۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ (۹۸) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ (۹۹) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ (۱۰۰) يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں ایک مبسوط شرح سے یہ نقل ہوئی ہے کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں ذکر فرمایا ہے کہ یہ دعا رفیع الشان عظیم المنزلہ ہے جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام کاظم علیہ السّلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے اس دعا کو پڑھا تو آنحضرت نے جناب رسولِ خدا صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے فرمایا کہ خدا تیرے دشمن کو ہلاک کر دے گا یہ دعا سید بن طاؤس کی کتاب مہج الدعوات میں بھی موجود ہے اور سیدؒ اور کفعمی کے نسخہ میں کچھ اختلاف ہے ہم نے بلد الامین کفعمی کے نسخہ سے نقل کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ إِلٰهِي كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضَى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِي ظُبَةَ مُدْيَتِهِ وَأَرْهَفَ لِي شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِي قَوَاتِلَ سُمُومِهِ وَسَدَّدَ إِلَيَّ صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّي عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهَ وَيُجَرِّعَنِي ذُعَافَ مَرَارَتِهِ

رخسارہ کو اور اس کے بعد پھر پیشانی کو زمین پر رکھے اور اسی وجہ سے اس کو دو شکر کے سجدے بھی کہا جاتا ہے بظاہر تو سجدہ شکر بغیر کسی ذکر کے پڑھنے کے بھی ہو جاتا ہے لیکن بہتر ہے کہ کوئی ذکر بھی پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ وہ ذکر اور دعائیں جو بعد میں بیان ہوں گی انہیں پڑھے اس سجدہ کو طول دینا مستحب ہے، چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام صبح کے طلوع کے بعد زوال آفتاب تک سجدہ کئے رکھتے تھے اور عصر کے بعد شام تک سجدہ میں رہتے تھے. ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت دس سال سے زیادہ عرصہ تک ہر روز طلوع صبح سے زوال آفتاب تک سجدہ کیا کرتے تھے، صحیح سند

نَظَرْتَ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِیْ
فِیْ کَثِیْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِکَ
وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنُصْرَتِکَ وَفَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَیْتَ
کَعْبِیْ عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَّکَائِدِهٖ اِلَیْهِ وَرَدَدْتَهٗ عَلَیْهِ وَلَمْ یَشْفِ غَلِیْلَهٗ
وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَیْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَکَ
الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذّٰکِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَکَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَکَائِدِهٖ
وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ مَصَائِدِهٖ وَوَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ وَضَبَا اِلَیَّ ضَبَّ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا
لِاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ یُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَیَبْسُطُ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ
وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْکِهٖ فِیْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا لِّیْ فِیْ بَغْیِهٖ اَرْکَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَیْتَ
بُنْیَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِیْ زُبْیَتِهٖ وَرَدَّیْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا
لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ فِیْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَیْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَذَکَّیْتَهٗ بِمَشَا
قِصِهٖ وَکَبَبْتَهٗ لِمَنْخِرِهٖ وَرَدَدْتَ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ وَفَسَاْتَهٗ بِحَسْرَتِهٖ
فَاسْتَخْذَاَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِیْلًا مَّاْسُوْرًا فِیْ رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِیْ کَانَ
یُؤَمِّلُ اَنْ یَّرَانِیْ فِیْهَا یَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ کِدْتُ یَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُکَ اَنْ یَّحُلَّ بِیْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ
فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذّٰکِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَکَمْ مِّنْ حَاسِدٍ
شَرِقَ بِحَسْرَتِهٖ وَعَدُوٍّ شَجِیَ بِغَیْظِهٖ وَسَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَخَزَنِیْ بِمُوْقِ عَیْنِهٖ وَجَعَلَنِیْ غَرَضًا
لِمَرَامِیْهِ وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِیْهِ نَادَیْتُکَ یَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِکَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِکَ
مُتَوَکِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِکَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَا یُضْطَهَدُ مَنْ اٰوٰی اِلٰی
ظِلِّ کَنَفِکَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَّجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِکَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِهٖ
بِقُدْرَتِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

سجدہ شکر کا بیان
سے منقول ہے کہ امام رضا
علیہ السلام اس قدر سجدہ
میں رہتے تھے کہ مسجد کی زمین
کے سنگ ریزے آنحضرت
کے پسینہ سے تر ہوجاتے تھے
اور آنحضرت دونوں رخسارے
کو مسجد کی زمین سے چپکائے
رکھتے تھے رجال کشی میں
مذکور ہے کہ ابن ابی عمیر
کے پاس فضل بن شاذان
آئے تو وہ سجدہ میں تھے
اور انہوں نے سجدہ کو
بہت طول دیا جب انہوں
نے سجدہ سے سر اٹھایا
تو اس نے ان کے سجدہ
کے طول کا ذکر کیا، آپ نے
فرمایا کہ اگر تو جمیل بن دراج
کے سجدہ کو دیکھتا تو میرے
سجدہ کو لمبا نہ سمجھتا آپ
نے کہا کہ میں ایک دن جمیل
بن دراج کے پاس گیا تو وہ
سجدہ میں تھے اور انہوں نے
سجدہ کو طول دیا جب
انہوں نے سجدہ سے سر
اٹھایا تو میں نے کہا کہ آپ نے

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِىْ وَكَمْ
مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ
اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ
كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ
يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِىْ وَكَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ كَسْرِ
اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ
اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ
تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا
يَارَبِّ وَّاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ اِلَّا انْتِهَاكًا لِّحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ
وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِّعَدُوِّىْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَااِلٰهِىْ وَنَاصِرِىْ اِخْلَالِىْ بِالشُّكْرِ
عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِىْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ
اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِىْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ
عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِىْ يَااِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ
اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِىْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ
مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُوْجَعًا فِىْ اَنَّةٍ وَّعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِىْ غَمِّهٖ
لَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا شَرَابًا وَّاَنَا فِىْ صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ

سجدۂ شکر کا بیان

سجدہ کو بہت طول دیا ہے آپ نے کہا کہ اگر تو معروف بن خربوذ کا سجدہ دیکھتا تو میرے سجدہ کو معمولی سمجھتا وایضاً فضل بن شاذان سے روایت کی ہے کہ حسن بن علی بن فضّال صحرا و بیابان کی طرف عبادت کے لئے جایا کرتے تھے اور سجدہ کو اتنا طول دیتے تھے کہ پرندے اس کے اوپر یہ سمجھتے ہوئے اکثر بیٹھ جاتے تھے کہ یہ ایک سفید کپڑا پڑا ہوا ہے اور وحشی جانور اس کے ارد گرد چرتے رہتے تھے اور اور ان سے وحشت نہیں کرتے تھے۔ ایضاً روایت کی گئی ہے کہ علی بن محضریار جب آفتاب نکل آتا تھا تو سجدہ میں جاتے تھے اور جب تک ہزار مومن بھائیوں کے لئے ویسی دعا نہیں کر لیتے تھے جو اپنے لئے کر چکے تھے تو سجدہ سے سر بلند نہیں کرتے

ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوْبًا مُشْفِقًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ وَمَخْبَاَةٍ مِنَ الْمَخَابِيْ قَدْ

ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى وَلَا مَاْوًى وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَطُمَانِيْنَةٍ وَعَافِيَةٍ

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ

مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُكَبَّلًا فِي الْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ

وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ

وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ

مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدَهٗ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَجِدُ

مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِّنْ مَاءٍ

اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ

وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ

حَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَ

وَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا

يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِيْ

سجدۂ شکر کا بیان

تھے اور ان کی پیشانی پر اونٹ کے زانوں جیسا نشان زیادہ لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے ہوگیا تھا، ایضاً روایت کی ہے کہ ابن ابی عمیر صبح کی نماز کے بعد اپنی پیشانی زمین پر سجدہ شکر کے لئے رکھتے تھے اور ظہر تک زمین سے نہیں اٹھاتے تھے۔

افضل یوں ہے کہ سجدہ شکر کو تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے بجا لایا جائے لیکن اکثر علمانے مغرب کی نماز میں نوافل کے بعد کہا ہے اگرچہ بعض نے اس کے نوافل سے پہلے بھی کہا ہے اگرچہ یہ دونوں طریقے اچھے ہیں، لیکن پھر بھی نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے جیسا کہ حمیری نے حضرت امام صاحب الزمان سے روایت کی ہے اور اگر دونوں پر عمل کیا جائے تو یہ بہتر ہوگا سجدہ شکر کی دعائیں

عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ
كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَهْجُوْرًا جَائِعًا ظَمْاٰنَ يَنْتَظِرُ مَنْ
يَعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَجِيْهٍ عِنْدَكَ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا
مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ اَوْ مُبْتَلًى
بِبَلَآءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ مِمَّا
هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا مُدْنَفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا
وَّشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ
لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ
وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ
يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ
قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
وَّاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ فِيْ مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَ
زَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيُّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهٖ وَاَيُّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ
مِنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

سجدۂ شکر کا بیان

بہت ہیں، ان میں سے اسان یہ چند ایک ہیں پہلی امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر چاہے تو سو دفعہ شکراً شکراً کہے اور اگر چاہے تو سو دفعہ عَفْوًا عَفْوًا کہہ لے عیون اخبار رضا علیہ السّلام میں رجاء بن ضحاک سے روایت کی ہے کہ امام رضا علیہ السّلام خراسان کے راستے میں جب ظہر کی نماز کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تھے تو سجدہ شکر میں جاتے تھے اور اس میں سو دفعہ شکراً للہ کہتے تھے اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تھے تو سو دفعہ حمداً للہ کہتے تھے دوسری شیخ کلینی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ سب سے قریب ترین حالت بندہ کی خدا کے نزدیک اس وقت ہوتی ہے جب وہ سجدہ میں ہو اور اپنے خدا کو یاد کرے اور جب سجدہ میں جائے تو یہ پڑھے یَا رَبِّ

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَاَحِبَّآئَهٗ وَاَخِلَّآئَهٗ وَاَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا ذَلِيْلًا فِىْ اَيْدِى الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِى الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدِىْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا اَحَدَ لِىْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِىْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِىْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِىَ لِىْ حَوَآئِجِىْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَىَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِىْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَاىَ بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّىْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِىْ وَاَغْنِنِىْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِىْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِىْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّىْ اِلٰهِىْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ پھر سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے سَجَدَ وَجْهِىَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِىَ الْبَالِى الْفَانِىْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِىْ سَجَدَ وَجْهِىَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِىِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِىْ وَسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَلَحْمِىْ وَدَمِىْ وَجِلْدِىْ وَعَظْمِىْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِىْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِىْ بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّىْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِىْ بِقُوَّتِكَ

سجدۂ شکر کا بیان

اَلْاَرْبَابِ وَيَا مَالِكَ الْمُلُوْكِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کر پھر کہہ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ نَاصِيَتِىْ فِىْ قَبْضَتِكَ اس کے بعد جو دعا بھی چاہے وہ مانگ کیونکہ خدا بخشنے والا ہے اور اس کے نزدیک کسی حاجت کو پورا کرنا مشکل نہیں، تیسری کلینی نے موثق سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ میں نے سنا کہ میرے والد بزرگوار ایک رات مسجد میں سجدہ کئے ہوئے رو رہے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِىْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِىْ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبْ

وَعَلٰى خَوْفِىْ بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِىْ وَخَطَايَاىَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْرَءُ بِكَ فِىْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِىْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَطُغَاةِ عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

دعائے سیفی صغیر معروف بدعاء قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری عطّر اللہ مرقدہ نے صحیفہ ثانیہ علویہ میں اس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا کہ اس دُعا کے لئے طلسمات و تسخیر کے ماہرین نے عجیب شرح و بسط اور عجیب و غریب اثرات ذکر کئے ہیں چونکہ مجھے ایسے حضرات پر اعتماد نہیں ہے لہٰذا میں نے ان کا ذکر نہیں کیا لیکن اصل اس دعا کو بطور تسامح و چشم پوشی اور علماء اعلام کی اتّباع میں ذکر کر رہا ہوں اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اَدْخِلْنِىْ فِىْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِىْ بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِيَّتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَفِىْ وَجْهِىْ لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَايَتِكَ مَهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَاَلْبِسْنِىْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ لِىْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِىْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ فِىْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِىْ مِنْ نُوْرِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِىَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ لَدَىَّ النُّفُوْسُ وَالْاَشْبَاحُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ وَلَا اِعَانَةَ اِلَّا بِكَ وَلَا اتِّكَآءَ اِلَّا عَلَيْكَ اِدْفَعْ عَنِّىْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ وَارْحَمْنِىْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَيِّدْ ظَاهِرِىْ فِىْ تَحْصِيْلِ مَرَاضِيْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ وَسِرِّىْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ مَسَاعِيْكَ اِلٰهِىْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِّنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِىْ مِنْ عَطَآئِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِىْ بِدُعَآئِكَ وَهَا اَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اَعْدَآئِىْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ اَعْدَائِىْ اِخْتَطِفْ اَبْصَارَهُمْ عَنِّىْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِىْ جَلَآئِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ چوتھی کلینی رح نے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ جَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ عَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ مَسْلُوْبُهَا لَا يُكْسٰى پانچویں کلینی نے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ ایک مرد نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی کہ میری ایک لونڈی ام ولد علیل و بیمار ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسے کہہ کہ وہ سجدہ شکر میں ہر واجب نماز کے بعد یہ پڑھے يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّىْ يَا سَيِّدِىْ اس کے بعد وہ اپنی حاجت طلب کرے چھٹی بہت کافی معتبر روایات میں منقول ہے

وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ○

ساتویں فصل

بعض آیات اور نفع دینے والی دعاؤں کے ذکر میں کہ جسے میں نے معتبر کتابوں سے انتخاب کیا ہے پہلی سیّد اجلّ سیّد علی خاں شیرازی رضوان اللہ علیہ نے کتاب کلم طیب میں نقل فرمایا ہے کہ خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم کا افتتاح اللہ سے اور اختتام ھُو پر ہے اس کے حروف بغیر نقطوں کے ہیں اس کی قرائت میں کوئی تغیر نہیں آتا خواہ اس پر اعراب دیا جائے یا نہ اور وہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے سورہ بقرا اور آل عمران، نساء، طٰہٰ تغابن، شیخ مغربی نے کہا کہ جو شخص ہر روز گیارہ دفعہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد قرار دے دے البتہ اس کی ہر مہم کلی اور جزئی بہت جلد آسان ہو جائیگی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں (۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیۃ الکرسی تک (۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰیۃَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (۳) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا (۴) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (۵) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ **دوسری دعائے توسل** علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے اس دعائے توسّل کو آئمہ علیہ السلام سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قبولیت کا اثر بہت جلدی پایا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَآ اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَآ اِمَامَ الرَّحْمَۃِ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَآ اَبَا الْحَسَنِ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھَۃً عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سجدہ شکر کا بیان

کہ امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام شکر کے سجدہ میں یہ بہت پڑھتے تھے۔ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ساتویں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرت سجدہ میں پڑھتے تھے سَجَدَ وَجْھِیَ اللَّئِیْمُ لِوَجْہِ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ آٹھویں بعض معتبر کتب میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے بہتر سخن یہ ہے کہ بندہ سجدہ میں تین دفعہ کہے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ نانویں جعفریات میں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ جب سجدہ میں سر رکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا
اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى
بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ عَمَلِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ
دسویں قطب راوندی نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جب تجھے کوئی سختی اور غم لاحق ہو اور وہ نہایت تک پہنچ جائے تو زمین پر سجدہ کر اور اس میں یہ کہہ
يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ مَجْهُوْدِىْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنِّىْ
عدۃ الداعی میں آنحضرت سے روایت کی ہے کہ جب کسی مرد پر کوئی مصیبت یا کوئی سختی اور ہم و غم نازل ہو تو وہ اپنے گھٹنوں اور بازو کو کہنی تک ننگا کرکے زمین سے چمٹا کر اپنے سینے کو بھی زمین پر رکھ دے اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔
گیارھویں ابن بابویہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب اللہ کا بندہ سجدہ میں

یَابْنَ رَسُولِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّۃَ
اَیُّھَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَھْدِیُّ یَابْنَ رَسُولِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰہِ پھر اپنی حاجتوں کو طلب کرکہ انشاء اللہ پوری ہونگیں ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد
یہ بھی پڑھے یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ
وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ
عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْ نَجَاۃً مِنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ
رَجَآئِیْ یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْھِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مؤلف کہتا ہے کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا نقل کی ہے جس کا نام
دعا فرج ہے اس کے ضمن میں یہ دعا توسّل بھی مذکور ہے۔ اور میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین کا دوازدہ امام یہی
دعا توسّل ہے کہ جسمیں حجج طاہرین پر صلوات کو بھی ساتھ ذکر کیا ہے اور یہ ایک بلیغ خطبہ میں موجود ہے کہ کفعمی نے مصباح
کے آخر میں اس کا ذکر کیا ہے سید علی خان نے کلم طیّب میں شیخ صہرشتی کی قبس المصباح سے ایک دعا توسّلی نقل
کی ہے کہ جس کی شرح و بسط کا یہ مقام گنجائش نہیں رکھتا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِبْنَتِہٖ
وَعَلَی ابْنَیْھَا وَاَسْئَلُکَ بِھِمْ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ بِھِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ
اَحَدًا مِنْ اَوْلِیَآئِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِہٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَغَشَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَانْطَوٰی عَلٰی ذٰلِکَ وَکَفَیْتَنِیْ بِہٖ
مُؤْنَۃَ کُلِّ اَحَدٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اِلَّا کَفَیْتَنِیْ بِہٖ مُؤْنَۃَ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّسُلْطَانٍ عَنِیْدٍ یَتَقَوّٰی عَلَیَّ بِبَطْشِہٖ وَیَنْتَصِرُ عَلَیَّ بِجُنْدِہٖ
اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیَّیْکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِھِمَا عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِیْ بِطَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَبَلَّغْتَنِیْ بِھِمَا مَا یُرْضِیْکَ
اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَیْتَنِیْ بِہٖ

دعاہائے سجدہ شکر
تین دفعہ یہ کہے یَا اَللّٰہُ یَا
رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ تو خدا
وند کریم جواب میں کہتا ہے
کہ اے میرے بندے لبیّک
اپنی حاجت طلب کر۔
مکارم الاخلاق میں روایت
کی ہے کہ جب سجدہ میں
یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ سانس
کے منقطع ہو جانے تک کہتا
رہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
کہ اپنی حاجت مانگ۔
بارہویں مکارم الاخلاق
میں امام جعفر صادق علیہ السّلام
سے روایت کی ہے۔ کہ
حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ ایک آدمی کے پاس
سے گذرے جب کہ وہ
سجدہ میں پڑا یہ کہہ رہا تھا
یَا رَبِّ مَاذَا عَلَیْکَ
اَنْ تُرْضِیَ عَنِّیْ کُلَّ مَنْ
کَانَ لَہٗ عِنْدِیْ تَبِعَۃٌ
وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ
وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ
بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّمَا عَفْوُکَ
عَنِ الظّٰلِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ

فِی جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الرِّضَا
عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا سَلَّمْتَنِیْ بِهٖ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ
وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیَاضِ مِنْ جَمِیْعِ مَا اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
وَلِیِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ وُسْعِكَ
وَوَسَّعْتَ عَلَیَّ رِزْقَكَ وَاَغْنَیْتَنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِیْ اِلَیْكَ وَقَضَاهَا عَلَیْكَ اِنَّكَ
لِمَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ عَلٰی
تَاْدِیَةِ فُرُوْضِكَ وَبِرِّ اِخْوَانِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِیْ وَاقْرِنْهُ بِالْخَیْرِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی طَاعَتِكَ
بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ
عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِیْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسَرَرْتَنِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ عَلٰی جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ وَكَفَیْتَنِیْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَّطَاغٍ وَّبَاغٍ وَّاَعَنْتَنِیْ بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِیْ وَكَفَیْتَنِیْ
بِهٖ كُلَّ عَدُوٍّ وَّهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّدَیْنٍ وَّعَنِّیْ وَعَنْ وُلْدِیْ وَجَمِیْعِ اَهْلِیْ وَاِخْوَانِیْ وَمَنْ یَعْنِیْنِیْ اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِیْ
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ تیسرے شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام سے ایک دعا کی روایت
کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت غم زدہ، گرفتار اور خائف اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس سے کشائش فرمائے
گا اور وہ دعا یہ ہے یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ وَیَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَیَا حِرْزَ
مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ وَیَا غِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَهٗ وَیَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ وَیَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ یَا كَرِیْمَ
الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا عَوْنَ الضُّعَفَآءِ یَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی
یَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ
وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِیْكَ لَكَ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ جو بھی تیری حاجت
ہو اسے طلب کر مؤلّف کہتا ہے کہ کشائش اور سختی اور غم کے دور ہو جانے کے لئے اس ذکر کو ہمیشہ پڑھنا بہت
فائدہ مند ہے اور یہ وہ ذکر ہے کہ جسے امام محمد تقی علیہ السّلام نے تعلیم دیا ہے وہ یہ ہے یَا مَنْ یَّكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

الظَّالِمِیْنَ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔
آنحضرت نے اس سے
فرمایا کہ سر اٹھالے کہ تیری
دُعا مستجاب ہو گئی ہے کیونکہ
تو ایسے پیغمبر کی دعا پڑھ
رہا ہے جو قوم عاد کے زمانہ میں
تھے. مؤلّف مفاتیح فرماتے
ہیں کہ ہم نے مسجد کوفہ
اور مسجد زید کے اعمال کے
ضمن میں بعض دعائیں ذکر کی
ہیں جو سجدہ میں پڑھی جاتی
ہیں اور حقیر نے بھی وہاں
ان کی کیفیت کا ترجمہ کیا ہے
شیخ طوسی نے مصباح
المتہجد میں سجدہ شکر کے ذکر
میں فرمایا ہے کہ اپنے بھائیوں
کے لئے سجدہ میں دعا
کر اور یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
الْفَجْرِ وَاللَّیَالِی الْعَشْرِ
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّیْلِ
اِذَا یَسْرِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَ كُلِّ شَیْءٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ

وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي چوتھے قید خانہ سے رہائی پانے کی دعا سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں فرمایا ہے کہ روایت میں ہے کہ ایک شخص شام میں بہت کافی مدت سے قید تھا اس نے حضرت زہرا علیہا السلام کو خواب میں دیکھا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھے اور آنحضرت نے اسے یہ دعا تعلیم دی اس شخص نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہائی پائی اور اپنے گھر واپس لوٹ آیا اور وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰتِنَا وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا پانچویں سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے روایت نقل کی ہے اس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے یاد کیا ہوا تھا اور جسے وہ صبح و شام پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے دنیا میں کبھی تپ نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کر اور وہ کلام یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِيْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ سلمان نے کہا ہے کہ جب یہ دعا میں نے حضرت زہرا سے حاصل کی تو اس کو میں نے خدا کی قسم ایک ہزار سے زیادہ مکہ اور مدینہ کے لوگوں کو جو تپ میں مبتلا تھے بتلائی جنہیں اس کے پڑھنے سے اللہ کے اذن سے شفا حاصل ہوئی، چھٹے حرز امام زین العابدین علیہ السلام سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات کے دو مقام پر اس حرز کو امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِيْنَ يَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِيْنَ يَا نَاصِرَ الْمَنْصُوْرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا صَرِيْخَ

دعائے سجدہ شکر

بِيْ وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو سجدہ گاہ پر مل کر اپنے منہ کے بائیں طرف مل اور پھر پیشانی پر مل اور پھر دائیں طرف تین مرتبہ مل اور پھر مرتبہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْغِيَرَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ دوسری فصل طلوع اور غروب کے درمیان کے مختصر اعمال میں جب طلوع آفتاب ہونے کو آئے تو اس وقت وہ دعا پڑھے جو پانچویں فصل میں ذکر ہوگی ان شاء اللہ اول آفتاب میں صدقہ دینا اگرچہ معمولی بھی ہو بہت مناسب ہے اور ظہر سے

الْمَكْرُوبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ أَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِينُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ
الْكُبْرٰى وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ بِكَرْبَلَاءَ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ مَنْ
ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَانْصُرْ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي رُؤْيَةَ قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ
وَأَشْيَاعِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ساتویں شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امام
زین العابدین علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور انہوں نے کہا کہ یہ دعا مقاتل بن سلیمان نے آنحضرت سے
روایت کی ہے اور ساتھ ہی مقاتل نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص سو دفعہ اس دعا کو پڑھے اور اس کی دعا
مستجاب نہ ہو تو وہ مقاتل کو لعنت کرے اور وہ دعا یہ ہے إِلٰهِي كَيْفَ أَدْعُوكَ وَأَنَا أَنَا وَكَيْفَ أَقْطَعُ رَجَائِي
مِنْكَ وَأَنْتَ أَنْتَ إِلٰهِي إِذَا لَمْ أَسْأَلْكَ فَتُعْطِيَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِيَنِي إِلٰهِي إِذَا لَمْ أَدْعُوكَ
فَتَسْتَجِيبُ لِي فَمَنْ ذَا الَّذِي أَدْعُوهُ فَيَسْتَجِيبُ لِي إِلٰهِي إِذَا لَمْ أَتَضَرَّعْ إِلَيْكَ فَتَرْحَمَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي
أَتَضَرَّعُ إِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِي إِلٰهِي فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَأَنْ تُنَجِّيَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّي فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
آٹھویں سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرئیل نے جناب رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کی کہ کسی پیغمبر کو میں تجھ سے زیادہ دوست نہیں رکھتا آپ یہ بہت پڑھیں
اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلٰى وَأَنَّ إِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى وَأَنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولٰى
وَأَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُذَلَّ أَوْ أُخْزٰى نانویں کفعمی سے بلد الامین میں امام موسیٰ
کاظم علیہ السلام سے ایک دعا جو مروی ہے اسے نقل کیا ہے اور انہوں نے فرمایا یہ دعا بہت عظیم الشان ہے
اور سریع الاجابت یعنی جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ
وَهُوَ التَّوْحِيدُ وَلَمْ أَعْصِكَ فِي أَبْغَضِ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ فَاغْفِرْ لِي مَا بَيْنَهُمَا يَا مَنْ إِلَيْهِ

اعمال طلوع و غروب آفتاب

پہلے ظہر کی نماز کے لئے تیار ہو لیکن نماز ظہر سے پہلے قیلولہ کرلے کیونکہ قیلولہ رات میں عبادت کرنے کیلئے اور دن میں روزہ رکھنے کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے اور کوشش کیجئے کہ ظہر کے وقت بیدار ہو جائے پھر وضو کر اور مسجد کی طرف جا، تحیۃ مسجد کے لئے دو رکعت نماز پڑھے اور نماز ظہر کے لئے منتظر بیٹھے اگر ابھی تک ظہر کا وقت داخل نہ ہوا ہو اور مستحب یہ ہے کہ نماز کو اوّل وقت بجا لایا جائے اور جب زوال مسلّم ہو جائے تو پہلا کام جو بجا لائے وہ یہ ہے کہ اس دعا کو پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا روایت میں ہے

مضطرب امتی مما فزعت منه الیک اللهم اغفر لی الکثیر من معاصیک واقبل منی الیسیر من
طاعتک یا عدتی دون العدد و یا رجائی والمعتمد و یا کهفی والسند و یا واحد یا احد یا قل هو
الله احد الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد اسئلک بحق من اصطفیتهم من
خلقک ولم تجعل فی خلقک مثلهم احدا ان تصلی علی محمد واله وتفعل بی ما انت اهله اللهم انی
اسئلک بالوحدانیة الکبری والمحمدیة البیضاء والعلویة العلیا وبجمیع ما احتججت به علی عبادک
وبالاسم الذی حجبته عن خلقک فلم یخرج منک الا الیک صل علی محمد واله واجعل لی من امری فرجا
ومخرجا وارزقنی من حیث احتسب ومن حیث لا احتسب انک ترزق من تشاء بغیر حساب اس کے
بعد اپنی حاجت طلب کرے دسویں کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ اس دعا کو سید
بن طاؤس نے بادشاہ سے محفوظ رہنے اور دشمن کے غلبہ کرنے اور مصیبت کے ظاہر ہونے، فقر اور سینے کی تنگی
کے لئے ذکر فرمایا ہے اور یہ صحیفہ سجادیہ کے دعاؤں میں سے ایک دعا ہے پس جب ان چیزوں میں سے کسی ایک کا ڈر ہو تو
اس دعا کو پڑھے اور پھر کفعمی کی مصباح کے حاشیہ میں فرمایا ہے کہ اس دعا کو امام علی نقی علیہ السلام نے یسع بن حمزہ قمی کو
تعلیم دیا اور فرمایا کہ آل محمد علیہم السلام اس دعا کو مصیبت کے نازل ہونے اور دشمنوں کے غلبہ، خوف فقر و تنگی سینہ کیلئے
پڑھا کرتے تھے اور وہ دعا یہ ہے یا من تحل به عقد المکاره و یا من یفثا به حد الشدائد و یا من یلتمس
منه المخرج الی روح الفرج ذلت لقدرتک الصعاب وتسببت بلطفک الاسباب وجری بقدرتک
القضاء ومضت علی ارادتک الاشیاء فهی بمشیتک دون قولک مؤتمرة و بارادتک دون نهیک
منزجرة انت المدعو للمهمات وانت المفزع فی الملمات لا یندفع منها الا ما دفعت ولا ینکشف
منها الا ما کشفت وقد نزل بی یا رب ما قد تکادنی ثقله والم بی ما قد بهظنی حمله و
بقدرتک اوردته علی وبسلطانک وجهته الی فلا مصدر لما اوردت ولا صارف لما وجهت ولا
فاتح لما اغلقت ولا مغلق لما فتحت ولا میسر لما عسرت ولا ناصر لمن خذلت فصل علی محمد واله
وافتح لی یا رب باب الفرج بطولک واکسر عنی سلطان الهم بحولک وانلنی حسن النظر فیما شکوت
واذقنی حلاوة الصنع فیما سألت وهب لی من لدنک رحمة وفرجا هنیئا واجعل لی من عندک
مخرجا وحیا ولا تشغلنی بالاهتمام عن تعاهد فروضک واستعمال سنتک فقد ضقت لما نزل بی

آداب نماز ظہر

کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے
محمد بن مسلم کو فرمایا کہ اس دعا
کی محافظت ویسے کر جیسے
تو اپنی آنکھوں کی محافظت
کرتا ہے اور اگر وضو نہ کر
چکا ہو تو فوراً وضو بجا لا
اور ان اداب کے ساتھ
وضو بجا لا جو پہلے ذکر ہو چکے
ہیں اور اس کے بعد ظہر کے
نفل پڑھنے شروع کر دے
اور وہ آٹھ رکعت ہیں پہلی
دو رکعت کی نیت جب
کرے تو وہ سات تکبیریں
جو سابقاً ذکر ہو چکی ہیں انہیں
مع ان کی دعاؤں کے بجا لانا
پھر اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑھکر سورہ الحمد
و قل ہو اللہ پہلی رکعت میں
پڑھے اور دوسری رکعت
سورہ حمد و قل یا ایہا الکافرون
پڑھے جب ان دو رکعت
سے فارغ ہو تو وہ تین
تکبیریں جو تعقیبات میں ذکر
ہو گئی ہیں انہیں بھی مع تسبیح
حضرت فاطمہ زہرا کے پڑھنے

يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذٰلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ گیارہویں کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے ایک شخص کو تعلیم دی جو قید میں تھا اور وہ اس کے پڑھنے سے رہا ہوا۔ إِلٰهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولِي الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ بارہویں کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَأَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْأُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیرہویں مہج میں ذکر کیا ہے کہ یہ دعا حضرت حجۃ علیہ السلام کی ہے إِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ

کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِيمَانَ مُنْتَهٰى رِضَايَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِي أَرْجُو مِنْكَ وَاجْعَلْ لِي وُدًّا وَسُرُورًا لِلْمُؤْمِنِينَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ پھر اٹھ کر دو رکعت پہلے کی طرح اور بجا لا صرف چھ افتتاح کی تکبیریں نہ کہنا پھر اٹھ کر دو رکعت پہلے کی طرح پڑھے اور سابقہ دعا اور تسبیح کو بھی ان چار رکعتوں کے بعد بجا لا دو رکعت ان نافلہ میں سے اذان اور اقامت کے درمیان پڑھے اور نماز کے لئے اقامت کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ

وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ الْکَرَمِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَعَلٰی غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ چودھویں سید علی خان نے کلم طیّب میں فرمایا ہے کہ یہ استغاثہ ہے جو حضرت امام صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ سے کیا جائے جہاں بھی ہو دو رکعت نماز سورہ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اس کے بعد آسمان کے نیچے کھڑا ہو کر قبلہ رخ ہو کر یہ پڑھے سَلَامُ اللّٰہِ الْکَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَآمُّ وَصَلَوَاتُہُ الدَّآئِمَۃُ وَبَرَکَاتُہُ الْقَآئِمَۃُ التَّآمَّۃُ عَلٰی حُجَّۃِ اللّٰہِ وَوَلِیِّہٖ فِیْ اَرْضِہٖ وَبِلَادِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ عَلٰی خَلْقِہٖ وَعِبَادِہٖ وَسُلَالَۃِ النُّبُوَّۃِ وَبَقِیَّۃِ الْعِتْرَۃِ وَالصَّفْوَۃِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْھِرِ الْاِیْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْکَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَھِّرِ الْاَرْضِ وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَالْحُجَّۃِ الْقَآئِمِ الْمَھْدِیِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ وَابْنِ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ الْھَادِی الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّۃِ الْھُدَاۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُذِلَّ الْکَافِرِیْنَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ الظَّالِمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْاَئِمَّۃِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْاِمَامِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَّکَ فِی الْوِلَایَۃِ اَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْمَھْدِیُّ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا فَعَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَکَ وَسَھَّلَ مَخْرَجَکَ وَقَرَّبَ زَمَانَکَ وَکَثَّرَ اَنْصَارَکَ وَاَعْوَانَکَ وَاَنْجَزَ لَکَ مَا وَعَدَکَ فَھُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِیْنَ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَھُمْ اَئِمَّۃً وَّنَجْعَلَھُمُ الْوَارِثِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا لفظ کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجتوں کا ذکر کرے فَاشْفَعْ لِیْ فِیْ نَجَاحِھَا فَقَدْ تَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ بِحَاجَتِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ شَفَاعَۃً مَّقْبُوْلَۃً وَّمَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّکُمْ بِاَمْرِہٖ وَارْتَضَاکُمْ لِسِرِّہٖ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہٗ سَلِ اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْ نُجْحِ طَلِبَتِیْ وَاِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ وَکَشْفِ کُرْبَتِیْ

مؤلّف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے۔

آداب نماز ظہر

بِاللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰہِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَتَوَجَّہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ بِھِمْ عِنْدَکَ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ پھر اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھنے میں مشغول ہو جا اور ہر اس چیز کی رعایت کرنا جو صبح کی نماز میں گذری ہے. نماز ظہر میں سوائے بسم اللہ کے باقی کو آہستہ پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب دو رکعت پڑھ چکے اور اس کے تشہد سے فارغ ہو جائے تو تشہد میں صلوات کے بعد یہ کہے وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ اس کے بعد کھڑا ہو جا اور تیسری

آٹھویں فصل

مناجات میں ہے۔ یہ پندرہ مناجاتیں امام زین العابدین علیہ السلام کی ہیں۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں یہ مناجاتیں آنحضرت سے اپنے بعض اصحاب کی کتابوں میں مروی پائی ہیں۔

پہلی توبہ کرنے والوں کی مناجات ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِىْ اَلْبَسَتْنِى الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِىْ وَجَلَّلَنِى التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِىْ وَاَمَاتَ قَلْبِىْ عَظِيْمُ جِنَايَتِىْ فَاَحْيِهٖ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يَا اَمَلِىْ وَبُغْيَتِىْ وَيَا سُؤْلِىْ وَمُنْيَتِىْ فَوَعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِىْ سِوَاكَ غَافِرًا وَّلَا اَرٰى لِكَسْرِىْ غَيْرَكَ جَابِرًا وَّقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَاِنْ طَرَدْتَنِىْ مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَنِىْ عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِىْ وَافْتِضَاحِىْ وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوْٓءِ عَمَلِىْ وَاجْتِرَاحِىْ اَسْئَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَنْ تَهَبَ لِىْ مُوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَىَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِىْ فِىْ مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ وَلَا تُعْرِنِىْ مِنْ جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اِلٰهِىْ ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِىْ غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوْبِىْ سَحَابَ رَاْفَتِكَ اِلٰهِىْ هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهٗ مِنْ سَخَطِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِىْ اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّىْ وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّىْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهِىْ بِقُدْرَتِكَ عَلَىَّ تُبْ عَلَىَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّىْ اعْفُ عَنِّىْ وَبِعِلْمِكَ بِىْ اِرْفَقْ بِىْ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهٖ اِلٰهِىْ اِنْ كَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ اِلٰهِىْ مَا اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ يَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيْمَ الْبِرِّ يَا عَلِيْمًا بِمَا فِى السِّرِّ يَا جَمِيْلَ السَّتْرِ اِسْتَشْفَعْتُ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِىْ وَلَا تُخَيِّبْ فِيْكَ رَجَآئِىْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِىْ وَكَفِّرْ خَطِيْئَتِىْ بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تعقیبات نماز ظہر اور چوتھی رکعت میں تین دفعہ تسبیحات اربعہ کو پڑھے اور ان کے ساتھ استغفر اللّٰہ ربی و اتوب الیہ کو بھی بڑھا دے تو اچھا ہے اس کے بعد رکوع اور سجود کو اس طریقہ سے جو گذرا ہے بجا لائے اور جب چوتھی رکعت کے تشہد کے لئے بیٹھے تو تشہد و سلام پڑھنے کے بعد تعقیبات میں شروع ہو جائے اور تین تکبیریں بھی پڑھے جو تعقیبات میں سے پہلی تعقیب ہے جیسا کہ گذر چکا ہے اس کے بعد یہ پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا اگر جو پہلے بھی بیان ہوئی ہے اس کے بعد حضرت زہرا کی تسبیح اور تعقیبات مشترکہ سے جو چاہے پڑھے اس کے بعد ظہر کی مختص تعقیبات بجا لائے اور مختص نماز ظہر کے ساتھ تعقیبات بہت زیادہ ہیں جن کا ذکر اصل مفاتیح

دوسری مناجات شکوہ کرنے والوں کی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الٰهی الیك اشكو نفسا بالسوء امارة والی الخطیئة مبادرة وبمعاصیك مولعة ولسخطك متعرضة تسلك بی مسالك المهالك وتجعلنی عندك اهون هالك كثیرة العلل طویلة الامل ان مسها الشر تجزع وان مسها الخیر تمنع میالة الی اللعب واللهو مملوة بالغفلة والسهو تسرع بی الی الحوبة وتسوفنی بالتوبة الٰهی اشكو الیك عدوا یضلنی وشیطانا یغوینی قد ملأ بالوسواس صدری واحاطت هواجسه بقلبی یعاضد لی الهوی ویزین لی حب الدنیا ویحول بینی وبین الطاعة والزلفی الٰهی الیك اشكو قلبا قاسیا مع الوسواس متقلبا وبالرین والطبع متلبسا وعینا عن البكاء من خوفك جامدة والی ما یسرها طامحة الٰهی لا حول لی ولا قوة الا بقدرتك ولا نجاة لی من مكاره الدنیا الا بعصمتك فاسئلك ببلاغة حكمتك ونفاذ مشیتك ان لا تجعلنی لغیر جودك متعرضا ولا تصیرنی للفتن غرضا وكن لی علی الاعداء ناصرا وعلی المخازی والعیوب ساترا ومن البلاء واقیا وعن المعاصی عاصما برأفتك ورحمتك یا ارحم الراحمین

تیسری مناجات اللہ سے خوف رکھنے والوں کی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الٰهی اتراك بعد الایمان بك تعذبنی ام بعد حبی ایاك تبعدنی ام مع رجائی لرحمتك وصفحك تحرمنی ام مع استجارتی بعفوك تسلمنی حاشا لوجهك الكریم ان تخیبنی لیت شعری ألِلشقاء ولدتنی امی ام للعناء ربتنی فلیتها لم تلدنی ولم تربنی ولیتنی علمت امن اهل السعادة جعلتنی وبقربك وجوارك خصصتنی فتقر بذلك عینی وتطمئن له نفسی الٰهی هل تسود وجوها خرت ساجدة لعظمتك او تخرس السنة نطقت بالثناء علی مجدك وجلالتك او تطبع علی قلوب انطوت علی محبتك او تصم اسماعا تلذذت بسماع ذكرك فی ارادتك او تغل اكفا رفعتها الآمال الیك رجاء رأفتك او تعاقب ابدانا عملت بطاعتك حتی نحلت فی مجاهدتك او تعذب ارجلا سعت فی عبادتك الٰهی لا تغلق علی موحدیك ابواب رحمتك ولا تحجب مشتاقیك عن النظر الی جمیل رؤیتك الٰهی نفس اعززتها بتوحیدك كیف تذلها

آداب نماز عصر میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ان کا اعادہ نہیں کیا جاتا اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور جب ظہر کی تعقیبات سے فارغ ہو چکے تو عصر کی نماز کے لئے مہیّا اور آمادہ ہو جائے اور اس سے پہلے اس کے نافلہ پڑھے اور اس کے نافلہ بھی آٹھ رکعت ہیں انہیں آداب کے ساتھ جو ظہر کی نماز میں گذر چکے ہیں لیکن عصر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اذا جاء نصر اللہ یا سورہ الہکم التکاثر وغیرہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کے سلام سے فارغ ہونے کے بعد تعقیبات مشترکہ اور تعقیبات جو عصر کی نماز کے ساتھ مختص ہیں وہ پڑھے اور تعقیبات مختصہ میں سے ستر دفعہ استغفار اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کا پڑھنا بھی ہے اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دعا

بِمَهَانَةِ هِجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ اِلٰهِىْ اَجِرْنِىْ مِنْ اَلِيْمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِىْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ اِذَا امْتَازَ الْاَخْيَارُ مِنَ الْاَشْرَارِ وَحَالَتِ الْاَحْوَالُ وَهَالَتِ الْاَهْوَالُ وَقَرُبَ الْمُحْسِنُونَ وَبَعُدَ الْمُسِيئُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○

چوتھی مناجات امیدواروں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ يَا مَنْ اِذَا سَئَلَهُ عَبْدٌ اَعْطَاهُ وَاِذَا اَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ وَاِذَا اَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَاَدْنَاهُ وَاِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ وَاِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ اَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ اِلٰهِىْ مَنِ الَّذِىْ نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ الَّذِىْ اَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا اَوْلَيْتَهُ اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوفًا وَلَسْتُ اَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوفًا كَيْفَ اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَكَيْفَ اُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ اَاَقْطَعُ رَجَائِىْ مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَنِىْ مَا لَمْ اَسْئَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ اَمْ تُفْقِرُنِىْ اِلٰى مِثْلِىْ وَاَنَا اَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُوْنَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ كَيْفَ اَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِىْ وَكَيْفَ اَلْهُوْ عَنْكَ وَاَنْتَ مُرَاقِبِىْ اِلٰهِىْ بِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدِىْ وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ اَمَلِىْ فَاَخْلِصْنِىْ بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِىْ يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَىَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِىْ وَمِنْ رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِىْ وَمِنَ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَىَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُوْ بِهِ عَنْ بَصِيرَتِىْ غَشَوَاتِ الْعَمٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پانچویں مناجات اللہ کی طرف رغبت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اِلٰهِىْ اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِىْ فِى الْمَسِيرِ اِلَيْكَ

دعا بوقت غروب

پڑھے اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِىْ فَاَجَبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَّيْتُ مَكْتُوبَتَكَ وَانْتَشَرْتُ فِىْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابَ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافَ مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ

تیسری فصل ان اعمال کے بیان میں جو غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے ہیں واضح ہو کہ غروب کے وقت سب سے زیادہ لائق اور سزاوار یہ ہے کہ تو مسجد کی طرف جانے میں جلدی کرے اور جب سورج غروب سے پہلے زردی مائل ہو جائے تو یہ پڑھنا اَمْسٰى ظُلْمِىْ مُسْتَجِيرًا بِعَفْوِكَ وَاَمْسَتْ ذُنُوبِىْ مُسْتَجِيرَةً بِمَغْفِرَتِكَ وَاَمْسٰى خَوْفِىْ مُسْتَجِيرًا بِاَمَانِكَ وَاَمْسٰى ذُلِّىْ مُسْتَجِيرًا بِعِزِّكَ وَاَمْسٰى فَقْرِىْ مُسْتَجِيرًا بِغِنَاكَ وَاَمْسٰى وَجْهِىَ الْبَالِىْ مُسْتَجِيرًا

فلقد حسن ظني بالتوكل عليك وإن كان جرمي قد اخافني من عقوبتك فإن رجائي
قد اشعرني بالامن من نقمتك وإن كان ذنبي قد عرضني لعقابك فقد اذنني حسن
ثقتي بثوابك وإن انامتني الغفلة عن الاستعداد للقائك فقد نبهتني المعرفة بكرمك
والائك وإن اوحش ما بيني وبينك فرط العصيان والطغيان فقد انسني بشر الغفران
والرضوان اسئلك بسبحات وجهك وبانوار قدسك وابتهل اليك بعواطف رحمتك ولطائف
برك ان تحقق ظني بما اؤمله من جزيل اكرامك وجميل انعامك في القربى منك والزلفى
لديك والتمتع بالنظر اليك وها انا متعرض لنفحات روحك وعطفك ومنتجع غيث
جودك ولطفك فار من سخطك الى رضاك هارب منك اليك راج احسن ما لديك معول
على مواهبك مفتقر الى رعايتك الهي ما بدات به من فضلك فتممه وما وهبت لي من
كرمك فلا تسلبه وما سترته علي بحلمك فلا تهتكه وما علمته من قبيح فعلي فاغفره
الهي استشفعت بك اليك واستجرت بك منك اتيتك طامعا في احسانك راغبا في امتنانك مستسقيا
وابل طولك مستمطرا غمام فضلك طالبا مرضاتك قاصدا جنابك واردا شريعة رفدك ملتمسا
سني الخيرات من عندك وافدا الى حضرة جمالك مريدا وجهك طارقا بابك مستكينا
لعظمتك وجلالك فافعل بي ما انت اهله من المغفرة والرحمة ولا تفعل بي ما انا
اهله من العذاب والنقمة برحمتك يا ارحم الراحمين ○

چھٹی مناجات شکر کرنے والوں کی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم ○ الهي اذهلني عن اقامة شكرك تتابع طولك
واعجزني عن احصاء ثنائك فيض فضلك وشغلني عن ذكر محامدك ترادف عوائدك و
اعياني عن نشر عوارفك توالي اياديك وهذا مقام من اعترف بسبوغ النعماء وقابلها بالتقصير
وشهد على نفسه بالاهمال والتضييع وانت الرؤف الرحيم البر الكريم الذي لا يخيب قاصديه
ولا يطرد عن فنائه امليه بساحتك تحط رحال الراجين وبعرصتك تقف امال المسترفدين

دعا بوقت غروب
بوجهك الدائم الباقي
اللهم البسني عافيتك
وغشني برحمتك وجللني
كرامتك وقني
شر خلقك من الجن
والانس يا الله يا رحمن
یا رحیم اور مناسب
یہ ہے کہ اس وقت تسبیح
اور استغفار میں مشغول
رہے کیونکہ اس وقت کی
فضیلت طلوع آفتاب ہونے
سے پہلے وقت کی سی
فضیلت ہے اور اللہ نے
فرمایا ہے وسبح بحمد
ربك قبل طلوع الشمس
وقبل الغروب امام
جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب سورج
غروب ہونے کو نزدیک
ہو جائے تو اللہ کے ذکر میں
مشغول ہو جائے اور اگر کسی ایسے
آدمی کے ساتھ ہو کہ وہ تجھے
اللہ کے ذکر سے غافل کئے
ہوئے ہو تو اس سے فوراً
اٹھ جائے اور دعا کرنے میں مشغول

فَلَا تُقَابِلْ اٰمَالَنَا بِالتَّخْيِيْبِ وَالْاِيَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوْطِ وَالْاِبْلَاسِ اِلٰهِيْ تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ

اٰلَآئِكَ شُكْرِيْ وَتَضَآئَلَ فِيْ جَنْبِ اِكْرَامِكَ اِيَّايَ ثَنَائِيْ وَنَشْرِيْ جَلَّلَتْنِيْ نِعَمُكَ مِنْ اَنْوَارِ الْاِيْمَانِ

حُلَلًا وَّضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطَآئِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا وَّقَلَّدَتْنِيْ مِنَنُكَ قَلَآئِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِيْ اَطْوَاقًا

لَا تُفَلُّ فَاٰلَآئُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِيْ عَنْ اِحْصَآئِهَا وَنَعْمَآؤُكَ كَثِيْرَةٌ قَصُرَ فَهْمِيْ عَنْ اِدْرَاكِهَا

فَضْلًا عَنِ اسْتِقْصَآئِهَا فَكَيْفَ لِيْ بِتَحْصِيْلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِيْ اِيَّاكَ يَفْتَقِرُ اِلٰى شُكْرٍ فَكُلَّمَا قُلْتُ

لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ لِذٰلِكَ اَنْ اَقُوْلَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ

فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ وَاٰتِنَا مِنْ حُظُوْظِ الدَّارَيْنِ اَرْفَعَهَا وَاَجَلَّهَا

عَاجِلًا وَّاٰجِلًا وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَسُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ حَمْدًا يُّوَافِقُ رِضَاكَ وَيَمْتَرِي

الْعَظِيْمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ساتویں مناجات اللہ کی اطاعت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا

بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰى مِنِ ابْتِغَآءِ رِضْوَانِكَ وَاَحْلِلْنَا بُحْبُوْحَةَ جِنَانِكَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَآئِرِنَا سَحَابَ الْاِرْتِيَابِ

وَاكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا اَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَاَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَآئِرِنَا وَاَثْبِتِ الْحَقَّ فِيْ سَرَآئِرِنَا

فَاِنَّ الشُّكُوْكَ وَالظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ وَمُكَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنَآئِحِ وَالْمِنَنِ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِيْ سُفُنِ نَجَاتِكَ

وَمَتِّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ جِهَادَنَا

فِيْكَ وَهَمَّنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِيْ مُعَامَلَتِكَ فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيْلَةَ لَنَا اِلَيْكَ اِلَّا اَنْتَ

اِلٰهِي اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ السَّابِقِيْنَ اِلَى الْمَكْرُمَاتِ الْمُسَارِعِيْنَ

اِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِيْنَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ السَّاعِيْنَ اِلٰى رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

آدابِ وقت غروب

ہو جائے اور غروب کے وقت یہ پڑھے یَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِخْتِمْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَّشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَّسَنَتِيْ بِخَيْرٍ وَّعُمُرِيْ بِخَيْرٍ اور وہ تہلیل اور استعاذہ جو صبح و شام کے دعاؤں میں آئے گا اسے اس وقت میں پڑھے۔ اس کے بعد اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ کر اپنے منہ تک مل اور اور اپنی داڑھی کو ہاتھ سے پکڑ کر یہ پڑھے اَحَطْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ مِنْ غَآئِبٍ وَّشَاهِدٍ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تا الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے، اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھنے میں جلدی کرے

آٹھویں مناجات اللہ کی طرف ارادہ کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَكَ مَا اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيْلَهٗ وَمَا اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ هَدَيْتَهٗ سَبِيْلَهٗ اِلٰهِيْ فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ وَسَيِّرْنَا فِيْ اَقْرَبِ الطُّرُقِ لِلْوُفُوْدِ عَلَيْكَ قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيْدَ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيْرَ الشَّدِيْدَ وَاَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِيْنَ هُمْ بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُوْنَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ يَطْرُقُوْنَ وَاِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُوْنَ وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُوْنَ الَّذِيْنَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَاَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَهُمْ ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِيْ شِرْبِكَ فَبِكَ اِلٰى لَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ وَصَلُوْا وَمِنْكَ اَقْصٰى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوْا فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِيْنَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ وَّبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَائِدٌ مُّفْضِلٌ وَّبِالْغَافِلِيْنَ عَنْ ذِكْرِهٖ رَحِيْمٌ رَّؤُوْفٌ وَّبِجَذْبِهِمْ اِلٰى بَابِهٖ وَدُوْدٌ عَطُوْفٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا وَّاَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَجْزَلِهِمْ مِنْ وُّدِّكَ قِسْمًا وَّاَفْضَلِهِمْ فِيْ مَعْرِفَتِكَ نَصِيْبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتِيْ وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ رَغْبَتِيْ فَاَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِيْ وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِيْ وَسُهَادِيْ وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِيْ وَوَصْلُكَ مُنٰى نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ شَوْقِيْ وَفِيْ مَحَبَّتِكَ وَلَهِيْ وَاِلٰى هَوَاكَ صَبَابَتِيْ وَرِضَاكَ بُغْيَتِيْ وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِيْ وَجِوَارُكَ طَلَبِيْ وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِيْ وَفِيْ مُنَاجَاتِكَ رَوْحِيْ وَرَاحَتِيْ وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِيْ وَشِفَاءُ غُلَّتِيْ وَبَرْدُ لَوْعَتِيْ وَكَشْفُ كُرْبَتِيْ فَكُنْ اَنِيْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ وَمُقِيْلَ عَثْرَتِيْ وَغَافِرَ زَلَّتِيْ وَقَابِلَ تَوْبَتِيْ وَمُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَوَلِيَّ عِصْمَتِيْ وَمُغْنِيَ فَاقَتِيْ وَلَا تَقْطَعْنِيْ عَنْكَ وَلَا تُبْعِدْنِيْ مِنْكَ يَا نَعِيْمِيْ وَجَنَّتِيْ وَيَا دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

نانویں مناجات محبت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰهِيْ مَنْ ذَا الَّذِيْ ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَّمَنْ ذَا الَّذِيْ اَنِسَ بِقُرْبِكَ فَابْتَغٰى عَنْكَ حِوَلًا اِلٰهِيْ فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ لِقُرْبِكَ وَوِلَايَتِكَ وَاَخْلَصْتَهٗ لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَوَّقْتَهٗ اِلٰى لِقَائِكَ وَرَضَّيْتَهٗ بِقَضَائِكَ وَمَنَحْتَهٗ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَحَبَوْتَهٗ بِرِضَاكَ وَاَعَذْتَهٗ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّاْتَهٗ مَقْعَدَ الصِّدْقِ فِيْ جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهٗ

آدابِ نمازِ مغرب

اور نماز مغرب کو اس کے اوّل وقت سے تاخیر کرنا لائق و سزاوار نہیں بہت احادیث میں نماز مغرب کو اس کے اوّل وقت سے تاخیر نہ کرنے کی تاکید کی گئی ہے جب نماز مغرب پڑھنا چاہے تو پہلے اذان اور اقامت کو سابقہ طریقہ سے ادا کر اور اذان اور اقامت کے درمیان یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ لَيْلِكَ وَاِدْبَارِ نَهَارِكَ وَحُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَاتِكَ وَتَسْبِيْحِ مَلٰٓئِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ پھر اٹھ کر نماز مغرب کو اس کے آداب اور شرائط کے ساتھ بجا لائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیر کہے اور تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھے

بِمَعرِفَتِكَ وَأَهَّلتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمتَ قَلبَهُ لِأِرَادَتِكَ وَاجتَبَيتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ وَأَخلَيتَ وَجهَهُ
لَكَ وَفَرَّغتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ وَرَغَّبتَهُ فِيمَا عِندَكَ وَأَلهَمتَهُ ذِكرَكَ وَأَوزَعتَهُ شُكرَكَ وَشَغَلتَهُ
بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرتَهُ مِن صَالِحِي بَرِيَّتِكَ وَاختَرتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعتَ عَنهُ كُلَّ شَيءٍ يَقطَعُهُ
عَنكَ اَللّٰهُمَّ اجعَلنَا مِمَّن دَأبُهُمُ الإِرتِيَاحُ إِلَيكَ وَالحَنِينُ وَدَهرُهُمُ الزَّفرَةُ وَالأَنِينُ جِبَاهُهُم
سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُونُهُم سَاهِرَةٌ فِي خِدمَتِكَ وَدُمُوعُهُم سَائِلَةٌ مِن خَشيَتِكَ وَقُلُوبُهُم
مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَأَفئِدَتُهُم مُنخَلِعَةٌ مِن مَهَابَتِكَ يَا مَن أَنوَارُ قُدسِهِ لِأَبصَارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ
وَسُبُحَاتُ وَجهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ يَا مُنَى قُلُوبِ المُشتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ المُحِبِّينَ أَسئَلُكَ
حُبَّكَ وَحُبَّ مَن يُحِبُّكَ وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي إِلَى قُربِكَ وَأَن تَجعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا
سِوَاكَ وَأَن تَجعَلَ حُبِّي إِيَّاكَ قَائِدًا إِلَى رِضوَانِكَ وَشَوقِي إِلَيكَ ذَائِدًا عَن عِصيَانِكَ وَامنُن بِالنَّظَرِ
إِلَيكَ عَلَيَّ وَانظُر بِعَينِ الوُدِّ وَالعَطفِ إِلَيَّ وَلَا تَصرِف عَنِّي وَجهَكَ وَاجعَلنِي مِن أَهلِ الإِسعَادِ
وَالحُظوَةِ عِندَكَ يَا مُجِيبُ يَا أَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

دسویں مناجات اللہ کی طرف وسیلہ پکڑنے والوں کی ہے

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ○ إِلٰهِي لَيسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيكَ إِلَّا عَوَاطِفُ رَأفَتِكَ
وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيكَ إِلَّا عَوَارِفُ رَحمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحمَةِ وَمُنقِذِ الأُمَّةِ مِنَ الغُمَّةِ
فَاجعَلهُمَا لِي سَبَبًا إِلَى نَيلِ غُفرَانِكَ وَصَيِّرهُمَا لِي وُصلَةً إِلَى الفَوزِ بِرِضوَانِكَ وَقَد حَلَّ رَجَائِي
بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفِنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّق فِيكَ أَمَلِي وَاختِم بِالخَيرِ عَمَلِي وَاجعَلنِي مِن صَفوَتِكَ
الَّذِينَ أَحلَلتَهُم بُحبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأتَهُم دَارَ كَرَامَتِكَ وَأَقرَرتَ أَعيُنَهُم بِالنَّظَرِ إِلَيكَ يَومَ
لِقَائِكَ وَأَورَثتَهُم مَنَازِلَ الصِّدقِ فِي جِوَارِكَ يَا مَن لَا يَفِدُ الوَافِدُونَ عَلَى أَكرَمَ مِنهُ وَلَا يَجِدُ
القَاصِدُونَ أَرحَمَ مِنهُ يَا خَيرَ مَن خَلَا بِهِ وَحِيدٌ وَيَا أَعطَفَ مَن أَوَى إِلَيهِ طَرِيدٌ إِلَى سَعَةِ عَفوِكَ
مَدَدتُ يَدِي وَبِذَيلِ كَرَمِكَ أَعلَقتُ كَفِّي فَلَا تُولِنِي الحِرمَانَ وَلَا تُبلِنِي بِالخَيبَةِ وَالخُسرَانِ
يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا أَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اور اس کے بعد یہ پڑھے
إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيهِ وَسَلِّمُوا تَسلِيمًا
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهلِ
بَيتِهِ سات دفعہ یہ کہے
بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ
لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ
پھر تین دفعہ یہ کہے
اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَفعَلُ
مَا يَشَآءُ وَلَا يَفعَلُ مَا
يَشَآءُ غَيرُهُ پس یہ کہے
سُبحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنتَ اغفِر لِي ذُنُوبِي
جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغفِرُ
الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا
إِلَّا أَنتَ اور اگر اس سے
زیادہ تعقیب پڑھنا چاہے
تو اسے مغرب کی نافلہ
کے بعد پڑھنا افضل ہے
لہٰذا نافلہ مغرب جو چار
رکعت ہیں ان کے پڑھنے

گیارہویں مناجات اللہ کی طرف محتاج لوگوں کی ہے ،

بسم الله الرحمن الرحيم ○ الهي كسري لا يجبره الا لطفك وحنانك
وفقري لا يغنيه الا عطفك واحسانك وروعتي لا يسكنها الا امانك وذلتي لا يعزها الا
سلطانك وامنيتي لا يبلغنيها الا فضلك وخلتي لا يسدها الا طولك وحاجتي لا يقضيها غيرك
وكربي لا يفرجه سوى رحمتك وضري لا يكشفه غير رأفتك وغلتي لا يبردها الا وصلك
ولوعتي لا يطفيها الا لقاؤك وشوقي اليك لا يبله الا النظر الى وجهك وقراري لا يقر دون دنوي
منك ولهفتي لا يردها الا روحك وسقمي لا يشفيه الا طبك وغمي لا يزيله الا قربك وجرحي لا
يبرئه الا صفحك ورين قلبي لا يجلوه الا عفوك ووسواس صدري لا يزيحه الا امرك فيا منتهى امل
الآملين ويا غاية سؤل السائلين ويا اقصى طلبة الطالبين ويا اعلى رغبة الراغبين ويا ولي
الصالحين ويا امان الخائفين ويا مجيب دعوة المضطرين ويا ذخر المعدمين ويا كنز البائسين و
يا غياث المستغيثين ويا قاضي حوائج الفقراء والمساكين ويا اكرم الاكرمين ويا ارحم
الراحمين لك تخضعي وسؤالي واليك تضرعي وابتهالي اسئلك ان تنيلني من روح رضوانك
وتديم علي نعم امتنانك وها انا بباب كرمك واقف ولنفحات برك متعرض وبحبلك الشديد
معتصم وبعروتك الوثقى متمسك الهي ارحم عبدك الذليل ذا اللسان الكليل والعمل
القليل وامنن عليه بطولك الجزيل واكنفه تحت ظلك الظليل يا كريم يا جميل يا ارحم الراحمين

بارہویں مناجات عارفین کی ہے ،

بسم الله الرحمن الرحيم ○ الهي قصرت الألسن عن بلوغ ثنائك كما
يليق بجلالك وعجزت العقول عن ادراك كنه جمالك وانحسرت الابصار دون النظر الى
سبحات وجهك ولم تجعل للخلق طريقا الى معرفتك الا بالعجز عن معرفتك الهي فاجعلنا
من الذين ترسخت اشجار الشوق اليك في حدآئق صدورهم واخذت لوعة محبتك بمجامع

آداب نماز مغرب
کے لئے کھڑا ہوجائے
مغرب کی نافلہ کے درمیان
جو دو دو رکعت ہیں بات
کرنی مکروہ ہے
اس کی پہلی رکعت میں الحمد
کے بعد سورہ قل یا ایہا
الکافرون اور دوسری
رکعت میں قل ہو اللہ پڑھے
اور باقی دو رکعت میں جو
سورہ چاہے پڑھے لیکن
بہتر یہ ہے کہ اس کی پہلی
رکعت میں الحمد کے
بعد سورہ حدید کی ابتدا
علیم بذات الصدور تک
اور دوسری رکعت میں الحمد
کے بعد سورہ حشر کا آخر
لو انزلنا ہذا القرآن
سے لے کر آخر تک
پڑھے اور اگر ان میں صرف
سورہ حمد کے پڑھنے پر
اکتفا کرنا چاہے تو بھی
باقی نافلہ کی طرح کرسکتا
ہے ان چار رکعت نافلہ
میں اور رات کی ہر نافلہ
میں بلند آواز سے قرأت

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَىٰ أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ
الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُونَ وَشَرَائِعَ الْمُصَافَاتِ يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ
أَبْصَارِهِمْ وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ
وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ
وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ وَأَمِنَ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ
سِرْبُهُمْ وَاطْمَأَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَىٰ رَبِّ الْأَرْبَابِ أَنْفُسُهُمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ أَرْوَاحُهُمْ وَ
قَرَّتْ بِالنَّظَرِ إِلَىٰ مَحْبُوبِهِمْ أَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِإِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَأْمُولِ قَرَارُهُمْ وَرَبِحَتْ فِي
بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ إِلٰهِي مَا أَلَذَّ خَوَاطِرَ الْإِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا أَحْلَى الْمَسِيرَ
إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ وَمَا أَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا أَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ فَأَعِذْنَا
مِنْ طَرْدِكَ وَإِبْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَخَصِّ عَارِفِيكَ وَأَصْلَحِ عِبَادِكَ وَأَصْدَقِ طَائِعِيكَ وَأَخْلَصِ
عُبَّادِكَ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تیرھویں مناجات اللہ کا ذکر کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِلٰهِي لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُولِ أَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ
مِنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ عَلَىٰ أَنَّ ذِكْرِي لَكَ بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسَىٰ أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتَّىٰ أُجْعَلَ
مَحَلًّا لِتَقْدِيسِكَ وَمِنْ أَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلَىٰ أَلْسِنَتِنَا وَإِذْنُكَ لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ
وَتَسْبِيحِكَ إِلٰهِي فَأَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ وَفِي السَّرَّاءِ
وَالضَّرَّاءِ وَآنِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ
الْوَفِيِّ إِلٰهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ الْوَالِهَةُ وَعَلَىٰ مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْرَاكَ وَلَا تَسْكُنُ النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ أَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَ
الْمَعْبُودُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ
وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بِغَيْرِ أُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ

پڑھنا زیادہ مناسب ہے جب مغرب کی نافلہ سے فارغ ہو جائے تو پھر تعقیبات مشترکہ سے جو چاہے پڑھے اور اس کے بعد سابقہ طریقہ سے سجدہ شکر بجا لائے اور کم از کم چیز جو اس میں پڑھے تین دفعہ شکراً شکراً کہے، شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھ کو پیشانی پر پھیرے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ اور سزاوار ہے کہ نماز غفیلہ کو کہ جس کی کیفیت خود مفاتیح میں بیان ہو چکی ہے بجا لائے اور جب

قُرْبِکَ وَمِنْ کُلِّ شُغْلٍ بِغَیْرِ طَاعَتِکَ اِلٰهِیْ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا وَقُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ فَاَمَرْتَنَا بِذِکْرِکَ وَوَعَدْتَنَا عَلَیْهِ اَنْ تَذْکُرَنَا تَشْرِیْفًا لَنَا وَتَفْخِیْمًا وَّاِعْظَامًا وَّهَا نَحْنُ ذَاکِرُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا یَا ذَاکِرَ الذَّاکِرِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

چودہویں مناجات اللہ سے پناہ مانگنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ یَا مَلَاذَ اللَّائِذِیْنَ وَیَا مَعَاذَ الْعَائِذِیْنَ وَیَا مُنْجِیَ الْهَالِکِیْنَ وَیَا عَاصِمَ الْبَائِسِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَیَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَنْزَ الْمُفْتَقِرِیْنَ وَیَا جَابِرَ الْمُنْکَسِرِیْنَ وَیَا مَاْوَی الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا مُجِیْرَ الْخَائِفِیْنَ وَیَا مُغِیْثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَیَا حِصْنَ اللَّاجِیْنَ اِنْ لَّمْ اَعُذْ بِعِزَّتِکَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَاِنْ لَّمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِکَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَقَدْ اَلْجَاَتْنِیَ الذُّنُوْبُ اِلَی التَّشَبُّثِ بِاَذْیَالِ عَفْوِکَ وَاَحْوَجَتْنِی الْخَطَایَا اِلَی اسْتِفْتَاحِ اَبْوَابِ صَفْحِکَ وَدَعَتْنِی الْاِسَاءَةُ اِلَی الْاِنَاخَةِ بِفِنَاءِ عِزِّکَ وَحَمَلَتْنِی الْمَخَافَةُ مِنْ نِّقْمَتِکَ عَلَی التَّمَسُّکِ بِعُرْوَةِ عَطْفِکَ وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِکَ اَنْ یُّخْذَلَ وَلَا یَلِیْقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ بِعِزِّکَ اَنْ یُّسْلَمَ اَوْ یُهْمَلَ اِلٰهِیْ فَلَا تُخْلِنَا مِنْ حِمَایَتِکَ وَلَا تُعْرِنَا مِنْ رِّعَایَتِکَ وَذُدْنَا عَنْ مَّوَارِدِ الْهَلَکَةِ فَاِنَّا بِعَیْنِکَ وَفِیْ کَنَفِکَ وَلَکَ اَسْاَلُکَ بِاَهْلِ خَاصَّتِکَ مِنْ مَّلَآئِکَتِکَ وَالصَّالِحِیْنَ مِنْ بَرِیَّتِکَ اَنْ تَجْعَلَ عَلَیْنَا وَاقِیَةً تُنْجِیْنَا مِنَ الْهَلَکَاتِ وَتُجَنِّبُنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَتُکِنُّنَا مِنْ دَوَاهِی الْمُصِیْبَاتِ وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَیْنَا مِنْ سَکِیْنَتِکَ وَاَنْ تُغَشِّیَ وُجُوْهَنَا بِاَنْوَارِ مَحَبَّتِکَ وَاَنْ تُؤْوِیَنَا اِلٰی شَدِیْدِ رُکْنِکَ وَاَنْ تَحْوِیَنَا فِیْ اَکْنَافِ عِصْمَتِکَ بِرَاْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پندرہویں مناجات زاہدین کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰهِیْ اَسْکَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ مَکْرِهَا وَعَلَّقَتْنَا بِاَیْدِی الْمَنَایَا فِیْ حَبَائِلِ غَدْرِهَا فَاِلَیْکَ نَلْتَجِیُٔ مِنْ مَّکَائِدِ خُدَعِهَا وَبِکَ

آداب نماز عشا

شفق یعنی مغرب کی سرخی زائل ہو جائے تو نماز عشا کے لئے اذان اور اقامت سابقہ طریقہ سے بجا لا اور پھر نماز عشاء کو اس کے آداب اور شرائط کے ساتھ بجا لا لیکن اس کے قنوت اور تعقیبات کو طول دینا مناسب ہے کیونکہ اس کے لئے وقت بہت وسیع موجود ہے اس کی تعقیبات میں وہ دعا جو صبح اور عشا کے درمیان مشترک ہے اسے پڑھے اس کے بعد جو عشاء کی مختص دعائیں ہیں اسے پڑھے ان میں سے وہ دعائیں جو طلب رزق کے لئے وارد ہوئی ہیں وہ پڑھے اور مستحب ہے کہ سات دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِيْنَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ حُلَّالَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْآفَاتِ الْمَشْحُوْنَةُ بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِيْ فَزَهِّدْنَا فِيْهَا وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيْقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزَعْ عَنَّا جَلَابِيْبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ اُمُوْرَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَاَوْفِرْ مَزِيْدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَاَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ فِيْ اَفْئِدَتِنَا اَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ وَاَتْمِمْ لَنَا اَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَاَقْرِرْ اَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِيْنَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

یہ نظم میں مناجات امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کی ہے جو صحیفہ علویہ سے نقل کی گئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى ۔ تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ
اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ ۔ اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ
اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ ۔ فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ
اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا ۔ فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ
اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ ۔ وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ
اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ ۔ فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ
اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اُشَفَّعُ
اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِيْ ۔ اَسِيْرٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ
اِلٰهِيْ فَاٰنِسْنِيْ بِتَلْقِيْنِ حُجَّتِيْ ۔ اِذَا كَانَ لِيْ فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ
اِلٰهِيْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِيْ اَلْفَ حِجَّةٍ ۔ فَحَبْلُ رَجَائِيْ مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ
اِلٰهِيْ اَذِقْنِيْ طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا ۔ بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ
اِلٰهِيْ لَئِنْ لَمْ تَرْعَنِيْ كُنْتُ ضَائِعًا ۔ وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِيْ فَلَسْتُ اُضَيَّعُ

السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقْتَدِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُوْنَكَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَوَلَّانِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطَ عَلَيَّ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ لَا طَاقَةَ لِيْ

إِلٰهِي إِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ ... فَمَنْ لِمُسِيْءٍ بِالْهَوٰى يَتَمَتَّعُ

إِلٰهِي لَئِنْ فَرَّطْتُ فِي طَلَبِ التُّقٰى ... فَهَا أَنَا إِثْرَ الْعَفْوِ أَقْفُوْ وَأَتْبَعُ

إِلٰهِي لَئِنْ أَخْطَأْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا ... رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

إِلٰهِي ذُنُوْبِي بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ ... وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَرْفَعُ

إِلٰهِي يُنَجِّي ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِي ... وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّي يُدَمِّعُ

إِلٰهِي أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَامْحُ حَوْبَتِي ... فَإِنِّي مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

إِلٰهِي أَنِلْنِي مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً ... فَلَسْتُ سِوٰى أَبْوَابِ فَضْلِكَ أَقْرَعُ

إِلٰهِي لَئِنْ أَقْصَيْتَنِي أَوْ أَهَنْتَنِي ... فَمَا حِيْلَتِي يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ أَصْنَعُ

إِلٰهِي حَلِيْفُ الْحُبِّ فِي اللَّيْلِ سَاهِرٌ ... يُنَاجِي وَيَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ يَهْجَعُ

إِلٰهِي وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَيْنَ نَائِمٍ ... وَمُنْتَبِهٍ فِي لَيْلِهِ يَتَضَرَّعُ

وَكُلُّهُمْ يَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِيًا ... لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ

إِلٰهِي يُمَنِّيْنِي رَجَائِي سَلَامَةً ... وَقُبْحُ خَطِيْئَاتِي عَلَيَّ يُشَنِّعُ

إِلٰهِي فَإِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِي ... وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ أُصْرَعُ

إِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ ... وَحُرْمَةِ أَطْهَارٍ هُمْ لَكَ خُضَّعُ

إِلٰهِي بِحَقِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ عَمِّهِ ... وَحُرْمَةِ أَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ

إِلٰهِي فَأَنْشِرْنِي عَلٰى دِيْنِ أَحْمَدٍ ... مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ

وَلَا تَحْرِمَنِّي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي ... شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ ... وَنَاجَاكَ أَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات کہ جس کی ابتداء یا سامع الدّعا سے ہوتی ہے نقل کی ہے چوں کہ اس میں مشکل کلمات تھے اسے ہم نے ذکر نہیں کیا

تعقیبات نماز عشاء

بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَحَبَّبُ اِلَيْكَ فَحَبِّبْنِي وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِي يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اس کے بعد جو چاہے دعا کرے اور اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور پھر نماز وتیرہ جو دو رکعت ہوتی ہے بیٹھ کر عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور اس نماز میں قرآن کی سو آتیں پڑھنا مستحبّ ہے اور بہتر ہے کہ اسکی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد قل ہو اللہ پڑھی جائے اور سلام کے بعد جو دعا چاہے پڑھے اور جب سونا چاہے تو موت کیلئے مہیا ہو جانا سزاوار ہے لہٰذا باطہارت ہو اور اپنے گناہوں سے

حضرت امیرالمومنین کی مناجات کے تین جملے

اِلٰهِیْ كَفٰى بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَّكَفٰى بِیْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ

دُوسرا باب

سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کے اعمال اور فضیلت، رومی مہینوں کے اعمال میں ہے اور اس میں چند ایک فصلیں ہونگی

پہلی فصل

رجب کے مہینے کے اعمال اور فضیلت میں ہے، جاننا چاہیئے کہ رجب اور شعبان اور رمضان کے مہینے کافی فضیلت والے ہیں اور ان کی فضیلت میں بہت روایات وارد ہوئی ہیں بلکہ جناب رسولِ خدا سے روایت ہے کہ رجب کا مہینہ اللہ کا بہت بڑا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی اس کے احترام اور فضیلت کو نہیں پہنچ سکتا. کافروں سے لڑائی اس مہینہ میں حرام ہے رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ اور رمضان المبارک میری اُمت کا مہینہ ہے جو شخص رجب کے ایک دن روزہ رکھے وہ اللہ کی بہت بڑی خوشنودگی کا مستحق ہوگا اور اللہ کا غضب اس سے دور ہوگا اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کر دیا جائے گا، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص رجب میں سے ایک دن روزہ رکھے تو اس سے جہنم کی آگ ایک سال کے راستہ کے اندازہ دور ہو جائے گی اور جو شخص اس کے تین دن روزہ رکھے تو اس پر جنت واجب ہو جائے گی، نیز آنحضرت نے فرمایا کہ رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے جو شخص اس کے ایک دن میں روزہ رکھے تو وہ ضرور اس نہر سے پانی پئے گا، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے پس اس مہینہ میں بہت زیادہ گناہوں سے معافی مانگو کیونکہ خداوند بہت بخشنے والا مہربان ہے اور رجب کو اصبّ بھی کہتے ہیں کیونکہ اللہ کی رحمت اس مہینہ میں میری امت پر زیادہ برستی ہے تم بہت زیادہ اس میں یہ پڑھا کرو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ ابن بابویہ نے معتبر سند سے سالم سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں رجب کے آخر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جب آنحضرت کی نظرِ مبارک مجھ پر پڑی تو آپ نے فرمایا کہ کیا اس مہینے میں روزہ رکھا ہے میں نے کہا نہ قسم ہے خدا کی اے فرزندِ رسولِ خدا تو آپ نے فرمایا کہ تجھ سے اتنا ثواب فوت ہو گیا ہے کہ جس کا اندازہ سوائے ذاتِ خدا کے اور کوئی

سونے کے آداب

توبہ کرے اور اپنے دل کو دنیا کے ہم و غم سے فارغ کرلے اور موت کے وقت اور لحد میں تنہا بے کس سونے کو یاد کر وصیّت کو لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ دے اور تہجد کی نماز پڑھنے کا ارادہ کر کے سوئے کیونکہ مومن کے لئے دنیا اور آخرت میں زینت اور فخر نماز تہجد کے پڑھنے میں ہے اور سونے کے وقت سورہ قل ہو اللہ اور الہٰکم التکاثر اور آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد تین دفعہ یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰى وَیُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تسبیح حضرت

نہیں جانتا کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے کہ جسے خدا نے دوسرے مہینوں پر فضیلت دی ہے اور اس کے احترام کو بہت بڑا قرار دیا ہے اور اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر فرض قرار دیا ہے، میں نے عرض کی اے فرزند رسول اگر میں ان باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھ لوں تو اس میں روزہ داروں کے بعض ثواب پر فائز ہو جاؤں گا تو آپ نے فرمایا کہ اے سالم جو شخص اس کے آخر میں سے ایک دن روزہ رکھے تو خداوند عالم اسے سکرات موت کی سختی اور موت کے بعد والے خوف، قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس کے آخر سے دو دن روزہ رکھے تو پل (صراط) سے آسانی سے گذرے گا اور جو شخص اس کے آخر میں سے تین دن روزہ رکھے تو وہ قیامت کے بہت بڑے خوف اور اس دن کی سختی اور ڈر سے محفوظ رہے گا اور اسے جہنم سے برأت عطا ہو گی، واضح رہے کہ رجب کے روزہ کے بہت زیادہ فضائل وارد ہوئے ہیں اور روایت میں ہے کہ جو شخص اس میں روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو وہ ہر دن سو دفعہ اس تسبیح کو پڑھے تاکہ وہ اس دن کے روزہ کے ثواب کو پالے، تسبیح یہ ہے سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَـهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ

رجب کے اعمال دو قسم پر ہیں

پہلے سارے مہینے کے مشترکہ اعمال جو کسی خاص دن سے مختص نہیں اور وہ چند ایک ہیں پہلے تمام رجب میں اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے اسے حجر میں رجب کے مہینے میں پڑھا یَا مَنْ یَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِیْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِیْدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَیَادِیْكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دوسرے اس دعا کو پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب کے ہر دن پڑھا کرتے تھے خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَخَیْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِیْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِیْنَ وَنَیْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِیْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ

سونے کے آداب

زہرا علیہا السلام پڑھے اور پھر دائیں پہلو جس طرح مردہ کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ سو جائے حالت احتضار کی طرح سونا تو میرے استاد شیخ ثقۃ الاسلام نوری مرحوم نے دار السلام میں فرمایا کہ یہ چیز کسی موثق خبر میں موجود نہیں ہے البتہ غزالی نے اس خبر کو ذکر کیا ہے لیکن معلوم ہے کہ رشد و واقفیت اس کے خلاف میں ہے۔ انتہی اور اگر تو چاہے کہ تہجد کی نماز یا کسی دوسرے کام کے لئے آخر رات میں بیدار ہونا چاہے لیکن نیند کے غلبہ کا خوف ہو تو پھر سورہ کہف کے آخری یہ آیت پڑھ کر سوئے قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ

اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ وَسَبِیْلُکَ الْاِبْقَآءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاھْدِنِیْ ھُدَی الْمُھْتَدِیْنَ وَارْزُقْنِیْ اِجْتِھَادَ الْمُجْتَھِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ الْمُبْعَدِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ تیسرے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلّی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب کے مہینے میں یہ پڑھا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مؤلّف کہتا ہے کہ اس دعا کی روایت سید بن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں بھی کی ہے اور اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے چوتھے شیخ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَۃِ وَالْاٰلَآءِ الْوَازِعَۃِ وَالرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْجَامِعَۃِ وَالنِّعَمِ الْجَسِیْمَۃِ وَالْمَوَاھِبِ الْعَظِیْمَۃِ وَالْاَیَادِی الْجَمِیْلَۃِ وَالْعَطَایَا الْجَزِیْلَۃِ یَا مَنْ لَا یُنْعَتُ بِتَمْثِیْلٍ وَلَا یُمَثَّلُ بِنَظِیْرٍ وَّلَا یُغْلَبُ بِظَھِیْرٍ یَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْھَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰی فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ یَا مَنْ سَمَا فِی الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِی اللُّطْفِ فَجَازَ ھَوَاجِسَ الْاَفْکَارِ یَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْکِ فَلَا نِدَّ لَہٗ فِیْ مَلَکُوْتِ سُلْطَانِہٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا ضِدَّ لَہٗ فِیْ جَبَرُوْتِ شَاْنِہٖ یَا مَنْ حَارَتْ فِیْ کِبْرِیَآءِ ھَیْبَتِہٖ دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْاَوْھَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاکِ عَظَمَتِہٖ خَطَائِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ یَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِھَیْبَتِہٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِہٖ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِیْفَتِہٖ اَسْئَلُکَ بِھٰذِہِ الْمِدْحَۃِ الَّتِیْ لَا تَنْبَغِیْ اِلَّا لَکَ وَبِمَا وَاَیْتَ بِہٖ عَلٰی نَفْسِکَ لِدَاعِیْکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَۃَ فِیْہِ عَلٰی نَفْسِکَ لِلدَّاعِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَاَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاقْسِمْ لِیْ فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا خَیْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِیْ فِیْ قَضَائِکَ خَیْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِیْ بِالسَّعَادَۃِ فِیْمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْیِنِیْ

سونے کے آداب

بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ کوئی شخص سونے کے وقت اس آیت کو پڑھکر نہیں سوگا مگر وہ اسی وقت کہ جس میں اٹھنا چاہتا ہے بیدار ہو جائے گا اور اگر بچھو یا دوسرے حیوانات کا ڈر ہو تو پھر اس دعا کو پڑھے کیونکہ امام محمد باقر علیہ السّلام اس دعا کے پڑھنے والے کا بچھو و دیگر حشرات سے صبح کے وقت تک سالم رہنے کے ضامن ہوئے ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور اگر احتلام کا ڈر ہو تو۔

مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَّ اَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَّ مَغْفُوْرًا وَّ تَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ
وَادْرَاْ عَنِّيْ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا وَّاَرِعَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَّبَشِيْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ
مَصِيْرًا وَّعَيْشًا قَرِيْرًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَثِيْرًا مؤلف کہتا ہے کہ یہ وہ
دعا ہے کہ جو مسجد صعصعہ (جو کوفہ کے قریب ہے) میں بھی پڑھی جاتی ہے پانچویں شیخ نے روایت کی کہ ناحیہ
مقدسہ (یعنی امام زمان کی طرف) سے شیخ کبیر وکیل امام العصر ابو جعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے
توسط سے یہ توقیع یعنی خط آیا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہ رجب کے مہینے کے ہر دن میں یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ
الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ
مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا
فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ
فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ
وَّرُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَاْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ
الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ اِيْمَانًا
وَّتَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَمَكْنُوْنِهٖ يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّوْرِ وَالدَّيْجُوْرِ
يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَّمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّمُوْجِدَ
كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَّفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَيْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ
وَالْجُوْدِ يَا مَنْ لَّا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَّلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيْمُوْمُ يَا قَيُّوْمُ
وَعَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَعَلٰى عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِيْنَ وَ
مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْبُهْمِ الصَّآفِّيْنَ الْحَآفِّيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ
وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِرْ لَنَا فِيْهِ
الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَى اللَّيْلِ
فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِيَ

سونے کے آداب
یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ
سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ
اَنْ يَّتَلَاعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ
فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ
اور اگر اس مکان کے گرنے
کا خوف ہو کہ جس میں سو
رہا ہے تو یہ آیت پڑھے
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا
وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا
اور اگر چور کا ڈر ہو تو سورہ
بنی اسرائیل کا آخر پڑھے
کہ جس کی ابتداء اس آیت
سے ہو قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اور
سونے کے وقت سات
دفعہ سرمہ یوں چار
دفعہ دائیں آنکھ میں اور
تین دفعہ بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ
لگانے کے وقت یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

قَدَرِكَ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَاتَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ وَلَاتَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيْئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ وَالْاَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ چھٹے شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے توسط سے رجب کے دنوں کے لئے یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهُ وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوْبُهُ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهُ يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ رِبْقَتِهِ فَاَنْتَ مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلِهِ وَثِقَتُهُ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ ساتویں شیخ نے جناب ابو القاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے جو امام صاحب الزمان کے نائب خاص تھے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ائمہ علیہم السّلام میں سے جس امام کی قبر کے پاس تو ہو تو یہ زیارت رجب کے مہینے میں وہاں جب حرم میں داخل ہو تو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَائِهِ فِيْ رَجَبٍ وَاَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَعَلٰى اَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِرْدٍ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّيْ قَدْ قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِيْ وَحَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَنَا سَائِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ فِيْمَا اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ وَيُشْفَى الْمَرِيْضُ وَمَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِيْضُ اِنِّيْ بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِيْ رَجْعِيْ بِحَوَائِجِيْ وَقَضَائِهَا وَاِمْضَائِهَا وَاِنْجَاحِهَا وَاِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُوْنِيْ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عصر کے بعد اور طلوع آفتاب اور فجر کے درمیان سونے سے اجتناب کرنا بہتر ہے اور جب سونا چاہے تو دیئے کو بجھا دے اور قبلہ رخ ہو کر سوئے اور ایسی چھت پر کہ جس کے اردگرد دیوار نہ ہو تو نہ سوئے اور جو نیند میں خواب دیکھے اسے ہر آدمی کے سامنے بیان نہ کرے مگر جب وہ شخص عالم ناصح اور مہربان ہو تو پھر اسے بیان کرے چوتھی فصل نیند سے بیدار ہونے میں اور تہجد کی نماز پڑھنے

لَدَیْکُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَکُمْ حَوَائِجُهُ مُودِعٌ یَسْئَلُ اللّٰهَ اِلَیْکُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْیُهُ اِلَیْکُمْ غَیْرُ مُنْقَطِعٍ وَاَنْ یَرْجِعَنِیْ مِنْ حَضْرَتِکُمْ خَیْرَ مَرْجِعٍ اِلٰی جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ اِلٰی حِیْنِ الْاَجَلِ وَخَیْرِ مَصِیْرٍ وَمَحَلٍّ فِی النَّعِیْمِ الْاَزَلِ وَالْعَیْشِ الْمُقْتَبَلِ وَدَوَامِ الْاُکُلِ وَشُرْبِ الرَّحِیْقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لَا سَامَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ وَتَحِیَّاتُهُ عَلَیْکُمْ حَتَّی الْعَوْدِ اِلٰی حَضْرَتِکُمْ وَالْفَوْزِ فِیْ کَرَّتِکُمْ وَالْحَشْرِ فِیْ زُمْرَتِکُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ عَلَیْکُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِیَّاتُهُ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ آٹھویں سیّد بن طاؤس نے محمد بن ذکوان جو سجّاد بھی معروف ہیں کیونکہ انہوں نے اس قدر سجدے کئے اور خوف خدا سے روئے کہ نابینا ہوگئے تھے) سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں کہ یہ رجب کا مہینہ ہے مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمایئے کہ خداوند عالم مجھے اس کی وجہ فائدہ عنایت فرمایئے آنحضرت نے فرمایا کہ لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور رجب کے ہر دن میں صبح اور شام کی نماز کے بعد یہ پڑھا کر یَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَهُ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ لَّمْ یَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهُ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ راوی کہتا ہے کہ آنحضرت نے اس کے بعد اپنی داڑھی مبارک کو بائیں مٹھی سے پکڑ کر تضرّع وزاری کی حالت میں جب کہ آپ شہادت کی انگلی کو ہلا رہے تھے اس دعا کو پڑھا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ نانویں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں سو دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور اس کے آخر میں صدقہ دے دے تو خداوند عالم اسے رحمت اور مغفرت عنایت کرے گا اور جو شخص اسے چار سو دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا دسویں آنحضرت سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ہزار دفعہ لا الٰہ الا اللہ پڑھے تو

فضیلت ماہ رجب

میں ہے، جاننا چاہئے کہ صاحبان عصمت سے آخر رات کے اٹھنے کی فضیلت میں بہت کافی روایات وارد ہوئی ہیں۔ روایت میں ہے کہ آخری رات کا اٹھنا مومن کا شرف ہے نماز شب کا پڑھنا بدن کی صحت کا باعث اور دن کے گناہوں کے لئے کفارہ اور قبر کی وحشت کو دور کرنے والا، سفید رو ہونا پاکیزہ خوشبو کا موجب اور رزق کے آنے کا سبب ہوتا ہے، مال اور اولاد دنیا کی زینت ہیں اور آخر رات میں آٹھ رکعت نماز مع نماز وتر کے آخرت کی زینت ہیں اور کبھی خداوند عالم ان دونوں زینتوں کو بعض لوگوں کے لئے اکٹھا کر دیتی ہے، جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو تہجد کی نماز پڑھتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے کہ میں دن میں بھوکا رہا ہوں کیونکہ نماز شب

خداوند عالم اس کے لئے ہزار حسنہ لکھے گا اور اس کے لئے سو شہر جنت میں بنا کر دے گا، گیارہویں روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت ستّر دفعہ اور پیشین یعنی شام کے وقت ستّر دفعہ استغفر اللہ واتوب الیہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے کہے اللھم اغفرلی وتب علیّ اگر وہ رجب کے مہینے میں مرجائے تو خداوند عالم رجب کے مہینے کی برکت سے اس سے راضی ہوگا اور جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی، بارہویں رجب کے پورے مہینے میں ہزار دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ تاکہ خداوند عالم اسے بخش دے، تیرہویں سیّد نے اقبال میں سورۃ قل ھو اللہ کو دس ہزار دفعہ یا ہزار دفعہ یا سو دفعہ رجب کے مہینے میں پڑھنے کی بہت کافی فضیلت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے، اور یہ بھی روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کے جمعہ میں سو دفعہ سورہ قل ھو اللہ پڑھے اس کے لئے ایک خاص نور قیامت کے دن ہوگا جو اسے جنت کی طرف کھینچ لے جائے گا چودہویں سیّد نے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو دفعہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دوسو دفعہ قل ھو اللہ پڑھے تو وہ شخص نہیں مرے گا جب تک اپنی جگہ بہشت میں خود نہ دیکھ لے پندرہویں یہ بھی سیّد نے حضرت رسول خدا صلعم سے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں الحمد ایک دفعہ اور آیۃ الکرسی سات دفعہ اور قل ھو اللہ پانچ دفعہ پڑھے اس کے بعد دس دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ تو خداوند عالم اس کے لئے جس دن سے نماز پڑھی ہے مرنے کے دن تک ہر روز ہزار حسنہ لکھے گا اور ہر آیت جو پڑھی ہے اس کے عوض یاقوت سرخ کا شہر جنت میں عطا کرے گا اور ہر حرف کے عوض سفید دُر کا قصر عنایت فرمائے گا اور اس کی تزویج حور العین سے کرے گا اور اس سے خداوند عالم راضی ہوگا اور وہ عبادت گذاروں میں لکھا جائے گا اور اس کا خاتمہ سعادت اور مغفرت پر کرے گا، سولہویں اس مہینے کے تین دن جمعرات، جمعہ سنیچر میں روزہ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص تین مہینوں میں سے جو حرام ہیں ان دنوں میں روزہ رکھے تو خداوند عالم اسے نو سو سال کی عبادت کا ثواب عنایت فرمائے گا سترہویں رجب کے تمام مہینے میں ساٹھ رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھے کہ ہر رات میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک

دن کی روزی کی ضامن ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول خدا نے علی علیہ السلام کو اپنی وصیت میں فرمایا تھا کہ اے علیؑ کہ میں تجھے تیری ذات کے لئے چند ایک خصلتوں کی وصیت کرتا ہوں تو انہیں حفظ کر لے پھر اس کے بعد فرمایا اے خدا تو علی کی مدد فرما، ان خصلتوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اے علی تجھے ضرور نماز شب پڑھنی چاہیئے، تجھے ضرور نماز شب پڑھنی چاہیئے تجھے ضرور نماز زوال کی محافظت کرنی چاہیئے۔ تجھے ضرور نماز زوال کی محافظت کرنی چاہیئے اس کلام کا ظہور اس میں ہے کہ آنحضرت نے نماز شب سے تیرہ رکعت مراد لی ہے اور نماز زوال سے آٹھ رکعت جو ظہر کی نافلہ میں مراد لی ہے انسؓ سے روایت ہے کہ

دفعہ اور سورہ قل یاایہا الکافرون تین دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ ایک دفعہ پڑھے جب سلام دے چکے تو ہاتھوں کو بلند کرکے یہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجا لائے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ اٹھارہویں جناب رسول خدا صلعم سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد دو رکعت نماز میں پڑھے تو گویا اس نے سو سال اللہ کے لئے روزہ رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں سو ایسے قصر عنایت فرمائے گا کہ ہر قصر کسی نبی علیہ السلام کی ہمسائیگی میں ہوگا انیسویں جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد و قل یاایہا الکافرون ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے ہر گناہ کو جو اس نے کئے ہیں بخش دے گا۔ بیسویں علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص رجب شعبان رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں تین دفعہ ان میں سے ہر ایک کو پڑھے یعنی سورہ الحمد و آیۃ الکرسی و سورہ قل یاایہا الکافرون و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس اور تین دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تو خداوند عالم اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریا کی جھاگ جتنے بھی ہوں نیز علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار دفعہ لا الہ الا اللہ وارد ہوا ہے یہ واضح رہے کہ رجب کی پہلی رات کو لیلۃ الرغائب بھی کہتے ہیں اور اس کے لئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے ایک عمل بہت فضیلت رکھنے والا وارد ہوا ہے کہ جسے سید نے اقبال میں اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں نقل کیا ہے اس کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ بہت زیادہ گناہ اس عمل کی وجہ سے بخشے جاتے ہیں اور جو شخص اس نماز

فضیلت نماز شب

وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو رکعت نماز رات کے وسط میں میرے نزدیک دنیا اور جو چیزیں اس میں موجود ہیں اس سے بہتر ہے۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ تہجد کی نماز پڑھتے ہیں ان کا چہرہ دوسرے تمام لوگوں کی نسبت نیکوتر ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلوت میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ اپنے نور سے انہیں ڈھانپتا ہے خلاصہ اس باب میں بہت کافی روایات ہیں۔ آخر رات میں نہ اٹھنا مکروہ ہے۔ شیخ نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ کوئی اللہ کا بندہ نہیں ہے مگر

کو بجا لائے جب پہلی رات اس کی قبر کی ہوگی تو حق تعالیٰ اس نماز کا ثواب اس شخص کے لئے بہترین خوش صورت خندہ چہرہ فصیح زبان والی شکل میں بھیجے گا اور وہ اس شخص سے فرمائے گا کہ اے میرے حبیب تجھے یہ خوشخبری ہو کہ تونے ہر شدت وسختی سے نجات پالی ہے تو وہ شخص کہے گا کہ تو کون ہے کہ بخدا میں نے تجھ سے خوب صورت کوئی چہرہ نہیں دیکھا اور تیرے کلام سے کوئی شیریں تر کلام نہیں سنا اور تیری جیسی خوشبو نہیں سونگھی تو وہ جواب دے گا کہ میں اس نماز کا ثواب ہوں جو کہ تونے فلاں رات فلاں مہینے کی اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج رات تیرے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ تیرا حق ادا کروں اور تیرا مونس بنوں اور تجھ سے وحشت کو دور کروں اور جب صُور پھونکا جائے گا تو میں تیرے سر پر قیامت میں سایہ ڈالوں گا پس خوش حال ہو کہ تجھ سے ہرگز خیر معدوم نہ ہوگی اس عمل کی کیفیت یوں ہے کہ اس مہینے کی پہلی جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جب شب جمعہ میں داخل ہو تو اس کی مغرب اور عشا کی نماز کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد ایک دفعہ اور تین دفعہ سورہ انا انزلناہ اور بارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو ستر دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پڑھے پھر سجدہ میں چلا جائے اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سجدہ سے سر اٹھائے اور ستر دفعہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ میں چلا جائے اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی، جاننا چاہیئے کہ رجب کے مہینے میں امام رضا علیہ السّلام کی زیارت مستحب ہے اور اس کے ساتھ اسے اختصاص ہے جیسا کہ عمرہ بجا لانا اس مہینے میں فضیلت رکھتا ہے اور روایت میں ہے کہ وہ حج کی فضیلت کے قریب ہے اور منقول ہے کہ امام علی بن الحسین علیہ السلام رجب کے مہینے میں عمرہ بجا لا رہے تھے اور دن رات نماز بیں خانہ کعبہ میں ادا فرماتے تھے اور ہمیشہ وہاں سجدہ میں رہتے تھے اور آنحضرت سے وہاں سجدہ کی حالت میں یہ ذکر سنا گیا ہے کہ وہ فرماتے تھے

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ

دوسری قسم ان خاص اعمال میں ہے جو رجب کے دن اور راتوں کے لئے مخصوص ہیں،

(پہلی رات) بہت فضیلت والی رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے جب چاند کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

وہ ہر رات ایک دفعہ یا دو دفعہ یا چند دفعہ بیدار ہوتا ہے اگر تو وہ اس کے بعد اٹھ کھڑا ہوا تو اٹھ کھڑا ہوا ورنہ شیطان اپنے پاؤں کو پھیلا کے اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو شخص نماز شب کے لئے بیدار نہیں ہوتا جب وہ صبح اٹھتا ہے تو وہ سست و سنگین و مکدّر ہوتا ہے۔ شیخ برقی نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رات کے لئے ایک خاص شیطان ہے کہ جسے رہا کہتے ہیں، جب انسان رات کو بیدار ہوتا ہے اور نماز شب پڑھنے کے لئے اٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی اٹھنے کا وقت نہیں ہوا پھر جب دوسری دفعہ

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نیز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ آنحضرت جب رجب کا چاند دیکھتے تھے تو یہ پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ دوسرے غسل کرے حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص رجب کو پائے اور اس کی پہلی اور وسط اور آخر میں غسل کرے تو اپنے گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے جس دن باہر آیا تھا، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، چوتھے نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر ایک میں سورہ الحمد و سورہ توحید بجا لائے تاکہ خود اور اس کے اہل وعیال اور مال محفوظ ہو جائے اور قبر کے عذاب سے پناہ میں ہو جائے اور پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائے پانچویں عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الم نشرح ایک مرتبہ سورہ توحید تین مرتبہ اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الم نشرح اور سورہ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور جب نماز کا سلام دے تو تیس دفعہ لا الہ الا اللہ اور تیس دفعہ صلوات پڑھے تاکہ خداوند عالم اس کے گناہ اس دن کی طرح بخش دے کہ جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا چھٹے تیس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں الحمد و قل یا ایہا الکافرون ایک دفعہ اور سورہ توحید تین دفعہ پڑھے، ساتویں

پہلی رات کے عمل

اس عمل کو بجا لائے کہ جسے شیخ نے مصباح متہجد میں ذکر کیا ہے شیخ فرماتے ہیں کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور آنحضرتؑ نے اپنے والد ماجد اور دادا بزرگوار امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ امیر المومنینؑ کو بہت اچھا لگتا تھا کہ انسان سال میں چار راتوں کو عبادت کر کے جاگتا رہے وہ چار راتیں یہ ہیں ۔ رجب کی پہلی پندرہ شعبان عید فطر و عید قربان اور ابوجعفر ثانی امام محمد جوادؑ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رجب کی پہلی رات میں عشاء کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا ہر ایک آدمی کے لئے مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيُنْجِحَ لِيْ بِكَ طَلِبَتِيْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَنْجِحْ طَلِبَتِيْ پھر اپنی حاجت طلب کرے علی بن حدید رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رات کی نماز کے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں یہ پڑھتے تھے

بیدار ہونا ہے اور اٹھنا چاہتا ہے تو پھر وہی شیطان کہتا ہے کہ ابھی جلدی سے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا ۔ یونہی وہ شیطان انسان کو اٹھنے سے روکتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے اور جب صبح ہو جاتی ہے تو وہ شیطان اس کے کان میں پیشاب کر کے اپنی دم کو ناز کی وجہ سے اپنے ساتھ ملا کر اپنے اوپر اتراتا ہوا اس سے چل دیتا ہے ۔ ابن ابی الجمہور نے جناب رسولِ خدا سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم میں سے جو بھی رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھے تین گرہ لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کی جگہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ رات بہت لمبی ہے سوتا رہ پس جب کوئی انسان بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرنے

لَكَ الْمَحْمَدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِغَيْرِي فِي اِحْسَانٍ اِلَّا بِكَ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِيْ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَتِيْ مِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ وَاُولِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّلَا تَاْخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَّلَا عَلٰى غَفْلَةٍ وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِيْ حَسْرَةً وَّارْضَ عَنِّيْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيْعُ حِكْمَتُهُ وَاَعْطِنِي السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالْبُخُوْعَ وَالْقُنُوْعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوٰى وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ وَمَنْ اَحْبَبْتُ وَاَحَبَّنِيْ وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ابن اشیم نے کہا ہے کہ اس دعا کو تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد اور وتر سے پہلے پڑھے اور اس کے بعد تین رکعت وتر بجا لائے اور جب اس کا سلام دے تو اسی حالت میں بیٹھے یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهُ وَلَا يَخَافُ اٰمِنُهُ رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ فَذٰلِكَ ثِقَةٌ مِّنِّيْ بِكَرَمِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُوْ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَاِنَّكَ مُجِيْبٌ لِدَاعِيْكَ وَمِنْهُ قَرِيْبٌ وَّاَنَا تَآئِبٌ اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ اِلَيْكَ فِيْ تَوْفِيْرِ حَظِّيْ مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرَايَا يَا مُنْقِذِيْ مِنْ كُلِّ شَدِيْدَةٍ يَا مُجِيْرِيْ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُوْرَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى نَعْمَآئِكَ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ مَشْكُوْرٌ وَّلِكُلِّ خَيْرٍ مَذْخُوْرٌ واضح رہے کہ اس مہینے کی ہر رات کے لئے علمائے نے مخصوص نمازیں ذکر فرمائی ہیں لیکن ان کے یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں **پہلی کا دن** بہت پرفضیلت دن ہے اس کے لئے کئی ایک عمل ہیں پہلے اس دن روزہ رکھنا روایت میں آیا ہے کہ اسی دن حضرت نوح علیہ السّلام کشتی میں سوار ہوئے اور جو لوگ کشتی میں تھے انہیں اس دن کے روزہ رکھنے کا حکم دیا، اور جو شخص اس دن میں روزہ رکھے جہنم کی

فضیلت نماز تہجد

لگے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضوء کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ پاکیزہ نفس نشاط و خوشی کی حالت میں صبح میں داخل ہوگا وگرنہ سست و خبیث نفس کی حالت میں صبح کرے گا اور یہ روایت اہل سنّت کی کتابوں میں بھی مذکور ہے قطب راوندی نے امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تین چیز کا تین چیز سے طمع نہ کر، پیٹ بھر کے کھانے کے بعد رات کو بیدار ہونے کا تمام رات سوئے رہنے کے بعد چہرہ کے بانور ہونے کا فاسق کیساتھ دوستی کرنے کے بعد دنیا سے محفوظ رہنے کا ایضاً قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السّلام نے اپنی ماں کو ان کے مرنے کے

آگ ایک سال کے راستے کے فاصلہ کی مقدار میں اس سے دور ہو جائے گی، دوسرے غسل کرنا، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، شیخ نے بشیر دھان سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت رجب کی پہلی میں کرے خداوند عالم اسے ضرور بخش دے گا، چوتھے وہ طولانی دعا کہ جسے سیّد نے اقبال میں نقل فرمایا ہے پڑھے، پانچویں، نماز سلمان رضی اللہ عنہ پڑھے اور وہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر ایک رکعت میں الحمد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون تین دفعہ پڑھے ہر سلام دینے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس کے بعد پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پھر ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیرے اس مہینے کی پندرھویں کو بھی یہی نماز پڑھے لیکن اس دعا کے علی کل شیٔ قدیر کے بعد یہ پڑھے اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اس کے آخری دن بھی یہی نماز پڑھے لیکن علی کل شیٔ قدیر کے بعد یہ کہے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کے فوائد بہت ہیں ان سے غفلت نہ برتی جائے۔ یہ بھی واضح ہو کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی پہلی رجب میں ایک اور نماز بھی ہے اور وہ بھی دس رکعت ہے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ~~سورہ~~ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے اس نماز کی بھی بہت فضیلتیں ہیں کم از کم گناہوں کا بخشا جانا، قبر کے فتنے اور قیامت کے عذاب سے محفوظ رہنا، جذام اور برص اور ذات الجنب مرض کا اس کے پڑھنے والے سے دور ہو جانا، سیّد نے بھی چار رکعت نماز اس دن کے لئے نقل فرمائی ہے جو ان کی کتاب اقبال میں رجوع فرما سکتے ہیں ۵۷ھ اسی دن میں امام محمد باقر علیہ السلام کی ایک قول کے بناپر ولادت باسعادت ہوئی لیکن میرا مختار یہ ہے کہ آنحضرت کی ولادت تین صفر کو ہوئی، اس مہینے کی دوسری کو ایک قول کی بناپر امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ۲۱۲ھ ہوئی اور تیسری کو آنحضرت کی شہادت ۲۵۴ھ سرمن راٰی میں واقع ہوئی اس کی دسویں کو ابن عیاش کے بقول امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تیرھویں کی رات معلوم رہے کہ رجب اور شعبان اور رمضان کی تیرھویں کی رات میں دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے

کیفیت نماز شب

بعد آواز دی کہ اے میری ماں مجھ سے بات کر اور کیا تو دنیا میں لوٹ آنا چاہتی ہے تو انہوں نے جواب دیا، ہاں اس واسطے کہ بہت سرد راتوں میں نماز ادا کروں اور گرم دنوں میں روزہ رکھوں، میرے بیٹے یہ راستہ بہت خطرناک ہے نماز تہجد کی کیفیت جو آسان اور مختصر کہ جسے ہر آدمی بجا لائے انشاء اللہ وہ یوں ہے کہ جب نیند سے بیدار ہو تو خداوند عالم کے لئے سجدہ کرے، اس حالت میں یا جب سجدہ سے سر اٹھائے تو اس دعا کا پڑھنا بہتر ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ جب کھڑا ہو جائے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ

اور اس دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد ویٰسین وتبارک الملک پڑھے اور چودھویں کی رات میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی کیفیت سے پڑھے اور پندرہویں کی رات چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بھی اسی طریقے سے پڑھے، امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص ان تین مہینوں کی ان راتوں میں یوں عمل کرے تو اس نے ان تینوں مہینوں کی فضیلت کو پالیا ہے اور اس کے تمام گناہ سوائے شرک کے بخش دیئے جائیں گے، تیرہویں کا دن بیض کے دنوں کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد دو دن میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ ثواب وارد ہوا ہے، اگر کوئی شخص امّ داؤد والا عمل بجا لانا چاہے تو اسے تیرہویں کے دن روزہ رکھنا چاہیئے، اسی دن عام الفیل کے بعد تیسویں سال بنا بر مشہور حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولادت باسعادت کعبہ معظمہ میں واقع ہوئی، پندرہویں کی رات یہ رات بہت باشرافت ہے اور اس کے چند ایک عمل ہیں، پہلے غسل دوسرے ساری رات جاگنا تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چوتھے چھ رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھنا کہ جس کا ذکر تیرہویں کی رات میں ہو چکا ہے، پانچویں تیس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور ان کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اس نماز کو سیّد نے جناب رسول خدا صلعم سے کافی فضیلت کے ساتھ نقل فرمایا ہے، چھٹے بارہ رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور ان کی ہر رکعت میں ان سورتوں کو چار چار دفعہ پڑھے سورہ الحمد وقل ہو اللہ وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس وآیۃ الکرسی وانا انزلناہ اور ہر سلام کے بعد چار دفعہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اور اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، اس نماز کو اس طریقہ سے سیّد نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے لیکن شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ داؤد بن سرحان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رجب کی پندرہویں کی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور جب سلام دے تو اس کے بعد سورہ الحمد معوذتین سورہ اخلاص، آیۃ الکرسی کو چار چار دفعہ پڑھے اور اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کو چار دفعہ کہے اور پھر یہ پڑھے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ نیز ماہ کی ستائیسویں رات میں بھی یہی عمل کرے پندرھویں رجب کا دن بہت مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرنا ابن ابی نصر سے

کیفیت نماز شب

وَوَسِّعْ عَلَيَّ الْمَضْجَعَ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ جب سحر کے مرغ کی آواز سنے تو یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور جب آسمان کی طرف دیکھے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُوَارِيْ مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِكَ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ

منقول ہے کہ میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس مہینے میں کروں تو آنحضرت نے فرمایا کہ پندرھویں رجب اور پندرھویں شعبان میں تیسرے سلمان والی نماز جو پہلے میں گذر چکی ہے چوتھے چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھے اور سلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر یہ کہے اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ اَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُونَ وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ روایت میں ہے کہ جو غمزدہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسے اس غم واندوہ سے نجات عنایت فرمائے گا، پانچویں اُمِّ داؤد کا عمل اس دن کے بہترین اعمال سے ہے حاجت روائی مصیبت کے دور ہونے، ظالموں کے ظلم دفع ہونے کے لئے بہت موثر ہے اس کا طریقہ جیسا کہ شیخ نے مصباح میں بیان فرمایا ہے یوں ہے کہ جو شخص اُمِّ داؤد کا عمل کرنا چاہتا ہے اسے تیرہویں، چودھویں، پندرہویں کو روزہ رکھنا چاہیئے اور پندرہویں کے زوال کے قریب غسل کرے اور جب زوال ہو جائے تو نماز ظہر اور عصر کو با خضوع وخشوع بجا لائے ایسی تنہائی جگہ پر ہو کہ جہاں کوئی اسے مشغول نہ کر سکے اور کوئی شخص اسے بات نہ کرے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو منہ قبلہ کی طرف کرکے سو دفعہ سورہ الحمد اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے بعد سورہ انعام، بنی اسرائیل وکہف ولقمان ویسین وصٰفّٰت وحٰم سجدہ، حٰمعسق وحٰم دخان وفتح وواقعہ وملک ون واذا السماء انشقت اور اس کے بعد باقی سب قرآن کو پڑھے اور جب ان سے فارغ ہو جائے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے یہ دعا پڑھے۔ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ الْخَبِيرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ

کیفیت نماز شب

الْعُيُونُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پھر سورہ آل عمران کی یہ پانچ آیتیں پڑھے اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِيمَانِ اَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ
وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ
الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰی وَلَكَ مَا لَا يُرٰی
وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰی وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی
وَلَكَ مَا تَرْضٰی بِهٖ مِنَ الثَّنَاۤءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰی وَحْيِكَ
وَالْقَوِيِّ عَلٰی اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ
الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَی السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ
الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ
وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ
كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ
الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی هَابِيْلَ وَ
شَيْثٍ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَّهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ
وَلُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَّاَيُّوْبَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخِضْرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوْنُسَ وَاِلْيَاسَ
وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّآءَ وَشَعْيَا وَيَحْيٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاِرْمِيَا
وَحَيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيْسٰی وَشَمْعُوْنَ وَجَرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ
وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی
الْاَوْصِيَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ

پھر جب عبادت کی طرف متوجہ ہونا چاہے تو پہلے پائخانہ وغیرہ سے فارغ ہوئے اور اس کے بعد مسواک کرے اور اس کے بعد وضو کامل طریقہ پر بجا لائے اور خوشبو لگا کر تہجد کی نماز کے لئے کھڑا ہو جائے۔ نماز تہجد کا اول وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے لیکن جتنا صبح صادق کے قریب بجا لائے افضل ہے اور اگر تہجد کی نماز سے چار رکعت پڑھ چکا ہو اور صبح صادق ہو جائے تو باقی نماز کو اس کے بعد صرف سورہ

وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهُ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ
الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ
وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ
شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ
يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ
يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ
يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا
قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ
يَا وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا
نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ
يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ
يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِيْ يَا مُتَعَالِيْ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ
يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ
يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا خَفِيْرُ يَا مُعِيْنُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيْمُ يَا مُسَهِّلُ
يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيْتُ يَا مُحْيِيْ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا
خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيْدُ يَا غِيَاثُ يَا عَآئِدُ يَا قَابِضُ
يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَاٰى وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰى
يَا مَنْ اِلَيْهِ التَّدْبِيْرُ وَلَهُ الْمَقَادِيْرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ
يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ

کیفیت نماز شب

الحمد کے بغیر کسی دوسری سورہ کے پڑھے، پس جب تہجد کی نماز شروع کرنا چاہے تو اس کی آٹھ رکعت نماز کو دو دو رکعت بجالائے اور اس میں جو سورہ پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے کہ مجموع ان دو رکعت میں ساٹھ دفعہ سورہ توحید ہو جائے گی کیوں کہ جو یوں کرے گا تو نماز ختم کرنے کے بعد اس کے اور اس کے خداوند عالم کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا یا پہلی رکعت کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد قل یا ایہا الکفرون پڑھے اور باقی چھ رکعت میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور صرف سورہ

یا ناشر الاموات یا جامع الشتات یا رازق من یشآء بغیر حساب ویا فاعل ما یشآء کیف یشآء ویا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم یا حیاً حین لا حی یا حی یا محیی الموتی یا حی لا الٰه الا انت بدیع السموات والارض یا الٰهی وسیدی صل علی محمد وآل محمد وارحم محمداً وآل محمد وبارک علی محمد وآل محمد کما صلیت وبارکت ورحمت علی ابراهیم وآل ابراهیم انک حمید مجید وارحم ذلی وفاقتی وفقری وانفرادی ووحدتی وخضوعی بین یدیک واعتمادی علیک وتضرعی الیک ادعوک دعآء الخاضع الذلیل الخاشع الخائف المشفق البائس المهین الحقیر الجائع الفقیر العائذ المستجیر المقر بذنبه المستغفر منه المستکین لربه دعآء من اسلمته ثقته ورفضته احبته وعظمت فجیعته دعاء حرق حزین ضعیف مهین بائس مستکین بک مستجیر اللهم واسئلک بانک ملیک وانک ما تشآء من امر یکون وانک علی ما تشآء قدیر واسئلک بحرمة هذا الشهر الحرام والبیت الحرام والبلد الحرام والرکن والمقام والمشاعر العظام وبحق نبیک محمد علیه وآله السلام یا من وهب لآدم شیثاً ولابراهیم اسمٰعیل واسحٰق ویا من رد یوسف علی یعقوب ویا من کشف بعد البلآء ضر ایوب یا راد موسی علی امه وزائد الخضر فی علمه ویا من وهب لداؤد سلیمان ولزکریا یحیی ولمریم عیسی یا حافظ بنت شعیب ویا کافل ولد ام موسی اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تغفر لی ذنوبی کلها وتجیرنی من عذابک وتوجب لی رضوانک وامانک واحسانک وغفرانک وجنانک واسئلک ان تفک عنی کل حلقة بینی وبین من یؤذینی وتفتح لی کل باب وتلین لی کل صعب وتسهل لی کل عسیر وتخرس عنی کل ناطق بشر وتکف عنی کل باغ وتکبت لی کل عدو لی وحاسد وتمنع منی کل ظالم وتکفینی کل عائق یحول بینی وبین حاجتی ویحاول ان یفرق بینی وبین طاعتک ویثبطنی عن عبادتک یا من الجم الجن المتمردین وقهر عتاة الشیاطین واذل رقاب المتجبرین ورد کید المتسلطین عن المستضعفین اسئلک بقدرتک علی ما تشآء وتسهیلک لما تشآء کیف تشآء

کیفیت نمازِ شب

قل ہو اللہ بھی سورہ الحمد کے بعد کافی ہے بلکہ صرف سورہ الحمد پر اکتفا کر لینا بھی جائز ہے جیسا کہ قنوت واجب نمازوں میں سنت ہے اسی طرح تہجد کی نماز میں بھی سنت ہے اور اس میں صرف سبحان اللہ کہہ دینا بھی کافی ہے یا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا یہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ ؛

روایت میں ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جب رات میں محراب عبادت پر کھڑے ہوتے تھے تو اس میں یہ پڑھا کرتے تھے، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَنِیْ سَوِیًّا یہ صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا ہے جب انسان تہجد

اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِیْ فِیْمَا تَشَآءُ پھر زمین پر سجدہ کر اور اپنے دونوں رخساروں کو مٹی پر رکھ کر یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ اور کوشش کر آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ مکھی کے پر کے برابر بھی کیوں نہ ہو کیونکہ یہ قبولیت کی علامت ہے پچیسویں کا دن ۱۸۳ھ میں اسی دن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت پچپن۵۵ سال کی عمر میں بغداد شہر میں واقع ہوئی اور یہ وہ دن ہے کہ جس میں آلِ محمد اور ان کے شیعوں کا غم و اندوہ تازہ ہو جاتا ہے

ستائیسویں کی رات :- بعثت کی رات ہے اور بہت متبرک رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں، پہلے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ امام محمد جواد علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب میں ایک رات ہے کہ جو ہر اس چیز سے بہتر ہے کہ جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں۲۷ رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے اور اس رات میں ہمارے شیعوں میں سے عمل کرنے والے کے لئے ساٹھ سال کے عمل کا ثواب واجب ہے، آنحضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس رات کے کون سے عمل ہیں تو آپ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر تھوڑا سا سو لینے کے بعد آدھی رات سے پہلے اٹھو اور بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کر ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد چھوٹی سورتوں میں سے کوئی ایک سورت پڑھے اور انہیں چھوٹی سورتوں کو جو سورہ محمد سے شروع ہو کر آخر قرآن تک ہیں مفصل بھی کہا جاتا اور جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو سلام دے چکنے کے بعد سات دفعہ سورہ حمد اور سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب النّاس اور سات دفعہ سورہ قل اعوذ بربّ الفلق اور سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد اور سات دفعہ سورہ قل یاایہا الکافرون اور سات دفعہ سورہ اِنّا انزلناہ اور سات دفعہ آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر ان کے بعد یہ دعا پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ پھر جو دعا چاہے مانگے اس رات غسل کرنا مستحب ہے نیمہ ماہ کی نماز جو پڑھی جاتی ہے اس کا ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے اسے آج کی رات بجا لائے دوسرے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کی زیارت

کیفیت نماز تہجد

کی آٹھ رکعت نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر بجا لائے ان تین رکعت نماز سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے تاکہ وہ اس شخص کی طرح ہو جائے کہ جس نے ایک قرآن ختم کیا ہے کیونکہ ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو قرآن کے تہائی کے پڑھنے کے برابر ہے یا نماز شفع کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد قل اعوذ برب النّاس اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور جب نماز شفع سے فارغ ہو جائے تو اس دعا کا اس کے بعد پڑھنا مستحب ہے اِلٰھِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اور یہ وہ دعا ہے کہ جو شعبان

کرے کیونکہ آنحضرت کی زیارت آج کی رات کے بہترین اعمال میں سے ہے ، آنحضرت کی آج کی رات میں تین زیارتیں ہیں کہ جن کی طرف باب زیارت میں اشارہ آئے گا (انشاء اللہ) سمجھ لو کہ ابو عبداللہ محمد بن بطوطہ جو علماء اہل سنت میں سے ہیں اور چھ سو سال پہلے گذر چکے ہیں انہوں نے اپنے سفر نامہ میں (جو رحلہ ابن بطوطہ کے نام سے مشہور ہے) مکہ معظمہ سے نجف اشرف کے وارد ہونے کے باب میں ہمارے مولا کی قبر مبارک اور روضہ مطہر کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ قبر مبارک نجف اشرف میں ہے کہ جس میں تمام رافضی یعنی شیعہ رہتے ہیں اور آنحضرت کی قبر مبارک سے کافی کرامات ظاہر ہوئی ہیں ان کرامات میں سے ایک یہ ہے کہ ستائیسویں رجب کی رات میں کہ جسے وہاں کے رہنے والے لیلۃ المحیا یعنی بیدار رہنے کی رات کہتے ہیں اطراف عراقین اور خراسان اور روم اور دیگر ایرانی شہروں سے لنگڑوں لولہوں، مفلوج لوگوں کو لے آتے ہیں جو تقریباً اس رات تیس چالیس ہو جاتے ہیں اور انہیں عشا کے بعد حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالبؑ کی ضریح مقدس لے آتے ہیں اور پھر کافی لوگ ان کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں اور انتظار میں رہتے ہیں کہ کب وہ اس مرض سے ٹھیک ہو کر وہاں سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور وہ جماعت جو ان کے اردگرد ہیں بعض نماز میں اور بعض اللہ کے ذکر میں اور بعض قرآن کی تلاوت اور بعض صرف انہیں کو دیکھنے میں مشغول رہتے ہیں اور جب رات آدھی یا دو تہائی گذر جاتی ہے تو اس وقت یہ تمام مریض جو چلنے سے عاجز تھے بالکل صحیح و تندرست ہو کر یہ پڑھتے ہوئے وہاں سے چل دیتے ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ اور یہ قصہ ایک بہت مشہور واقع ہے اور لوگوں کے درمیان مستفیض ہے میں خود تو اس رات وہاں کبھی نہیں گیا لیکن میں نے بہت قابل اعتماد آدمیوں سے کہ جن پر مجھے بھروسہ ہے سنا ہے اور یہ تو میں نے خود دیکھا ہے کہ نجف اشرف میں مہمان خانہ کے قریب جو دینی مدرسہ ہے اس میں تین آدمی لولے جو چلنے پر قادر نہ تھے ان میں سے ایک روم کا دوسرا اصفہان کا تیسرا خراسان کا بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ تم کیوں ٹھیک نہ ہوئے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ستائیسویں کی رات نہیں پہنچ سکے لہٰذا یہاں پر اگلے سال کی ستائیسویں رجب کی رات کے لئے رہ گئے ہیں تاکہ شفا حاصل کر کے یہاں سے جائیں، ستائیسویں رجب کی رات کی زیارت کے لئے لوگ باہر کے شہروں سے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور وہاں پر دس دن تک ایک بہت بڑا بازار لگا رہتا ہے مؤلف و مترجم عرض کرتے ہیں کہ خبردار کہ ان کرامات میں شک کرنے پائے کیونکہ معجزات اور کرامات ائمہ علیہم السلام کے مشاہد مقدسہ سے عالم ظہور میں آئے ہیں وہ شمار سے باہر ہیں اور ان کا ثابت ہونا متواتر ہے شوال ۱۳۴۳ھ میں آٹھویں امام

کی پندرہویں رات کے اعمال میں مفاتیح الجنان میں ذکر کی گئی ہے۔ جب شفع کی دو رکعت سے فارغ ہو جائے تو وتر کی ایک رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے یا سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تین دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور تین دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس کے بعد ہاتھوں کو قنوت کے لئے اٹھا کر جو دعا چاہے اس میں پڑھے شیخ طوسی نے فرمایا ہے کہ اس حالت میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں وہ شمار سے باہر ہیں لیکن کوئی خاص دعا نہیں کہ جس کے علاوہ کوئی اور دعا نہ پڑھی جا سکے مستحب ہے کہ قنوت کی حالت میں انسان خدا کے خوف اور اس کے عتاب سے

اور گناہ گاروں کے شفیع امام رضا علیہ السّلام کے حرم مبارک میں ایسی تین عورتوں نے شفا حاصل کی جو لولے پن اور فلج میں مبتلا تھیں اور جن کے علاج سے ڈاکٹر اور حکیم عاجز ہو چکے تھے آنحضور کی قبر مبارک سے معجزات اور کرامات کا ثابت ہونا اتنا واضح ہو چکا ہے جیسے سورج کا آسمان پر ہونا مثلاً نجف اشرف کے دروازہ کا عربوں کے سامنے کھل جانا یہ واقعہ اور اس کے علاوہ دوسرے واقعات اگر ہمارا مقصد اختصار نہ ہوتا تو یہاں پر ان کو نقل کیا جاتا شیخ حر عاملی نے اپنے اُرجُوزَہ میں بہت ہی اچھا فرمایا

وَمَابَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ   فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ

وَكَشِفَا الْعَمٰى وَالْمَرْضٰى بِهٖ   اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فِيْ اَعْتَابِهٖ

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا کہ مبعث کی رات یہ دعا بھی پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَعْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى وَاَنْ نَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَاْ بِاٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ

کیفیت نماز شب، روئے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے اور مستحب ہے کہ چالیس آدمیوں کو اس حالت میں یاد کرے کیوں کہ جو شخص چالیس مومن بھائیوں کے لئے دعا مانگے اس کی دعا قبول ہوگی انشاء اللہ اور دوسری بھی جو دعا چاہے اس حالت میں مانگے شیخ صدوق علیہ الرحمۃ نے فقیہ میں فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وتر میں یہ پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاُوْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا
رَجَبٌ الْمُکَرَّمُ الَّذِیْ اَکْرَمْتَنَا بِہٖ اَوَّلُ اَشْھُرِ الْحُرُمِ اَکْرَمْتَنَا بِہٖ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ فَلَکَ
الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ فَاَسْئَلُکَ بِہٖ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ
خَلَقْتَہٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّکَ فَلَا یَخْرُجُ مِنْکَ اِلٰی غَیْرِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ
وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِیْنَ فِیْہِ بِطَاعَتِکَ وَالْاٰمِلِیْنَ فِیْہِ لِشَفَاعَتِکَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ
وَاجْعَلْ مَقِیْلَنَا عِنْدَکَ خَیْرَ مَقِیْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِیْلٍ وَّمُلْکٍ جَزِیْلٍ فَاِنَّکَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰھُمَّ
اقْلِبْنَا مُفْلِحِیْنَ مُنْجِحِیْنَ غَیْرَ مَغْضُوْبٍ عَلَیْنَا وَلَا ضَآلِّیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِکَ وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِکَ السَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ دَعَاکَ الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُکَ وَسَئَلَکَ السَّآئِلُوْنَ وَسَئَلْتُکَ
وَطَلَبَ اِلَیْکَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الثِّقَۃُ وَالرَّجَآءُ وَاِلَیْکَ مُنْتَھَی الرَّغْبَۃِ فِی الدُّعَآءِ
اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلِ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالنَّصِیْحَۃَ فِیْ صَدْرِیْ وَذِکْرَکَ
بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَرِزْقًا وَّاسِعًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ
وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَرَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر سجدہ میں جائے
اور سو دفعہ یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِمَعْرِفَتِہٖ وَخَصَّنَا بِوِلَایَتِہٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِہٖ شُکْرًا
شُکْرًا پھر سجدہ سے سر اٹھا کر یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ عَلَیْکَ بِمَسْئَلَتِیْ
وَتَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّھِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَھُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَھُمْ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ فِیْ زُمْرَتِھِمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس دعا کو سید نے مبعث کے دن کے
لئے بھی ذکر فرمایا ہے ستائیسویں کا دن یہ دن عیدوں میں سے ایک بڑی عید کا دن ہے اور یہ وہ
دن ہے کہ جس میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ رسالت کے لئے مبعوث ہوئے اور اس دن حضرت جبرائیل
پیغمبری کے اظہار کرنے کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر لے کر نازل ہوئے اس دن میں چند عمل ہیں پہلے غسل کرنا
دوسرے روزہ رکھنا یہ دن سارے سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص
امتیاز رکھتا ہے اس دن روزہ رکھنا ستر سال کے روزے رکھنے کے برابر ہے تیسرے بہت صلوات پڑھنا

کیفیت نماز شب
یَا رَحِیْمُ اور ستر دفعہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ پڑھنا بھی لائق اور سزا
وار ہے بہتر یہ ہے کہ ہاتھ
کو بلند کرے اور دائیں ہاتھ
سے استغفار کو شمار کرتا
رہے۔ روایت ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وتر
کی نماز میں ستر دفعہ استغفار
کرتے تھے اور سات دفعہ
یہ کہتے تھے ھٰذَا مَقَامُ
الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ
یہ بھی روایت ہے کہ امام
زین العابدین علیہ السلام
سحر کے وقت وتر کی نماز
میں تین سو دفعہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ
کہتے تھے اس کے بعد یہ کہے
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ
وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
قنوت کو طول دینا بہتر ہے
اور جب قنوت سے فارغ
ہو تو پھر رکوع چلا جائے
اور جب رکوع سے سر اٹھائے
تو یہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ

چوتھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمؤمنین علیہما السلام کی زیارت کرنا، پانچویں شیخ نے مصباح میں ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جس زمانے میں امام جواد علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ نے نیمہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھا اور آپ کے تمام خادموں نے بھی روزہ رکھا اور آپ نے ہمیں امر کیا کہ بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے اس دن پڑھیں کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھیں اور جب نماز سے فارغ ہوں تو سورہ الحمد کو چار دفعہ اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل اعوذ برب الفلق کو چار چار دفعہ اور اس دعا کو چار دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پھر اس کو چار دفعہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پھر اس کو چار دفعہ پڑھیں لَا اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا چھٹے یہ بھی شیخ نے جناب ابو القاسم حسین بن روح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اس دن بارہ رکعت نماز دو دو کرکے ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ جو تیرے لئے آسان ہو پڑھے اور جب دو رکعت پر سلام دے چکے تو ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ اور جب تمام نماز اور دعا سے فارغ ہوجائے تو ان میں سے ہر سورہ کو سات سات دفعہ پڑھے سورہ الحمد و سورہ قل ہو اللہ و سورہ قل اعوذ برب الناس و سورہ قل اعوذ برب الفلق و سورہ قل یا ایہا الکافرون و سورہ انا انزلناہ و آیۃ الکرسی پھر ان کے بعد سات دفعہ یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس کے بعد سات دفعہ یہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پھر اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے ساتویں اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ہے کہ اس دن یہ دعا پڑھنا مستحب ہے يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ وَاَعْيَتِ الْحِيْلَةُ

کیفیت نماز شب

نے تہذیب میں موسیٰ کاظم علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور وہ یہ ہے هٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُهٗ نِعْمَةٌ مِّنْكَ وَشُكْرُهٗ ضَعِيْفٌ وَّذَنْبُهٗ عَظِيْمٌ وَّلَيْسَ لِذٰلِكَ اِلَّا رِفْقُكَ وَرَحْمَتُكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ طَالَ هُجُوْعِيْ وَقَلَّ قِيَامِيْ وَهٰذَا السَّحَرُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ اِسْتِغْفَارَ مَنْ لَّا يَجِدُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا پھر سجدہ بجا لائے اور نماز کو تمام کرے سلام کے بعد حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھے اور پھر کہے اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ پھر تین دفعہ

وَالْمَذْهَبُ وَدَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَّمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَّاَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَّالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلصَّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَّاَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَيْدِی الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يَّخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِیْ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهٗ اَمَلَهٗ اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ اَوْ مَلْهُوْفٌ مَّكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهٗ اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْ مُعَافًی اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ اَوْ فَقِيْرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَّعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَضَيْتَ حَوَآئِجِیْ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِیْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ عَلٰی مَنْ فِيْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا وَّاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مؤلف عرض کرتا ہے کہ یہ وہ دعا ہے کہ جسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے جب کہ آپ کو بغداد لے جائے جا رہے تھے پڑھا تھا اور آپ کو بغداد کی طرف ستائیس رجب کو لے گئے تھے یہ دعا رجب کے خاص خزانہ شدہ دعاؤں میں سے ہے آٹھویں سید نے اقبال میں فرمایا کہ اس دعا کو آج کے دن پڑھے

یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ پھر کہے يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِیُّ يَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِیْ مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَّاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَّخَيْرَهَا لِیْ عَاقِبَةً فَاِنَّهٗ لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهٗ اس کے بعد دعا حزین کا پڑھنا بہتر ہے اس کے بعد سجدہ میں جائے اور اس میں پانچ دفعہ یہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد اٹھ بیٹھے اور آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے بعد پھر سجدہ میں جائے اور یہی سابقہ ذکر پانچ مرتبہ اس میں پڑھے پھر اٹھ کھڑا ہو اور دو رکعت نافلہ صبح بجا لائے نافلہ کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْفِعْلِ الْاَعْظَمِ اللّٰہُ عَاءِ یہ وہ دعا ہے کہ جو کفعمی کی روایت کی بنا پر آج کی رات کے اعمال میں گذر چکی ہے، اس مہینے کا آخری دن اس دن غسل کرنا وارد ہوا ہے اس دن میں روزہ رکھنا گذرے ہوئے اور آنے والے گناہوں سے بخشش کا سبب ہوتا ہے حضرت سلمان کی نماز جو اسی مہینے کی پہلی میں گذری آج کے دن بھی پڑھے

دوسری فصل شعبان کے مہینے کے اعمال اور فضائل میں ہے

جان لے کہ شعبان کا مہینہ بہت باشرافت ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب ہے آنحضرت اس مہینے میں روزہ رکھتے تھے اور ماہ مبارک کے ساتھ روزوں کو ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے جو شخص اس میں ایک دن روزہ رکھے گا بہشت اس پر واجب ہو جائے گی امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شعبان کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع کر کے فرماتے تھے کہ اے میرے اصحاب جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے، یہ شعبان کا مہینہ ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے پس تم بھی اپنے پیغمبر کی محبت میں اور خدا سے تقرب حاصل کرنے کے لئے اس مہینے میں روزے رکھو مجھے اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنے والد ماجد امام حسین علیہ السلام سے سنا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد حضرت امیر المومنینؑ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کے مہینے میں اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے لئے اور پیغمبر اسلام کی محبت میں روزہ رکھے تو خدا بھی اسے دوست رکھتا ہے کہ اپنے نزدیک کرے اور قیامت کے دن اس پر اپنی مہربانیاں کرے اور بہشت کو اس کے لئے واجب کر دے شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اپنے ہم نشینوں اور دوستوں کو شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کیا کر، میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو کوئی خاص فضیلت اس کی آپ کے نزدیک ہے تو آپ نے فرمایا۔ ہاں جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ شعبان کا چاند دیکھتے تھے تو منادی کو امر فرماتے تھے کہ مدینہ میں جا کر ندا کرے کہ اے مدینہ کے رہنے والو میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے پیغام لے کر آیا ہوں کہ آپ فرماتے ہیں اے لوگو۔ خبردار رہو کہ شعبان کا

نماز صبح کے نوافل پڑھے اور جب سلام سے چکے تو دائیں پہلو لحد میں میت کی طرح قبلہ رخ لیٹ جائے اور اپنے دائیں طرف کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے اِسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰہِ الْمَتِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر تین دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ پھر آل عمران کی پانچ آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے پڑھے پھر اٹھ کھڑا ہو اور حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح بجا لائے۔ کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور صبح کی نماز کے درمیان سو دفعہ محمد و آل محمد

مہینہ میرا مہینہ ہے پس خدا اس پر رحمت فرمائے جو میری مدد اس مہینے کی وجہ سے کرتا ہے یعنی جو اس میں روزہ رکھتا ہے اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ اس منادی کے بعد مجھ سے شعبان کا کوئی روزہ کبھی نہیں چھوٹا اور نہ ہی آئندہ جب تک زندہ ہوں چھوٹنے پائے گا انشاء اللہ اور فرماتے تھے کہ ان دو ماہ یعنی شعبان اور رمضان کا روزہ گناہوں سے توبہ اور اللہ سے مغفرت کا سبب ہے، اسماعیل بن عبد الخالق نے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں تھا کہ وہاں شعبان کا ذکر ہوا تو آپ نے شعبان کے فضائل مذکورہ بیان فرمائے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص قتل حرام کا مرتکب ہو جائے اور پھر شعبان میں روزہ رکھے تو اسے بھی شعبان میں روزہ فائدہ دے گا (اور اگر توبہ کرے) تو بخشا جائے گا، معلوم ہو کہ اس مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ ایک اعمال مشترکہ اور دوسرے اعمال مختصہ اعمال مشترکہ یعنی جو سارے مہینے میں مساوی ہیں چند ایک ہیں، پہلے ہر روز ستر دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ دوسرے ہر روز ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ بعض روایات میں الرحمن الرحیم سے پہلے لفظ الحیّ القیّوم موجود ہے لیکن جس پر بھی عمل کیا جائے وہ ٹھیک ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مہینے میں سب دعاؤں اور اذکار سے بہتر استغفار کرنا ہے جو شخص اس مہینے کے دن ستر دفعہ استغفار کرے گویا اس نے باقی مہینوں میں ستر ہزار دفعہ استغفار کیا ہے تیسرے اس مہینہ میں صدقہ دے اگرچہ کھجور کے آدھے دانے کی مقدار بھی کیوں نہ ہو تاکہ خداوند عالم اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنجناب سے رجب کے مہینے میں روزہ رکھنے کی فضیلت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم لوگ شعبان میں روزہ رکھنے سے کیوں غافل ہو۔ راوی نے عرض کی اے فرزند رسول شعبان کے مہینے میں ایک دن کے روزہ رکھنے کا کیا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم بہشت اس کا ثواب ہے۔ راوی نے عرض کیا، اے فرزند رسول اس مہینے میں سب سے بہتر عمل کونسا ہے تو آپ نے فرمایا صدقہ دینا اور استغفار کرنا کیونکہ جو شخص شعبان میں صدقہ دے تو خداوند عالم اس صدقہ کی تربیت اس طرح سے کرے گا کہ جیسے تم لوگ اونٹ کے بچے کی تربیت کرتے ہو یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اُحد کے پہاڑ جتنا ہو کر اپنے مالک کے پاس جائے گا، چوتھے اس پورے مہینے میں ہزار دفعہ یہ کہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّاۤ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نماز صبح کے نوافل

پر صلوات بھیجے تو خداوند عالم اس کے چہرہ کو آگ کی حرارت سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اسی حالت میں سو دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تو خداوند عالم اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور جو شخص اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو خداوند اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور اگر اسی کو چالیس دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ تہجد کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد صحیفہ کاملہ کی بتیسویں دعا پڑھی جائے کہ جس کا اول یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ پھر سجدہ شکر بجالائے مناسب یہی ہے کہ سجدہ شکر میں اپنے مومن بھائیوں کے لئے دعا

کیونکہ اس کا بہت کافی ثواب ہے من جملہ ان سے یہ ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت جتنا ثواب لکھا جائے گا، پانچویں اس مہینے کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور پھر سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے تاکہ خداوند عالم اس کی ہر حاجت دینوی اور اخروی کو پورا کرے۔ اس دن روزہ رکھنا بھی بافضیلت ہے۔ روایت میں ہے کہ شعبان کے ہر جمعرات میں آسمان کو مزین کیا جاتا ہے پس ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ خدایا جس نے اس دن روزہ رکھا ہے اسے بخش دے اور اس کی دعا کو قبول فرما۔ نبوی خبر میں ہے کہ جو شخص شعبان کے مہینے کے پیر اور جمعرات میں روزہ رکھے تو خداوند عالم اس کی بیس دینوی حاجتیں اور بیس آخروی حاجتیں پوری کرے گا۔ چھٹے اس مہینہ میں صلوات زیادہ پڑھیں، ساتویں شعبان کی پندرہویں رات اور شعبان کے ہر روز زوال کے وقت یہ صلوات جو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہیں پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُشَفَّعًا وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ

صبح اور شام کے اذکار کرے اور سجدہ شکر میں اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ والی دعا جو سجدہ شکر کے بیان میں گذر چکی ہے پڑھے مولف اور مترجم اپنے مومن بھائیوں سے قوی امید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے اس حالت میں دعا کریں کیونکہ ہم دعا کے بہت محتاج ہیں خداوند عالم سب کو توفیق دینے والا ہے پانچویں فصل صبح اور شام کے اذکار وادعیہ میں جان لے کہ خدا تجھے توفیق دے کہ ان دو وقتوں کی محافظت اور اہتمام میں بہت کافی روایات اور آیات وارد ہوئی ہیں اسی لئے ان دو وقتوں کی دعائیں اور ذکر بہت کافی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین سے نقل کئے گئے ہیں ہم اس کتاب میں ان میں سے چند ایک کا ذکر تبرکاً کرتے

لِیْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ آٹھویں اس مناجات کو پڑھے
جو ابن خالویہ سے مروی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ حضرت امیرالمومنینؑ اور دوسرے ائمہ طاہرینؑ اس
مناجات کو شعبان کے ہر دن پڑھا کرتے تھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ
دُعَآئِیْ اِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَائِیْ اِذَا نَادَيْتُكَ وَاَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ
وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُسْتَكِيْنًا لَكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ
وَتَخْبُرُ حَاجَتِیْ وَتَعْرِفُ ضَمِيْرِیْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِئَ بِهٖ
مِنْ مَنْطِقِیْ وَاَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِیْ وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِیْ وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيْرُكَ عَلَیَّ يَا سَيِّدِیْ فِيْمَا يَكُوْنُ
مِنِّیْ اِلٰى اٰخِرِ عُمْرِیْ مِنْ سَرِيْرَتِیْ وَعَلَانِيَتِیْ وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِیْ وَنَقْصِیْ وَنَفْعِیْ وَضَرِّیْ اِلٰهِیْ
اِنْ حَرَمْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ يَرْزُقُنِیْ وَاِنْ خَذَلْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ يَنْصُرُنِیْ اِلٰهِیْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ
عَلَیَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ اِلٰهِیْ كَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِیْ عَلَيْكَ
فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَتَغَمَّدْتَنِیْ بِعَفْوِكَ اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ
قَدْ دَنَا اَجَلِیْ وَلَمْ يُدْنِنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَيْكَ وَسِيْلَتِیْ اِلٰهِیْ قَدْ
جُرْتُ عَلٰى نَفْسِیْ فِی النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَيْلُ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَهَا اِلٰهِیْ لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَیَّ اَيَّامَ حَيٰوتِیْ فَلَا
تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّیْ فِیْ مَمَاتِیْ اِلٰهِیْ كَيْفَ اٰيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِیْ اِلَّا الْجَمِيْلَ
فِیْ حَيٰوتِیْ اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰى مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ اِلٰهِیْ
قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی الدُّنْيَا وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰى سَتْرِهَا عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰى اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ
مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ اِلٰهِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ
اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ يَوْمَ تَقْضِیْ فِيْهِ بَيْنَ عِبَادِكَ اِلٰهِیْ اِعْتِذَارِیْ اِلَيْكَ اِعْتِذَارُ
مَنْ لَّمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ يَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ الْمُسِيْئُوْنَ اِلٰهِیْ لَا تَرُدَّ
حَاجَتِیْ وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِیْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ وَاَمَلِیْ اِلٰهِیْ لَوْ اَرَدْتَ هَوَانِیْ لَمْ تَهْدِنِیْ وَلَوْ اَرَدْتَ
فَضِيْحَتِیْ لَمْ تُعَافِنِیْ اِلٰهِیْ مَا اَظُنُّكَ تَرُدُّنِیْ فِیْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَيْتُ عُمُرِیْ فِیْ طَلَبِهَا مِنْكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ

صبح اور شام کے اذکار ہیں پہلے ابن بابویہ نے معتبر سند سے حضرت امیرالمؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ قل ہو اللہ اور سورہ انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی ہر ایک کو گیارہ دفعہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھے تو خداوند عالم اس کے مال سے ہر اس چیز کو دور کردے گا جس کا اسے ڈر ہو اور آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قل ہو اللہ اور سورہ انا انزلناہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھے تو اس دن اسے کوئی گناہ نہیں پہنچے گا اگرچہ شیطان جتنی بھی کوشش کرتا رہے۔ دوسرے کلینی ابن بابویہ، شیخ طوسیؒ وغیرہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر فرض اور واجب ہے کہ سورج کے نکلنے سے پہلے

الحمد ابدًا ابدًا دائمًا سرمدًا یزید ولا یبید کما تحب وترضی الٰھی ان اخذتنی بجرمی
اخذتک بعفوک وان اخذتنی بذنوبی اخذتک بمغفرتک وان ادخلتنی النار اعلمت
اھلھا انی احبک الٰھی ان کان صغر فی جنب طاعتک عملی فقد کبر فی جنب رجائک
املی الٰھی کیف انقلب من عندک بالخیبۃ محرومًا وقد کان حسن ظنی بجودک ان
تقلبنی بالنجاۃ مرحومًا الٰھی وقد افنیت عمری فی شرۃ السھو عنک وابلیت شبابی فی سکرۃ
التباعد منک الٰھی فلم استیقظ ایام اغتراری بک ورکونی الی سبیل سخطک الٰھی وانا
عبدک وابن عبدک قائم بین یدیک متوسل بکرمک الیک الٰھی انا عبد اتنصل الیک
مما کنت اواجھک بہ من قلۃ استحیائی من نظرک واطلب العفو منک اذ العفو نعت لکرمک
الٰھی لم یکن لی حول فانتقل بہ عن معصیتک الا فی وقت ایقظتنی لمحبتک وکما اردت
ان اکون کنت فشکرتک بادخالی فی کرمک ولتطھیر قلبی من اوساخ الغفلۃ عنک
الٰھی انظر الی نظر من نادیتہ فاجابک واستعملتہ بمعونتک فاطاعک یا قریبًا لا یبعد عن
المغتر بہ ویا جوادًا لا یبخل عمن رجا ثوابہ الٰھی ھب لی قلبًا یدنیہ منک شوقہ ولسانًا یرفع
الیک صدقہ ونظرًا یقربہ منک حقہ الٰھی ان من تعرف بک غیر مجھول ومن لاذ بک
غیر مخذول ومن اقبلت علیہ غیر مملوک الٰھی ان من انتھج بک لمستنیر وان من اعتصم
بک لمستجیر وقد لذت بک یا الٰھی فلا تخیب ظنی من رحمتک ولا تحجبنی عن رافتک الٰھی
اقمنی فی اھل ولایتک مقام من رجا الزیادۃ من محبتک الٰھی والھمنی ولھًا بذکرک
الی ذکرک وھمتی فی روح نجاح اسمائک ومحل قدسک الٰھی بک علیک الا الحقتنی بمحل
اھل طاعتک والمثوی الصالح من مرضاتک فانی لا اقدر لنفسی دفعًا ولا املک لھا نفعًا
الٰھی انا عبدک الضعیف المذنب ومملوکک المنیب فلا تجعلنی ممن صرفت عنہ وجھک
وحجبہ سھوہ عن عفوک الٰھی ھب لی کمال الانقطاع الیک وانر ابصار قلوبنا بضیاء
نظرھا الیک حتی تخرق ابصار القلوب حجب النور فتصل الی معدن العظمۃ وتصیر ارواحنا
معلقۃ بعز قدسک الٰھی واجعلنی ممن نادیتہ فاجابک ولاحظتہ فصعق لجلالک

صبح و شام کے اذکار و دعائیں
اور غروب ہونے سے
پہلے اس دعا کو پڑھا کرے
لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ
الخیر وھو علی کل شیء
قدیر بعض روایات میں
اس دعا کے فقرے یوں
آئے ہیں یحیی ویمیت
ویمیت ویحیی چند ایک
روایات میں یہ نہیں ہے
وھو حی لا یموت بیدہ
الخیر لیکن چند ایک دوسری
روایات میں یہ موجود ہے
بظاہر جو بھی پڑھے وہ ٹھیک
ہے لیکن سب کو پڑھ لینا
اچھا ہے بعض روایات
میں ہے کہ اگر یہ دعا اس
وقت میں فوت ہو جائے
تو اس کی قضا کرنا لازم ہے
بعض روایات میں ہے کہ
یہ دعا اس دن کے گناہوں
کا کفارہ ہے، تیسرے
ابن بابویہ نے بہت معتبر

فَنَاجَيْتُهُ سِرًّا اَوْ عَمِلَ لَكَ جَهْرًا اِلٰهِيْ لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّيْ قُنُوْطَ الْاَيَاسِ وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِيْ
مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِيْ لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّيْ بِحُسْنِ تَوَكُّلِيْ
عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنْ حَطَّتْنِي الذُّنُوْبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِيْنُ اِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ
اِلٰهِيْ اِنْ اَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِيْ الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ اٰلَائِكَ
اِلٰهِيْ اِنْ دَعَانِيْ اِلَى النَّارِ عَظِيْمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِيْ اِلَى الْجَنَّةِ جَزِيْلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِيْ فَلَكَ اَسْئَلُ
وَاِلَيْكَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُدِيْمُ ذِكْرَكَ
وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ وَلَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ وَلَا يَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ اِلٰهِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ
فَاَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا وَّمِنْكَ خَائِفًا مُرَاقِبًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِهٖ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا یہ ایک بہت جلیل القدر مناجات ائمہ علیہم السلام کی ہے اور یہ بہت عمدہ مطالب اور مضامین کی حامل ہے جب تیرا دل حاضر ہو اس کا پڑھنا بہت مناسب ہے

شعبان کے مختص اعمال

پہلی کی رات میں کافی نمازیں اقبال میں ذکر کی ہیں انمیں سے بارہ رکعت نماز ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے

پہلی کا دن: اس دن کے روزہ رکھنے کی کافی فضیلت ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص پہلی شعبان کا روزہ رکھے بہشت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے سیّد ابن طاؤس نے شعبان کے پہلے تین دن کے روزہ رکھنے اور ان کی راتوں میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ گیارہ مرتبہ ہے پڑھنے کا بہت کافی ثواب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے، معلوم رہے کہ تفسیر منسوب امام حسن عسکری میں ایک خبر شعبان اور اسکی پہلی فضیلت میں بہت پر فوائد موجود ہے اور ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری نے (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) اس خبر کا ترجمہ اپنی کتاب کلمہ طیّبہ کے آخر میں فرمایا ہے چونکہ وہ خبر بہت طولانی ہے لہٰذا ہم اس کا خلاصہ یہاں پیش کرتے ہیں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ایک دن ایک گروہ سے جو مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے گذر ہوا اور وہ قضا و قدر کی بحث میں اس قدر مشغول تھے کہ ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں اور آپس میں سخت قسم کا مباحثہ کر رہے تھے آنحضرت انکے پاس ٹھہرے اور انہیں سلام کیا۔ ان لوگوں نے آنحضرت کے سلام کا جواب دیا اور تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے

صبح و شام کی دعائیں، سند سے امام زین العابدین اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر شام کو سو دفعہ اللہ اکبر پڑھے تو گویا اس نے سو غلام آزاد کئے۔ ایک دوسری صحیح حدیث میں امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورج کے نکلنے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے سو دفعہ اللہ اکبر پڑھے تو خداوند عالم اس کے لئے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا اور جو شخص دس دفعہ سبحان اللہ وبحمدہٖ پڑھے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور جو اس سے زیادہ پڑھے اس کے لئے زیادہ لکھے گا، چوتھے ابن بابویہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی

اور انہوں نے آنحضرت سے ان کے پاس بیٹھنے کی خواہش کی تو آپ نے بے اعتنائی کرتے ہوئے ان سے فرمایا کہ اے گروہ اس چیز کے متعلق بحث و مباحثہ نہ کیا کرو جو تمہیں نفع نہ دے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خداوند عالم کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ جنہیں خوف خدا نے ساکت رہنے پر مجبور کیا ہوا ہے بغیر اس کے کہ وہ گونگے یا عاجز ہوں بلکہ جب بھی وہ خداوند عالم کی عظمت کا تصوّر کرتے ہیں تو ان کی زبانیں اللہ کی عزت اور عظمت و جلال کی وجہ سے گونگی ہو جاتی ہیں اور ان کے دل ماند پڑ جاتے ہیں اور ان کی عقلیں مبہوت و پریشان ہو جاتی ہیں اور جب اپنی اس حالت سے افاقہ میں آتے ہیں تو وہ اپنے پاکیزہ کردار سے اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے نفسوں کو اس حالت میں بھی ظلم کرنے والا اور خطا کار سمجھے ہوئے ہوتے ہیں حالانکہ وہ لوگ افراط و تفریط سے بہت دور ہوتے ہیں لیکن پھر بھی وہ اللہ کے لئے معمولی کردار پر راضی نہیں ہوتے اور اپنے کثیر عمل کو بھی اللہ کے لئے زیادہ نہیں سمجھتے اور ہمیشہ اللہ کے لئے عمل کرنے میں مشغول رہتے ہیں، وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب بھی تو انہیں عبادت میں کھڑے ہوئے دیکھے گا تو وہ خوف رکھنے والے مضطرب و ہراسان نظر آئیں گے پس تم جو تازہ وارد ہوئے ہو کہاں ہو ان لوگوں کی نسبت جو ایسے تھے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو سب لوگوں سے زیادہ عقل مند ہے وہ ان کے ساکت رہنے والے کے برابر ہے اور جو سب لوگوں سے زیادہ جاہل و نادان ہے وہ ان کے سب سے زیادہ بات کرنے والے کے برابر ہے اے تازہ وارد ہونے والو، آج شعبان کی پہلی ہے، خداوند عالم نے اس مہینے کا نام شعبان اس لئے رکھا ہے کہ اس مہینہ عالم میں تمام خیرات منتشر کی جاتی ہے، خداوند عالم نے اس مہینہ میں اپنی نیکیوں کے دروازہ کھول رکھے ہیں اور اللہ نے بہت سستی قیمت اور معمولی کاموں کے ذریعے اپنے قصور اور نیکیوں کو ظاہر کر رکھا ہے پس تمہیں انہیں خرید کر لینا چاہیئے اور جب شیطان ملعون نے اپنے شر کے اقسام اور بلاؤں کو تمہارے سامنے ظاہر کیا تو تم نے ہمیشہ گمراہی و سرکشی میں کوشش کی اور شیاطین کے شرور کی طرف متوجہ ہوئے اور ان نیکیوں سے جن کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہوئے ہیں روگردانی کی یہ پہلی شعبان کی ہے اس کی خیرات کے شعبوں سے ہے نماز، روزہ، زکوٰۃ امر بالمعروف نہی عن المنکر والدین اور اقرباء اور ہمسایوں سے نیکی کرنا، اصلاح کرانا، فقراء اور مساکین کے لئے صدقہ دینا ہے اور تم ایسی چیزوں کی مصیبت میں اپنے آپ کو ڈالے ہوئے ہو جو تم سے متعلق نہیں یعنی قضا و قدر اور ذات اللہ کے جس کے متعلق بحث کرنا ہر آدمی کے لئے جائز نہیں کیونکہ ذات الٰہی کے کنہ کے متعلق بحث سے سوائے گمراہی کے کچھ اور حاصل نہیں ہوتا پڑے ہوئے ہو خبردار ہو جاؤ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں چند ایک مکان ہیں کہ جن کا اندر باہر سے اور باہر اندر سے ظاہر ہے اس میں میری امت کا وہ شخص آئے گا جو اچھی بات کرے اور لوگوں کو کھانا کھلائے گا اور جسے بھی ملے اسے سلام کرے اور رات کو اس وقت نماز پڑھے جب کہ لوگ سو رہتے ہیں پھر آپ نے فرمایا کہ اچھی بات یہ ہے کہ ہر صبح و شام دس دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ محاسن برقی میں صحیح سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس سے گذرے جو باغ لگا رہا تھا، آپ اس کے پاس ٹھہر گئے اور فرمایا کہ میں

کہ اگر تم کو پتہ ہوتا ان چیزوں کا کہ جو تمہارے پروردگار نے اطاعت کرنے والے بندوں کے لئے مہیا کر رکھی ہیں البتہ تم ایسی بحثوں میں نہ پڑے رہتے کہ جس میں تم آج کے دن دکھائی دے رہے ہو اور تم مشغول ہوتے ان چیزوں میں کہ جن کا تمہیں آج کے دن حکم ہوا ہے انہوں نے عرض کی یا امیر المومنین علیہ السلام وہ کونسی چیزیں ہیں کہ جن کو آج کے دن میں اطاعت کرنے والوں کے لئے خداوند عالم نے مہیا کر رکھا ہے تو آپ نے اس لشکر کا قصہ ان کے سامنے نقل فرمایا کہ جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے بھیجا تھا اور ان کے دشمنوں نے تاریک رات میں جبکہ مسلمانوں کا لشکر رات کو سوئے ہوئے تھا شبخون ڈالا تھا اور ان میں سے سوائے زید بن حارث و عبداللہ بن رواحہ وقتادہ بن نعمان وقیس بن عاصم منقری کے کوئی بھی نہیں جاگ رہا تھا لیکن یہ حضرات ایک ایک گوشہ میں نماز و قرآن میں مشغول تھے اور بیدار رہتے دشمنوں نے مسلمانوں پر تیر پھینکنے شروع کر دیئے اور چونکہ وہ رات کی تاریکی کی وجہ مسلمانوں کے لشکر کو نہیں دیکھ رہے تھے تاکہ وہ ان کی کثرت سے ڈرنے قریب تھا کہ مسلمانوں پر ٹوٹ کر انہیں ہلاک کر دیں اچانک ان چند حضرات کے مبارک چہروں سے ایک ایسی روشنی بلند ہوئی جو تمام مسلمانوں کے لشکر پر پھیل گئی جس کی وجہ سے مسلمانوں میں قوت وشجاعت آگئی مسلمان تلوار نکال کر دشمنوں پر حملہ آور ہوئے اور انہیں اسیر کر لیا اور جب واپس لوٹے تو انہوں نے اس واقعہ کی کیفیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے بھائیوں میں شعبان کے پہلی میں عبادت کرنے کی وجہ سے تھا اس کے بعد آنحضرت نے شعبان کے اعمال ایک ایک کر کے بیان فرمائے یہاں تک کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جب شعبان کی پہلی ہوتی ہے تو شیطین اپنے لشکر کو اطراف واقاف عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے کہ تم اللہ کے بندوں کو آج کے دن اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرو اور خداوند عالم آج کے دن ملائکہ کو اطراف عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو آج کے دن اچھی طرح سے حفاظت میں رکھو اور ان کو نیکی کی طرف ارشاد کرو سب میرے بندے تمہاری وجہ سے نیک بخت ہو جائیں گے سوائے ان کے جو سرکش اور متمرد ہوں اور وہ شیطین کے گروہ سے ہوں گے اور یہ حقیقت ہے کہ جب پہلی شعبان کی ہوتی ہے تو خداوند عالم جنت کے دروازوں کو کھل جانے کا حکم دیتا ہے اور وہ کھل جاتے ہیں اور طوبےٰ کے درخت کو امر کرتا ہے اور وہ اس دنیا کے نزدیک اپنی شاخوں کو کر دیتا ہے اس وقت اللہ کی طرف

صبح وشام کی دعائیں

تجھے ایسا باغ بتلاؤں جو تیرے اس باغ سے زیادہ پائیدار ہے، اور جس کا میوہ پاکیزہ اور جلدی ہوتا ہے اس نے عرض کی ہاں، اے خدا کے رسول تو آپ فرمایا کہ ہر صبح اور شام یہ پڑھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کیونکہ ہر تسبیح کے عوض تیرے لئے جنت میں مختلف قسم کے میوہ اور درخت لگائے جائیں گے اور یہی چیزیں باقیات صالحات میں سے ہیں کہ جسے خدا نے قرآن میں فرمایا کہ وہ دنیا کے مال کی نسبت پائیدار اور پاکیزہ تر ہیں۔ پانچویں۔ ابن بابویہ نے معتبر سند سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے نزدیک اور شام کے

سے منادی ندا کرتا ہے کہ اے اللہ کے بندو! یہ طوبی درخت کی شاخیں ہیں ان سے لپٹ جاؤ تمہیں جنت کی طرف بلند کریں گی اور یہ زقوم درخت کی شاخیں ہیں ان سے ڈرتے رہو کہیں تمہیں دوزخ کی طرف نہ لے جائیں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو شخص آج کے دن کسی نیکی اور اچھائی کو اپنا لے تو وہ طوبی کے درخت کی شاخوں سے لٹک گیا اور وہ اسے جنت کی طرف لے جائیں گی اور جو شخص آج کے دن کسی برائی پر عمل پیرا ہو گا تو وہ زقوم درخت کے شاخوں میں سے کسی سے لپٹا ہوا ہے اور وہ اسے آگ کی طرف کھینچ لے جائیں گی پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی گویا طوبے کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اسی طرح جو شخص میاں اور بیوی یا باپ بیٹے یا اقربا یا ہمسائے کے میاں بیوی یا کسی اجنبی میاں بیوی میں صلح کرادے تو وہ بھی گویا طوبی کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اس شخص کی پریشانی میں تخفیف دے یا کم کردے کہ جس سے کچھ طلب گار ہے تو وہ بھی طوبے کی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی ایسے پرانے قرض کو دیکھ لے کہ جس کا طلب گار اس سے ناامید ہو چکا تھا اور یہ اس کا ایسا قرض ادا کر دے تو وہ بھی طوبے کے درخت سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی یتیم کا کفیل ہو جائے تو وہ بھی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو سفیہہ و نادان سے محفوظ رکھے تو وہ بھی اسکی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص قرآن اور اسکے کچھ حصہ کو پڑھے تو وہ بھی اسکی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اللہ کی یاد میں رہے اور اس کی نعمتوں کو شمار کرکے شکر بجا لائے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مریض کی بیمار پرسی کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کے ساتھ نیکی و احسان کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج کے دن اسے خوش کردے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص جنازہ کی تشییع کرے وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کسی مصیبت کے مارے کو تسلی دے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اسی طرح جو شخص بھی آج کے دن کوئی خیر کام انجام دے لے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا پھر اس وقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا ہے کہ جو شخص شر کی کسی قسم اور گناہ کو آج کے دن بجا لائے تو وہ زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اس کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائے گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز

بعد تک اس ایت کو تین مرتبہ پڑھے تو اس رات میں کوئی اچھائی اس سے فوت نہ ہوگی اور تمام شر و برائیاں اس سے دور ہوں گی اور یہی ثواب اس کے لئے ہوگا جو اسے صبح کے وقت بھی پڑھے۔ وہ ایت یہ ہے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ چھٹے برقی نے محاسن میں موثق سند سے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تو وہ شخص شیطان سے بھی نہیں ڈرے گا۔ اور نہ بادشاہ سے اور نہ برص اور نہ

میں کوتاہی کرکے اسے ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جس شخص کے پاس کوئی ایسا فقیر ضعیف و ناتواں آئے کہ جس کی بدحالی کو یہ جانتا ہے اور وہ اس کی اس حالت کے بدلنے پر بغیر اپنا ضرر کئے قادر ہے اور کوئی دوسرا آدمی اس کی اس کے بدلہ اس پریشان حال کی مدد کرنے والا نہ ہو اور وہ اس کو اس حالت پر چھوڑ دے اور وہ وہیں ہلاک و ضائع ہو جائے اور یہ اس کا ہاتھ نہ پکڑے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص سے کوئی بدکار انسان عذر خواہی کرے اور یہ اسے اس کی برائی جتنی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے اور اس کی برائی جتنی مقدار پر اکتفاء نہ کرے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بہن سے یا کسی رشتہ دار یا کسی ہمسایہ یا دو دوستوں میں تفرقہ ڈالے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی تنگ دست پر کہ جس کی اس حالت کو جانتا ہے سختی کرے اور اس کے مصائب پر اس غصّہ کا اضافہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص پر کسی کا قرضہ ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور کوشش کرکے اس کے قرضہ کو باطل کر دے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی یتیم کو تکلیف دے اور اس پر ظلم کرے اور اس کے مال کو تباہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خود برباد کرے اور لوگوں کو اس پر برانگیختہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اس طرح گانا گائے کہ اس کے گانے سے لوگ گناہوں میں پڑیں تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص جنگ میں اپنے برے کاموں اور دوسرے ظلم کے اقسام کو بیٹھ کر ذکر کرکے ان پر فخر کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے مریض ہمسایہ کی بیمار پرسی اس کو کمتر سمجھتے ہوئے نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص کا ہمسایہ مر جائے اور وہ اسے خوار و ذلیل سمجھتے ہوئے اس کی تشیع نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص مصیبت زدہ سے روگردانی کرے اور اس پر محض ذلیل و خوار سمجھتے ہوئے ظلم کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک کا عاق ہو جائے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا، اور جو شخص اپنے ماں باپ کا آج سے پہلے عاق ہوا اور وہ انہیں آج کے دن باوجود قادر ہونے کے خوش نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اسی طرح جو شخص بھی ان کے علاوہ اور کوئی برائی کا کام کرے تو بھی اس کی شاخوں سے لپٹا، مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ جو طوبیٰ کے درخت کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہوں گے وہ انہیں بلند کرکے جنّت میں پہنچائیں گی۔ اس کے بعد

صبح و شام کی دعائیں، جذام سے آنحضرت نے فرمایا کہ میں خود اسے سو دفعہ پڑھتا ہوں، صبح اور شام کی تعقیبات میں سات دفعہ پڑھنا گذر چکا ہے، ساتویں معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند دن حاضر نہیں ہوا تو حضور نے اس شخص سے اس کے غائب رہنے کا سبب پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ تنگ دستی و بیماری کی وجہ سے آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے ایسی دعا بتلاؤں کہ جس کے پڑھنے سے فقر و بیماری تجھ سے دور ہو جائے اس نے عرض کی ہاں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی نگاہ مبارک تھوڑی دیر کے لئے آسمان کی طرف بلند کی اور ہنس کر خوش ہوئے اور پھر اپنی نگاہ کو زمین پر ڈالا اور آپ کا چہرہ مبارک ترش ہوا اور اپنے اصحاب کی طرف نگاہ کر کے فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے محمد کو پیغمبر بنایا میں نے درخت طوبےٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنّت کی طرف بلند کرتے دیکھا جو اس کی ایک شاخ یا کئی ایک شاخوں سے اپنی اطاعت کے لحاظ سے چمٹے ہوئے تھے اور میں نے زید بن حارثہ کو اس کی کئی ایک شاخوں سے پلٹے ہوئے دیکھا ہے اور وہ شاخیں اسے جنت کے اعلےٰ علیین کی طرف بلند کر رہی ہیں میں اسی وجہ سے ہنس پڑا اور خوش ہوا، پھر میں نے جب زمین کی طرف نگاہ ڈالی تو قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ میں نے زقّوم کے درخت کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کی طرف جا رہی ہیں اور ان لوگوں کو جو اس کی ایک شاخ سے یا کئی ایک شاخوں سے اپنی نافرمانی اور برے کاموں کی وجہ سے چمٹے ہوئے کی نیچے کی طرف جہنم کی طرف جا رہی ہیں اور میں بعض منافقین کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کئی ایک شاخوں سے چمٹے ہوئے تھے اور وہ انہیں جہنم کے آخری طبقہ کی طرف لے جا رہی ہیں اسی وجہ سے مجھ پر آثار کبیدگی ظاہر ہوئے۔ **تیسری شعبان کا دن** یہ مبارک دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف فرمان صادر ہوا کہ جمعرات تین شعبان کو جناب امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے پس تم اس دن روزہ رکھو اور یہ دعا بھی اس دن پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِيْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَلَمَّا يَطَاْ لَابَتَيْهَا قَتِيْلِ الْعَبْرَةِ وَسَيِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِيْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِيَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ بَعْدَ قَآئِمِهِمْ وَغَيْبَتِهٖ حَتّٰى يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَيَثْاَرُوا الثَّارَ وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِيْٓءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ يَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَآئِهٖ وَاَهْلِ

صبح و شام کی دعائیں
تو آپ نے فرمایا کہ ہر صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
آٹھویں بہت کافی معتبر روایات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلوع اور غروب سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
بعض روایات میں یوں ہے وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اور بعض روایات میں اس طرح ہے اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اَصْفِيَاءِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی عاشورہ کے دن والی دعا پڑھو جو آنحضرت کی آخری دعا ہے جو عاشورہ کو آپ نے جب کہ آپ کے دشمن زیادہ ہو چکے تھے پڑھی تھی اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِی الْمَكَانِ عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِيْدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ عَرِيْضُ الْكِبْرِيَاۤءِ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاۤءُ قَرِيْبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَاۤءِ قَرِيْبٌ اِذَا دُعِيْتَ مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُوْرٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ اَدْعُوْكَ مُحْتَاجًا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيْرًا وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَاۤئِفًا وَاَبْكِيْ اِلَيْكَ مَكْرُوْبًا وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ غَرُّوْنَا وَخَدَعُوْنَا وَخَذَلُوْنَا وَغَدَرُوْا بِنَا وَقَتَلُوْنَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوُلْدُ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهٗ عَلٰی وَحْيِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابن عیاش نے کہا کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان بزو فری سے سنا کہ وہ کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السّلام اس دعا کو آج کے دن پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ تیسری شعبان کی دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اور فرماتے تھے کہ امام حسین علیہ السّلام کی ولادت تیسری کے دن ہوئی۔ تیرھویں کی رات بیض کی راتوں میں سے پہلی رات ہے اور اس رات اور دو راتیں بعد والی جو بیض کی ہیں ان میں نماز بجا لانے کی کیفیت رجب کے مہینے میں صفحہ نمبر ۱۳۲ پر گذر چکی ہے۔

پندرھویں شعبان کی رات:۔ یہ بہت مبارک رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السّلام سے پندرھویں شعبان کی رات کی فضیلت کا سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ شب قدر کے بعد سب راتوں سے افضل ہے اس رات میں خداوند عالم اپنا فضل اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہے اور اپنے کرم و احسان سے ان کو بخش دیتا ہے پس تمہیں اس رات میں اللہ کے تقرب کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اپنی ذات اقدس کی قسم کھائی ہے کہ کسی ہاتھ کو اپنی درگاہ سے جبتک وہ معصیت کا سوال نہ کرے خالی نہ لوٹائیگا اور یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اسے ہمارے لئے اس طرح قرار دیا ہے جیسا کہ شب قدر کو جناب رسول خدا

صبح و شام کی دعائیں
الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَحْضُرُوْنِ آخر تک نیز فلاح السائل میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہیں ہر صبح و شام تین دفعہ اس دعا کے پڑھنے سے کیا مانع ہے اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاۤءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ
دسویں شیخ طوسی اور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرار دے رکھا ہے پس تمہیں اللہ سے دعا اور اس کی تعریف و توصیف کی کوشش کرنی چاہیئے الی آخرہ اس رات کے برکات میں سے ایک یہ ہے کہ اس رات کی سحری کے وقت سلطان العصر امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی ۲۵۵ھ سر من رای میں ولادت باسعادت ہوئی کہ جس نے اس رات کی شرافت میں اور اضافہ کر دیا۔ اس رات کے کئی ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا اور اس رات میں غسل کرنا گناہوں میں تخفیف کا موجب ہوتا ہے، دوسرے اس رات میں نماز اور دعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام یوں ہی بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جبکہ دل مردہ ہونگے، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جو اس رات کے سب اعمال سے افضل ہے اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح طیبہ مصافحہ کریں تو اسے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس رات میں کرنی چاہیئے، کم از کم آپ کی زیارت یہ بھی ہے کہ کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کرے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کرکے آپ کی زیارت ان الفاظ میں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہر ایک شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپ کی یہ زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا، ہم آج رات کی جو خاص زیارت ہے اسے زیارات کے باب میں نقل کریں گے، چوتھے اس دعا کو پڑھنا کہ جسے شیخ اور سید نے نقل فرمایا ہے اور یہ دعا امام زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت کے قائم مقام ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَاءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ

صبح و شام کی دعائیں

سید بن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ پڑھے تو خداوند عالم ایک فرشتہ کو چاندی کا بیلچہ ہاتھ میں دے کر جنت کی طرف کہ جس کی زمین مشک سے ہے روانہ کرے گا تاکہ وہ اس شخص کے لئے وہاں [illegible] درخت بوئے اور [illegible] گرد دیوار بنا کر اس پر دروازہ لگائے اور اس پر لکھ دے کہ یہ باغ فلاں بن فلاں کا ہے۔ سید نے ایک دوسری معتبر روایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی کہ جو شخص اس تسبیح کو بغیر عجب و ریا پڑھے تو خداوند عالم اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا اور ہزار نیکیاں اور ہزار شفاعت اس کے لئے لکھے گا اور ہزار درجات اس کے

وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ پانچویں اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے شیخ نے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے امام جعفر صادق علیہ السّلام نے یہ دعا پندرہویں شعبان کی رات میں پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائی۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْبَدِیْءُ الْبَدِیْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْکَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّكَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَاۤءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْقَائِلِیْنَ النَّاطِقِیْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَاِیَّاكَ قَصَدْتُ وَابْنَ نَبِیِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹے اس دعا کو پڑھے کہ جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ پندرہویں شعبان کی رات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَهُوْنُ عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یہ دعائے کامل ہے کہ جس کا پڑھنا دوسرے وقتوں میں بھی غنیمت ہے اور عوالی اللئالی سے منقول ہے کہ اسے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہمیشہ پڑھتے تھے، ساتویں ہر دن کی صلوات کو کہ جسے زوال کے وقت پڑھتا تھا پڑھے آٹھویں دعاء کمیل کو پڑھے کہ یہ اسی رات وارد ہوئی ہے اور دعاء کمیل پہلے گذر چکی ہے، نویں ان تسبیحات کو سو دفعہ پڑھے تاکہ خداوند عالم گذرے ہوئے گناہ بخش دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دسویں شیخ نے ابو یحییٰ سے مصباح میں پندرہویں شعبان کی رات کے لئے ایک خبر نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے مولا امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کی

صبح و شام کی دعائیں۔ بلند کرے گا اور اس کے لئے اس تسبیح کی برکت سے ایک مرغ پیدا کرے گا جو قیامت تک یہی تسبیح کرتا رہے گا اور اس کا ثواب اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ گیارہویں قطب راوندی نے حضرت امیر المومنین ؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کرے اور اللہ کی چار نعمتوں کو یاد نہ کرے تو مجھے ڈر ہے کہ خدا وہ نعمتیں اس سے چھین لے اور وہ نعمتیں یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عَمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدَیْهِ وَلَمْ یَجْعَلْ رِزْقِیْ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ

کہ آج رات سب سے بہتر دعا کونسی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب عشاء کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایُّھا الکٰفرُون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور جب سلام دے چکے تو سُبحَانَ اللّٰہِ تنتیس 33 مرتبہ الحمدُ للّٰہ تنتیس مرتبہ اللّٰہُ اکبرُ چونتیس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے یَامَنْ اِلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُھِمَّاتِ وَاِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَھْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَامَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْھَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَارَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْہِ فَرَحِمْتَہٗ وَسَمِعْتَ دُعَائَہٗ فَاَجَبْتَہٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَہٗ فَاَقَلْتَہٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِیْئَتِہٖ وَعَظِیْمِ جَرِیْرَتِہٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَلَجَأْتُ اِلَیْکَ فِیْ سَتْرِ عُیُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ فَجُدْ عَلَیَّ بِکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاحْطُطْ خَطَایَایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ بِسَابِغِ کَرَامَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْھَا مِنْ اَوْلِیَائِکَ الَّذِیْنَ اجْتَبَیْتَھُمْ لِطَاعَتِکَ وَاخْتَرْتَھُمْ لِعِبَادَتِکَ وَجَعَلْتَھُمْ خَالِصَتَکَ وَصِفْوَتَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّہٗ وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّہٗ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ وَحَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ وَیُزْلِفُنِیْ عِنْدَکَ سَیِّدِیْ اِلَیْکَ یَلْجَأُ الْھَارِبُ وَمِنْکَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیْلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ وَاَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِکَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ جَزِیْلِ قِسَمِکَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ لِاَھْلِ طَاعَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّۃٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِکَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَکُنْ مِنْ اَھْلِ ذٰلِکَ فَاَنْتَ اَھْلُ الْکَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّہٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِکَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِیْ لَکَ وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ بِکَرَمِکَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَاخْصُصْنِیْ مِنْ کَرَمِکَ بِجَزِیْلِ قِسَمِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاکَ وَاَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَائِکَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِکَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ

صبح و شام کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَعُیُوْبِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ الْخَلَائِقِ النَّاسِ

یعنی حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے اپنے آپ کو مجھے پہچنوایا اور مجھے دل کا اندھا نہیں بنایا۔ حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی امت سے قرار دیا۔ حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے میری روزی اپنے ہاتھ میں رکھی اور لوگوں کے ہاتھ میں میرا رزق نہیں دیا۔ حمد اور شکر ہے اس ذات کی کہ جس نے میرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور لوگوں کے درمیان مجھے رسوا و ذلیل نہیں کیا۔ تاریخ بلد الامین میں سلمان فارسی نے روایت کی ہے کہ جو شخص بھی صبح کرے اگر وہ تین مرتبہ یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا

وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جا کر یَا رَبُّ بیس مرتبہ یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سات دفعہ مَاشَاءَ اللّٰهُ دس مرتبہ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ اس کے بعد صلوات پڑھے اور خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کر قسم ہے خدا کی کہ اگر اس عمل کے سبب سے بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجت طلب کرے تو خداوند عالم کی ذات اپنے فضل کثیر و کرم عمیم سے تیری حاجت کو پورا کر دے گی۔ گیارہویں، شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ و کفعمی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو آج رات پڑھے اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيِّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اور یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے، بارہویں تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ اور سید نے نقل کیا ہے، تیرہویں ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہیں ــــ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخ نے حماد بن عیسٰی سے اور انہوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات حضرت عائشہ رض کے پاس تھے جونہی آدھی رات ہوئی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اپنے بستر سے عبادت کے لئے اٹھ کر چلے گئے جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ان کے بستر سے اٹھ کر چلے گئے ہیں تو ان کے دل میں وہ غیرت داخل ہوئی جو عورتوں کو عارض ہوتی ہے

طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور کر دے گا ان میں سے کم ترین اس کے غم و اندوہ کا دور کر دینا ہو گا۔ تیرہویں شیخ کلینی نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تو صبح کرے تو یہ پڑھے۔ اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا عَلٰى دِينِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ عَلِيٍّ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ الْاَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْاَوْصِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَرْغَبُ اِلَى اللّٰهِ فِيمَا رَغِبُوا اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ چودہویں شیخ کلینی نے امام محمد باقر علیہ

اور انہوں نے گمان کیا کہ آنحضرتؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہ وہاں سے اٹھ کر آنحضرت کے پیچھے اپنی چادر لپیٹ کر آنحضرت کے ڈھونڈنے کے لئے دوسری بیویوں کے ایک ایک کے حجرہ میں گئیں وہ اسی حالت میں کہ آنحضرت کو ڈھونڈ رہی تھیں تو اچانک ان کی نگاہ پڑی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر مثل کپڑے کے پٹے ہوئے سجدہ میں پڑے ہیں تو وہ آنحضرتؐ کے نزدیک ہوئیں تو انہوں نے سنا کہ آنحضرت سجدہ میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَ خَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُهٗ عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْلِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں چلے گئے تو پھر حضرت عائشہ نے سنا کہ یہ پڑھ رہے تھے اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا نَقِیًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا پھر آنحضرت نے اپنے دونوں مونہہ کی طرفوں کو مٹی پر رکھا اور یہ پڑھا عَفَّرْتُ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ وَحُقَّ لِیْ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ بس جونہی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں سے اٹھنے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ جلدی سے فوراً اپنے بستر پر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے پہلے آکر لیٹ گئیں جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر آکر لیٹے تو حضرت عائشہ نے سنا کہ آپ بلند سانس لے رہے تھے تو انہوں نے آنحضرت سے سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ آج پندرہویں شعبان کی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے اور جس میں اجل لکھی جاتی ہے اور جس میں ان لوگوں کا نام لکھا جاتا ہے جو حج کو جائیں گے اور تحقیق خداوند عالم آج رات اپنے بندوں میں سے قبیلہ کلب کے بکریوں کے بالوں کی مقدار سے زیادہ کو بخشتا ہے اور خداوند عالم اپنے ملائکہ کو آج رات مکہ معظمہ کی طرف روانہ فرماتا ہے۔ چودھویں آج رات نماز جعفر طیار علیہ الرحمۃ کو بجا لائیے کیونکہ جناب شیخ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے، پندرہویں آج رات کی نمازوں کو جو بہت زیادہ ہیں بجا لائے ان میں سے ایک وہ نماز کہ جسے ابویحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے بلکہ ان دو بزرگواروں سے تیس اور آدمیوں نے کہ جو قابل اعتماد ہیں نے بھی روایت

صبح وشام کی دعائیں

السلام سے اس دعا کے صبح کے بعد طلوع سے پہلے پڑھنے کی بہت کافی فضیلت نقل کی ہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ كَثِیْرًا لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

پندرہویں بلد الامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے اسے شام تک کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی اور جو اسے شام کو پڑھے اسے صبح تک کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سولہویں کلینی اور ابن بابویہ وغیرہ نے معتبر اور موثق سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے

کی ہے پس ان دونوں بزرگواروں نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو چار رکعت نماز بجالائیے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد و قل ہو اللہ احد سو دفعہ پڑھے اور جب اس سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تَجْھَدْ بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ یہ بھی واضح رہے کہ آج کی رات میں سو رکعت کہ جس کی ہر ایک رکعت میں ایک دفعہ سورہ الحمد اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے جانے کی بہت کافی فضیلت وارد ہوئی ہے اور آج کی رات میں چھ رکعت نماز کی کیفیت کہ جس میں الحمد و یٰسین و تبارک و توحید پڑھنی پڑتی ہے وہ رجب کے مہینے کے اعمال میں ص۱۳۴ گذر چکی ہے

پندرھویں شعبان کا دن

آج کا دن ہمارے بارہویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ وعلےٰ آبائہ کی پیدائش کا دن ہے لہٰذا آج بہت بڑی عید ہے لہٰذا آج کے دن بارہویں امام علیہ السّلام کی زیارت جہاں بھی کوئی ہو پڑھنی مستحب ہے اور آنحضرت کے ظہور کے لئے دعا آپ کی زیارت پڑھنے کے وقت مانگنی چاہیئے۔ آنحضرت کی زیارت سامرہ کے سرداب میں جو آنحضرت کے ظہور کرنے کا یقینی مکان ہے پڑھی جانے میں زیادہ تاکید وارد ہوئی ہے اور وہی آنحضرت ہیں کہ جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کر دیں گے جب وہ ظلم و جور سے پر ہو چکی ہو گی (خدایا اپنے ولی کا جلد ظہور فرما اور مجھے اور میری اولاد کو آنحضرت کے مددگاروں سے قرار دے آمین (مترجم)

شعبان کے مہینے کے باقی اعمال

امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اسے ماہ مبارک سے متصل کر دے تو خداوند عالم اس کیلئے دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب اسکے نامہ اعمال میں لکھیگا۔ ابو صلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں شعبان آخری جمعہ کو جناب امام رضاؑ

روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے حضرت نوح علیہ السلام کا نام بندہ شاکر اس واسطے رکھا ہے کہ وہ ہر روز صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُكَ اَنَّهٗ مَا اَمْسٰی وَاَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی اِلٰھَنَا بعض روایات میں ہے کہ حضرت اس دعا کو دس دفعہ پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّهٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا (دونوں روایتیں ٹھیک ہیں) سترھویں کلینی اور برقی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام اور موسیٰ

کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنجناب نے مجھے فرمایا کہ اے ابو صلت شعبان مبارک کا اکثر حصّہ گذر گیا ہے اور یہ اس کا آخری جمعہ ہے پس تجھے ان تقصیرات کا جو تجھ سے اس مہینے کے سابقہ دنوں میں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تدارک کر لینا چاہیئے اور تجھے ان چیزوں کو اختیار کرنا چاہیئے جو تیرے لئے نفع مند ہوں اور تمہیں دعا اور استغفار بہت زیادہ کرنا چاہیئے اور تلاوت قرآن مجید زیادہ کر اور اپنے گناہوں سے خداوند عالم کی درگاہ میں توبہ کر تاکہ جب ماہ مبارک رمضان کا مہینہ آئے تو تم نے اپنے آپ کو خداوند عالم کے لئے خالص کر لیا ہو اور اپنی گردن پر کسی کے حق اور امانت کو نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے ادا کر دے اور اپنے دل میں کسی کا کینہ نہ رکھ مگر یہ کہ اسے اپنے دل سے نکال ڈال اور کسی گناہ کو اگر تو کرتا تھا تو رہنے نہ دے مگر یہ کہ اسے چھوڑ دے اور خدا سے ڈر اور اپنے کاموں میں ظاہر اور باطن میں خدا پر توکل کر اور جو شخص بھی خدا پر توکل رکھتا ہے تو خدا اس کے لئے کافی ہے اور اس مہینے کے باقی ماندہ دنوں میں اس دعا کو زیادہ پڑھا کر اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ کیونکہ خداوند عالم اس مہینے میں اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے رمضان مبارک کے احترام کی وجہ سے آزاد کرتا ہے، شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام شعبان کی آخری رات اور رمضان مبارک کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ

کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب آفتاب غروب ہونے کے قریب ہو تو اس کو پڑھے تاکہ ہر درندہ حیوان اور شیاطین اور اس کی اولاد ڈسنے والے اور زہر دار حیوان اور غول دجن کے شر سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَصِفُ وَلَا يُوْصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ اَبِيْ قِتْرَةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسِيْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا

وَالْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّیْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِیْ خَلْقِكَ فِی الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِیْ خَيْرَ الْبَقَآءِ وَاَفْنِنِیْ خَيْرَ الْفَنَآءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَیْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِیْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَآئِكَ وَزُهْدًا فِی الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَاْنِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰی وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰی وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدِّرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تیسری فصل رمضان المبارک کے فضائل و اعمال میں ہے

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے بسند معتبر امام رضا علیہ السّلام اور آنحضرت نے آباء و اجداد کے واسطہ سے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے ہمارے لئے خطبہ پڑھا اور فرمایا۔ اے لوگو۔ کہ تمہاری طرف بابرکت رحمت دار اور گناہوں کے معاف ہونے کا مہینہ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر اور جس کے دن باقی مہینوں کے دنوں اور جس کی راتیں باقی راتوں اور جس کی گھڑیاں باقی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں خداوند عالم نے تمہیں اپنی مہمان نوازی کی طرف دعوت دی ہے اور جس میں تمہیں خدا نے صاحبانِ کرامت سے قرار دیا ہے تمہارا اس میں سانس لینا تسبیح کا اور اس میں سونا عبادت کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارے اعمال اس میں قبول کئے جاتے اور دعائیں بر لائی جاتی ہیں پس تم ٹھیک نیّت اور گناہوں اور بری صفات سے پاک و پاکیزہ دل سے خداوند عالم سے اس میں سوال کرو کہ خداوند عالم تمہیں اس کے روزے

وَصَفْتُ وَمَا لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اٹھارہویں کلینیؒ نے بسند معتبر امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص ہر روز صبح اس دعا کو پڑھے تو اسے اس دن کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچائے گی اور جو شخص اسے ہر شام کو پڑھے تو اسے اس رات کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّتِكَ وَجِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِیْ وَنَفْسِیْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا عَظِيْمُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيْعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ بِهٖ اِبْلِيْسُ وَجُنُوْدُهٗ

انیسویں کلینیؒ نے ایک ایسی سند سے جو صحیح کی طرح ہے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جسے میں ہر دن صبح اور شام کو پڑھوں

رکھنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی اسمیں توفیق عنایت فرمائے کیونکہ جو شخص اس بڑے مہینے میں اللہ کی بخشش سے محروم رہیگا وہ بدبخت اور عاقبت خراب ہوگا اور اس مہینے کی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ اپنے مساکین اور فقراء کو صدقہ دو اور اپنے بوڑھوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر رحم اور رشتہ داروں پہ مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان چیزوں سے جو نہیں کہنی چاہیئں محفوظ رکھو اور اپنے نگاہوں کو جن کا دیکھنا تمہارے لئے حلال نہیں بند کرو۔ اور جن چیزوں کا تمہارے لئے سننا حلال نہیں اپنے کانوں کو انسے بچاؤ۔ اور لوگوں کے یتیموں پر رحم کرو تاکہ لوگ تمہارے بعد تمہارے یتیموں پر رحم کریں اور اپنے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ کی طرف توجہ کرو اور نمازوں کے وقت میں اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کرو کیوں کہ نماز کا وقت بہترین وقت ہے اور اللہ تعالےٰ رحمت کی نگاہ اس وقت میں اپنے بندوں کی طرف کرتا ہے اور ان بندوں کا جواب اس وقت میں دیتا ہے جو اس ذات اقدس سے مناجات کرتے ہیں اور ان بندوں کو جو اس وقت میں اللہ تعالےٰ کو پکارتے اور بلاتے ہیں لبیک کے ساتھ جواب عنایت فرماتا ہے۔ اے لوگو۔ تحقیق تمہاری جانیں گروی پڑی ہوئی ہیں اللہ سے بخشش طلب کرکے چھوڑانے کی کوشش کرو اور تمہاری پیٹھیں گناہوں کی وجہ سے بھاری ہوچکی ہیں انہیں زیادہ سجدے بجالا کر ہلکا کرنے کی کوشش کرو کیونکہ خداوند عالم نے اپنی عزت اور عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں سجدے کرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں کو عذاب نہ کرے اور قیامت میں انہیں جہنم کی آگ سے نہ ڈرائے۔ اے لوگو، جو شخص اس مہینے میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اس کے لئے اس کا ثواب ایک غلام کا آزاد کرنا اور سابقہ گناہوں کا بخشا جانا ہوگا، آپ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب لوگ تو اس پر قدرت نہیں رکھتے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم آدھے کھجور یا ایک گھونٹ شربت کے افطار میں دینے سے بھی جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ خداوند عالم یہی ثواب اس کو عنایت فرمائے گا جو اس سے زیادہ پر قدرت رکھتا ہو۔ اے لوگو، جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق کو ٹھیک کرے تو اسے خداوند عالم قیامت کے دن صراط (پل) سے آسانی سے گذار دے گا جب کہ لوگوں کے قدم وہاں پھسل رہے ہونگے اور جو شخص اپنے غلام اور لونڈی سے اس مہینے میں کم خدمت لے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کا حساب وکتاب آسانی سے لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم پر مہربانی اور عزت کی نگاہ سے دیکھے تو خداوند عالم اس شخص کو قیامت کے دن عزت کی نگاہ سے دیکھے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء کے ساتھ احسان اور صلہ رحمی کرے تو خداوند عالم اس پر قیامت کے دن اپنی رحمت وصل فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء سے احسان قطع کردے تو خداوند عالم اس سے اپنی رحمت کاٹ لے گا۔ اور جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں پڑھے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے لئے جہنم سے برأت نامہ عنایت فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنی واجب نمازیں بجا لائے تو

صبح و شام کی دعائیں

تو آپ نے فرمایا اس دعا کو پڑھا کیجئے (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَاۤءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَاۤءُ غَیْرُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بیسویں بلد الامین میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح سات دفعہ اس دعا کو پڑھے تو وہ اس دن کی مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

خداوند عالم اس کے اعمال کے پلڑے کو بھاری کردے گا جبکہ لوگوں کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہونگے اور جو شخص اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک ایت پڑھے تو اس کے لئے دوسرے مہینوں میں قرآن کے ختم کرنے کا ثواب خداوند عالم عنایت فرمائے گا۔ اے لوگو، تحقیق جنت کے دروازے اس مہینے میں کھلے پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تم پر بند نہ کرے، اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں سے جکڑا جا چکا ہے پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تمہارے اوپر مسلط نہ کرے الخ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہ رمضان المبارک کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام قیدیوں کو رہا کر دیتے تھے اور ہر ایک سائل کو عطا فرماتے تھے

مؤلف فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ تمام مہینوں سے زیادہ شرافت دارہے یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں آسمان اور جنت اور رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس مہینے میں ایک ایسی رات بھی ہے کہ جس میں عبادت کرنا ہزار مہینے سے بہتر ہے پس اے انسان تمہیں فکر کرنا چاہیئے کہ تم کس طرح سے اس مہینے کے دن اور رات کو گذاروگے اور تم اپنے اعضا اور جوارح کو اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرنے سے کس طرح محفوظ رکھوگے۔ خبردار کہ اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے دن کے روزہ افطار کرنے کے وقت خداوند عالم ہزار ہزار انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے اور جب شب جمعہ یا جمعہ کا دن ہوتا ہے تو خداوند عالم اس کی ہر گھڑی میں ایسے ہزار ہا انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو جہنم کے مستحق ہو چکے تھے اور خداوند عالم اس مہینے کی آخری رات اور دن میں اتنی مقدار اپنے بندوں کی جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے جتنی تمام مقدار تمام مہینے میں آزاد کر چکا ہے پس اے میرے عزیز دوست ملتفت رہ کہ کہیں یہ ماہ مبارک ختم ہو جائے اور ابھی تیری گردن پر گناہ باقی ہوں اور جب روزہ رکھنے والے اپنے روزوں کی مزدوری لے رہے ہوں اور تو ان لوگوں سے ہو کہ جو اس سے محروم کئے جا رہے ہوں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقرب اس مہینے کے دن اور رات میں قرآن کی تلاوت کرکے اور نمازیں ادا کرکے اور دیگر عبادات میں سعی و کوشش کرکے اور نمازوں کو افضل وقتوں میں بجالائے اور زیادہ توبہ اور استغفار کرکے حاصل کرنا چاہیئے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس مبارک مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ اگلے سال تک نہیں بخشا جائے گا مگر یہ کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان

صبح وشام کی دعائیں

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اکیسویں بعض معتبر کتابوں میں مروی ہے کہ جو شخص صبح تین دفعہ اور دن کے آخر میں تین دفعہ اس درود و صلوات کو پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے لئے خوشی ہمیشہ رہے گی اور اس کی دعا قبول ہوگی اور اس کی روزی فراخ ہوگی اور وہ دشمنوں پر غلبہ پائے گا اور جنت میں جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہوگا اور وہ صلوات یہ ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِے الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِے الْمَلَاءِ الْاَعْلٰے وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ

چیزوں سے کہ جنہیں خداوند عالم نے حرام کیا ہے، بچے رہنا چاہیئے اور حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے اور تمہیں اس طرح چلنا چاہیئے جیسے کے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیّت فرمائی ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو پھر تیرے کان، آنکھیں، بدن کے بال اور چمڑا اور دیگر تمام اعضا کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام چیزوں سے بلکہ مکروہ چیزوں سے بھی محفوظ رکھے رہے اور فرمایا کہ تیرے روزے کا دن مثل اس دن کے نہ ہو جیسا کہ تو بغیر روزہ کے تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے اور پینے سے نہیں بلکہ روزے کی حالت میں اپنی زبانوں کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھو اور اپنی آنکھوں کو حرام سے روکے رکھو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو۔ اور کسی سے حسد نہ رکھو اور کسی کا گلہ نہ کرو اور جھوٹی قسم مت کھاؤ بلکہ سچی قسم کھانے سے بھی بچو، گالیاں مت بکو، ظلم نہ کرو، جہالت کا مظاہرہ نہ کرو۔ دل تنگ نہ ہو، اللہ کی یاد اور نماز سے غافل نہ رہو، ہر اس کلام سے کہ جسے نہیں کہنا چاہیئے ساکت رہو۔ صبر کرو، سچے بنو، برے لوگوں سے دور رہو۔ بری بات اور جھوٹ اور افترا پردازی لوگوں سے جھگڑنا، غیبت و گلہ کرنا۔ چغل خوری کرنا ان سب سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کی طرف جانے کے قریب سمجھو اور قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور اور فرج کے منتظر رہو، آخرت کے ثواب کے امیدوار رہو، اچھے اعمال کا زادِ راہ آخرت کے لئے اٹھا کے چلو۔ تمہیں اللہ کے خوف سے اس بندے کی طرح جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے کہ دل اس کا رکا ہوا، جسم اس کا سہما ہوا اس کی طرح خضوع اور خشوع اور ذلت و خواری والے بنو۔ اللہ کے عذاب سے خوف زدہ اور اس کی رحمت کے امیدوار رہو۔ اے روزہ دار تیرا دل عیوب سے اور تیرا باطن حیلہ و مکر و فریب سے اور تیرا بدن گندگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے علاوہ دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیاری کرو۔ اور روزہ کی حالت میں اپنی ولایت و محبّت کو اللہ کے ساتھ خالص کرو، اور ہر اس چیز سے کہ جس سے کہ خدا نے علناً و مخفیاً روک دیا ہے خاموش رہو اور خدائے قہار سے ظاہر اور باطن میں ویسا خوف رکھو جیسے کہ خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنے بدن اور روح کو خداوند عالم کے لئے بخش دو۔ اور اپنے دل کو صرف اسی کی محبّت اور یاد کے لئے فارغ کر دو، اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لئے مطیع کر دو کہ جس کا خداوند عالم نے حکم کیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو جو روزے کے لائق ہیں تو پھر تم نے اللہ کی فرمائشات پر عمل کیا ہے اور اگر ان چیزوں میں سے کہ جن کا میں نے ذکر کیا کچھ کو کم کر دو تو تمہارے روزے کے ثواب اور فضیلت سے بھی اتنا کم ہو جائے گا۔ تحقیق میرے والد ماجد نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک عورت کو روزہ کی حالت میں اپنی لونڈی کو گالیاں دیتے سنا تو حضرت نے کھانا منگوایا اور اس عورت

صبح و شام کی دُعائیں

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَاَرِنِيْ فِي الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا مؤلف عرض کرتا ہے کہ یہ وہ درود ہے کہ جس کو کفعمی نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے نقل کیا ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص محمّد و آل محمّد علیہ السلام کو خوش کرنا چاہتا ہے اس درود کو پڑھے اور ہم نے اس کو کتاب مفاتیح الجنان میں عرفہ کے اعمال میں ذکر کیا

سے کہا کہ اسے کھاؤ اس عورت نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں حضرت نے فرمایا کہ یہ کیسا روزہ ہے حالانکہ تونے اپنی لونڈی کو گالیاں دیں۔ روزہ صرف کھانے اور پینے کے بند کر دینے سے نہیں ہوتا بلکہ خداوند عالم نے تو روزے کو تمام قبیح اور جیسے بدکرداری اور بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے، حقیقی روزہ دار بہت کم ہیں اور صرف بھوکے رہنے والے زیادہ ہیں، حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے روزہ دار ہوں کہ جن کا حصّہ سوائے بھوکے اور پیاسے رہنے کے اور کچھ نہیں اور کتنے عبادت گذار ہیں کہ جن کا نصیب ان عبادتوں سے سوائے زحمتِ بدن کے اور کچھ نہیں کیا کہنا اس خواب عقل مند کا کہ جو احمقوں کی بیداری سے بہتر ہے، اور کیا کہنا اس صاحب فہم کا جس کا افطار جاہلوں کے روزوں سے افضل ہے، جابر بن یزید نے امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا۔ اے جابر، یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے جو شخص اس کے دنوں میں روزے رکھے اور اس کی راتوں میں سے کچھ حصّہ میں عبادت کے لئے کھڑا ہو جائے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے روکے رکھے اور اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے ایسے باہر آئیگا جیسے کہ وہ مہینہ اس سے نکل کر جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت عمدہ اور اچھی حدیث آپ نے ارشاد فرمائی تو آپ نے جواب میں فرمایا کتنی سخت شرطیں ہیں جو میں نے روزے کے لئے ذکر کی ہیں، الحاصل اس شریف اور مبارک مہینے کے اعمال دو مطلب اور ایک خاتمہ میں ذکر کئے جائیں گے۔

مطلب اوّل۔ اس مہینہ کے مشترکہ اعمال میں ہے

اور وہ چار ہیں۔ پہلی قسم ان اعمال میں ہے کہ جن کو اس مہینے کے ہر دن اور ہر رات میں بجا لانا چاہیئے، سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق اور امام موسٰی کاظم علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اوّل رمضان المبارک سے لے کر آخر تک ہر نماز فرض کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِیْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِیْفَةِ وَزِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ

صبح و شام کی دعائیں ہے۔ یہ معلوم رہے کہ صبح اور شام کی دعائیں اس سے بھی زیادہ وارد ہوئی ہیں لیکن ہم ان سب کو اس مختصر کتاب میں ذکر نہیں کر سکتے اور چوتھے باب میں وہ دس دعائیں کہ جو بروایت کافی ہر دن صبح و شام پڑھی جاتی ہیں نقل کی جائیں گی اور اگر کسی کے پاس وقت ہو تو دعا عشرات اور دعا جو معروف بدعا یستشیر ہے اور دعائے نور اور دعائے عہد اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ کو بھی پڑھے اور یہ سب دعائیں خود مفاتیح میں ذکر ہو چکی ہیں اور خاک شفا کے آداب میں دعا اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ کو جب کہ تسبیح ہاتھ میں لئے ہو پڑھے اسے بھی ہر صبح اور شام کو یہ خوف سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا کیجئے۔ چھٹی فصل ہر دن کی ہر گھڑی

المشکور سعیهم المغفور ذنوبهم المکفر عنهم سیئاتهم واجعل فیما تقضی وتقدر ان تطیل عمری وتوسع علی رزقی وتؤدی عنی امانتی ودینی آمین رب العالمین اور یہ بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھیے یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم انت الرب العظیم الذی لیس کمثله شیء وهو السمیع البصیر وهذا شهر عظمته وکرمته وشرفته وفضلته علی الشهور وهو الشهر الذی فرضت صیامه علی وهو شهر رمضان الذی انزلت فیه القرآن هدی للناس وبینات من الهدی والفرقان وجعلت فیه لیلة القدر وجعلتها خیرا من الف شهر فیاذا المن ولا یمن علیک من علی بفکاک رقبتی من النار فیمن تمن علیه وادخلنی الجنة برحمتک یا ارحم الراحمین شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور بلد الامین میں شیخ اور شہید رہ نے اپنے مجموعہ میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضور نے فرمایا کہ جو شخص رمضان المبارک کے مہینے ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے تو خداوند عالم اس کے گناہ قیامت تک کے بخش دے گا اور وہ دعا یہ ہے اللهم ادخل علی اهل القبور السرور اللهم اغن کل فقیر اللهم اشبع کل جائع اللهم اکس کل عریان اللهم اقض دین کل مدین اللهم فرج عن کل مکروب اللهم رد کل غریب اللهم فک کل اسیر اللهم اصلح کل فاسد من امور المسلمین اللهم اشف کل مریض اللهم سد فقرنا بغناک اللهم غیر سوء حالنا بحسن حالک اللهم اقض عنا الدین واغننا من الفقر انک علی کل شیء قدیر شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں ابوبصیر کے واسطہ سے روایت کی ہے کہ ابوبصیر نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللهم انی بک ومنک اطلب حاجتی ومن طلب حاجة الی الناس فانی لا اطلب حاجتی الا منک وحدک لا شریک لک واسالک بفضلک ورضوانک ان تصلی علی محمد واهل بیته وان تجعل لی فی عامی هذا الی بیتک الحرام سبیلا حجة مبرورة متقبلة زاکیة خالصة لک تقر بها عینی وترفع بها درجتی وترزقنی ان اغض بصری وان احفظ فرجی وان اکف بها عن جمیع محارمک حتی لا یکون شیء آثر عندی من طاعتک وخشیتک والعمل بما احببت والترک لما کرهت ونهیت عنه واجعل ذلک فی یسر ویسار وعافیة وما انعمت به علی واسئلک ان تجعل وفاتی قتلا فی سبیلک تحت

دن کی گھڑیوں کے اعمال کی دعائیں اور وہ دعائیں کہ جو ہر دن میں کسی خاص گھڑی سے متعلق نہیں ہیں۔ معلوم رہے کہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے اور سید باقی رحمۃ اللہ علیہ نے اور شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر دن کو بارہ گھڑیوں میں تقسیم کیا ہے اور ان میں سے ہر ایک گھڑی کو بارہ اماموں میں سے کسی ایک طرف نسبت دی ہے اور پھر ہر گھڑی کے لئے ایک دعا جو اس امام علیہ السلام کے توسل پر مشتمل ہے جو گھڑیوں اور وقت ان کی طرف منسوب ہے ذکر کی ہے۔ ان بزرگوار نے اس تقسیم وار دعاؤں کے لئے کوئی خاص روایت تو نقل نہیں کی لیکن یہ واضح ہے کہ اس قسم کا امر اور واقعہ بغیر روایت کے وجود کے ایسے بزرگوار نقل نہیں کر سکتے اور ہم اس رسالہ میں اس کیفیت کو ذکر کر رہے ہیں جو مصباح

رَایَۃَ نَبِیِّكَ مَعَ اَوْلِیَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِھَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَاتُھِنِّیْ بِکَرَامَۃِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ مؤلف عرض کرتا ہے کہ اس دعا کا نام دعاء حج بھی ہے، سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب اقبال میں اس دعا کے رمضان المبارک کی راتوں میں مغرب کے بعد پڑھنے کی روایت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے نقل کی ہے، کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ اس دعا کا رمضان المبارک کے ہر روز اور پہلی رات میں بھی پڑھنا مستحب ہے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقنعہ میں اس دعا کو بالخصوص رمضان المبارک کی پہلی رات میں نماز مغرب کے بعد کیلئے نقل کیا ہے واضح ہو کر رمضان المبارک کے مہینے کے دن اور رات میں سب سے بہترین عمل قرآن مجید کا پڑھنا ہے کیونکہ قرآن مجید اسی مہینے میں نازل ہوا ہے، وارد ہوا ہے کہ ہر چیز کے لئے موسم بہار ہوتا ہے قرآن کی بہار رمضان المبارک کا مہینہ ہے، دوسرے مہینوں میں ایک ماہ میں ایک ختم کرنا سنت اور کم از کم چھ دن میں ختم کرنا مستحب ہے لیکن رمضان المبارک میں ہر تین دن میں ایک ختم کرنا سنّت ہے اور اگر ایک دن میں ختم کر سکتا ہو تو اور زیادہ بہتر ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک حدیث میں ہے کہ بعض ہمارے ائمہ علیہم السّلام اس مہینے میں چالیس یا اس سے زیادہ قرآن مجید کا ختم کرتے تھے اور اگر انسان ہر قرآن مجید کے ختم کے ثواب کو چودہ معصومین علیہم السّلام میں سے کسی ایک کی روح پاک کے لئے ہدیہ کرے تو پھر اس کا ثواب اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے بلکہ بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو اس کا اجر یہ ہے کہ وہ قیامت میں ان کے ساتھ ہو گا۔ اس مہینے میں دعا استغفار اور درود زیادہ پڑھنا چاہیئے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو بہت زیادہ کہنا چاہیئے، روایت میں ہے کہ جب رمضان المبارک کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السّلام سوائے دعا، تسبیح، استغفار، تکبیر کے اور کوئی کلام نہیں فرماتے تھے، عبادت اور شب و روز کے نوافل کو بہت زیادہ اہمیّت دینی چاہیئے، **دوسری قسم** ان اعمال میں ہے جو رمضان المبارک کی راتوں میں بجا لانا چاہیں اور وہ چند ایک ہیں، پہلے (افطار) مستحب ہے کہ افطار عشاء کی نماز کے بعد کرے مگر جب ضعف کا غلبہ ہو یا کوئی گروہ اس کے افطار کا منتظر ہو تو پھر اس سے پہلے کرے دوسرا ایسی چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہ سے پاک ہو بہتر یہ ہے کہ حلال کھجور کے ساتھ افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے۔ کھجور، پانی، تازہ کھجور، دودھ، مٹھائی، گرم پانی ان میں سے جس کے ساتھ بھی افطار کرے اچھا ہے، تیسرے افطار کرنے کے وقت جو دعائیں وارد ہوئی ہیں انہیں پڑھے ان دعاؤں میں سے ایک

میں موجود ہے، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ پہلی گھڑی صبح صادق سے لیکر سورج نکلنے تک امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السّلام کی طرف منسوب ہے اور اس وقت کی یہ دعا ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَھَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالسُّلْطَانِ اَظْھَرْتَ الْقُدْرَۃَ کَیْفَ شِئْتَ وَمَنَنْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِمَعْرِفَتِكَ وَتَسَلَّطْتَ عَلَیْھِمْ بِجَبَرُوْتِكَ وَعَلَّمْتَھُمْ شُکْرَ نِعْمَتِكَ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی لِلدِّیْنِ وَالْعَالِمِ بِالْحُکْمِ وَمَجَارِی التُّقٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاُقَدِّمُہٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

یہ ہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اور اس کے پڑھنے پر خدا اسے ہر اس شخص کے روزے کا جتنا ثواب عنایت فرمائے گا جو اس دن میں روزہ رکھے ہوئے تھے۔ اور اگر دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ کہ جسے سید رحمۃ اللہ علیہ اور کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے پڑھے تو بہت کافی ثواب حاصل کرے گا روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام جب افطار کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ چوتھے پہلے نوالہ کے وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلِیْ تاکہ خداوند عالم اسے بخش دے روایت میں ہے کہ رمضان کے ہر دن کے آخر کے وقت خداوند عالم ہزار ہا انسانوں کو بخشتا ہے لہٰذا تجھے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ خداوند عالم تجھے ان سے قرار دے۔ پانچویں افطار کرنے کے وقت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے۔ چھٹے افطار کرنے کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے اگرچہ چند دانے کھجور یا شربت کے بھی کیوں نہ دے۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس روزہ دار جتنا ثواب ہوگا اور اس روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ واقع ہوگی اور پھر اس کے لئے ہر اس عمل کا ثواب ملے گا جو روزہ دار اس کے طعام سے قوت حاصل کرکے بجالائے گا آیۃ اللہ علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ نے سعدیہ رسالہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جو مومن کسی مومن بھائی کا افطار ایک لقمہ سے بھی رمضان المبارک میں کرائے تو خداوند عالم اس کے لئے تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا، اور اس کی ایک دعا قبول ہونے والی خداوند عالم کی بارگاہ میں ہو جائے گی، ساتویں۔ سورہ انا انزلناہ کا رمضان المبارک کی ہر رات میں ہزار دفعہ پڑھنا وارد ہوا ہے۔ آٹھویں اگر ممکن ہو تو ہر رات حم دخان کو سو دفعہ پڑھے۔ نویں روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ۔ دسویں ہر رات مغرب کے بعد دعائے حج کو جو پہلی قسم میں گذر چکی ہے پڑھے۔ گیارہویں رمضان المبارک کی ہر رات کو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِکَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیْقَنْتُ

کَذَا وَکَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے دوسری گھڑی سورج کے نکلنے کے بعد سے سرخی دُور ہونے تک امام حسن علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَبِسْتَ بَهَائَكَ فِیْ اَعْلَامِ قُدْرَتِكَ وَصَفَاتُ نُوْرِكَ فِیْ اَنْوَارِ ضَوْئِكَ وَفَاضَ عِلْمُكَ حِجَابَكَ وَ خَلَصَتْ فِیْهِ اَهْلُ الثِّقَةِ بِكَ عِنْدَ جُوْدِكَ فَتَعَالَیْتَ فِیْ كِبْرِیَائِكَ عُلُوًّا عَظُمَتْ فِیْهِ مِنَّتُكَ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَاهَیْتَ بِهِمْ اَهْلَ سَمٰوَاتِكَ مِنَّتُكَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ عَلَیْكَ اَسْئَلُكَ وَبِهٖ اَسْتَغِیْثُ اِلَیْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

أَنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ
وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اللّٰهُمَّ أَذِنْتَ لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ
يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلٰهِي مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا
وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ أَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ
فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ الَّذِي
لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُودًا وَكَرَمًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ
عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسِتْرَكَ
عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ
مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ
فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ
فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ
فَلَمْ أَرَ مَوْلًى كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ
فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
لِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ
إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ
الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلَى طُولِ أَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى

یہاں پر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ تیسری گھڑی شعاعوں کے پھیلنے سے لے کر تھوڑا سا سورج بلند ہونے تک امام حسین علیہ السلام کی طرف منسوب اور اس کی دعا یہ ہے

يَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاهُ يَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا تَخْطُرُ الْقُلُوبُ بِكُنْهِهِ يَا حَسَنَ الْمَنِّ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا حَسَنَ الْعَفْوِ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ مَنَّ عَلَى خَلْقِهِ بِأَوْلِيَائِهِ إِذِ ارْتَضَاهُمْ لِدِينِهِ وَأَدَّبَهُمْ بِعِبَادِهِ وَجَعَلَهُمْ حُجَجًا مِنْهُ عَلَى خَلْقِهِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السِّبْطِ التَّابِعِ لِمَرْضَاتِكَ وَالنَّاصِحِ فِي دِينِكَ وَالدَّلِيلِ عَلَى ذَاتِكَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي

تبارک وتعالی الحمد للہ الذی لیس لہ منازع یعادلہ ولا شبیہ یشاکلہ ولا ظہیر یعاضدہ قہر
بعزتہ الاعزاء وتواضع لعظمتہ العظماء فبلغ بقدرتہ مایشاء الحمد للہ الذی یجیبنی حین
اُنادیہ ویستر علی کل عورۃ وانا اعصیہ ویعظم النعمۃ علیّ فلا اجازیہ فکم من موھبۃ
ھنیئۃ قد اعطانی وعظیمۃ مخوفۃ قد کفانی وبھجۃ مونقۃ قد ارانی فاثنی علیہ حامدا واذکرہ
مسبحا الحمد للہ الذی لا یھتک حجابہ ولا یغلق بابہ ولا یرد سائلہ ولا یخیب املہ الحمد للہ
الذی یؤمن الخائفین وینجی الصالحین ویرفع المستضعفین ویضع المستکبرین ویھلک ملوکا
ویستخلف اخرین والحمد للہ قاصم الجبارین مبیر الظالمین مدرک الھاربین نکال الظالمین
صریخ المستصرخین موضع حاجات الطالبین معتمد المؤمنین الحمد للہ الذی من خشیتہ
ترعد السماء وسکانھا وترجف الارض وعمارھا وتموج البحار ومن یسبح فی غمراتھا الحمد للہ
الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ الحمد للہ الذی یخلق ولم یخلق
ویرزق ولا یرزق ویطعم ولا یطعم ویمیت الاحیاء ویحیی الموتی وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو
علی کل شیء قدیر اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک وامینک وصفیک وحبیبک وخیرتک
من خلقک وحافظ سرک ومبلغ رسالاتک افضل واحسن واجمل واکمل وازکی وانمی
واطیب واطھر واسنی واکثر ما صلیت وبارکت وترحمت وتحننت وسلمت علی احد
من عبادک وانبیائک ورسلک وصفوتک واھل الکرامۃ علیک من خلقک اللھم وصل علی
علی امیر المؤمنین ووصی رسول　رب العالمین عبدک وولیک واخی رسولک وحجتک علی خلقک
وآیتک الکبری والنبا العظیم وصل علی الصدیقۃ الطاھرۃ فاطمۃ سیدۃ نساء العالمین
وصل علی سبطی الرحمۃ وامامی الھدی الحسن والحسین سیدی شباب اھل الجنۃ وصل علی ائمۃ
المسلمین علی بن الحسین ومحمد بن علی وجعفر بن محمد وموسی بن جعفر وعلی بن موسی
ومحمد بن علی وعلی بن محمد والحسن بن علی والخلف الھادی المھدی حججک علی عبادک
وامنائک فی بلادک صلوۃ کثیرۃ دائمۃ اللھم وصل علی ولی امرک القائم المؤمل والعدل
المنتظر وحفہ بملائکتک المقربین وایدہ بروح القدس یارب العالمین اللھم اجعلہ الداعی

ان تصلی علی محمد وال
ال محمد وان تفعل
بی کذا وکذا
یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
کرے. چوتھی گھڑی دن
کے بلند ہونے سے
لیکر دن کے ڈھلنے
تک امام زین العابدین
علی بن الحسین علیہما السلام
کی طرف منسوب ہے
اور اس کی دعا یہ ہے
اللھم صفا نورک فی
اتم عظمتک وعلا
ضیاؤک فی ابھی صورتک
اسئلک بنورک الذی
نورت بہ السموات
والارضین وقصمت
بہ الجبابرۃ واحییت
بہ الاموات وامت
بہ الاحیاء وجمعت
بہ المتفرق وفرقت
بہ المجتمع واتممت
بہ الکلمات واقمت
بہ السموات اسئلک
بحق ولیک علی بن

الیٰ کتابک والقائم بدینک استخلفہ فی الارض کما استخلفت الذین من قبلہ مکن لہ دینہ
الذی ارتضیتہ لہ ابدلہ من بعد خوفہ امنا یعبدک لا یشرک بک شیئا اللھم اعزہ واعزز بہ
وانصرہ وانتصر بہ وانصرہ نصرا عزیزا وافتح لہ فتحا یسیرا واجعل لہ من لدنک سلطانا نصیرا
اللھم اظہر بہ دینک وسنۃ نبیک حتی لا یستخفی بشیء من الحق مخافۃ احد من الخلق اللھم
انا نرغب الیک فی دولۃ کریمۃ تعز بھا الاسلام واھلہ وتذل بھا النفاق واھلہ وتجعلنا
فیھا من الدعاۃ الیٰ طاعتک والقادۃ الیٰ سبیلک وترزقنا بھا کرامۃ الدنیا والاخرۃ اللھم
ما عرفتنا من الحق فحملناہ وما قصرنا عنہ فبلغناہ اللھم المم بہ شعثنا واشعب بہ صدعنا
وارتق بہ فتقنا وکثر بہ قلتنا واعزز بہ ذلتنا واغن بہ عائلنا واقض بہ عن مغرمنا
واجبر بہ فقرنا وسد بہ خلتنا ویسر بہ عسرنا وبیض بہ وجوھنا وفک بہ اسرنا وانجح بہ
طلبتنا وانجز بہ مواعیدنا واستجب بہ دعوتنا واعطنا بہ سؤلنا وبلغنا بہ من الدنیا والاخرۃ
امالنا واعطنا بہ فوق رغبتنا یا خیر المسئولین واوسع المعطین اشف بہ صدورنا واذھب
بہ غیظ قلوبنا واھدنا بہ لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشاء الیٰ صراط
مستقیم وانصرنا بہ علیٰ عدوک وعدونا الہ الحق امین اللھم انا نشکو الیک فقد نبینا صلواتک
علیہ والہ وغیبۃ ولینا وکثرۃ عدونا وقلۃ عددنا وشدۃ الفتن بنا وتظاھر الزمان علینا
فصل علیٰ محمد والہ واعنا علیٰ ذلک بفتح منک تعجلہ وبضر تکشفہ ونصر تعزہ وسلطان حق
تظھرہ ورحمۃ منک تجللناھا وعافیۃ منک تلبسناھا برحمتک یا ارحم الراحمین بارہویں
رمضان المبارک کی ہر رات یہ دعا پڑھے اللھم برحمتک فی الصالحین فادخلنا وفی علیین فارفعنا
وبکاس من معین من عین سلسبیل فاسقنا ومن الحور العین برحمتک فزوجنا ومن الولدان
المخلدین کانھم لؤلؤ مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنۃ ولحوم الطیر فاطعمنا ومن ثیاب
السندس والحریر والاستبرق فالبسنا ولیلۃ القدر وحج بیتک الحرام وقتلا فی سبیلک فوفق لنا
وصالح الدعاء والمسئلۃ فاستجب لنا واذا جمعت الاولین والاخرین یوم القیمۃ فارحمنا وبراءۃ
من النار فاکتب لنا وفی جھنم فلا تغلنا وفی عذابک وھوانک فلا تبتلنا ومن الزقوم والضریع

الحسین علیھما السلام
الذاب عن دینک
والمجاھد فی سبیلک
واقدمہ بین یدی
حوائجی ان تصلی علیٰ
محمد وال محمد وان
تفعل بی کذا وکذا
یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
کرے پانچویں گھڑی دن
ڈھلنے سے لے کر چار
رکعت نماز کے ادا کرنے
کی مقدار تک امام محمد باقر
علیہ السلام کی طرف منسوب
ہے اور اس کی دعا یہ
ہے اللھم رب الضیاء
والعظمۃ والنور والکبریاء
والسلطان تجبرت
بعظمۃ بھائک ومننت
علیٰ عبادک برافتک
ورحمتک ودللتھم
علیٰ موجود رضاک
وجعلت لھم دلیلا
یدلھم علیٰ محبتک
ویعلمھم محابک
ویدلھم علیٰ مشیتک

فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا تیرہویں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ چودھویں، انیس الصالحین میں ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ پندرہویں، شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید ابن باقی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے اور جب سلام دے تو یہ پڑھے سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ پھر تسبیحات اربعہ کو سات دفعہ پڑھ کر یہ پڑھے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ پھر دس دفعہ محمد اور آل محمد علیہم السلام پر درود پڑھے اور جو شخص بھی ان دو رکعتوں کو بجا لائے تو خداوند عالم اس کے ستّر ہزار گناہ بخش دے گا۔ سولہویں، روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات مستحبی نماز میں سورہ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے تو وہ اس سال محفوظ رہے گا۔ معلوم ہو کہ رمضان المبارک کے اعمال میں سے ایک یہ ہے کہ ہزار رکعت نماز اس مہینے میں پڑھنا چاہیے اور اس کا ذکر علمائے کرام اور مشائخ عظام نے اپنی فقہ کی کتابوں میں فرمایا ہے، ان کے بجا لانے کی کیفیّت میں اخبار مختلف وارد ہوئے ہیں۔ اور وہ کیفیّت جو ابن ابی قرّہ کی روایت کے موافق ہے جو امام جواد علیہ السلام سے منقول ہے اور اسی کو شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب غریّہ و اشراف میں ذکر کیا ہے بلکہ وہی کیفیّت جو مشہور علماء کا مختار بھی ہے وہ یوں ہے کہ رمضان المبارک کی پہلی سے لے کر بیسویں تک ہر رات بیس رکعت نماز دو دو کر کے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور نماز عشاء کے بعد بارہ رکعت پڑھی جائے اور آخری دس دن میں یعنی اکیسویں سے لیکر آخر تک ہر رات تیس رکعت دو دو کر کے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور

دن کی ساعتوں کی دعائیں اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ چھٹی گھڑی چار رکعت ادا کرنے کی مقدار کے بعد سے لے کر ظہر کی نماز پڑھنے تک امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے يَا مَنْ لَطُفَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ يَا مَنْ كَبُرَ عَنْ مَوْجُوْدِ الْبَصَرِ يَا مَنْ تَعَالٰى عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللُّطْفِ وَلَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَضِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ

نمازِ عشا کے بعد بائیس رکعت پڑھی جائے تو ان سب کا حاصل جمع سات سو رکعت نماز ہو جائے گی. باقی جو تین سو رکعت بچتی ہیں انہیں شبہائے قدر میں یوں بجا لائے کہ انیسویں کی رات کو سو رکعت اور اکیسویں کی رات کو سو رکعت اور تیئسویں کی رات کو سو رکعت، ان ہزار رکعت کی اور کیفیت بھی موجود ہے کہ جس کا ذکر موجب طوالت ہو گا. امید ہے کہ صاحبانِ شوق و ذوق اور طالبانِ خیر ان ہزار رکعت کے بجا لانے میں کوتاہی نہ کرتے ہوئے فیض خداوندی سے بہرہ مند ہونگے. روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے ان نوافل میں ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تیسری قسم رمضان المبارک کی سحری کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں. پہلے سحری کے وقت کھانا کھانا اور اس سحری کے کھانے کو ترک نہ کرے اگرچہ معمولی سا بھی بقدر ایک کھجور یا شربت کا ایک گھونٹ بھی کیوں نہ ہو. سب سے بہترین کھانا سحری کے وقت ستو جو کھجور کی امیزش سے بنایا گیا ہو، دوسرے سحری کے وقت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ پڑھے اور جو شخص اس سورہ مبارکہ کو افطار کرنے کے وقت اور سحری کھانے کے وقت پڑھے تو اس کے لئے ثواب اس شخص کی طرح ہو گا جو اللہ کے راستے میں خون میں غلطان ہو. تیسرے یہ دعا جو بہت عظیم الشان ہے اور امام رضا علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے کہ پڑھے اور آپ نے فرمایا کہ یہ وہ دعا ہے کہ جسے سحری کے وقت امام محمد باقر علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَافِيَةَ مِنْ نَارِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے. ساتویں گھڑی ظہر کے بعد چار رکعت کی مقدار پہلے تک امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی طرف منسوب اور اس کی دعا یہ ہے يَا مَنْ تَكَبَّرَ عَنِ الْاَوْهَامِ صُوْرَتُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى عَنِ الصِّفَاتِ نُوْرُهٗ يَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَاءِ خَلْقِهٖ يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ وَلَجَاَ اِلَيْهِ الْخَائِفُوْنَ وَسَاَلَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَعَبَدَهُ الشَّاكِرُوْنَ وَحَمِدَهُ الْمُخْلِصُوْنَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نُوْرِكَ الْمُضِيْءِ وَبِحَقِّ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْكَ

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا
وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا
وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا
وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِى اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِىٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِىْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِىْ يَا اَللّٰهُ

اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے تاکہ پوری کی جائے۔ چوتھے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مصباح میں ہے کہ ابو حمزہ ثمالی نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان المبارک کی رات کا اکثر حصہ نماز خدا میں بسر کرتے تھے اور جب سحری ہوتی تھی تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے اِلٰهِىْ لَا تُؤَدِّبْنِىْ بِعُقُوْبَتِكَ وَلَا
تَمْكُرْبِىْ فِىْ حِيْلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِىَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوْجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِىَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ
اِلَّا بِكَ لَا الَّذِىْ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِىْ اَسَآءَ وَاجْتَرَءَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ
خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اس کو اتنا کہے کہ سانس منقطع ہو جائے پھر یہ کہے بِكَ عَرَفْتُكَ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

وَاَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَىْ حَوَائِجِىْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے آٹھویں گھڑی ظہر کے بعد چار رکعت کی مقدار سے لے کر عصر کی نماز تک امام رضا علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ اَضَآءَ بِاسْمِهٖ ضَوْءُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ بِهٖ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهٖ وَابِلُ السَّيْلِ وَرَزَقَ اَوْلِيَآئَهٗ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمٰوَاتِ نُوْرُهٗ وَالْاَرْضَ ضَوْءُهٗ وَالشَّرْقَ وَالْغَرْبَ رَحْمَتُهٗ يَا وَاسِعَ الْجُوْدِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِىِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا

وَاَنْتَ دَلَلْتَنِیْ عَلَیْكَ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَیْكَ وَلَوْلَا اَنْتَ لَمْ اَدْرِ مَا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیُجِیْبُنِیْ
وَاِنْ كُنْتُ بَطِیْئًا حِیْنَ یَدْعُوْنِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَسْئَلُهٗ فَیُعْطِیْنِیْ وَاِنْ كُنْتُ بَخِیْلًا حِیْنَ
یَسْتَقْرِضُنِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِیْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَاَخْلُوْ بِهٖ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَیْرِ
شَفِیْعٍ فَیَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اَدْعُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهٗ لَمْ یَسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ غَیْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْ اِلَیْهِ
فَاَكْرَمَنِیْ وَلَمْ یَكِلْنِیْ اِلَی النَّاسِ فَیُهِیْنُوْنِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ یَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰی كَاَنِّیْ لَا ذَنْبَ لِیْ فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً وَّمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ اِلَیْكَ مُتْرَعَةً وَّالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ
مُبَاحَةً وَّاَبْوَابَ الدُّعَآءِ اِلَیْكَ لِلصَّارِخِیْنَ مَفْتُوْحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِیْ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلْمَلْهُوْفِیْنَ
بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَّاَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَمَنْدُوْحَةً
عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَیْكَ قَرِیْبُ الْمَسَافَةِ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ اِلَیْكَ بِطَلِبَتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَجَعَلْتُ بِكَ
اِسْتِغَاثَتِیْ وَبِدُعَآئِكَ تَوَسُّلِیْ مِنْ غَیْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّیْ وَلَا اسْتِیْجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّیْ بَلْ
لِثِقَتِیْ بِكَرَمِكَ وَسُكُوْنِیْ اِلٰی صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَآئِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ بِتَوْحِیْدِكَ وَیَقِیْنِیْ بِمَعْرِفَتِكَ
مِنِّیْ اَنْ لَا رَبَّ لِیْ غَیْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَآئِلُ وَقَوْلُكَ
حَقٌّ وَّوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا وَلَیْسَ مِنْ صِفَاتِكَ
یَا سَیِّدِیْ اَنْ تَاْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِیَّةَ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِیَّاتِ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَ
الْعَآئِدُ عَلَیْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ اِلٰهِیْ رَبَّیْتَنِیْ فِیْ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ صَغِیْرًا وَّنَوَّهْتَ بِاسْمِیْ كَبِیْرًا
فَیَا مَنْ رَبَّانِیْ فِی الدُّنْیَا بِاِحْسَانِهٖ وَتَفَضُّلِهٖ وَنِعَمِهٖ وَاَشَارَ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلٰی عَفْوِهٖ وَكَرَمِهٖ
مَعْرِفَتِیْ یَا مَوْلَایَ دَلِیْلِیْ عَلَیْكَ وَحُبِّیْ لَكَ شَفِیْعِیْ اِلَیْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِّنْ دَلِیْلِیْ بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِّنْ شَفِیْعِیْ اِلٰی شَفَاعَتِكَ اَدْعُوْكَ یَا سَیِّدِیْ بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ رَبِّ اُنَاجِیْكَ
بِقَلْبٍ قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ اَدْعُوْكَ یَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِیًا خَائِفًا اِذَا رَاَیْتُ مَوْلَایَ ذُنُوْبِیْ فَزِعْتُ

عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهُمْ
بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِیْ كَذَا وَكَذَا یہاں
پر اپنی حاجات کا ذکر کرے
نویں گھڑی عصر کی نماز
سے لے کر دو گھڑی بعد
تک امام محمد تقی علیہ السّلام
کی طرف منسوب ہے
اور اس کی دعا یہ ہے۔
یَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ
فَاَجَابَهُمْ وَالْتَجَاَ اِلَیْهِ
الْخَائِفُوْنَ فَاٰمَنَهُمْ
وَعَبَدَهُ الطَّائِعُوْنَ
فَشَكَرَهُمْ وَشَكَرَهُ
الْمُؤْمِنُوْنَ فَحَبَاهُمْ
وَاَطَاعُوْهُ فَعَصَمَهُمْ
وَسَئَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ
وَنَسُوْا نِعْمَتَهٗ فَلَمْ
یُخْلِ شُكْرَهٗ مِنْ
قُلُوْبِهِمْ وَامْتَنَّ عَلَیْهِمْ
فَلَمْ یَجْعَلِ اسْمَهٗ مَنْسِیًّا
عِنْدَهُمْ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي يَا اَللهُ
فِي جُرْاَتِي عَلَى مَسْاَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ
حَيَائِي رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ
دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي اَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَاَعْطِنِي
مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِاَسْوَءِ عَمَلِي فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَاَنَا يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ
مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ
وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ اَيْ رَبِّ جَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ
الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِينَ
وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ
سَتَّارُ الْعُيُوبِ غَفَّارُ الذُّنُوبِ عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ
حِلْمُكَ عَنِّي وَيَدْعُونِي اِلَى قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي اِلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ
رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ
الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ اَيْنَ
رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ اَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ اَيْنَ فَضْلُكَ
الْعَظِيمُ اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ اَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ
فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى اَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ
عَلَيْنَا لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَماً وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَماً فَمَا نَدْرِي
مَا نَشْكُرُ اَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ اَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ اَمْ عَظِيمَ مَا اَبْلَيْتَ وَاَوْلَيْتَ اَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ
يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ اِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ اِلَيْكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ
يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَاَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ اَوْ اَيُّ زَمَانٍ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِحُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ وَمَحَجَّتِكَ الْوَاضِحَةِ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے دسویں گھڑی عصر کی نماز کے بعد دو گھڑیوں کے بعد سے لے کر سورج کے زردی مائل ہونے سے پہلے تک امام علی نقی علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے يَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ يَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ يَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِي عِزِّهِ يَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلَى خَلْقِهِ يَا مَنِ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوفِ عَلَى عِبَادِهِ يَا عَزِيزُ ذَا الِانْتِقَامِ يَا مُنْتَقِماً بِعِزَّتِهِ

أَطْوَلُ مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ
كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ
بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ لَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ
وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ
مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ
وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ
الْوَاسِعَةِ أَفَتَرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا أَوْ تُخَيِّبُ آمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ
وَلَا هٰذَا فِيكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلاً طَوِيلاً كَثِيراً إِنَّ لَنَا فِيكَ رَجَاءً عَظِيماً عَصَيْنَاكَ
وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا
مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ
لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
وَجُدْ عَلَيْنَا فَإِنَّا مُحْتَاجُونَ إِلَى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا
وَأَمْسَيْنَا ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ
بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا
بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِآلَائِكَ فَسُبْحَانَكَ مَا
أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئاً وَمُعِيداً تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ
صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ أَنْتَ إِلٰهِي أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي فَالْعَفْوَ
الْعَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَ
ارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا

مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ گیارہویں گھڑی سورج کے زردی مائل ہونے سے پہلے سے لے کر زردی مائل ہونے تک امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب اور اس کی دعا یہ ہے یَا أَوَّلاً بِلَا أَوَّلِيَّةٍ وَيَا آخِراً بِلَا آخِرِيَّةٍ يَا قَيُّوماً بِلَا مُنْتَهىً لِقِدَمِهِ يَا عَزِيزاً بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهِ يَا مُتَسَلِّطاً بِلَا ضَعْفٍ مِنْ سُلْطَانِهِ يَا كَرِيماً بِدَوَامِ نِعْمَتِهِ يَا جَبَّاراً وَمُعِزَّ الْأَوْلِيَاءِ

عملاً بطاعتك وتوفنا على ملتك وسنة نبيك صلى الله عليه وآله اللهم اغفر لي ولوالدي
وارحمهما كما ربياني صغيراً اجزهما بالإحسان إحساناً وبالسيئات غفراناً اللهم اغفر
للمؤمنين والمؤمنات الأحياء منهم والأموات وتابع بيننا وبينهم بالخيرات اللهم اغفر لحينا
وميتنا وشاهدنا وغائبنا ذكرنا وأنثانا صغيرنا وكبيرنا حرنا ومملوكنا كذب العادلون
بالله وضلوا ضلالاً بعيداً وخسروا خسراناً مبيناً اللهم صل على محمد وآل محمد واختم لي
بخير واكفني ما أهمني من أمر دنياي وآخرتي ولا تسلط علي من لا يرحمني واجعل علي منك
واقية باقية ولا تسلبني صالح ما أنعمت به علي وارزقني من فضلك رزقاً واسعاً حلالاً
طيباً اللهم احرسني بحراستك واحفظني بحفظك واكلأني بكلاءتك وارزقني حج بيتك
الحرام في عامنا هذا وفي كل عام وزيارة قبر نبيك والأئمة عليهم السلام ولا تخلني يا رب
من تلك المشاهد الشريفة والمواقف الكريمة اللهم تب علي حتى لا أعصيك وألهمني الخير
والعمل به وخشيتك بالليل والنهار ما أبقيتني يا رب العالمين اللهم إني كلما قلت
قد تهيأت وتعبأت وقمت للصلاة بين يديك وناجيتك ألقيت علي نعاساً إذا أنا صليت وسلبتني
مناجاتك إذا أنا ناجيت مالي كلما قلت قد صلحت سريرتي وقرب من مجالس التوابين
مجلسي عرضت لي بلية أزالت قدمي وحالت بيني وبين خدمتك سيدي لعلك عن
بابك طردتني وعن خدمتك نحيتني أو لعلك رأيتني مستخفاً بحقك فأقصيتني أو لعلك
رأيتني معرضاً عنك فقليتني أو لعلك وجدتني في مقام الكاذبين فرفضتني
أو لعلك رأيتني غير شاكر لنعمائك فحرمتني أو لعلك فقدتني من مجالس العلماء فخذلتني
أو لعلك رأيتني في الغافلين فمن رحمتك آيستني أو لعلك رأيتني آلف مجالس البطالين
فبيني وبينهم خليتني أو لعلك لم تحب أن تسمع دعائي فباعدتني أو لعلك بجرمي وجريرتي
كافيتني أو لعلك بقلة حيائي منك جازيتني فإن عفوت يا رب فطال ما عفوت عن
المذنبين قبلي لأن كرمك أي رب يجل عن مكافاة المقصرين وأنا عائذ بفضلك
هارب منك إليك متنجز ما وعدت من الصفح عمن أحسن بك ظناً إلهي أنت أوسع

يا خبيراً بعلمه يا عليماً بقدرته يا قديراً بذاته أسألك بحق الحسن بن علي عليهما السلام وأقدمه بين يدي حوائجي أن تصلي على محمد وآل محمد وأن تفعل بي كذا وكذا.

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے

بارہویں گھڑی سورج کے زردی مائل ہونے سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک امام صاحب العصر والزمان کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يا من توحد بنفسه عن خلقه يا من غني عن خلقه بصنعه يا من عرف نفسه خلقه بلطفه يا من سلك بأهل طاعته مرضاته يا من أعان أهل محبته

فضلا واعظم حلما من ان تقايسني بعملي او ان تستزلني بخطيئتي وما انا يا سيدي وما خطري
هبني بفضلك سيدي وتصدق علي بعفوك وجللني بسترك واعف عن توبيخي بكرم وجهك
سيدي انا الصغير الذي ربيته وانا الجاهل الذي علمته وانا الضال الذي هديته وانا
الوضيع الذي رفعته وانا الخائف الذي امنته والجائع الذي اشبعته والعطشان الذي ارويته
والعاري الذي كسوته والفقير الذي اغنيته والضعيف الذي قويته والذليل الذي اعززته
والسقيم الذي شفيته والسائل الذي اعطيته والمذنب الذي سترته والخاطئ الذي اقلته
وانا القليل الذي كثرته والمستضعف الذي نصرته وانا الطريد الذي آويته انا يا رب
الذي لم استحييك في الخلاء ولم اراقبك في الملاء انا صاحب الدواهي العظمى انا الذي على
سيده اجترى انا الذي عصيت جبار السماء انا الذي اعطيت على معاصي الجليل الرشا
انا الذي حين بشرت بها خرجت اليها اسعى انا الذي امهلتني فما ارعويت وسترت
علي فما استحييت وعملت بالمعاصي فتعديت واسقطتني من عينك فما باليت فبحلمك
امهلتني وبسترك سترتني حتى كانك اغفلتني ومن عقوبات المعاصي جنبتني حتى كانك
استحييتني الهي لم اعصك حين عصيتك وانا بربوبيتك جاحد ولا بامرك مستخف ولا
لعقوبتك متعرض ولا لوعيدك متهاون لكن خطيئة عرضت وسولت لي نفسي وغلبني
هواي واعانني عليها شقوتي وغرني سترك المرخى علي فقد عصيتك وخالفتك بجهدي فالان
من عذابك من يستنقذني ومن ايدي الخصماء غدا من يخلصني وبحبل من اتصل ان انت
قطعت حبلك عني فواسوأتا على ما احصى كتابك من عملي الذي لولا ما ارجو من كرمك
وسعة رحمتك ونهيك اياي عن القنوط لقنطت عند ما اتذكرها يا خير من دعاه داع
وافضل من رجاه راج اللهم بذمة الاسلام اتوسل اليك وبحرمة القرآن اعتمد اليك
وبحبي النبي الامي القرشي الهاشمي العربي التهامي المكي المدني ارجو الزلفة لديك
فلا توحش استيناس ايماني ولا تجعل ثوابي ثواب من عبد سواك فان قوما آمنوا بالسنتهم
ليحقنوا به دماءهم فادركوا ما املوا وانا آمنا بك بالسنتنا وقلوبنا لتعفو عنا فادركنا

على شكرهم يا من من
عليهم بدينه ولطف لهم
بنائله اسالك بحق الخلف
الصالح عليه السلام عليك
وانتصر عمر اليك به واقدمه
بين يدي حوائجي ان تصلي
على محمد وآل محمد وان
[یہاں پر اپنی حاجتیں ذکر کرے]
تفعل بي كذا وكذا اللهم
صل على محمد وآل محمد
اولي الامر الذين امرت
بطاعتهم واولي الارحام
الذين امرت بصلتهم
وذوي القربى الذين امرت
بمودتهم والموالي الذين
امرت بعرفان حقهم و
اهل البيت الذين اذهبت
عنهم الرجس وطهرتهم
تطهيرا ان تصلي على محمد
وآل محمد وان تفعل بي
كذا وكذا یہاں پر اپنی حاجات
کا ذکر کرے علامہ مجلسی رحمۃ اللہ
علیہ نے مقباس الہدایہ میں فرمایا
ہے کہ امام جعفر صادق علیہ
السلام سے بہت معتبر اسناد
سے منقول ہے کہ خداوند عالم

مَا اَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَائَكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ
تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّا
اِلَى مَوْلَاهُ وَاِلَى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ اِلَّا اِلَى خَالِقِهِ اِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلَى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ وَاَمَرْتَ بِي اِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ
الْاَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي اَنَا
لَا اَنْسَى اَيَادِيَكَ عِنْدِي وَسِتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِي اَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ
بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي
اِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ وَاَعِنِّي بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ اَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمْرِي وَقَدْ
نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ اَسْوَأَ حَالًا مِنِّي اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي اِلَى
قَبْرِي لَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِي وَمَا لِي لَا اَبْكِي وَلَا اَدْرِي اِلَى مَا يَكُونُ
مَصِيرِي وَاَرَى نَفْسِي تُخَادِعُنِي وَاَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِي
لَا اَبْكِي اَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي اَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي اَبْكِي لِضِيقِ لَحَدِي اَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ اِيَّايَ اَبْكِي
لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا ذَلِيلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَاُخْرَى عَنْ شِمَالِي
اِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ
ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي
وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِي اَفَبِلِسَانِي هٰذَا الْكَالِّ
اَشْكُرُكَ اَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي اُرْضِيكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ
وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰهِي اِنَّ جُودَكَ بَسَطَ اَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي
اِلَيْكَ رَغْبَتِي وَاِلَيْكَ رَهْبَتِي وَاِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي اِلَيْكَ اَمَلِي وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ
هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ اَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَاِلَيْكَ

دن کی گھڑیوں کے اعمال

دن کی اور رات کی تین گھڑیوں میں اپنے آپ کو بزرگی اور بڑھائی سے یاد فرماتا ہے دن کی تین گھڑیاں چاشت سے لے کر اول ظہر تک ہیں اور رات کی تین گھڑیاں تہائی رات سے لے کر صبح صادق تک ہیں بس جو بندہ مومن اللہ کی اس تمجید کو پڑھے اور اس کا دل اللہ کے ساتھ ہو البتہ خداوند عالم بھی اس کی حاجات کو پورا فرمائے گا اور اگر وہ پڑھنے والا بدعاقبت اور شقی ہو تو امید کی جاتی ہے کہ وہ سعادت مند اور نیک عاقبت ہو جانے والا ہو جائے اور مؤلف عرض کرتا ہے کہ ان اوقات میں یہ دعا پڑھے تو زیادہ مناسب ہو گا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

اَلْقَيْتُ بِيَدِى وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِى يَامَوْلاىَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِى وَبِمُنَاجَاتِكَ
بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّى فَيَامَوْلاىَ وَيَامُؤَمَّلِ وَيَامُنْتَهىٰ سُؤْلِى فَرِّقْ بَيْنِى وَبَيْنَ ذَنْبِىَ الْمَانِعِ
لِى مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُكَ لِقَدِيْمِ الرَّجَاءِ فِيْكَ وَعَظِيْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِى اَوْجَبْتَهُ
عَلىٰ نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لاشَرِيْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِى
قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَىْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِى ارْحَمْنِى اِذَا انْقَطَعَتْ
حُجَّتِى وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِى وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِيَّاىَ لُبِّى فَيَاعَظِيْمَ رَجَائِى لاتُخَيِّبْنِى
اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِى وَلاتَرُدَّنِى لِجَهْلِى وَلاتَمْنَعْنِى لِقِلَّةِ صَبْرِى اَعْطِنِى لِفَقْرِى وَارْحَمْنِى لِضَعْفِى
سَيِّدِى عَلَيْكَ مُعْتَمَدِى وَمُعَوَّلِى وَرَجَائِى وَتَوَكُّلِى وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِى وَبِفِنَائِكَ اَحُطُّ رَحْلِى
وَبِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِى وَبِكَرَمِكَ اَىْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَائِى وَلَدَيْكَ اَرْجُوْ فَاقَتِى وَبِغِنَاكَ
اَجْبُرُ عَيْلَتِى وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِى وَاِلىٰ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِى وَاِلىٰ مَعْرُوْفِكَ اُدِيْمُ
نَظَرِى فَلاتُحْرِقْنِى بِالنَّارِ وَاَنْتَ مَوْضِعُ اَمَلِى وَلاتُسْكِنِّى الْهَاوِيَةَ فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِى يَاسَيِّدِى
لاتُكَذِّبْ ظَنِّى بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِى وَلاتَحْرِمْنِى ثَوَابَكَ فَاِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِى اِلٰهِى
اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِى وَلَمْ يُقَرِّبْنِى مِنْكَ عَمَلِى فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ اِلَيْكَ بِذَنْبِى وَسَائِلَ عِلَلِى
اِلٰهِى اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلىٰ مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَاِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِى الْحُكْمِ ارْحَمْ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا
غُرْبَتِى وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِى وَفِى الْقَبْرِ وَحْدَتِى وَفِى اللَّحْدِ وَحْشَتِى وَاِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ
ذُلَّ مَوْقِفِى وَاغْفِرْ لِى مَاخَفِىَ عَلَى الْاٰدَمِيِّيْنَ مِنْ عَمَلِى وَاَدِمْ لِى مَابِهِ سَتَرْتَنِى وَارْحَمْنِى صَرِيْعًا عَلَى
الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِى اَيْدِى اَحِبَّتِى وَتَفَضَّلْ عَلَىَّ مَمْدُوْدًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِى صَالِحُ جِيْرَتِى وَتَحَنَّنْ عَلَىَّ
مَحْمُوْلاً قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاءُ اَطْرَافَ جِنَازَتِى وَجُدْ عَلَىَّ مَنْقُوْلاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيْدًا فِى حُفْرَتِى
وَارْحَمْ فِى ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ غُرْبَتِى حَتّٰى لااَسْتَاْنِسَ بِغَيْرِكَ يَاسَيِّدِى اِنْ وَكَلْتَنِى اِلىٰ نَفْسِى
هَلَكْتُ سَيِّدِى فَبِمَنْ اَسْتَغِيْثُ اِنْ لَمْ تُقِلْنِى عَثْرَتِى فَاِلىٰ مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِى
ضَجْعَتِى وَاِلىٰ مَنْ اَلْتَجِىُٔ اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِى سَيِّدِى مَنْ لِى وَمَنْ يَرْحَمُنِى اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِى وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ
اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِى وَاِلىٰ مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضىٰ اَجَلِى سَيِّدِى لاتُعَذِّبْنِى

اَنْتَ اللّٰهُ لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
مٰلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ اللّٰهُ
لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اَنْتَ اللّٰهُ لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ
لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ
كُلِّ شَىْءٍ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِى لااِلٰهَ
اِلاَّ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلاتَزَالُ
اَنْتَ اللّٰهُ لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ
اللّٰهُ لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَالِقُ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَنْتَ اللّٰهُ لا
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ
لااِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنىٰ يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لااِلٰهَ اِلاَّ

وَاَنَا اَرْجُوكَ اِلٰهِي حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي فَاِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا اَرْجُو فِيهَا اِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي
اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِي وَاَلْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا يُغَطِّي
عَلَيَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا اُطَالَبُ بِهَا اِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ عَظِيمٍ وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ اِلٰهِي اَنْتَ
الَّذِي تُفِيضُ سَيْبَكَ عَلٰى مَنْ لَا يَسْئَلُكَ وَعَلَى الْجَاحِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَئَلَكَ
وَاَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِي عَبْدُكَ
بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيمِ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا اَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَاَنَا اَرْجُو اَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي
بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ
مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَاَجْرًا عَظِيمًا اَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ
الصَّالِحُونَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى اَعْطِنِي سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَاَهْلِي وَوَالِدَيَّ وَوَلَدِي وَ
اَهْلِ حُزَانَتِي وَاِخْوَانِي فِيكَ وَاَرْغِدْ عَيْشِي وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِي وَاَصْلِحْ جَمِيعَ اَحْوَالِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ
اَطَلْتَ عُمُرَهُ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِيتَ عَنْهُ وَاَحْيَيْتَهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً
فِي اَدْوَمِ السُّرُورِ وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَيْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا اَتَقَرَّبُ بِهِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ
رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ
وَالْاَمْنَ فِي الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي
الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ
وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي

اَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ وَ
الْكِبْرِيَاءُ رِدَآؤُكَ
ابن بابویہؒ نے بسند صحیح
امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ
جو بندہ ہر روز سات دفعہ یہ
پڑھے تو جہنم کہے گی کہ خدایا
اس کو مجھ سے بچالے اَسْئَلُ
اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ
مِنَ النَّارِ ایک اور معتبر
روایت آنحضرتؐ سے نقل کی
ہے کہ جو شخص چالیس گناہ
کبیرہ کا مرتکب ہو جائے
اور پھر توبہ اور ندامت واقعی
کرکے اس استغفار کو پڑھے تو
خداوند عالم اس کے ان گناہوں
کو بخش دے گا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ
اَسْئَلُهُ اَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ۔
ایک اور معتبر روایت آنحضرتؐ
سے نقل کی ہے جو شخص ہر
روز سات دفعہ یہ کہے تو
اس نے سابقہ اور آئندہ آنے

الْاَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰى لَا اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِاَسْمَاعِ وَاَبْصَارِ
اَعْدَائِي وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَاَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي
وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ
الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ
وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِي بِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ
وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي
لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ
اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ
يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَاِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ اِلٰهِي اِنْ
اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ نَبِيِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ
اَعْلَمُ اَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ
وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَاِيمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ حَبِّبْ اِلَيَّ لِقَاءَكَ وَاَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ
اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضٰى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَاَعِنِّي
عَلٰى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِاَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَاَعِنِّي عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا اَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ اَحْيِنِي مَا اَحْيَيْتَنِي
عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي اِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي اِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَاَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ
وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ حَتّٰى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْمًا
فِي حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ
وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِكَ

والی نعمتوں کا حق ادا کر دیا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ
كَانَتْ اَوْ هِيَ كَائِنَةٌ
ایک اور معتبر روایت آنحضرت
سے نقل کی ہے کہ جو شخص پچیس
مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ کہے تو خداوند
عالم اس کے لئے بمقدار ان مومنوں
کے جو گذر گئے ہیں اور جو آنیوالے
ہیں اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں
لکھے گا اور اتنی مقدار اس کے گناہ
مٹا دے گا اور اتنی مقدار اس
کے درجہ جنت میں بلند کر دیگا
نیز معتبر روایت آنحضرت سے
نقل کی ہے کہ جو شخص سو دفعہ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
پڑھے تو حق تعالی اس سے
ستر قسم کی مصیبتیں دور کر دیگا
کہ ان سب سے کم تر ہم اور غم
ہو گا ایک اور روایت میں ہے
کہ وہ کبھی پریشان نہیں ہو گا۔
شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے اور
طبرسی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے
بسند حسن اور معتبر امام جعفر صادق

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنَ الْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ
وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ
لَا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَاَعُوْذُبِكَ يَارَبِّ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَمَالِيْ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَارَزَقْتَنِيْ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ
مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّيْ وَاَعْلِ ذِكْرِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَحُطَّ وِزْرِيْ وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِيْ وَثَوَابَ مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ
دُعَآئِيْ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِيْ يَارَبِّ جَمِيْعَ مَاسَاَلْتُكَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَارَبَّ
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ فِيْ كِتَابِكَ اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا
فَاِنَّكَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَآئِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَآئِلًا فَلَا تَرُدَّنِيْ اِلَّا بِقَضَآءِ
حَاجَتِيْ وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلٰى مَامَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ اَرِقَّآءُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ
يَامَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَاغَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ
وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَامَنْ يَفُكُّ الْاَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ
وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى
اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پانچویں۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری میں یہ دعا بھی پڑھا کیجئے يَاعُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَاصَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ
وَيَاوَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَاغَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
خَطِيْئَتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خُشُوْعَ الْاِيْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَاوَاحِدُ يَااَحَدُ يَاصَمَدُ
يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ يَامَنْ يُعْطِيْ مَنْ سَئَلَهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً وَ
يَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَكَرَمًا بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَهَبْ لِيْ رَحْمَةً وَاسِعَةً جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ
مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ يَاكَرِيْمُ يَامَنْ لَا يَخِيْبُ

ہر روز کی دعائیں
علیہ السلام سے روایت کی
ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر دفعہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور ستر دفعہ اَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ پڑھتے تھے کشف الغمۃ
اور شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی
امالی میں بسند معتبر روایت ہے
کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز
سو دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے تو وہ فقر اور
وحشتِ قبر سے امان میں ہوگا
اور غنی اس کی طرف متوجہ ہوگا
اور جنت کے دروازے اس کے
لئے کھول دیئے جائیں گے امالی
میں یہ اس طرح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ہے لیکن ثواب الاعمال
اور محاسن برقی میں اسے تیس دفعہ
پڑھنے کی روایت نقل کی ہے
قطب راوندی رحمۃ اللہ علیہ نے
دعوات میں امام رضا علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ آپ نے
فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص
چاہتا ہو کہ اس کی ثنا ء ملاء اعلیٰ میں

سائلہ ولا ینفد نائلہ یا من علا فلا شیء فوقہ ودنی فلا شیء دونہ صل علی محمد وآل محمد
وارحمنی یا فالق البحر لموسی اللیلۃ اللیلۃ اللیلۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ اللھم طھر قلبی من
النفاق وعملی من الریاء ولسانی من الکذب وعینی من الخیانۃ فانک تعلم خائنۃ الاعین
وما تخفی الصدور یا رب ھذا مقام العائذ بک من النار ھذا مقام المستجیر بک من النار
ھذا مقام المستغیث بک من النار ھذا مقام الھارب الیک من النار ھذا مقام من یبوء لک
بخطیئتہ ویعترف بذنبہ ویتوب الی ربہ ھذا مقام البائس الفقیر ھذا مقام الخائف المستجیر
ھذا مقام المحزون المکروب ھذا مقام المغموم المھموم ھذا مقام الغریب الغریق ھذا مقام
المستوحش الفرق ھذا مقام من لا یجد لذنبہ غافرا غیرک ولا لضعفہ مقویا الا انت ولا لھمہ
مفرجا سواک یا اللہ یا کریم لا تحرق وجھی بالنار بعد سجودی لک وتعفیری بغیر من منی علیک
بل لک الحمد والمن والتفضل علی ارحم ای رب ای رب اس کو اتنا کہے کہ سانس منقطع ہو
جائے پھر یہ کہے ضعفی وقلۃ حیلتی ورقۃ جلدی وتبدد اوصالی وتناثر لحمی وجسمی وجسدی
ووحدتی ووحشتی فی قبری وجزعی من صغیر البلاء اسئلک یا رب قرۃ العین والاغتباط
یوم الحسرۃ والندامۃ بیض وجھی یا رب یوم تسود الوجوہ امنی من الفزع الاکبر اسئلک
البشری یوم تقلب فیہ القلوب والابصار والبشری عند فراق الدنیا الحمد للہ الذی ارجوہ
عونا فی حیوتی واعدہ ذخرا لیوم فاقتی الحمد للہ الذی ادعوہ ولا ادعو غیرہ ولو دعوت
غیرہ لخیب دعائی الحمد للہ الذی ارجوہ ولا ارجو غیرہ ولو رجوت غیرہ لاخلف رجائی
الحمد للہ المنعم المحسن المجمل المفضل ذی الجلال والاکرام ولی کل نعمۃ وصاحب کل
حسنۃ ومنتھی کل رغبۃ وقاضی کل حاجۃ اللھم صل علی محمد وآل محمد وارزقنی
الیقین وحسن الظن بک واثبت رجائک فی قلبی واقطع رجائی عمن سواک حتی لا ارجو غیرک
ولا اثق الا بک یا لطیفا لما تشاء الطف لی فی جمیع احوالی بما تحب وترضی یا رب انی ضعیف
علی النار فلا تعذبنی بالنار یا رب ارحم دعائی وتضرعی وخوفی وذلی ومسکنتی وتعویذی
وتلویذی یا رب انی ضعیف عن طلب الدنیا وانت واسع کریم اسئلک یا رب بقوتک

ہر روز کی دعائیں
مجاہدین سے بھی زیادہ کی جائے
تو اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہئیے
اور اگر اس کی کوئی حاجت ہو گی
تو وہ پوری کی جائے گی اور اگر اس کا
کوئی دشمن ہو گا تو وہ اس پر غلبہ
حاصل کرے گا اور اگر مقروض ہو گا
تو اس کا قرض ادا ہو گا اور اگر اسے
کوئی ہم اور غم لاحق ہو گا تو وہ
اس سے دور ہو جائے گا یہ دعا
سات آسمانوں سے اوپر جائیگی
اور لوح محفوظ میں اس کیلئے
لکھی جائے گی وہ دعا یہ ہے۔
سبحان اللہ کما ینبغی للہ والحمد
للہ کما ینبغی للہ ولا الہ الا اللہ
کما ینبغی للہ واللہ اکبر
کما ینبغی للہ ولا حول ولا
قوۃ الا باللہ وصلی اللہ
علی محمد النبی وعلی اھل بیتہ
وجمیع المرسلین والنبیین حتی
یرضی اللہ بسند معتبر امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے اصحاب
میں سے ایک آدمی نے ایک خط
لکھا ہوا پایا تو وہ اسے آنجناب
کی خدمت میں لایا تو آپ نے تمام
اصحاب کو جمع کرنے کے لئے

عَلٰی ذٰلِكَ وَقَدُرَتِكَ عَلَیْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ وَحَاجَتِیْ اِلَیْهِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَشَهْرِیْ هٰذَا وَیَوْمِیْ هٰذَا وَسَاعَتِیْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ اَیْ رَبِّ مِنْكَ اَطْلُبُ وَاِلَیْكَ اَرْغَبُ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَا اَرْجُوْ غَیْرَكَ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ یَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا یَشْغَلُهٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَكَ وَاَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهَبْ لِیَ الْعَافِیَةَ حَتّٰی تُهَنِّئَنِیْ الْمَعِیْشَةَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ حَتّٰی لَا تَضُرَّنِی الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ حَتّٰی لَا اَسْئَلَ اَحَدًا شَیْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِیْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً لَا تُعَذِّبُنِیْ بَعْدَهَا اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا لَا تُفْقِرُنِیْ اِلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ تَزِیْدُنِیْ بِذٰلِكَ شُكْرًا وَّاِلَیْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا وَبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًا وَتَعَفُّفًا یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مَلِیْكُ یَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِنِی الْمُهِمَّ كُلَّهٗ وَاقْضِ لِیْ بِالْحُسْنٰی وَبَارِكْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَاقْضِ لِیْ جَمِیْعَ حَوَائِجِیْ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ مَا اَخَافُ تَعْسِیْرَهٗ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ مَا اَخَافُ تَعْسِیْرَهٗ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَسِیْرٌ وَسَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَنَفِّسْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ ضِیْقَهٗ وَكُفَّ عَنِّیْ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ بَلِیَّتَهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِیْ حُبًّا لَكَ وَخَشْیَةً مِنْكَ وَتَصْدِیْقًا لَكَ وَاِیْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا اِلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَیَّ وَلِلنَّاسِ قِبَلِیْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّیْ وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَیْفٍ قِرًی وَاَنَا ضَیْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَایَ اللَّیْلَةَ الْجَنَّةَ یَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ یَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

چھٹے دعائے ادریس علیہ السّلام کو بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ اور سیّد علیہ الرحمۃ نے مصباح اور اقبال میں ذکر کیا ہے طالبان دعا ان کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ ساتویں اس دعا کو پڑھیئے کہ سحری کے دعاؤں میں سے سب سے چھوٹی دعا ہے اور اقبال سیّد میں موجود ہے اور وہ یہ ہے یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ

ہر روز کی دعائیں

منادی کرائی اور پھر منبر پر چڑھ کر آپ نے فرمایا کہ یہ خط حضرت یوشع بن نون کا ہے جو جناب موسٰی علیہ السّلام کے وصی اور خلیفہ تھے اور اس خط کا مضمون یہ تھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحقیق تمہارا پروردگار تم سے محبّت کرتا ہے اور تم پر مہربان ہے اور سب سے بہتر اس کا بندہ گم نام پرہیز گار ہے اور سب سے بدتر بندہ وہ ہے جو ریاست و حکومت چاہنے والا تمام لوگوں کے درمیان مشہور ہو بس جو شخص چاہتا ہو کہ اسے کامل ثواب دیا جائے اور وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنے اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ حَتّٰی یَرْضَی اللّٰهُ

عَنِّیْ یَامَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْعَنِ الْکَثِیْرِاِقْبَلْ مِنِّیْ الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّامَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَاوَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَاغَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آٹھویں ان تسبیحات کو پڑھے سُبْحَانَ مَنْ یَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ یُحْصِیْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَایَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَایَعْتَدِیْ عَلٰی اَھْلِ مَمْلَکَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَایُؤَاخِذُ اَھْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِدْبَارِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِدْبَارِ اللَّیْلِ وَاِقْبَالِ النَّھَارِ وَلَہُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ مَعَ کُلِّ نَفَسٍ وَکُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّکُلِّ لَمْحَۃٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِہٖ سُبْحَانَکَ مِلْءَ مَا اَحْصٰی کِتَابُکَ سُبْحَانَکَ زِنَۃَ عَرْشِکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ واضح ہوکہ علمانے فرمایا ہے کہ روزے کی نیّت کو سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے اور ابتداء رات سے آخر رات تک بھی نیّت کرسکتا ہے اور نیّت میں اتنا ہی کافی ہے کہ روزہ دار کا قصد ہوکہ کل میں اللہ کے لئے روزہ رکھوں گا اور پھر ہر اس چیز سے اجتناب کرے کہ جو روزہ کو باطل کردیتی ہے، اور یہ بھی سزاوار اور لائق ہے کہ تہجد کی نماز کو ترک نہ کرے اور سحری کے وقت بجا لائے

چوتھی قسم

رمضان المبارک کے دنوں کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں پہلے ہر دن اس دعا کو کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سیّد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْعِتْقِ

ہر روز کی دعائیں

بلدالامین میں جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز دس دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو وہ گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے جس دن باہر آیا تھا اور خداوند عالم اس سے ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرے گا کہ جس میں سے دیوانگی اور برص اور جذام اور فلج ہونگیں اور خداوند عالم ستر ہزار فرشتہ اس کے لئے مقرر فرمائے گا جو اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔
امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے تو اسے تنگ دستی اور نفر لاحق نہیں ہوگا اور جو شخص ہر روز سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو خداوند عالم اس کے

مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا الشَّهْرُ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِيْ وَسَلِّمْنِيْ فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِيْ
فِيْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِيْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ
وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِيْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَصِحَّ فِيْهِ بَدَنِيْ وَاَوْسِعْ فِيْهِ
رِزْقِيْ وَاكْفِنِيْ فِيْهِ مَا اَهَمَّنِيْ وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهِ رَجَآئِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ
فِيْهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ
عَنِّيْ فِيْهِ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَكَيْدِهٖ
وَمَكْرِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
وَاَوْلِيَآئِهٖ وَشُرَكَآئِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَآئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ
وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ
ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ
وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ
وَالرَّجَآءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ وَ
مَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ
وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ
بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ
اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ
وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَآئِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ

ہر روز کی دعائیں

بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔ بلد الامین میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز دس دفعہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے چار ہزار گناہ کبیرہ بخش دے گا اور اسے موت کی تلخی اور قبر کے فشار اور قیامت کے سو قسم کے خوفناکیوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کا قرض ادا ہو گا اور ہم اور غم دور ہو گا وہ دعا یہ ہے اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَآءٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ وَّقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

وَاصِلاً وَرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلاً وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلاً وَسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا
حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ
الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا
مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ
فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَجَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ
وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَّحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ
رِضًى لَا تَسْخَطُ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ
مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ
اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا تَائِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا
مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَشَفِّعْنَا سَائِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ
سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ
مِثْلَكَ كَرَمًا وَّجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَآءَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَ
اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ
كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَقَرَابَتِيْ

ہر روز کی دعائیں
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن بابویہ
رحمۃ اللہ علیہم نے بسند معتبر
امام جعفر صادق علیہ السّلام سے
روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز
دس دفعہ یہ دعا پڑھے تو پینتالیس
ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھیں گے
اور پینتالیس ہزار گناہ اس کے
مٹائیں گے اور پینتالیس ہزار
درجے بہشت میں اس کے
بلند کریں گے اور یہ دعا اس کیلئے
اور سلاطین کے شر سے حرز ہو گی اور
گناہ کبیرہ اس کو احاطہ نہیں کریگے
گا ایک اور روایت میں ہے کہ
یوں ہو گا کہ گویا اس نے بارہ قرآن
ختم کئے ہوں اور خداوند عالم بہشت
میں اس کے لئے گھر بنائے گا لیکن
ابن بابویہ کی روایت میں دس
دفعہ پڑھنے کا ذکر نہیں، وہ دعا
یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
ثواب الاعمال اور محاسن اور
کافی میں امام جعفر صادق ؑ

وَاَهْلِ حُزَانَتِی وَمَنْ کَانَ مِنِّی بِسَبِیْلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ذٰلِکَ کُلَّهٗ
بِیَدِکَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُخَیِّبْنِی یَا سَیِّدِی وَلَا تَرُدَّ دُعَائِی وَلَا یَدِی اِلٰی نَحْرِی حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِکَ بِی
وَتَسْتَجِیْبَ لِی جَمِیْعَ مَا سَئَلْتُکَ وَتَزِیْدَنِی مِنْ فَضْلِکَ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَنَحْنُ اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ
اَللّٰهُمَّ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزَّلَ الْمَلٰئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَجْعَلَ اسْمِی فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِی مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِی فِی عِلِّیِّیْنَ وَاِسَائَتِی مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِی
یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِی وَاِیْمَانًا لَا یَشُوْبُهٗ شَکٌّ وَرِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِی وَاٰتِنِی فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنِی عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ قَضَیْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزَّلَ الْمَلٰئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا فَاَخِّرْنِی
اِلٰی ذٰلِکَ وَارْزُقْنِی فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَطَاعَتَکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ
وَاقْتُلْ اَعْدَائَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا
یَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ یَا خَلِیْفَةَ النَّبِیِّیْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ الْبَدِیُّ الْبَدِیْعُ الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِکَ
شَیْءٌ وَّالدَّائِمُ غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِی لَا یَمُوْتُ اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِی شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ نَصْرَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِی مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِی اِلٰی غُفْرَانِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَکَذٰلِکَ نَسَبْتَ نَفْسَکَ یَا سَیِّدِی بِاللَّطِیْفِ بَلٰی اِنَّکَ لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ لِمَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِی عَامِنَا هٰذَا
وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ حَوَائِجِی لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْیَا پھر یہ تین دفعہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ
رَبِّی قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّی رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ
اِلَیْهِ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّی عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِی
فَاغْفِرْ لِی اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ

ہر روز کی دعائیں
سے روایت کی ہے کہ جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز
پندرہ دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِیَّةً وَّرِقًّا
کہے تو خداوند عالم جب تک
اسے بہشت میں داخل نہیں
کرے گا اس سے اپنی رحمت
کے دروازے نہیں پھیرے
گا محاسن میں حضرت رسول
خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز
سو دفعہ سبحان اللہ کہے تو اس
کے لئے یہ کام ان سو اونٹوں
سے جو کعبہ میں جاکر قربانی دے
بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ
الحمد للہ کہے تو وہ اس کے
لئے سو غلام آزاد کرنے سے
بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ
اللہ اکبر کہے تو یہ اس کے لئے
سو گھوڑے بمع زین و لجام
کے اللہ کی راہ میں دینے سے
بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ

الْكَرِيْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا پھر یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ الْمَحْتُوْمِ
فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ
الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ
وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَيْنِیْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ
مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ كَثِيْرًا دوسرے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن میں پہلی سے لے کر اخیر تک
ان تسبیحات کو پڑھے اور وہ دس جزو ہیں ہر جزو میں دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہ ہے (۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰی وَمَا لَا يُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ
سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰی وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰی وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ
الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ (۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰی وَمَا لَا يُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا يُغْشٰی بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَتَرُ
مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِیْ مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يَكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِیْ اَصْلِهٖ وَلَا قَلْبٌ مَا
فِيْهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِیْ قَلْبِهٖ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَّلَا كَبِيْرٌ وَلَا يَسْتَخْفِیْ مِنْهُ صَغِيْرٌ لِصِغَرِهٖ وَلَا يَخْفٰی عَلَيْهِ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰی

ہر روز کی دعائیں

لا الٰہ الا اللہ کہے تو پھر کوئی شخص بھی عمل کے لحاظ سے اس سے بہتر نہیں ہوگا. مگر وہ شخص جو اس ذکر کو اس سے زیادہ کہے قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو سالہا سے اللہ کی عبادت کر رہا تھا ایک دن اس نے دعا کی اے میرے پالنے والے میں چاہتا ہوں. کہ اپنی حالت قرب کو دیکھوں تاکہ جو میرے اعمال تجھ کو پسند ہیں ان میں زیادتی کروں اور اگر پسند نہیں تو مرنے سے پہلے توبہ کر لوں اللہ تعالی نے ایک فرشتہ اس کے پاس بھیجا اور اس فرشتہ نے آکر اسے کہا کہ تیرا کوئی بھی اچھا عمل خدا کے نزدیک نہیں ہے اس عابد نے کہا پس میری اتنی عبادت کہاں گئی تو جواب ملا کہ تو جو بھی اچھائی کا کام کرتا تھا اس کی اطلاع لوگوں کو دیتا تھا اور تو چاہتا تھا کہ لوگ تجھے نیک سمجھیں اور تجھے نیکی سے یاد کریں پس تیری عبادات کا ثواب وہی ہے جو تو نے خود پسند

وَمَا لَا یُریٰ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ
وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِھَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا
بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ وَیُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِہٖ وَیَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَا اَکْبَرُ
اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ
کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ
شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُریٰ وَمَا لَا یُریٰ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْکُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَھَرَ بِہٖ وَمَنْ ھُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ
وَسَارِبٌ بِالنَّھَارِ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُمِیْتُ
الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَیَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْھُمْ وَیُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی
(۵) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا
یُریٰ وَمَا لَا یُریٰ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَالِکِ الْمُلْکِ یُؤْتِی
الْمُلْکَ مَنْ یَّشَآءُ وَیَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَیُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَیُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (۶) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا
سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ
اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُریٰ وَمَا لَا یُریٰ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ عِنْدَہٗ
مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (۷) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ
الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

کیا اور اس پر راضی ہوا عابد اس بات کے سننے سے بہت مکدر ہوا اور گریہ وزاری کی وہ فرشتہ دوبارہ نازل ہوا، اور کہا کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ تو اپنے آپ کو مجھ سے خرید لے اور ہر روز اپنی رگوں میں سے ایک رگ کو صدقہ میں دے عابد نے عرض کی کہ یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں تو فرشتہ نے کہا کہ ہر روز تین سو ساٹھ دفعہ جو تیرے بدن کی رگوں کی تعداد ہے یہ دعا پڑھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اس عابد نے کہا اے پروردگار اس سے بھی زیادہ فرمائے تو پڑھتا رہوں گا تو جواب آیا کہ اگر اس سے زیادہ پڑھے گا تو تیرے لئے ثواب اور بھی زیادہ ہو جائے گا۔

کلینی نے بسند معتبر امام جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ ہر روز بدن کے رگوں کے تعداد جو تین سو ساٹھ ہے یہ ذکر پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَهُوَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ كَمَا أَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۸) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (۹) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُولِيْ أَجْنِحَةٍ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَجْوٰى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تیسرے یہ فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن میں اس درود کو پڑھے إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ ایک اور روایت میں آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص دو مہینے متصل ہر روز چار سو دفعہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اسے بہت علم یا بہت مال عنایت فرمائے گا اور وہ دعا یہ ہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَإِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ شیخ طوسیؒ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُشْرِقِ الْحَيِّ الْبَاقِي الْكَرِيْمِ وَأَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَانْكَشَفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تُصْلِحَ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے دنیاوی اخروی امور کا کفیل ہو جائے گا

لبیک یا ربّ وسعدیک وسبحانک اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ وبارک علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ
کما صلّیت وبارکت علیٰ ابراھیم وآل ابراھیم انّک حمیدٌ مّجیدٌ اللّٰھمّ ارحم محمّداً وّآل
محمّدٍ کما رحمت ابراھیم وآل ابراھیم انّک حمیدٌ مّجیدٌ اللّٰھمّ سلّم علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ
کما سلّمت علیٰ نوحٍ فی العالمین اللّٰھمّ امنن علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ کما مننت علیٰ موسیٰ وھٰرون
اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ کما شرّفتنا بہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ کما ھدیتنا بہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ وابعثہ
مقاماً محموداً یغبطہ بہ الاوّلون والآخرون علیٰ محمّدٍ وّآلہ السّلام کلّما طلعت شمسٌ او غربت علیٰ محمّدٍ وّآلہ السّلام
کلّما طرفت عینٌ او برقت علیٰ محمّدٍ وّآلہ السّلام کلّما ذکر السّلام علیٰ محمّدٍ وّآلہ السّلام کلّما سبّح اللہ ملکٌ او قدّسہ
السّلام علیٰ محمّدٍ وّآلہ فی الاوّلین والسّلام علیٰ محمّدٍ وّآلہ فی الآخرین والسّلام علیٰ محمّدٍ وّآلہ فی الدّنیا
والآخرۃ اللّٰھمّ ربّ البلد الحرام وربّ الرّکن والمقام وربّ الحلّ والحرام ابلغ محمّداً نبیّک
عنّا السّلام اللّٰھمّ اعط محمّداً من البھاء والنّضرۃ والسّرور والکرامۃ والغبطۃ والوسیلۃ
والمنزلۃ والمقام والشّرف والرّفعۃ والشّفاعۃ عندک یوم القیٰمۃ افضل ما تعطی احداً من
خلقک واعط محمّداً فوق ما تعطی الخلائق من الخیر اضعافاً کثیرۃً لا یحصیھا غیرک اللّٰھمّ صلّ
علیٰ محمّدٍ وّآل محمّدٍ اطیب واطھر وازکیٰ وانمیٰ وافضل ما صلّیت علیٰ احدٍ من الاوّلین
والآخرین وعلیٰ احدٍ من خلقک یا ارحم الرّاحمین اللّٰھمّ صلّ علیٰ علیٍّ امیر المؤمنین ووال
من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علیٰ من شرک فی دمہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ فاطمۃ
بنت نبیّک محمّدٍ علیہ وآلہ السّلام والعن من اذیٰ نبیّک فیھا اللّٰھمّ صلّ علیٰ الحسن والحسین
امامی المسلمین ووال من والاھما وعاد من عاداھما وضاعف العذاب علیٰ من شرک فی
دمائھما اللّٰھمّ صلّ علیٰ علیّ بن الحسین امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف
العذاب علیٰ من ظلمہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّد بن علیٍّ امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من
عاداہ وضاعف العذاب علیٰ من ظلمہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ جعفر بن محمّدٍ امام المسلمین ووال من
والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علیٰ من ظلمہ اللّٰھمّ صلّ علیٰ موسیٰ بن جعفرٍ امام
المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علیٰ من شرک فی دمہ اللّٰھمّ

بسم اللہ حسبی اللہ توکّلت
علی اللہ اللّٰھمّ انّی اسئلک
خیر اموری کلّھا واعوذبک
من خزی الدّنیا وعذاب الآخرۃ
یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے
کہ جو شخص ہر روز یہ دعا سات
دفعہ پڑھے تو اس کے دنیاوی
اور آخروی امور کی کفالت ہو
جائے گی حسبی اللہ ربّی اللہ لا
الٰہ الّا ھو علیہ توکّلت
وھو ربّ العرش العظیم
یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے
کہ جو ایک سال تک ہر روز ایک
دفعہ یہ دعا پڑھتا رہے تو وہ
نہیں مرے گا مگر اپنا مقام
جنّت میں دیکھ لے گا سبحان
الدّائم القائم سبحان القائم
الدّائم سبحان الواحد الاحد
سبحان الفرد الصّمد سبحان
الحیّ القیّوم سبحان اللہ وبحمدہ
سبحان الحیّ الّذی لا یموت
سبحان الملک القدّوس سبحان
ربّ الملٰئکۃ والرّوح سبحان
العلیّ الاعلیٰ سبحانہ وتعالیٰ

دوسرا باب ان مستحب نمازوں کے بیان میں ہے جو مفاتیح الجنان

صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ
مِنْ بَعْدِهِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ
وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ[ع۱] بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمَ
بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهِ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ طَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا سید ابن طاؤس
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پھر یہ پڑھے يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ
فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ اِلَّا اَنْتَ
وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا يَقْضِيْهَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِيْ بِهِ مِنْ
مَسْئَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِيْ بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِيْ فِيْمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدُ
الْاِفْضَالِ فِيْمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ
رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ وَاِنْ لَمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَةِ اَهْلًا فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ فَلْتَسَعْنِيْ رَحْمَتُكَ يَا اِلٰهِيْ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ
بَيْتِهِ وَاَنْ تُفَرِّجَ هَمِّيْ وَتَكْشِفَ كَرْبِيْ وَغَمِّيْ وَتَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ چوتھے یہ بھی سیدؒ اور شیخؒ نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

ع۱ تمام مسلمانوں کے نزدیک جناب فاطمہؑ کا بنتِ رسولؐ ہونا مسلم ہے باقی بنات کا مسئلہ اختلافی ہے لہٰذا ممکن ہے کہ یہاں جناب خدیجہؑ کی پچھلے شوہر کی لڑکیاں جو جناب رسولِ خدا کی بیبیاں تھیں مراد ہوں

میں ذکر نہیں ہوئیں نماز اعرابی سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلعکبریؒ سے روایت کی ہے اور انہوں نے اپنی سند زید بن ثابت تک پہنچا کر ان سے روایت کی ہے کہ ایک بدوی شخص جناب رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ خدا کے رسولؐ میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہو جائیں کہ ہم لوگ مدینہ سے دور دیہات میں رہتے ہیں اور ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے لئے یہاں حاضر نہیں ہو سکتے آپ ہمیں کوئی ایسا عمل تعلیم فرمایئے جس کے بجا لانے سے ہمیں نمازِ جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب ہم واپس گھر جائیں تو اپنے دوسرے قبیلہ والوں کو بھی بتائیں تو آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو تم دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب النّاس پڑھنا اور سلام کے بعد سات دفعہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَاهُ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيءٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
إِحْسَانِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلُّ إِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِحْسَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى وَرَسُولِكَ الْمُصْطَفَى وَ
أَمِينِكَ وَنَجِيِّكَ دُونَ خَلْقِكَ وَنَجِيبِكَ مِنْ عِبَادِكَ وَنَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِيبِكَ وَصَلِّ عَلَى رَسُولِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ
الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلَى
رُسُلِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ بِرِسَالَاتِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ الْأَئِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ وَأَوْلِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جَبْرَئِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَعَلَى رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلَى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ وَرُوحِ
الْقُدُسِ وَالرُّوحِ الْأَمِينِ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلَاةِ الَّتِي
تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ أَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرَضِينَ صَلَاةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً
نَامِيَةً ظَاهِرَةً بَاطِنَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً
الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَمَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ
شَرَفاً تُعْطِي مُحَمَّداً وَآلَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَدْنَى الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِساً وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلاً وَأَقْرَبَهُمْ
إِلَيْكَ وَسِيلَةً وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَأَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَأَوَّلَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ سَائِلٍ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِي وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي
وَتُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَتُقِيلَ عَثْرَتِي وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّي

ایتہ الکرسی پڑھنا اور پھر اس
کے بعد اٹھ کر آٹھ رکعت نماز
بجالانا کہ جس کی ہر دو رکعت
پر تشہد کیلئے تو بیٹھنا لیکن سلام
نہ کہنا بلکہ سلام ہر چار رکعت کے
بعد کہنا اور اس طرح کی آٹھ
رکعت میں ہر ایک میں سورہ
الحمد کے بعد سورہ اذا جاء نصر
اللہ ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ
پچیس مرتبہ پڑھنا اور جب تشہد
اور سلام سے فارغ ہو جائے
تو سات دفعہ اس دعا کو پڑھنا
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
رَحِيمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِي
پھر اپنی حاجت طلب کرے
اور ستر دفعہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْكَرِيمِ پھر آنحضرت نے

وَتَرْحَمَنِيْ وَلَاتُعَذِّبَنِيْ وَتُعَافِيَنِيْ وَلَاتَبْتَلِيَنِيْ وَتَرْزُقَنِيْ مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهٗ وَاَوْسَعَهٗ وَلَاتَحْرِمْنِيْ يَارَبِّ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَضَعْ عَنِّيْ وِزْرِيْ وَلَاتُحَمِّلْنِيْ مَالَاطَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَامَوْلَايَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر تین مرتبہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِيْٓ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پانچویں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ چونکہ یہ دعا بہت لمبی ہے اس لئے ہم نے یہاں ذکر نہیں کیا۔ جس کا ارادہ ہو وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف مراجعہ فرمائے، چھٹے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مقنعہ میں عالم جلیل ثقہ علی بن مہزیار کے واسطے سے امام محمد تقی علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن اور رات میں پہلی سے لے کر آخر تک بہت زیادہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے يَاذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَاذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّيَاذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهٖٓ اِلَّآ اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهَآ اِلَّآ اَنْتَ ساتویں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین اور مصباح میں سیّد بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کے ہر دن میں اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دے گا اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ اُرْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ آٹھویں رمضان المبارک کے ہر دن میں سو دفعہ اس ذکر کو پڑھے کہ جسے محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں ذکر فرمایا ہے سُبْحَانَ الضَّآرِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى نویں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقنعہ میں ذکر کیا ہے کہ رمضان المبارک کے مستحبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کے ہر دن میں سو دفعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی پاک آل پر درود بھیجے اور اگر اس سے زیادہ پڑھ سکے تو اور افضل ہے۔

نے فرمایا کہ مجھے اس خدا کی قسم ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ جو مومن مرد اور مومنہ عورت اس نماز کو جمعہ کے دن پڑھے میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں اور وہ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور خداوند عالم اس کے لئے ہر مسلمان کہ جس نے آج کے دن مختلف شہروں میں نماز پڑھی ہے اس دن مختلف روزہ داروں نے مشرق و مغرب میں روزہ رکھا ہے کی مقدار اجر عنایت فرمائے گا اور خداوند عالم اسے اتنا ثواب عنایت فرمائے گا کہ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہوگا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا۔ مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسیؒ نے بھی اس نماز کو اپنی کتاب مصباح میں ذکر فرمایا ہے لیکن اس میں انہوں نے اس دعا کا ذکر نہیں کیا بلکہ یوں فرمایا کہ جب نماز سے فارغ ہو تو ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (نماز ہدیہ) آئمہ معصومین علیہم السّلام سے روایت ہوئی ہے کہ جمعہ کے دن انسان کو

دوسرا مطلب رمضان المبارک کے دن اور رات کے مخصوص اعمال میں ہے

پہلی کی رات میں چند عمل ہیں پہلے چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علمانے اس مہینے کے چاند دیکھنے کو واجب قرار دیا ہے دوسرے جب چاند کو دیکھے تو چاند کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور چاند کو مخاطب ہو کر یہ کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جب رمضان المبارک کا چاند دیکھتے تھے تو اپنا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کرکے یہ پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلِّلَۃِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب رمضان المبارک کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَسَلِّمْنَا مِنْہُ وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ تیسرے صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا جب چاند دیکھے تو پڑھے سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک دن امام زین العابدین علیہ السلام راستہ سے گذر رہے تھے کہ آپ نے رمضان المبارک کے چاند کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے اور یہ دعا پڑھی اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ فَحَدَّ بِکَ الزَّمَانَ وَامْتَھَنَکَ بِالْکَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَخَالِقِیْ وَخَالِقَکَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَکَ وَمُصَوِّرِیْ

آٹھ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھنی چاہیئے اور ان میں سے چار رکعت نماز کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے اور دوسری چار رکعت نماز کو جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے لئے ہدیہ کرنا چاہیئے اور ہفتہ کے دن چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور اسے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح ہر روز چار رکعت نماز پڑھے اور ائمہ میں سے ہر ایک کے لئے ان کی امامت کی ترتیب سے ہدیہ کرے یہاں تک کہ جب جمعرات کا دن آئے تو اس دن کی چار رکعت نماز کو امام جعفر صادق علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے اور پھر جب جمعہ کا دن آئے تو آٹھ رکعت نماز پڑھ کر جناب رسول خدا اور جناب فاطمہ زہرا کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح پھر چار رکعت نماز سابقہ طریقے سے پڑھ کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح پھر چار چار رکعت نماز پڑھ کر اس کے بعد والے امام علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے یہاں تک

وَمُصُوْرًا كَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَاتَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَاتُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اٰمِنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَانَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَانَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَايَشُوْبُهُ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا فِيْهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلٰى مَانَدَبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا اِنَّكَ الْاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَالْاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ چوتھے اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور یہ صرف ماہ رمضان المبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دوسرے مہینوں کی پہلی کی رات میں مجامعت کرنی مکروہ ہوتی ہے، پانچویں پہلی رات کا غسل کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں غسل کرے اسے دوسرے رمضان المبارک تک خارش لاحق نہیں ہوگی، چھٹے جاری نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ اسے طہارت معنوی اگلے رمضان تک حاصل ہوجائے۔ ساتویں امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں اور وہ اس سال کے حج اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب پالے، آٹھویں آج کی رات سے ہزار رکعت نافلہ رمضان المبارک کو شروع کردے جن کی کیفیت دوسری قسم میں گذر چکی ہے، نویں آج کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ خداوند عالم اسے ہر اس درد سے محفوظ رکھے کہ جس سے اسے خوف ہے، دسویں دعائے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے جو شعبان کی آخری رات کے اعمال میں ص۱۹۲ پر گذر چکی ہے گیارہویں آج کی رات مغرب کی نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں امام جواد علیہ السلام سے وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَاتُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ وَلَاتَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَا

کہ پھر دوسرے جمعرات کو چار رکعت نماز پڑھکر امام صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ کے لئے ہدیہ کرے البتہ ان سب نمازوں کو دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ اِلٰى وَلِيِّكَ فلاں اور فلاں کے لفظ کی جگہ اس امام علیہ السلام کا نام لے کہ جس کے لئے نماز پڑھکر اس دن ہدیہ کرنی ہے اور پھر یہ پڑھے فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَبَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَاَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَفِيْهِ اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے

نماز وحشت

میت کے دفن کی رات اس کے لئے دو رکعت نماز پڑھنی ہوتی ہے اسے نماز وحشت کہتے ہیں ان دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے

وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهِ وَنَشِّطْنَا فِيهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَائَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ اِيتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
وَصَبًا وَلَا تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيهِ مَا قَسَمْتَهُ
مِنْ رِزْقِكَ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِنَ الْاٰصَارِ
وَالْاَجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوبُهُ دَنَسٌ وَلَا اَسْقَامٌ
يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْاِعْلَانِ يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ
وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ
السُّوءَ اِلَّا هُوَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا
مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى مَوْصُولًا وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا وَقُرْاٰنَنَا مَرْفُوعًا
وَدُعَائَنَا مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى وَيَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى وَاَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ
لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلٰوةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ حَتّٰى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ
عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيهِ اَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَاَجْزَلْتَ فِيهِ
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا فَاِنَّكَ الْاِلٰهُ الْمُجِيبُ وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ بارہویں آج رات
وہ دعا جو کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے اور وہ یہ ہے پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِيهِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
صِيَامَهُ وَاَعِنَّا عَلٰى قِيَامِهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَمُعَافَاةٍ وَاجْعَلْ فِيمَا
تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ
وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ لِي فِي عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ
تیرہویں صحیفہ کاملہ کی چونتالیسویں دعا پڑھے۔ چودھویں اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الخ پڑھے جو بہت طویل ہے
اور کتاب اقبال میں موجود ہے۔ پندرہویں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ

بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ لفظ فلاں کی جگہ اس میت کا نام لے میت کے لئے ایک اور نماز سید بن طاؤس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ مرنے والے پر سب سے سخت وقت پہلی رات سے کوئی اور نہیں ہوتا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دیکر رحم کرو اور اگر تمہارے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو پھر تم سے کوئی ایک آدمی دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ الہکم التکاثر پڑھے اور جب سلام دے چکے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ ذٰلِكَ الْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور لفظ فلاں بن فلاں کی جگہ اس مرنے والے اور اس کے باپ کا نام لے جب

رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلَوَاتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جب رمضان المبارک داخل ہوتا تھا تو یہی سابقہ دعا پڑھا کرتے تھے، سولھویں یہ بھی روایت میں ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان المبارک کی پہلی کو رات کو یہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِکَ اَیُّھَا الشَّھْرُ الْمُبَارَکُ اَللّٰھُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَلَدَ لَکَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْہَ لَکَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعِزُّکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سترھویں پہلے باب کے ۵۲ پر گذر چکا ہے کہ پہلی رمضان المبارک میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے۔ اٹھارہویں دعائے حج جو اوّل ماہ میں ۱۴۷ پر گذر چکی ہے پڑھے۔ انیسویں۔ جب ماہ مبارک شروع ہو تو قرآن شریف کی زیادہ تلاوت کرنی بہتر ہے۔ روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام قرآن کی تلاوت کے وقت قرأت سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَا الرَّؤُوْفُ الرَّحِیْمُ اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ قَرَأْتُ تَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پہلی کا دن۔ اس میں چند عمل ہیں۔ پہلے جاری پانی میں غسل کرنا اور تیس چلّو پانی سر پر ڈالنا۔ کیونکہ یہ تمام دردوں اور بیماریوں سے پورے سال تک امن کا سبب ہوتا ہے۔ دوسرے گلاب کے پانی کا چلّو منہ پر ڈالے۔ تاکہ ذلت اور پریشانی سے نجات حاصل ہو۔ اور کچھ تھوڑا سا پانی سر پر بھی ڈال لے۔ تاکہ اس سال سرسام سے محفوظ رہے۔ تیسرے مہینے کی پہلی کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ بھی دے۔ چوتھے دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو بھی سورہ چاہے پڑھے تاکہ خداوند عالم اس سال میں تمام برائیوں کو اس سے دور کردے اور اگلے سال تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے، پانچویں اس دن کی صبح صادق کے طلوع کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چھٹے اگر آج کی رات میں صحیفہ کی چوالیسویں دعا نہیں پڑھی تو اسے آج کے دن پڑھے، ساتویں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی پہلی کو جیسا کہ علماء نے اس سے پہلی کا دن سمجھا ہے یہ فرمایا ہے کہ اس دعا کو پڑھے اور آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا

تم یہ نماز پڑھ لوگے تو خداوند عالم اسی وقت ایک ہزار فرشتے کو ہر ایک کے ہاتھ میں جام اور حلّہ ہوگا اس کی طرف بھیجے گا اور اس کی قبر کو صور پھونکے جانے کے وقت تک وسیع کئے رکھے گا اور پھر نماز پڑھنے والے کو ان چیزوں کی تعداد جتنی نیکیاں عنایت فرمائے گا کہ جن پر سورج چمکتا ہے اور اس کے چالیس درجہ بلند فرمائے گا، مؤلف کہتا ہے کہ اس نماز کو اسی کیفیت سے کفعمیؒ نے بھی ذکر فرمایا ہے لیکن انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے بعض کتابوں میں یہ دیکھا ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ احد دو دفعہ پڑھے، علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا کہ انسان کو اپنے مردوں کو بھول نہیں جانا چاہیئے کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر سے خالی ہو چکے ہیں اور وہ اپنے بیٹوں، مومن بھائیوں رشتہ داروں سے وہ امید وار اور ان کے حق میں احسان کرنے کے منتظر رہتے ہیں خصوصاً ان کا انتظار تہجد کی نماز میں اور فریضہ نماز کے بعد ان

کو اللہ کی رضا کے لئے بغیر کسی اغراض فاسدہ اور ریا کے پڑھے تو اسے اس سال کوئی فتنہ اور گمراہی اور آفت جو
اس کے دین کو یا بدن کو ضرر دینے والی ہو نہیں پہنچے گی اور خداوند عالم اسے اس سال کے ہر شر سے جو واقع ہونے
والا ہے محفوظ رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ
الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَیْءٍ
وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدِیْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ
الذُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَآءِ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِیَ
الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاَلْبِسْنِیْ دِرْعَكَ الْحَصِیْنَةَ الَّتِیْ لَاتُرَامُ وَعَافِنِیْ مِنْ شَرِّ مَا اُحَاذِرُ بِاللَّیْلِ
وَالنَّهَارِ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا
بَیْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ
وَجَبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّیْتَ
بِهٖ نَفْسَكَ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَمُنُّ بِالْعَظِیْمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ وَتُعْطِیْ كُلَّ جَزِیْلٍ وَتُضَاعِفُ
الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِیْلِ وَبِالْكَثِیْرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَ
اَلْبِسْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِیْ بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِیْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِیْ رِضْوَانَكَ وَشَرِیْفَ
كَرَامَتِكَ وَجَسِیْمَ عَطِیَّتِكَ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَیْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
وَاَلْبِسْنِیْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِیَتَكَ یَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَیَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَیَا
دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِیَّةٍ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰی دِیْنِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰی خَیْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِیْ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِكَ وَمُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِكَ
اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ یُبَاعِدُنِیْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِیْ اِلٰی كُلِّ عَمَلٍ

کے لئے دعا کرنے کا بہت رہتا ہے جو شخص زیارت کو جاتا ہے اسے مشاہدہ مقدسہ میں دوسروں کی نسبت اپنے ماں باپ کیلئے زیادہ دعا اور اعمال خیر بجالانے چاہئیں، ایک روایت میں ہے کہ کبھی فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا عاق اور نافرمان ہوتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے اعمال خیر بجالانے کی وجہ سے ان کا مطیع و نیک کار ہو جاتا ہے اور کبھی فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے جو اعمال خیر بجا لانے چاہئیں بجا نہ لانے کی وجہ سے نافرمان اور عاق ہو جاتا ہے سب سے بہتر ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے نیکی ان کے قرض ادا کرنے سے اور اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کے ادا کر دینے میں ہے اور ان کے لئے حج اور دوسری عبادات جو ان سے فوت ہو چکی تھیں کوشش کرکے یا خود کرے یا کسی کو اجارہ پر دیکر

أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِي مِنْكَ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَامْنَعْنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ
أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مِنِّي أَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهِ وَأَخَافُ مَقْتَكَ إِيَّايَ عَلَيْهِ حَذَرَ أَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ
الْكَرِيمَ عَنِّي فَأَسْتَوْجِبَ بِهِ نَقْصًا مِنْ حَظٍّ لِي عِنْدَكَ يَا رَؤُوفُ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ
سَنَتِي هٰذِهِ فِي حِفْظِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِي سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَالِحِ مَنْ مَضٰى مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَلْحِقْنِي
بِهِمْ وَاجْعَلْنِي مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُحِيطَ بِي خَطِيئَتِي وَ
ظُلْمِي وَإِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَاتِّبَاعِي لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِي بِشَهَوَاتِي فَيَحُولُ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ
وَرِضْوَانِكَ فَأَكُونَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ
تَرْضٰى بِهِ عَنِّي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ
عَدُوِّهِ وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ غَمَّهُ وَصَدَقْتَهُ وَعْدَكَ وَأَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ
فَاكْفِنِي هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَآفَاتِهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُورَهَا وَأَحْزَانَهَا وَضِيقَ الْمَعَاشِ
فِيهَا وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلٰى مُنْتَهٰى أَجَلِي أَسْأَلُكَ
سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضٰى مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي
حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَأَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَأَنْ تَعْصِمَنِي إِلٰهِي مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ
مِنْ عُمْرِي إِلٰى مُنْتَهٰى أَجَلِي يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَآتِنِي
كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فقیر عرض کرتا ہے کہ اس دعا کو سیّد نے رمضان المبارک کی پہلی رات میں بھی ذکر کیا ہے،
چھٹی کا دن لوگوں نے اسی دن ۲۰۱ھ میں امام رضا علیہ السلام کی بیعت کی۔ سیّد نے روایت کی ہے۔ کہ
اس مطلب کے شکرانہ کے لئے آج کے دن دو رکعت نماز پڑھی جائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد
کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھیں، تیرھویں کی رات، بیض راتوں کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے اس میں
چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا۔ دوسرے چار رکعت نماز پڑھنا کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھی جائے تیسرے دو رکعت نماز پڑھے جو تیرھویں رجب اور شعبان کی رات کو

ادا کروائے، صحیح حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے فرزند کے لئے ہر رات اور ماں باپ کے لئے ہر روز دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے اور ان دو رکعت کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا اعطیناک الکوثر پڑھتے تھے بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بسا اوقات مرنے والا تنگی اور سختی میں ہوتا ہے اور اس سے خداوند عالم تنگی اٹھا کر وسعت عنایت فرما دیتا ہے اور اس میّت سے کہا جاتا ہے کہ یہ وسعت وکشائش جو تجھے دی گئی ہے یہ تیرے فلاں مومن بھائی کی نماز کی وجہ سے ہے کہ جو اس نے تیرے لئے پڑھی ہے۔ راوی نے آنحضرت علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا دو مومنوں کو اس دو رکعت نماز میں شریک کیا جا سکتا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جب کوئی میّت کے لئے دعا اور استغفار کرتا ہے تو اس سے

پڑھی جاتی ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین و تبارک الملک و قل ہو اللہ احد پڑھے اور چودھویں رمضان کی رات کو بھی نماز چار رکعت دو دو کر کے پڑھی جائے اور پہلے دعائے مجیر کے بیان میں گذر چکی ہے کہ جو شخص اس کو رمضان المبارک کے بیض کے دنوں میں پڑھے تو اس کے گناہ گرچہ بارش کے قطرات درختوں کے پتوں اور بیابان کے ریت کے برابر بھی ہو تو وہ بخشے جائیں گے۔ **پندرھویں کی رات** یہ بہت متبرک راتوں میں سے ایک رات ہے اس میں چند عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت، تیسرے چھ رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین اور تبارک الملک اور قل ہو اللہ احد پڑھے، چوتھے سو رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مقنعہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے تو خداوند عالم اس کی طرف دس فرشتے بھیجے گا جو اس کے دشمنوں کو انسانوں اور جنوں سے دور کر دیں گے اور اس کے مرنے کے وقت تیس فرشتے بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے محفوظ کریں گے۔ پانچویں امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ اس شخص کے حق میں کیا فرماتے ہیں جو شب نیمہ رمضان کو یعنی پندرھویں کی رات کو امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک حاضر ہو تو آپ نے فرمایا کہ خوشا بحال اس کے جو پندرھویں رمضان کی رات کو عشا کی نماز کے بعد دس رکعت نماز امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک پڑھے اور دس رکعت نافلہ شب کے علاوہ ہو اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے جہنم کی آگ سے پناہ طلب کرے تو خداوند عالم اسے جہنم سے آزاد لکھے گا اور اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ **پندرہویں کا دن** سنہ ۲ھ کی پندرھویں رمضان المبارک میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اور شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ۱۹۵ھ کی پندرھویں رمضان المبارک میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی اگرچہ مشہور آپ کی ولادت اس دن کے علاوہ میں ہے۔ بہر حال یہ بہت شریف دن ہے اس دن میں صدقہ اور کار خیر کرنے کی بہت کافی فضیلت ہے، **سترھویں کی رات** یہ بہت مبارک رات ہے، اسی رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے لشکر کا کفار قریش کے لشکر کے ساتھ بدر کے مقام پر آمنا سامنا ہوا اور اس کے دن میں جنگ بدر واقع ہوئی اور خداوند عالم نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے لشکر کو قریش کے لشکر پر فتح عنایت فرمائی اور یہ اسلام کی بہت بڑی فتح تھی لہذا علمائے فرمایا کہ اس دن

میت خوش ہو جاتی ہے اور اس کے لئے کشائش حاصل ہوتی ہے۔ زندہ آدمی کو جب کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور پھر آپ نے فرمایا کہ میت کی قبر میں، نماز روزہ، صدقہ، حج اور دوسرے اعمال خیر داخل ہوتی ہے اور ان اعمال کے بجا لانے والے کے لئے بھی تو ان کا ثواب اور میت کے لئے بھی لکھا جاتا ہے ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی کسی مرنے والے کے لئے اچھا عمل بجا لائے تو خداوند عالم اس کا ثواب زیادہ کرتا ہے اور اس عمل سے مرنے والے کو نفع پہنچتا ہے۔ ایک روایت میں وارد ہوا ہے، کہ جب بھی کوئی شخص کسی مرنے والے کی نیت سے صدقہ دیتا ہے تو خداوند عالم حضرت جبرئیل کو امر کرتا ہے کہ وہ ستر ہزار ملائکہ کے ساتھ کہ جن کے ہاتھوں میں ایک ایک طبق اللہ کی نعمتوں کا ہوتا ہے پس اس کی قبر پر جائیں اور ہر ایک اس میت پر السلام علیک کہے

مستحب ہے کہ صدقہ دیا جائے۔ اور اللہ کا بہت زیادہ شکر بجالایا جائے۔ اس رات میں غسل کرنے اور عبادتِ خدا بجالانے میں بہت زیادہ فضیلت ہے۔ مؤلف کہتا ہے کہ بہت روایات میں ہے کہ آپ نے بدر کی رات میں اپنے اصحاب سے فرمایا تھا کہ کون ہے کہ جو ہمارے لئے کوئیں سے پانی نکال کر لائے۔ اصحاب چپ ہوگئے اور کسی نے اس مطلب پر اقدام نہ کیا۔ جناب علی بن ابی طالب علیہ السلام نے مشک اٹھائی اور پانی لینے کے لئے باہر چلے گئے اور وہ رات اندھیری بہت سرد اور اس میں سخت ہوا چل رہی تھی۔ اب کنوئیں کے پاس جو بہت گہرا اور تاریک تھا پہنچے۔ آپ کے پاس کوئی ڈول پانی کھینچنے کا نہ تھا۔ لہذا آپ پانی لینے کے لئے کنوئیں میں اتر پڑے مشک کو پانی سے پُر کرکے باہر نکلے اور واپس لوٹنے لگے کہ اچانک ہوا کا اتنا سخت جھولا آیا کہ آپ اس کی سختی و شدت کی وجہ سے وہیں پر بیٹھ گئے۔ تاکہ وہ جھولا چلا جائے اور اٹھیں۔ اس کے تھوڑی دیر بعد اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک پھر بہت سخت جھولا ہوا کا آیا اب پھر بیٹھ گئے تاکہ وہ ٹل جائے جب وہ ٹل گیا اور اب پھر اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک تیسری دفعہ پھر سخت جھولا آیا۔ آپ پھر بیٹھ گئے جب وہ بھی ٹل گیا تو آپ اٹھ کر جلدی سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے پوچھا اے ابوالحسن آپ نے اتنی دیر کیوں لگادی تو آپ نے عرض کی کہ حضور تین دفعہ بہت سخت ہوا کے ایسے جھونکے آئے کہ جنہوں نے مجھے لرزہ بااندام کردیا اور جن کی وجہ سے مجھے دیر لگ گئی، آنحضور نے فرمایا کہ اے علیؑ کیا تمہیں خبر ہے کہ وہ کیا تھا۔ آپ نے عرض کی نہ حضور۔ تو آپ نے فرمایا کہ پہلی دفعہ حضرت جبرئیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آرہے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا دوسری حضرت میکائیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور آخری دفعہ حضرت اسرافیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور یہ سب ہماری مدد کیلئے پہنچ گئے فقیر کہتا ہے کہ اسی کیطرف اشارہ ہے اس شخص کا کہ جس نے کہا کہ امیرالمومنینؑ کیلئے ایک رات میں تین ہزار اور تین منقبتیں ہیں اور اس کی طرف سیدحمیری نے اپنے اشعار میں اشارہ کرکے آنجناب کی مدح کی

أُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَآلَائِهِ — وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولُ
إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ — عَلَى التُّقَى وَالْبِرِّ مَجْبُولُ
كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا — وَأَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيلُ
يَمْشِي إِلَى الْقِرْنِ وَفِي كَفِّهِ — أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولُ
مَشْيَ الْعَفَرْنَا بَيْنَ أَشْبَالِهِ — أَبْرَزَهُ لِلْقَنَصِ الْغِيلُ

والدین کے لئے نماز

اور پھر کہے کہ اے اللہ کے دوست یہ فلاں مومن کا ہدیہ ہے جو اس نے تیرے لئے بھیجا ہے اسکی قبر روشن ہو جائیگی اور اللہ تعالی اس کے لئے بہشت میں ہزار شہر عنایت فرمائے گا اور ہزار حوریں اس کے ساتھ تزویج کریگا اور ہزار پوشاک اس کو پہنائے گا اور ہزار حاجتیں اس کی پوری فرمائے گا

ماں باپ کے لئے نماز

فرزند کے لئے مستحب ہے کہ ماں باپ کے لئے نماز پڑھے اور وہ دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ اور پھر رکوع چلا جائے اور اس کی دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور پھر رکوع میں چلا جائے جب سلام سے فارغ ہو تو دس دفعہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا نماز گرسنہ امام جعفر

ذَاکَ الَّذِیْ سَلَّمَ فِیْ لَیْلَۃٍ　　عَلَیْہِ مِیْکَائِیْلُ وَجِبْرِیْلُ
مِیْکَالُ فِیْ اَلْفٍ وَجِبْرِیْلُ　　فِیْ اَلْفٍ وَّیَتْلُوْھُمْ سَرَافِیْلُ
لَیْلَۃَ بَدْرٍ مَدَدًا اُنْزِلُوْ　　کَاَنَّھُمْ طَیْرٌ اَبَابِیْلُ

ترجمہ:۔ میں اللہ اور اوس کی نعمتوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔ اور مرد جو بھی ہے اس کے متعلق اس سے سوال کیا جائیگا
کہ تحقیق علی بن ابیطالب صاحب تقوی ہیں اور نیکی اسکی جبلت ہے ۔ جب لڑائی میں نیزے چلتے ہوں
اور بڑے سردار رک جاتے ہوں ۔ تو علی بن ابیطالب اسوقت اپنے مقابل کے سامنے
ہاتھ میں چمکتی ہوئی تیز صیقل شدہ تلوار لے کر آجاتے ہیں ۔ یہ وہ علی علیہ السلام ہیں کہ جس پر ایک رات میں
میکائیل اور جبرائیل علیہما السلام نے سلام کیا ۔ میکائیل ایک ہزار کے ساتھ تھے اور جبرائیل
اور ان کے بعد اسرافیل ایک ہزار کے ساتھ تھے ۔ یہ بدر کی رات مدد کے لئے اترے تھے
گویا یہ طیر ابابیل تھے ● انیسویں کی رات یہ شب قدر کی پہلی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات بھی اس کی خوبی اور فضیلت کو نہیں پہنچتی اس میں عمل کرنا ہزار مہینے کے عمل سے بہتر ہوتا ہے اس رات سارے سال کے امور کی تقدیر کی جاتی ہے اور روح جو سب ملائکہ سے اعظم ہے ہزار فرشتوں کے ساتھ اس رات زمین پر نازل ہو کر امام زمان علیہ السلام کی خدمت مشرف ہوتے ہیں اور جو چیز جس کے لئے مقدر ہو چکی ہے اسے امام زمان علیہ السلام کی خدمت پیش کرتے ہیں، شب قدر کے اعمال دو قسموں پر ہیں. پہلی قسم تو وہ جو تینوں رات کے لئے ہوتے ہیں اور دوسری قسم وہ جو ہر ایک رات کے لئے شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں (یہ معلوم رہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں، تیسویں میں سے ایک رات ہے لہٰذا ان تمام میں اعمال مشترکہ اور مخصوص بجالانے چاہئیں) پس پہلی قسم یعنی وہ اعمال جو ہر تینوں راتوں میں کئے جاتے ہیں وہ چند ایک ہیں پہلے غسل کرنا علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان تینوں راتوں میں غسل کو غروب کے نزدیک بجالانا چاہیئے تاکہ نماز عشا کو بھی اسی غسل سے ادا کرے دوسرے دو رکعت نماز پڑھے اور جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے. ایک نبوی روایت میں ہے کہ اپنی جگہ سے ایسا کرنے والا نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا، تیسرے قرآن مجید

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھوکا ہو وہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے یَارَبِّ اِنِّیْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِیْ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ کہے رَبِّ اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ تو ضرور اللہ تعالیٰ اس کو اسی وقت طعام عنایت فرمائے گا

نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کسی مومن پر چالیس دن نہیں گزرتے مگر اس کو حدیث نفس عارض ہو جاتی ہے اور جب بھی اسے حدیث نفس عارض ہو تو اسے دو رکعت نماز پڑھنی چاہیئے اور اس سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے نیز آنحضرت سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے حدیث نفس (یعنی وسوسہ) کی شکایت کی تو جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا یہ پڑھا کیجئے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حضرت آدم علیہ السلام نے جب یہ ذکر پڑھا تو ان سے حدیث نفس دور ہو گیا پھر حضرت

کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِكِتَابِكَ الۡمُنۡزَلِ وَمَا فِیۡهِ وَفِیۡهِ اسۡمُكَ الۡاَكۡبَرُ وَاَسۡمَاؤُكَ الۡحُسۡنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرۡجٰی اَنۡ تَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ اس کے بعد جو حاجت چاہے وہ مانگے۔ چوتھے قرآن مجید کو لے کر سر پر رکھے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَبِحَقِّ مَنۡ اَرۡسَلۡتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤۡمِنٍ مَدَحۡتَهٗ فِیۡهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیۡهِمۡ فَلَا اَحَدَ اَعۡرَفُ بِحَقِّكَ مِنۡكَ پھر دس دفعہ یہ کہے بِكَ یَا اللّٰهُ پھر دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدٍ پھر دس دفعہ کہے بِعَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِفَاطِمَةَ اور دس دفعہ کہے بِالۡحَسَنِ اور دس دفعہ کہے بِالۡحُسَیۡنِ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بۡنِ الۡحُسَیۡنِ اور دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِجَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ کہے بِمُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بۡنِ مُوۡسٰی اور دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ کہے بِالۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِالۡحُجَّةِ پھر جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔ پانچویں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ ایک خبر میں ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے تو منادی ساتویں آسمان سے بطنان عرش سے ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے اسے بخش دیا ہے جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا ہے۔ ساتویں ساری رات ان راتوں میں جاگتا رہے روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ اگرچہ آسمان کے ستاروں کے برابر اور پہاڑوں کی سنگینی اور دریا کے پانی کے وزن کے برابر بھی ہوں بخش دیئے جاتے ہیں ساتویں ان راتوں میں سو رکعت نماز پڑھے کیونکہ اس کی بہت کافی فضیلت ہے اور افضل یوں ہے کہ ان کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے آٹھویں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَمۡسَیۡتُ لَكَ عَبۡدًا دَاخِرًا لَا اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصۡرِفُ عَنۡهَا سُوۡٓءًا اَشۡهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَاَعۡتَرِفُ لَكَ بِضَعۡفِ قُوَّتِیۡ وَقِلَّةِ حِیۡلَتِیۡ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡجِزۡ لِیۡ مَا وَعَدۡتَنِیۡ وَجَمِیۡعَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ مِنَ الۡمَغۡفِرَةِ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَاَتۡمِمۡ عَلَیَّ مَا اٰتَیۡتَنِیۡ فَاِنِّیۡ عَبۡدُكَ الۡمِسۡكِیۡنُ الۡمُسۡتَكِیۡنُ الضَّعِیۡفُ الۡفَقِیۡرُ الۡمَهِیۡنُ اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ نَاسِیًا لِذِكۡرِكَ فِیۡمَا اَوۡلَیۡتَنِیۡ وَلَا لِاِحۡسَانِكَ فِیۡمَا اَعۡطَیۡتَنِیۡ وَلَا اٰیِسًا مِنۡ اِجَابَتِكَ وَاِنۡ اَبۡطَاَتۡ عَنِّیۡ فِیۡ سَرَّآءَ اَوۡ ضَرَّآءَ اَوۡ شِدَّةٍ اَوۡ رَخَآءٍ اَوۡ عَافِیَةٍ اَوۡ بَلَآءٍ اَوۡ بُؤۡسٍ اَوۡ نَعۡمَآءَ اِنَّكَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ اس دعا کو کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت اسے ان راتوں میں قیام اور قعود اور رکوع اور سجود میں پڑھا کرتے تھے، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان راتوں میں سب سے بہترین عمل اپنے بخشے جانے کی دعا کرنا ہے اور ان راتوں میں اپنے اور ماں باپ اور اقربا۔ اور برادر مومن زندہ اور

نے فرمایا یہ ہے لا حول ولا قوۃ الّا باللہ کی اصل و حقیقت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں ایک آدمی نے حدیث نفس و وسوسہ اور قرض کی شکایت کی کہ جس کا بوجھ اس کے اوپر تھا اور فقر کی شکایت کی تو آپ نے اس سے فرمایا کہ یہ بار بار پڑھا کر تَوَكَّلۡتُ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِیۡرًا بہت تھوڑا زمانہ ہی گذرا تھا کہ وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ۔ خداوند عالم نے مجھ سے وسوسہ کو دور کر دیا ہے اور میرے قرض کو ادا کر دیا اور مجھے تونگری عنایت فرمائی، نیز وسوسہ شیطانی کے وقت جبکہ تیرے دل میں شک ڈالے یہ کہہ هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب وسوسہ شیطانی ہو تو سینہ پر ہاتھ رکھ کر

مردہ کے مطالب دنیا اور آخرت کے لئے دعا کرنا ہے اور جتنا ہو سکے محمد و آل محمد پر درود و صلوات بھیجے اور بعض روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ ان تین راتوں میں دعا جوشن کبیر جو ص۴۲ پر گذر چکی ہے پڑھے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ اگر میں شب قدر کو پالوں تو کیا چیز خداوند عالم سے طلب کروں تو آپ نے فرمایا کہ عافیت طلب کرنا۔ دوسری قسم ان اعمال میں سے ہے جو ہر رات کے لئے ان تینوں راتوں کے ساتھ خاص ہیں، انیسویں کی رات کے اعمال وہ چند ہیں پہلے سو دفعہ یہ پڑھے استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ دوسرے سو دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ تیسرے یہ دعا یا ذا الذی کان جو چوتھی قسم میں ص۱۹۹ پر گذر چکی ہے پڑھے۔ چوتھے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ فِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّاٰتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمُرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا لفظ کذا و کذا کی جگہ پر اپنی حاجات کا ذکر کیجئے۔ اکیسویں کی رات اس کی فضیلت انیسویں کی رات سے بھی زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں کی رات کے وہ اعمال جو مشترکہ ہیں مثل غسل، جاگنا۔ زیارت۔ دو رکعت نماز سات دفعہ قل ہو اللہ، قرآن کا سر پر رکھنا، سو رکعت نماز پڑھنا، دعا جوشن کبیر وغیرہ سب بجا لائے اور خصوصاً آج کی رات اور تیئسویں کی رات میں غسل کرنے اور جاگنے اور عبادت خدا میں جد و جہد کرنے کی روایات میں تاکید کی گئی ہے اور شب قدر اکیسویں اور آج کی رات میں سے ایک ہے۔ کئی ایک روایات میں وارد ہوا ہے کہ امام جعفر علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ شب قدر کو دو راتوں میں کونسی ہے کو معین فرماویں تو آپ نے تعین نہ فرمایا بلکہ فرمایا کہ تمہیں کیا حرج ہے کہ ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے علما امامیہ کے اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ لکھوایا کہ جو شخص ان دو راتوں کو مباحثہ علمی یعنی مسائل دینی کو بیان کرکے جاگتے گذار دے تو یہ سب سے افضل ہے بہرحال آج کی رات سے آخری دس راتوں کی دعا کو شروع کردے ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہیں ایک یہ دعا بھی ہے کہ جسے شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آخری دس راتوں میں ہر رات یہ دعا پڑھا کرے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَھْرُ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین

یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَمْسِكْ عَنِّیْ مَا اَحْذَرُ پھر اپنے ہاتھ کو پیٹ پر مل اور یہی دعا تین دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ شیطانی وسوسہ دور ہو جائے گا۔ وسوسہ کے دور کرنے کے لئے سر کو بیری کے پتوں سے دھونا اور مسواک کرنا، انار کا کھانا، آب نیسان کا پینا اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا، یعنی ہر ماہ کا پہلی جمعرات اور آخری جمعرات اور وسط کا بدھ بہت نفع مند ہیں اور یہ بھی پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَوِیِّ مِنَ الشَّیْطٰنِ الْغَوِیِّ وَاَعُوْذُ بِمُحَمَّدٍ الرَّضِیِّ مِنْ شَرِّ مَا قُدِّرَ وَقُضِیَ وَاَعُوْذُ بِاِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

استخارہ ذات الرقاع کی نماز

اس استخارہ کی کیفیت یوں ہے کہ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو چھ چھوٹے کاغذ کے ٹکڑے لے کر ان میں سے تین پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ

کے حاشیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات نماز فریضہ اور نوافل کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ اور فرمایا کہ جو شخص مذکورہ کلمات کو کہے تو خداوند عالم اس کی تقصیرات کو جو رمضان المبارک کی ہے گذشتہ ایام میں اس سے سرزد ہو چکی ہیں بخش دے گا اور اسے باقی ماندہ رمضان المبارک کے ایام میں معصیت سے محفوظ رکھے گا۔ سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ابن ابی عمیر سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنِ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور بہت کہے يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہے یہ دعا بھی ہے کہ جسے کافی میں بسند اور مقنعہ اور

الْحَكِيْمِ فلان بن فلانہ کی جگہ استخارہ کرنے والا کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور پھر باقی تین پر یہ عبارت لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لفلان بن فلانہ لا تفعل اور فلان بن فلانہ کی جگہ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور ان سب رقعوں کو مصلّے کے نیچے رکھ دے اور پھر اٹھ کر دو رکعت نماز بجا لائے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدہ میں جا کر سو دفعہ یہ کہے اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ پھر اٹھ بیٹھے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اس کے بعد اپنا ہاتھ مصلّے کے نیچے لے جا کر ان رقعوں کو اس میں ملا کر ایک باہر نکالے اگر تین دفعہ متصل افعل والے رقعے نکلیں تو پھر اس کام کو کرے کہ جس کا قصد تھا اور اگر تینوں رقعے لا تفعل والے یکے بعد دیگرے نکلیں تو اس کام کو نہ کرے اور اگر پہلے افعل والا رقعہ نکلے اور

مصباح میں مرسل نقل کیا ہے کہ اکیسویں سے شروع کرے اور وہ یہ ہے یَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَمُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بائیسویں رات کی دعا یہ ہے یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیئسویں رات کی دعا یہ ہے یَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

دوسری دفعہ لاتفعل والا تو پھر پانچ رقعوں کو باہر نکالے اگر ان پانچوں میں تین رقعے افعل کے ہوں اور دو لاتفعل کے تو پھر اس کام کو کرلے اور اگر الٹ ہو تو پھر اس کام کو نہ کرے، مؤلف عرض کرتا ہے کہ استخارہ کے معنی اللہ تعالیٰ سے اپنی بھلائی اور اچھائی کا طلب کرنا ہے لہٰذا جب بھی کوئی کام کرنا چاہے تو استخارہ کرلیا کرے لیکن یہ معلوم رہے کہ واجب اور حرام کاموں میں استخارہ نہیں ہوتا یعنی ہر اس کام میں استخارہ نہیں ہوتا جو عقلاً یا شرعاً ممنوع یا ضروری ہوں، ایک روایت میں ہے کہ نماز تہجد کے آخری سجدہ میں استخارہ کرے اور ایک سو ایک دفعہ یہ کہے اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ اور صبح کے نافلہ کے آخری سجدہ میں بلکہ ہر نافلہ کی کسی رکعت میں استخارہ کرنا مستحب ہے یہ معلوم رہے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنے والد ماجدؒ سے اور انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائی سے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ محمد بن عیسٰی نے اپنی سند سے صالحین علیہم السّلام سے روایت کی ہے کہ وہ صالحین علیہم السلام فرماتے تھے کہ اس دعا کو تیسویں کی رات سجود، قیام، قعود اور جس حالت میں بھی بیٹھا ہوا ہے اور پورے ماہِ رمضان المبارک میں اور جس وقت میں بھی تجھے یہ دعا اپنی زندگی کے ایّام میں یاد آجائے بار بار پڑھتا رہے لیکن اس دعا کے پڑھنے سے پہلے اللہ کی بزرگی کی حمد و ستائش کر اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات و درود بھیج اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ فلان ابن فلان اس جگہ پڑھے اَلْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اس کے بعد یہ بھی پڑھے یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا ان کلمات کی جگہ اپنی حاجت طلب کر اور اپنے ہاتھ اَللَّیْلَۃَ اللَّیْلَۃَ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ کے پڑھنے سے لے کر آخر دعا تک آسمان کی طرف بلند کئے رکھ اور اس دعا کو رکوع و سجود کھڑے ہوئے بیٹھے ہوئے تک پڑھتے رہا کر اور اس دعا کو رمضان المبارک کی آخری رات کو بھی پڑھے

چوبیسویں رات کی دعا

یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّۃِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ بِالشَّکِّ عَنِّیْ وَرِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ ○

استاذ رحمۃ اللہ علیہ سے مذاکرہ کرتے ہوئے سنا کہ وہ استخارہ تسبیح قائم آل محمد کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین دفعہ صلوات پڑھے اور ایک مٹھی تسبیح کے دانوں کی ہاتھ میں لے اور پھر دو دو شمار کرتا جائے اگر آخر میں ایک دانہ باقی بچے تو اس کام کو کرے اور اگر دو دانے بچیں تو اس کام کو نہ کریں شیخ فقیہ عالم اجل صاحب الجواہر نے اپنی کتاب جواہر میں فرمایا ہے کہ ہمارے زمانہ میں ایک استخارہ مروّج ہے کہ جسے صاحب الزمان قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد ایک مٹھی تسبیح کے دانوں کی ہاتھ میں لے اور آٹھ آٹھ شمار کرے اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو وہ کام کرنا نیک ہے اور اگر دو دانے بچیں تو اس کام کی منع ہے اور اگر تین دانے بچیں تو اس کام کے کرنے میں اختیار ہے یعنی کرنا اور نہ کرنا برابر ہے اور اگر چار دانے بچیں تو اس کام سے دو دفعہ منع

پچیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَالنَّهَارِ مَعَاشاً وَالْأَرْضِ مِهَاداً وَالْجِبَالِ أَوْتَاداً يَا اللهُ يَا قَاهِرُ يَا اللهُ يَا جَبَّارُ
يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

چھبیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْوَاناً
يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَادُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

ستائیسویں کی دعا یہ ہے

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضاً يَسِيراً يَا ذَا الْجُودِ
وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

ہے اگر پانچ دانے بچیں تو بعض نے کہا ہے کہ اس کام کرنے میں تعب و رنج ہوگا اور بعض نے کہا کہ اس کام کرنے میں ملامت ہے اور اگر چھ دانے بچیں تو اس کام کا کرنا بہت اچھا ہے اور اس کام کے کرنے میں جلدی کرے اور اگر سات دانے بچیں تو اس کا حکم پانچ والا ہے اور اگر آٹھ دانے بچیں تو اس کام سے چار دفعہ منع ہے یہ بھی معلوم رہے کہ ہم چھٹے باب میں بعض دوسرے استخاروں کا تذکرہ کریں گے اور یہ بھی واضح رہے کہ مرحوم محدث کاشانی نے تقویم المحسنین میں قرآن سے استخارہ کرنے کا وقت ایام ہفتہ میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ یہ مطلب مشہور و معروف تو ہے لیکن ہم نے اہل بیت علیہم السلام سے اس بارہ میں کوئی حدیث نہیں پائی پھر فرمایا کہ اتوار کا دن ظہر تک اور عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے سوموار کا دن سورج نکلنے تک اس کے لئے نیک ہے اور پھر نہار سے لیکر ظہر تک اور عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے منگل کا دن

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ
وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ
وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

اٹھائیسویں رات کی دعا

یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْھَوَآءِ وَ خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
وَحَابِسَھُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

انتیسویں رات کی دعا

یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّھَارِ وَمُکَوِّرَ النَّھَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ
السَّادَاتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَقْرَبَ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ
فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ
لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

نہار سے لیکر ظہر تک اور پھر عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے اور بدھ کا دن ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور جمعرات کا دن سورج نکلنے تک اور پھر ظہر سے عشا تک نیک ہے اور جمعہ کا دن سورج نکلنے تک اور پھر زوال سے لیکر عصر تک نیک ہے اور ہفتہ کا دن نہار تک اور زوال سے لیکر عصر تک نیک ہے یہ مطلب محقق طوسی کی مدخل منظوم سے لیا گیا ہے

(قضا دین اور ظلم ظالم سے محفوظ رہنے کی نماز) شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک مرد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ اے میرے آقا و سردار میں۔ آپ کے پاس اپنے قرض کی جس نے مجھے گھیر رکھا ہے۔ اور بادشاہ ظالم جو مجھ پر ظلم کرتا ہے۔ شکایت کرتا ہوں۔ اب مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کے بعد میں اپنا قرض ادا کرنے پر قادر آجاؤں۔ اور بادشاہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ جب رات ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور اس

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تیسویں رات کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اکیسویں رات کے باقی ماندہ اعمال

کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ اکیسویں کی رات یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي حِلْماً يَسُدُّ عَنِّي بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهِ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنًى تَسُدُّ بِهِ عَنِّي بَابَ كُلِّ فَقْرٍ وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزّاً تُكْرِمُنِي بِهِ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَأَمْناً تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ وَعَافِيَةً تَسْتُرُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَعِلْماً تَفْتَحُ لِي بِهِ كُلَّ يَقِينٍ وَيَقِيناً تُذْهِبُ بِهِ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ وَدُعَاءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الْإِجَابَةَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيمُ وَخَوْفاً تَنْشُرُ لِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ وَعِصْمَةً تَحُولُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتّٰى أُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُومِينَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ایک روایت میں ہے کہ حماد بن عثمان امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اکیسویں

کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے شروع کر کے آخر تک پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد قرآن مجید کو اٹھا کر یہ پڑھے بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پھر دس دفعہ یہ کہے یَا اَللّٰهُ اور دس دفعہ یَا مُحَمَّدُ اور دس دفعہ یَا عَلِيُّ اور دس دفعہ یَا فَاطِمَةُ اور دس دفعہ یَا حَسَنُ اور دس دفعہ یَا حُسَيْنُ اور دس دفعہ یَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ اور دس دفعہ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اور دس دفعہ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ یَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اور دس دفعہ یَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اور دس دفعہ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اور دس دفعہ یَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ۔ اور دس دفعہ یَا حُجَّةُ کہے اور اس کے بعد اپنی حاجت

کی رات حاضر ہوئے آپ نے ان سے پوچھا کہ غسل کیا ہے انہوں نے عرض کی کہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں ہاں میں نے غسل کیا ہے تو پھر آپ نے ایک چٹائی طلب فرمائی اور حمّاد کو اپنے پاس طلب فرمایا اور نماز میں مشغول ہو گئے متواتر آنحضرت نماز پڑھتے رہے اور حماد بھی اس کے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دعا کی اور حماد نے آمین کہی تو اس وقت صبح صادق طلوع کر چکی تھی پھر آپ نے آذان اور اقامت فرمائی اور اپنے بعض غلاموں کو طلب فرمایا اور صبح کی نماز با جماعت ادا فرمائی اور آپ نے صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور انا انزلناہ کو پڑھا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور قل ہو اللہ پڑھی اور پھر نماز کے بعد اللہ کی تسبیح و تقدیس و تمجید اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ پر درود اور مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات کے لئے دعا میں مشغول ہو گئے اور پھر آپ نے سجدہ میں سر رکھ دیا اور تقریباً ایک ساعت تک اسے سوائے سانس کے آنے جانے کے تک کچھ نہیں سنا گیا اور پھر اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اس دعا کو آخر تک پڑھا اور یہ دعا اقبال سید میں موجود ہے، شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام اکیسویں رمضان المبارک کی رات آدھی رات تک دعا پڑھتے تھے اور اس کے بعد نماز پڑھنے میں شروع ہو جاتے تھے، یہ بھی واضح رہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آخری دس راتوں میں ہر رات میں غسل کیا کرتے تھے، اسی آخری دس دنوں میں اعتکاف میں بیٹھنا مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے، ایک روایت میں ہے کہ ان ایام میں اعتکاف دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ اس آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف کرتے تھے اور آپ کے لئے مسجد میں ایک چھولداری (سردی اور گرمی سے بچنے کے لئے) نصب کر دی جاتی تھی اور آپ کا بستر لپیٹ دیتے تھے اور عبادت کے لئے کمرِ ہمت باندھ لیتے تھے، یہ بھی معلوم رہے کہ ۴۰ھ میں اسی اکیسویں کی رات جناب مولائے الکونین حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی وفات با شہادت واقع ہوئی لہٰذا اس رات محمّد و آل محمّد اور ان کے شیعوں کا غم و حزن تازہ ہو جاتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی رات کی طرح کسی زمین کی جگہ سے پتھر اور ڈھیلے نہیں اٹھائے گئے مگر اس کے نیچے سے تازہ خون اُبل پڑا، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس رات محمّد و آل محمّد پر درود

طلب کرے، راوی کہتا ہے کہ وہ آدمی چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا تو بادشاہ والا معاملہ اس کا اصلاح پذیر ہو چکا تھا اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا مؤلف کہتا ہے کہ ظاہر یوں ہی ہے کہ اس دعا اور اسماء والا عمل دو رکعت نماز کے بعد بجا لائے

نماز حاجت

راوندی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دعوات سے نقل ہوا ہے کہ ایک دفعہ امام زین العابدین علیہ السلام ایک مرد کے پاس سے گذرے جو کسی دوسرے آدمی کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس ظالم جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو۔ اس نے کہا کہ اپنی پریشانی حالی اور سختی نے مجبور کیا ہے کہ اس کے پاس آؤں، آپ نے اس سے فرمایا کہ یہاں سے اٹھو میں تجھے ایسی ذات کا دروازہ بتلاؤں کہ جو اس کے دروازے سے تیرے لئے بہتر ہے اور وہ تیرا رب ہے کہ جو تیرے لئے اس سے بہتر ہے پھر آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے مسجد نبوی میں لے آئے اور فرمایا

وصلوات بہت پڑھا جائے اور آل محمد پر ظلم کرنے والوں پر نفرین اور لعنت کرنے میں سعی کی جائے خصوصاً جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجی جائے، اکیسویں کا دن جناب امیر المومنینؑ کی شہادت کا دن ہے، آنحضرت کی زیارت بہت مناسب ہے، اور کلمات حضرت خضر علیہ السلام جو بمنزلہ آنحضرت کی زیارت کے ہیں پڑھے اور وہ کلمات ہدیۃ الزائرین موجود ہیں ؛

تیئسویں کی رات

یہ رات سابقہ دو شب قدر میں سے افضل ہے بلکہ بہت کافی احادیث سے سمجھا جاتا ہے کہ آج ہی کی رات شب قدر کی رات ہے، آج کی رات میں تمام عالم کے امور اللہ کی حکمت کے موافق مقدر ہوتے ہیں، آج کی رات میں علاوہ ان دو راتوں کے مشترکہ اعمال کے چند عمل مخصوص ہیں، پہلے سورہ عنکبوت اور روم کو پڑھے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم یاد کر کے فرمایا ہے کہ آج رات میں ان سورتوں کا پڑھنے والا اہل بہشت سے ہے، دوسرے سورۂ حٰم دخان کو پڑھے اور یہ تینوں سورتیں اگلے صفحہ پر موجود ہیں، تیسرے ہزار دفعہ سورہ اِنّا انزلناہ پڑھے چوتھے اس رات بلکہ تمام اوقات میں اس کا اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ جو ص ۲۱۳ میں گذر چکی ہے مکرر پڑھے پانچویں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ چھٹے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَفِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّاٰتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ساتویں یہ دعا پڑھے جو اقبال سید میں بھی موجود ہے یَا بَاطِنًا فِیْ ظُھُوْرِہٖ وَیَا ظَاھِرًا فِیْ بُطُوْنِہٖ وَیَا بَاطِنًا لَیْسَ یَخْفٰی وَیَا ظَاھِرًا لَیْسَ یُرٰی یَا مَوْصُوْفًا لَا یَبْلُغُ بِکَیْنُوْنَتِہٖ مَوْصُوْفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ وَیَا غَآئِبًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ وَیَا شَاھِدًا غَیْرَ مَشْھُوْدٍ یُطْلَبُ فَیُصَابُ وَلَمْ یَخْلُ مِنْہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَیْنَھُمَا طَرْفَۃَ عَیْنٍ لَا یُدْرَکُ بِکَیْفٍ وَلَا یُؤَیَّنُ بِاَیْنٍ وَلَا بِحَیْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَرَبُّ

کر قبلہ رخ ہو جا اور اللہ تعالےٰ کی دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کی ثناء کر اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے اور سورہ حشر کا آخر پڑھے اور سورہ حدید کی پہلی چھ آیتیں اور سورہ ال عمران کی دو آیتیں پڑھے اور پھر اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کر کر وہ تجھے عطا فرمائے گا، جناب راوندی نے فرمایا ہے کہ وہ دو آیتیں شاید یہ ہوں قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ آیتیں قل اللھم مالک الملک بمع ایت شھد اللہ ہوں جان سے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تو کسی حاجت کا ارادہ کرے تو جمعرات کو اس کے لئے نکل اور اپنے مکان سے باہر جانے کے وقت سورہ آل عمران کا آخر ایۃ الکرسی اور سورہ انا انزلناہ اور سورہ الحمد پڑھے کیونکہ ان میں دنیا اور آخرت کی حاجت

روائی ہے نماز امور تحصیل چہار

الْاَسْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا وَلَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ آٹھویں دس رات کے غسل کے علاوہ ایک غسل آخر رات میں بھی کرے یہ بھی معلوم رہے کہ اس رات کے غسل اور جاگتے رہنے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے اور سو رکعت کے پڑھنے کے لئے بہت فضیلت اور تاکید ہے، شیخ نے تہذیب میں ابوبصیر کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ وہ رات کہ جس کے شب قدر ہونے کا احتمال ہو اس میں سو رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے، راوی عرض کرتے ہیں کہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، اگر میں کھڑے ہو کر پڑھنے پر قدرت نہ رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں بیٹھ کر بجا لائے۔ میں نے عرض کی، حضور اگر بیٹھ کر پڑھنے پر بھی قادر نہ ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں لیٹ کر اپنے بستر پر بجا لائے۔ دعائم الاسلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری دس دن میں اپنے بستر کو لپیٹ کر رکھ دیتے تھے اور کمر عبادت کے لئے مضبوط باندھ لیتے تھے اور تیئسویں رات اپنے اہل کو بیدار کر دیتے تھے اور ان میں سے جو سو جاتا تھا ان کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے تھے۔ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی اس رات نہیں سونے دیتی تھیں اور ان کی نیند نہ آنے کا علاج بہت کم طعام و غذا دے کر فرماتی تھیں اور انہیں دن ہی سے اس رات جاگنے اور عبادت کے لئے بیدار رہنے کے لئے مہیا کر دیتی تھیں یعنی ان سے فرماتی تھیں کہ دن کو نیند و آرام کر لیں تاکہ انہیں رات کو نیند نہ آنے پائے اور فرماتی تھیں کہ وہ شخص خیر سے محروم ہے جو آج کی رات محروم رہے، روایت میں ہے کہ ایک دفعہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام بہت سخت مریض تھے جب تیئسویں رمضان المبارک کی رات آئی تو آپ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ مجھے اسی حالت میں مسجد لے چلو آپ اس رات بھی صبح تک مسجد میں رہے، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس رات جتنا ممکن ہو انسان قرآن شریف پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں پڑھے خصوصاً اس کی دعا مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے۔ ان راتوں کے دنوں کا بھی احترام کرنا چاہیئے اور ان شب قدر کے دنوں میں عبادت، تلاوت قرآن شریف اور دعاؤں میں مشغول رہے کیونکہ بہت احادیث میں وارد ہوا کہ ان کے دنوں کی فضیلت بھی ان کے راتوں کی طرح ہے۔

سورہ عنکبوت اور روم اور حم دخان جو شب قدر کو پڑھنی مستحب ہیں یہاں پر پڑھنے والوں کی سہولت کے مدنظر لکھی جا رہی ہیں۔ پڑھنے والوں سے مؤلف اور مترجم طالب دعا ہیں۔

نماز برائے رفع تنگی و سختی

رکعت دو دو کر کے ہے اور اس کے قنوت اور ارکان کو اچھی طرح بجا لائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ آیت پڑھے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ پڑھے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اس کے بعد پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

سختی اور تنگی کو دور کرنے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب سختی اور تنگی لاحق ہو تو دو رکعت نماز زوال کے قریب پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
الْكٰذِبِيْنَ ○ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ مَنْ
كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ
اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ وَالَّذِيْنَ

وسعت رزق کی نماز

سورہ قل ہو اللہ یہ آیت وَاِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا کو وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا تک پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور سورۂ الم نشرح کو پڑھے، یہ نماز مجرب ہے رزق اور روزی کے زیادہ ہونے کی نماز روایت میں ہے کہ ایک روی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ میں بال بچوں والا ہوں، اور مقروض ہوں اور میری حالت سختی میں ہے مجھے کوئی دعا تعلیم فرمایئے کہ جس سے خداوند عالم کو پکاروں تاکہ خداوند عالم مجھے اتنا رزق عنایت فرمائے کہ اپنا قرض ادا کر سکوں اور اپنے بال بچوں کا گذارہ چلا سکوں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے صحیح وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور اچھی طرح رکوع سجود صحیح بجالا اور نماز کے بعد یہ پڑھے يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهِ أُولٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○
وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ○ فَآمَنَ
لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا
فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَلُوطًا
إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ○ أَئِنَّكُمْ
لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِينَ ○ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ○ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ
إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ○ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ○ إِنَّا
مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○ وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا
آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○
وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ○ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ○ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا
وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ
كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○

وسعت رزق کی نماز

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ نَفْحَةً كَرِيمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا أَلُمُّ بِهِ شَعَثِي وَأَقْضِي بِهِ دَيْنِي وَأَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى عِيَالِي ایک

اور نماز رزق کے زیادہ ہونے کے لئے جب اپنی دوکان کو جانے لگے تو پہلے مسجد جا اور دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ پڑھے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ وَلٰكِنْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ أَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذٰلِكَ وَأَنَا خَافِضٌ فِي عَافِيَتِكَ ایک اور نماز دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ انا اعطیناک الکوثر اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے

نماز حاجت

إن الله يعلم ما يدعون من دونه من شيء ۚ وهو العزيز الحكيم ○ وتلك الأمثال نضربها
للناس ۖ وما يعقلها إلا العالمون ○ خلق الله السماوات والأرض بالحق ۚ إن في ذلك لآية للمؤمنين ○
اتل ما أوحي إليك من الكتاب وأقم الصلاة ۖ إن الصلاة تنهى عن الفحشاء والمنكر ۗ ولذكر
الله أكبر ۗ والله يعلم ما تصنعون ○ ولا تجادلوا أهل الكتاب إلا بالتي هي أحسن إلا الذين
ظلموا منهم ۖ وقولوا آمنا بالذي أنزل إلينا وأنزل إليكم وإلهنا وإلهكم واحد ونحن له
مسلمون ○ وكذلك أنزلنا إليك الكتاب ۚ فالذين آتيناهم الكتاب يؤمنون به ۖ و
من هؤلاء من يؤمن به ۚ وما يجحد بآياتنا إلا الكافرون ○ وما كنت تتلو من قبله
من كتاب ولا تخطه بيمينك ۖ إذا لارتاب المبطلون ○ بل هو آيات بينات في صدور الذين
أوتوا العلم ۚ وما يجحد بآياتنا إلا الظالمون ○ وقالوا لولا أنزل عليه آيات من ربه ۖ قل إنما
الآيات عند الله وإنما أنا نذير مبين ○ أولم يكفهم أنا أنزلنا عليك الكتاب يتلى
عليهم ۚ إن في ذلك لرحمة وذكرى لقوم يؤمنون ○ قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا ۖ
يعلم ما في السماوات والأرض ۗ والذين آمنوا بالباطل وكفروا بالله أولئك هم الخاسرون ○
ويستعجلونك بالعذاب ۚ ولولا أجل مسمى لجاءهم العذاب وليأتينهم بغتة وهم لا يشعرون ○
يستعجلونك بالعذاب وإن جهنم لمحيطة بالكافرين ○ يوم يغشاهم العذاب من فوقهم
ومن تحت أرجلهم ويقول ذوقوا ما كنتم تعملون ○ يا عبادي الذين آمنوا إن أرضي
واسعة فإياي فاعبدون ○ كل نفس ذائقة الموت ۖ ثم إلينا ترجعون ○ والذين آمنوا و
عملوا الصالحات لنبوئنهم من الجنة غرفا تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها ۚ نعم أجر
العاملين ○ الذين صبروا وعلى ربهم يتوكلون ○ وكأين من دابة لا تحمل رزقها الله
يرزقها وإياكم ۚ وهو السميع العليم ○ ولئن سألتهم من خلق السماوات والأرض وسخر الشمس
والقمر ليقولن الله ۖ فأنى يؤفكون ○ الله يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له ۚ
إن الله بكل شيء عليم ○ ولئن سألتهم من نزل من السماء ماء فأحيا به الأرض من بعد
موتها ليقولن الله ۚ قل الحمد لله ۚ بل أكثرهم لا يعقلون ○ وما هذه الحياة الدنيا إلا لهو

وسعت رزق کی دعا

مکارم الاخلاق سے منقول ہے کہ جب آدھی رات ہو جائے تو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے لیکن جب دوسری رکعت میں سورہ قل ہو اللہ کے پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو اس کے بعد سورہ حشر کا آخر لو انزلنا ہذا القرآن علی جبل سے لیکر آخر تک اور سورہ حدید کی پہلی چھ آیتیں اور اس کے بعد پھر اسی کو کھڑے ہونے کی حالت میں ہزار دفعہ ایاک نعبد و ایاک نستعین بھی پڑھے پھر نماز کو تمام کرے تو اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کر اگر تو حاجت پوری ہو جائے تو فبہا ورنہ دوسری دفعہ اس نماز کی اور پھر تیسری دفعہ اس نماز کو بجا لا کر انشاء اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

ایک اور نماز ثقۃ الاسلام کلینی رحمۃ اللہ نے کافی میں بسند معتبر عبد الرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت

وَلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ○ لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ
بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ
مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ○ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ○ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ○
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا
عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ○ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
الْمُجْرِمُوْنَ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ○ وَ
يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ
يُّحْبَرُوْنَ ○ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

میں عرض کی، کہ میں آپ پر قربان ہو
جاؤں، کہ میں نے اپنی طرف سے
ایک دعا بنائی ہے آپ نے فرمایا
کہ اپنی دعا کو چھوڑ، جب تجھے کوئی
حاجت پیش آئے تو جناب رسول
خدا صلعم کی پناہ میں جا اور دو رکعت
نماز بجالا اور اس نماز کو جناب رسول خدا
صلعم کے لئے ہدیہ کر، میں نے عرض
کی کہ جناب کس طرح اس کو بجالاؤں
آپنے فرمایا کہ غسل کرکے دو رکعت نماز
صبح کی نماز کی طرح بجالا اور جب
سلام سے چکے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ
رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّي السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ
الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ
وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَ
السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ
هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا
مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ
وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
پھر سجدہ میں جاکر چالیس دفعہ یہ پڑھے
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ يَا
حَيًّا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر اپنے چہرے کی دائیں طرف کو زمین پر رکھکر اسی سابقہ دعا کو چالیس

مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ○
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ
وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم
مِّن فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ
أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ○ وَلَهُ
مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ
عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا
مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ
سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ○ فَأَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ○ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○
وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ○ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي
أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

دفعہ پڑھے اور اس کے بعد بائیں جانب کو رکھ کر اسی کو چالیس دفعہ پڑھے پھر سر سجدہ سے اٹھا کر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے چالیس دفعہ اسی کو پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنی گردن پر رکھ کر چالیس دفعہ پڑھے اور انگشت شہادت کی انگلی کے ساتھ التجائی اشارہ کرکے پھر اپنی ڈاڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کرکے یا گریہ کی صورت بنا کر اگر تجھے رونا نہ آرہا ہو یہ کہے یا محمد یا رسول اللہ أشكو إلى الله وإليك حاجتي وإلى أهل بيتك الراشدين حاجتي وبكم أتوجه إلى الله في حاجتي پھر سجدہ میں جاکر یا اللہ یا اللہ اس قدر کہے کہ تیرا سانس ٹوٹ جائے پھر یہ کہے صل على محمد وآل محمد وافعل بي كذا وكذا اور لفظ کذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کر اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرا ضامن ہوں کہ تو اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر تیری حاجت پوری ہو جائے گی، مؤلف عرض کرتا

الْمُضْعِفُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ
مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝ فَأَقِمْ
وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝ مَنْ كَفَرَ
فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ
مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ
يَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ۝ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ
رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ
إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ
ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ
تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ
الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

ہے کہ چوتھے باب میں حوائج دنیا اور آخرت کی بر آوری کیلئے بہت دعائیں نقل کریں گے۔
شیخ کفعمی نے مہم حاجت کے لئے ذکر کیا ہے کہ ان کلمات کو کسی کاغذ پر لکھکر پانی میں ڈال دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
نماز حاجت جو مسجد کوفہ کی محراب حضرت امیرؑ میں پڑھی جاتی ہے اور جسے سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب مزار میں ذکر فرمایا ہے کہ ایک نماز حاجت جو اسی محراب کے ساتھ مختص ہے اور وہ چار رکعت نماز دو دو کر کے ہے۔ ان کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○

سورة الدخان مكية وهي تسع وخمسون اٰية

بسم الله الرحمن الرحيم ○ حٰمٓ ○ والكتاب المبين ○ انا انزلناه في
ليلة مباركة انا كنا منذرين ○ فيها يفرق كل امر حكيم ○ امرا من عندنا انا كنا
مرسلين ○ رحمة من ربك انه هو السميع العليم ○ رب السمٰوٰت والارض وما بينهما
ان كنتم موقنين ○ لا اله الا هو يحيي ويميت ربكم ورب اٰبائكم الاولين ○ بل هم في شك
يلعبون ○ فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين ○ يغشى الناس هٰذا عذاب اليم ○ ربنا
اكشف عنا العذاب انا مؤمنون ○ انى لهم الذكرى وقد جاءهم رسول مبين ○ ثم تولوا
عنه وقالوا معلم مجنون ○ انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون ○ يوم نبطش البطشة
الكبرى انا منتقمون ○ ولقد فتنا قبلهم قوم فرعون وجاءهم رسول كريم ○ ان ادوا الي
عباد الله اني لكم رسول امين ○ وان لا تعلوا على الله اني اٰتيكم بسلطان مبين ○ واني عذت
بربي وربكم ان ترجمون ○ وان لم تؤمنوا لي فاعتزلون ○ فدعا ربه ان هٰؤلاء قوم مجرمون ○
فاسر بعبادي ليلا انكم متبعون ○ واترك البحر رهوا انهم جند مغرقون ○ كم تركوا من
جنات وعيون ○ وزروع ومقام كريم ○ ونعمة كانوا فيها فاكهين ○ كذٰلك واورثناها
قوما اٰخرين ○ فما بكت عليهم السماء والارض وما كانوا منظرين ○ ولقد نجينا بني اسرائيل
من العذاب المهين ○ من فرعون انه كان عاليا من المسرفين ○ ولقد اخترناهم على علم
على العالمين ○ واٰتيناهم من الاٰيات ما فيه بلاء مبين ○ ان هٰؤلاء ليقولون ○ ان هي الا موتتنا
الاولى وما نحن بمنشرين ○ فاتوا باٰبائنا ان كنتم صادقين ○ اهم خير ام قوم تبع والذين
من قبلهم اهلكناهم انهم كانوا مجرمين ○ وما خلقنا السمٰوٰت والارض وما بينهما لاعبين ○
ما خلقناهما الا بالحق ولٰكن اكثرهم لا يعلمون ○ ان يوم الفصل ميقاتهم اجمعين ○ يوم
لا يغني مولى عن مولى شيئا ولا هم ينصرون ○ الا من رحم الله انه هو العزيز الرحيم ○ ان شجرت

اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد اکتالیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام دے چکے اور تسبیح پڑھ چکے تو اکاون دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور پچاس دفعہ استغفار اور پچاس دفعہ صلوات پڑھے اور پچاس دفعہ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پھر دعا یہ پڑھے يَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ قُدْرَتُهٗ خَلْقَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانُهٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِيْ يَدَيْهِ عَلٰى كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَغَيْرُكَ يَخِيْبُ رَجَاءُ رَاجِيْهِ وَرَاجِيْكَ مَسْرُوْرٌ لَا يَخِيْبُ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًى لَكَ وَبِكُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ فِيْهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ وَبِكَ يَا اَللّٰهُ فَلَيْسَ يَعْدِلُكَ شَيْءٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَحْفَظَنِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَتَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ فِيْ كَذَا وَكَذَا اور لفظ کذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے نماز حاجت روایت

الزَّقُّوْمِ ○ طَعَامُ الْاَثِیْمِ ○ کَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ ○ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ ○ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَاۗءِ الْجَحِیْمِ ○ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِیْمِ ○ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ ○ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ○ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ○ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ○ یَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ○ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ○ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ○ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ○

ستائیسویں کی رات

آج کی رات غسل کرنا بالخصوص وارد ہوا ہے۔ منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں اول سے لیکر آخر تک اس دعا کو مکرر پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَ الْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ رمضان المبارک کی آخری رات۔ یہ بہت مبارک رات ہے اس میں چند عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت تیسرے سورہ انعام سورہ کہف و سورہ یٰسین پڑھے اور سو دفعہ یہ بھی پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ چوتھے اس دعا کو پڑھے کہ جسے کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ یَا رَبِّ اَنْ یَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ اَوْ یَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ یَوْمَ اَلْقَاكَ پانچویں دعائے یا مدبر الامور جو صفحہ ۲۱۳ پر تیسویں کی رات کے اعمال میں گذر چکی ہے چھٹے ماہ رمضان المبارک کو وداع کرنے کے لئے دعائے وداع پڑھے اور اس دعا کو شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ صدوقؒ اور شیخ مفید اور طوسی اور سیّد بن طاؤس رضوان اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پنتالیسویں دعا ہے۔ سیّد بن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آخری رات اس ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھکر وداع کرے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ تو خداوند عالم اسے اس کی صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور خداوند عالم اسے توبہ کرنے کی توفیق عنایت فرمائیگا

نماز حاجت

میں ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے حاجت رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ پوری ہوجائے تو اسے چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھنی چاہیئے اور ان کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور جب نماز ختم کرے تو یہ دعا پڑھے یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاۗءِ یَا مَنْ لَا تُغَیِّرُهُ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ ضَعْفِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَمَسْكَنَتِیْ فَاِنَّكَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوْبَ حِیْنَ رَدَّ عَلَیْهِ یُوْسُفَ قُرَّةَ عَیْنِهٖ یَا مَنْ رَحِمَ اَیُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَاۗئِهٖ یَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَّمِنَ الْیُتْمِ اٰوَاهُ وَنَصَرَهٗ عَلٰی جَبَابِرَةِ قُرَیْشٍ وَّطَوَاغِیْتِهَا وَاَمْكَنَهٗ مِنْهُمْ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اور اس آخری لفظ کو بار بار کہے اور اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے کہ اللہ تجھے عطا فرمائے گا۔

سیّد اور شیخ صدوق نے جابر بن عبداللہ انصاریؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو گیا جب آپ کی نگاہ مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر یہ رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہے پس اسے وداع کرو اور یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاہُ فَاِنْ جَعَلْتَہٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا کیونکہ جو بھی اس دعا کو آج کے دن پڑھے تو اس کے لئے ان دو خصلتوں میں سے کوئی ایک ثابت ہوگی یا تو وہ اگلے رمضان المبارک کو پالے گا یا اس پر اللہ کی بخشش اور بے انتہا رحمت ہوگی۔ سید بن طاؤسؒ اور کفعمیؒ نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضور نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی آخری رات میں دس رکعت دو دو کر کے نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ دس دفعہ پڑھے اور ان کے رکوع اور سجود میں یہ دس دفعہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور جب دس رکعت سے فارغ ہو جائے تو ایک ہزار دفعہ استغفار کرے اور استغفار کے بعد سر کو سجدہ میں رکھ دے اور اسی حالت میں یہ پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِیَامَنَا وَقِیَامَنَا آپ نے پھر فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے بحق مبعوث فرمایا جبرائیل نے اسرافیل کے واسطہ سے خداوند عالم سے خبر دی ہے کہ ایسا شخص اپنے سر کو سجدہ سے نہیں اٹھائے گا مگر خداوند عالم اسے بخش دے گا اور رمضان المبارک کو اس سے قبول فرمائے گا اور اس کے گناہوں سے درگذر کرے گا یہی نماز عید فطر کی رات بھی وارد ہوئی ہے لیکن عید فطر کی روایت میں ہے کہ تسبیحات اربعہ کو رکوع اور سجود میں رکوع اور سجود کے ذکر کے عوض میں پڑھے اور اغفر لنا سے آخر تک کی بجائے یہ کلمات اس میں موجود ہیں اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَصَلٰوتِیْ وَقِیَامِیْ تیسویں کا دن۔ سیّد نے رمضان المبارک کے آخری دن کے لئے ایک دعا جس کا اول اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہے نقل کی ہے اور چونکہ لوگ اس دن اکثر قرآن شریف کا ختم کرتے ہیں لہٰذا ان کے لئے لائق یہ ہے کہ ختم قرآن کے بعد صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا پڑھیں اور اگر چاہیں تو اس مختصر دعا کو بھی ختم قرآن کے بعد پڑھیں کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَنَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ خاتمہ؛ اس میں رمضان المبارک کی راتوں کی نمازیں اور اس کے دنوں کی

سیّد بن طاؤس نے روایت کی ہے کہ شب جمعہ اور عید الضحیٰ کی رات دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے لیکن ایت ایاک نعبد و ایاک نستعین کو سو دفعہ پڑھے اور جب سورہ الحمد تمام کرے تو اس کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ کو پڑھے اور جب سلام دے چکے تو ستر دفعہ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدہ میں جا کر دو سو دفعہ یہ کہے یَا رَبِّ یَا رَبِّ اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی نماز دیگر اس نماز کو بہت علماء مثل شیخ مفید و شیخ طوسی و سیّد بن طاؤسؒ وغیرہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اس کی کیفیت سیّد کی روایت کی موافق یوں ہے کہ جب تجھے کوئی مہم حاجت پیش آئے تو تین دن متصل بدھ سے لیکر جمعہ تک روزہ رکھے اور جب جمعہ کا دن آئے تو غسل کرے اور عمدہ اور پاکیزہ لباس پہن کر اپنے گھر کی سب سے آخری چھت پر چلا جائے

دعائیں جو مشہور و معروف ہیں ان کا ذکر کیا جاتا ہے انہیں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں رمضان المبارک کے اعمال کی آخری فصل میں ذکر کیا لہٰذا ہم بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتے ہیں جنہیں اس بزرگوار نے نقل کیا ہے پہلی کی رات کی نماز۔ چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ دوسری کی رات کی نماز، چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ پڑھے، تیسری کی رات کی نماز۔ دس رکعت ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، چوتھی رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ اِنَّا انزلناہ پڑھے، پانچویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود پڑھے چھٹی رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے ساتویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے، آٹھویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار دفعہ سبحان اللہ پڑھے، نویں رات کی نماز، چھ رکعت ہے اور اس کو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے نماز کے تمام ہونے کے بعد پچاس دفعہ یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دسویں رات کی نماز بیس رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے گیارہویں رات کی نماز۔ دو رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پڑھے بارہویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھے تیرھویں رات کی نماز، چار رکعت اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے چودھویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ اذا زلزلت الارض پڑھے پندرھویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اس کی پہلی دو رکعت میں ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور آخری دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے سولہویں رات کی نماز۔ بارہ رکعت ہے، اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ دفعہ سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُر پڑھے سترہویں رات کی نماز، دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے لیکن

اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَصَمَدَانِیَّتِكَ وَاَنَّہٗ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّہٗ كُلَّمَا تَظَاهَرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ هَمُّ كَذَا وَكَذَا اور لفظ کذا کذا کی جگہ حاجت کا ذکر کرے اور پھر یہ کہے وَاَنْتَ بِكَشْفِهٖ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَكَلِّفٍ فَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی الْجِبَالِ فَنُسِفَتْ وَوَضَعْتَہٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَسُطِحَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ عَسِیْرَهَا

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ اٹھارھویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پڑھے ۔ انیسویں رات کی نماز، پچاس رکعت ہے کہ جس میں حمد اور پچاس دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھے گویا اس کی مراد یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ اِذَا زلزلت الارض پڑھے ورنہ صرف ایک رکعت میں اس سورہ کا پچاس مرتبہ پڑھنا جو مجموعہ دو ہزار پانچسو دفعہ بنے گا ایک رات میں بہت مشکل ہے ۔ بیسویں، اکیسویں بائیسویں، تیئسویں، چوبیسویں رات کی نماز ہر رات آٹھ آٹھ رکعت ہے اور اس میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے پچیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے. اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے چھبیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، ستائیسویں رات کی نماز، چار رکعت ہے، ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ تبارک الّذی بیدہ الملک پڑھے اور اگر اس سورہ کو نہ پڑھ سکے تو پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ ایۃ الکرسی اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور سو دفعہ سورہ انا اعطیناک الکوثر پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے. مؤلّف عرض کرتا ہے کہ اٹھائیسویں کی رات کی نماز جس طرح میں نے احادیث میں دیکھی ہے وہ اس طرح ہے کہ چھ رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ ایۃ الکرسی اور دس دفعہ سورہ کوثر اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد پھر سو دفعہ صلوات پڑھے. انتیسویں رات کی نماز دو رکعت ہے. اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تیسویں رات کی نماز بارہ رکعت ہے. اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو دفعہ محمّد و آل محمّد پر درود و صلوات پڑھے یہ واضح رہے کہ یہ جتنی نمازیں گذر چکی ہیں سب کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ ماہ رمضان المبارک کے دنوں کی دعائیں ابن عباس سے روایت کی گئی ہے کہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک دن کی دعا پڑھنے کی بہت کافی فضیلت بیان کی ہے اور آپ نے ہر ایک دن کی دعا اور اس کی فضیلت کو بھی بیان کیا ہے لیکن ہم صرف ہر ایک دن کی دعا ذکر کرتے ہیں پہلے دن کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ

وَتَکْفِیَنِیْ مُھِمَّھَا فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَکَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَآئِرٍ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا مُتَّھَمٍ فِیْ قَضَآئِکَ وَلَا حَآئِفٍ فِیْ عَدْلِکَ پھر اپنے رخسار کو زمین پر لگا کر یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَکَ دَعَاکَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَھُوَ عَبْدُکَ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَنَا عَبْدُکَ اَدْعُوْکَ فَاسْتَجِبْ لِیْ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے بسا اوقات کوئی حاجت درپیش آتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور میری حاجت پوری ہو جاتی ہے، مؤلف عرض کرتا ہے کہ سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع میں ایک کلام فرمایا کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تو اللہ تعالی سے کوئی حاجت چاہتا ہے تو تیری حالت کم از کم یوں ہونی چاہیئے کہ جب تو کسی دنیاوی بادشاہ کے سامنے کسی چیز کو طلب کرتا ہے تو اسے ہر طرح سے خوش و راضی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے تو اسی طرح اللہ سے اپنی حاجت طلب کرنے کے

عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ دوسرے دن کی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِقِرَاءَةِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسرے دن کی دعا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِیْهَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِیْهِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا مِنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْهِ بِجُوْدِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے دن کی دعا اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِیْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ پانچویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹے دن کی دعا اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ ساتویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ فِیْهِ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ آٹھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ نَصِیْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ دسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ بِاِحْسَانِكَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ گیارہویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بارہویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ تیرھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَسَاكِیْنِ چودھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ

وقت اس ذات کی ہر طرح سے رضا حاصل کر اور مبادا تو اللہ سے حاجت طلب کرتے وقت اس امر کا لحاظ نہ رکھے کہ جو بادشاہ دنیا کا لحاظ کرتا ہے اور اگر تو کہیں ایسا کر بیٹھا تو تو اللہ تعالیٰ سے استہزاء اور مسخرہ کرنے والا ہلاک ہونیوالوں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ کو حقیر سمجھتا ہوگا اور اگر تیری حالت یہی ہوتی تو پھر محال ہے کہ تو اپنی حاجت کو نماز اور روزہ کے ذریعے حاصل کر سکے کیونکہ جو تو نماز اور روزہ بجا لاتا ہے وہ تجربہ کو نیکی بنا پر نہ ہونا چاہیئے کیونکہ تجربہ اس کا کیا جاتا ہے جسکے متعلق بدگمانی ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی مذمت فرمائی ہے جو اللہ کے حق میں بدگمانی کا خیال کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَیْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ بلکہ تجھے اللہ کی رحمت اور اس کے وعدوں پر پورا اعتماد اور اطمینان ہونا چاہیئے اور تمہاری امید اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کے طلب کرنیکے وقت اس سے زیادہ ہونی چاہیئے جیسا کہ تو حاکم سے صرف ایک

طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِىْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ سولہویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِىْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِىْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ سترھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِىْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِىْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اٹھارھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِىْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِىْ بِضِيَاۤءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِىْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ انیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّىْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِىْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِىْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ بیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّىْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِىْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اکیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِىْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَىَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِىْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا يَا قَاضِىَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ بائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَىَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِىْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّىْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ تیئسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِىْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِىْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِىْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ چوبیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِيْنَ پچیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَاۤئِكَ وَمُعَادِيًا لِاَعْدَاۤئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَاۤئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ چھبیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِىْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِىْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِىْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَعَيْبِىْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ستائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِىْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِىْ وَحُطَّ عَنِّى الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اٹھائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّىْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِىْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِىْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ انتیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ غَشِّنِىْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ

قیراط یعنی معمولی مقدار کی کوئی چیز طلب کرے کیونکہ تجھے یقین ہوتا ہے کہ حاکم اتنا بڑا سخی معمولی مقدار تو ضرور دے دے گا اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیری بڑی سے بڑی حاجت بہت ہی پست اور کم ہے اس ایک قیراط سے جو حاکم سخی سے مانگتے وقت اس کے دینے کا یقین رکھتا تھا خلاصہ اللہ تعالیٰ پر پورا اعتماد کرکے طلب حاجت کیا کر اسی طرح جب کسی حاجت کے لئے نماز یا روزہ رکھ رہا ہو تو اس میں سب سے اہم دینی حاجت اور تو جس شخص کی پناہ اور ہدایت اور حکومت الہیہ میں ہے وہ دین کی سب سے اہم حاجتوں سے زیادہ اہم ہے لہٰذا تجھے پہلے اس وجود مبارک کی حفاظت وغیرہ کا قصد کرنا چاہیئے اور اس کے بعد اس حاجت کا قصد کرے کہ جو تجھے عارض ہوئی ہے جیسے ظالم کے ظلم سے فرار اور بچاؤ وغیرہ اور یہ بھی معلوم رہے کہ دین کے اہم حاجات میں سے اللہ تعالےٰ کی تجھ پر عفو اور رضا ہے اور اس

ہ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ـہ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحَمَّدٌ
ـنٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتا ہے
ـں کچھ دعاؤں کی کتابوں میں اختلاف موجود ہے چونکہ وہ روایات کہ جن میں یہ
ـے لہٰذا ان کا ہم نے ذکر نہیں کیا، ستائیسویں دن کی دعا کو کفعمی نے انتیسویں دن میں
ـا کو تیسویں کے دن پڑھنا بھی بعید نہیں۔

ـل شوال کے مہینے کے اعمال میں

ـت ہے اور اس رات میں جاگنے اور عبادت کرنے کے ثواب اور فضیلت میں
ـیں ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں اس رات کے چند عمل ہیں پہلے غروب
ـے اس رات نماز، دعا استغفار اللہ سے سوال اور مسجد میں عبادت کی وجہ سے
ـر عشا اور صبح اور عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
ـكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا
ـلہ پڑھ چکے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کہے يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ
ـ نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ
ـں اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو دفعہ یہ کہے اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ پھر جو حاجت رکھتا
انشاء اللہ وہ پوری ہوگی، شیخ کی روایت میں ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد سجدہ میں
يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُحَمَّدًا وَّنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
ـذْ نَبْتُهٗ وَنَسِيْتُهٗ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اس کے بعد سو دفعہ
ـنؑ کی زیارت کرے کیونکہ اسکی بہت کافی فضیلت ہے اور آج رات کی امام حسینؑ کی مخصوص زیارت انشاء اللہ
ـچھے دس دفعہ یہ کہے یا دائم الفضل اور یہ دعا شب جمعہ کے اعمال پر گذر چکی ہے، ساتویں وہ دو رکعت نماز بجا لائے
ـت والی ہے، آٹھویں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

ذات کا تیری طرف متوجّہ ہونا اور تیرے اعمال کو قبول کرنا ہے کیونکہ تیرا اس حالت میں مارا جانا جیسا کہ تیرا دین اسی مارے جانے میں ہے تیری دنیا فاسد ہو جائے گی لیکن دین محفوظ رہے گا اور اگر تو مارا نہ جائے تو بالآخر تجھے مرنا ہے اور اگر تو اس حالت میں نہ رہے کہ تجھ پر اللہ کی ذات راضی اور اس کا عفو تجھے شامل ہو تو تیری دنیا اور آخرت کی تباہی ہوگی اور تجھے ایک سخت عذاب کا سامنا کرنا ہوگا کہ جو تیرے وہم اور خیال میں بھی نہیں آسکتا تو لہٰذا تجھے اللہ کی رضا اور عفو کا قصد کرنا بھی ضروری ہے، ہم نے یہ جو کہا ہے کہ سب حاجتوں سے اہم تیرے امام زمانؑ کا وجود ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ تو اور تیرا مال اور پوری دنیا اور پوری دنیا والے اس کے وجود مبارک کی وجہ سے محفوظ ہیں تو جب ایک آدمی کے وجود مبارک کے اتنے فوائد اور آثار ہوں تو پھر تو کس طرح اپنی دیگر حاجتوں کو اس کے حفظ وجود پر مقدم کر سکے گا بلکہ تجھ پر واجب ہے کہ

ایک ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے سلام کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور سو دفعہ یہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ اس کے بعد یہ کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو طلب کرے۔ روایت میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام ان دو رکعتوں کو اس کیفیّت سے بجا لاتے تھے اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد فرماتے تھے کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس کی قدرت میں میری جان ہے، کہ جو شخص بھی اس نماز کو بجا لائے جو حاجت بھی خداوند عالم سے طلب کرے البتہ اللہ تعالیٰ اسے وہ حاجت عنایت فرمائے گا۔ اگر وہ ریت کے ذرّات کے برابر گناہ بھی رکھتا ہو تو خدا اسے بخش دے گا۔ ایک روایت میں سورہ قل ہو اللہ کے ہزار دفعہ کی جگہ سو دفعہ بھی آیا ہے۔ اس نماز کو مغرب کی نماز اور اس کے نافلہ کے بعد بجا لائے۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اس نماز کے بعد یہ دعا بھی نقل کی ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَؤُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدَ السَّادَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا شَھِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا شَاھِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا اَللّٰہُ یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا اَللّٰہُ یَا مُطَھِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُمِیْتُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُفْضِلُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَقُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا طَیِّبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجْمِلُ یَا اَللّٰہُ یَا

اس وجود مبارک کے حوائج کو اپنی حاجتوں پر مقدم کرے۔ باوجود اس کے کہ وہ وجود مبارک تیری نماز اور روزہ وغیرہ سے بے نیاز ہے لیکن رعیّت داری اور محکوم کے وظائف کا تقاضا یہ ہے تو پہلے اپنی حاجتوں کے وقت آنحضرت اور ان کے اجداد طاہرین پر درود بھیجے اور پھر اپنے لئے دعا مانگے

نماز استغاثہ

مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اپنے سرہانے پاکیزہ برتن پاک پانی سے پر کر کے اس کو کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھ دے اور جب رات کے آخر میں تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہو تو اس پانی سے تین گھونٹ پی کر باقی پانی سے وضو کرے اور پھر اٹھ کر اذان اور اقامت کہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور جو سورہ چاہے ان دو رکعتوں میں پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہو کر رکوع جائے تو پچیس دفعہ حالت رکوع میں یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پڑھے اور

مُبْدِئُ یَا اَللّٰهُ یَا مُعِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰهُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا هَادِیْ یَا اَللّٰهُ یَا کَافِیْ یَا اَللّٰهُ یَا شَافِیْ
یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰهُ
یَا عَدْلُ یَا اَللّٰهُ یَا ذَا الْمَعَارِجِ یَا اَللّٰهُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰهُ یَا صَدُوْقُ یَا اَللّٰهُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا بَاقِیْ یَا
اَللّٰهُ یَا وَاقِیْ یَا اَللّٰهُ یَا ذَا الْجَلَالِ یَا اَللّٰهُ یَا ذَا الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰهُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰهُ یَا مَعْبُوْدُ یَا اَللّٰهُ صَانِعُ
یَا اَللّٰهُ یَا مُعِیْنُ یَا اَللّٰهُ یَا مُکَوِّنُ یَا اَللّٰهُ یَا فَعَّالُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰهُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا شَکُوْرُ
یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰهُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ
یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّیْ بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنْ رِّزْقِكَ
الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَمِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ لَیْسَ لِیْ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ
اَسْئَلُهٗ غَیْرُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدہ میں چلا جائے اور یہ کہے
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِكَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِکُلِّ
اسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَكَ الْمَکْتُوْبَةِ عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ مِنَ الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِكَ
الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ لِیْ یَا رَبِّ کُنُوْزَكَ یَا رَحْمٰنُ نویں چودہ رکعت نماز پڑھے
کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تاکہ اس کے لئے ہر ایک رکعت
کا ثواب چالیس سال کی عبادت جیسا ہو اور اسے اس شخص جیسا ثواب ملے کہ جس نے اس مہینے میں نماز پڑھی ہو اور روزہ
رکھا ہو، دسویں شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس رات کے آخر میں غسل کر کے اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے
یہاں تک کہ صبح صادق طلوع کر آئے، پہلی شوال کا دن، یہ دن عید کا دن ہے اور اس کے کئی ایک عمل ہیں دوسرے
صبح کی اور عید کی نماز کے بعد ان تکبیرات کو پڑھے جو عید کی رات میں گذر چکی ہیں، دوسرے اس دعا کو پڑھے کہ جسے سید
نے نماز صبح کے بعد ذکر کیا ہے اور شیخ نے اسے عید کی نماز کے بعد فرمایا ہے اور اس دعا کا اول یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ
اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ اِمَامِیْ الخ تیسرے زکوٰۃ فطرہ ادا کرے اور زکوٰۃ فطرہ ہر ایک بڑے چھوٹے کیطرف سے فی کس ایک صاع ہے
کہ جس کی مقدار ساڑھے تین سیر احتیاطاً بتائی جاتی ہے اور کسے دے اور کس کی طرف سے دے اس کی تفصیل فقہ کی کتابوں

اور جب رکوع سے سر اٹھائے
تو پھر پچیس دفعہ یہ پڑھے اس سے
پہلے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے
کے بعد اور دوسرے سجدے سے
سر اٹھانے کے بعد اور اسی طرح دوسری
رکعت میں بھی اسے پہلی رکعت کی
طرح پڑھے کہ تمام تین سو دفعہ بنتا
ہے اور جب اس نماز سے فارغ ہو
جائے تو اپنے سر کو آسمان کی طرف
کر کے تیس دفعہ یہ کہے مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ
اس کے بعد اپنی حاجت طلب
کرے کہ جو بہت جلدی انشاء اللہ
روا ہو گی نماز استغاثہ جناب بتول
روایت میں ہے کہ جب تجھے اللہ
تعالیٰ سے ایسی حاجت درپیش ہو
کہ جس کی وجہ سے تیرا دل تنگ ہو چکا
ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور نماز
کا سلام دے چکے تو تین دفعہ
اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد تسبیح
جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے
اور پھر سجدہ میں چلا جا اور ایک سو
دفعہ کہے یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ
اَغِیْثِیْنِیْ اس کے بعد دائیں جانب
اپنے چہرہ کو رکھ کر سو دفعہ یہی پڑھے
اور اس کے بعد پھر سجدہ کی حالت
ہو کر اسی کو سو دفعہ کہے اور اس کے

میں موجود ہے اور ہم نے اسے توضیح المسائل میں بیان کیا ہے۔ یہ معلوم رہے کہ فطرہ کا دینا واجب مؤکد ہے اور ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے اور اگلے سال تک محفوظ رہنے کا سبب ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس آیت میں نماز سے پہلے ذکر کیا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى چوتھے غسل کرے، اگر ممکن ہو تو نہر میں غسل کرے اور غسل کا وقت صبح صادق سے لیکر نماز عید کے بجالانے تک ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک روایت کی جزو میں ہے کہ غسل چھت وغیرہ کے نیچے واقع ہو یعنی زیر آسمان نہ ہو اور جب غسل کرنا چاہے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اس کے بعد بسم اللہ پڑھے اور غسل بجالائے اور جب غسل کر چکے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ پانچویں عمدہ اور بہترین کپڑے پہنے اور اچھی خوشبو لگائے اور بیابان میں نماز کو زیر آسمان بجالائے، چھٹے عید کی نماز سے پہلے روزہ افطار کرے اور بہتر یہ ہے کہ کھجور یا شرینی سے افطار کرے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مستحب ہے بہت تھوڑی مقدار خاک کربلا کو کھائے کیونکہ وہ ہر درد کی شفا ہے، ساتویں جب نماز عید کے جانے کے لئے تیار ہو تو اس سے پہلے وہ دعائیں پڑھے کہ جن کو سید رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں نقل کیا ہے ان میں سے ایک وہ دعا ہے کہ جسے ابو حمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب عید فطر اور عید الضحیٰ اور جمعہ کی نماز کے لئے جانے کو تیار ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِئَتِيْ وَاِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَاءَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آٹھویں عید کی نماز بجالائے اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ جو ص۱۲ پر موجود ہے پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہولے تو پانچ تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد یہ دعا قنوت میں پڑھے اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

بعد اپنے چہرہ کو بائیں جانب زمین پر رکھکر اسی کو سو دفعہ پڑھے اور اس کے بعد پھر سجدہ کی حالت میں اسے سو دفعہ پڑھے اور پھر اپنی حاجت کو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔ مؤلف کہتا ہے کہ جناب شیخ حسن بن فضل طبرسی نے مکارم الاخلاق میں فرمایا ہے۔ کہ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کے استغاثہ کی نماز دو رکعت ہے اور نماز کے بعد سجدہ میں جاکر سو دفعہ یا فاطمہ کہے اور پھر دائیں جانب کا چہرہ زمین پر رکھکر سو دفعہ اور پھر بائیں جانب میں سو دفعہ اور پھر دوبارہ سجدہ میں اسے ایک سو دس دفعہ کہے اسکے بعد یہ پڑھے يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ حَتّٰى لَا اَخَافَ اَحَدًا وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے

وَكَرَامَةً وَشَرَفاً

عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْراً وَمَزِيْداً اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ (اجمعین) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ (بِهِ) عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ (المخلصون) اس کے بعد چھٹی تکبیر کہے اور رکوع کو چلا جائے رکوع کے بعد دو سجدے بجالائے اور اس کے بعد دوسری رکعت کو بجالانے کے لئے کھڑا ہو جائے دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ والشمس جو صفحہ ۱۳ پر گذر چکی ہے پڑھے اور پھر اس سے فارغ ہونے کے بعد چار تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد وہی سابقہ دعا قنوت میں پڑھے جب فارغ ہو جائے تو پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع چلا جائے اور اس کے بعد دو سجدے بجالا کر تشہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے اس کے بعد تسبیح جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السّلام بجالائے، عید کی نماز کے بعد بہت کافی دعائیں وارد ہوئی ہیں لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے، مستحب ہے کہ عید کی نماز کو زیر آسمان زمین پر جس پر فرش کیا ہوا نہ ہو بجالائے اور جب نمازی نماز سے واپس گھر لوٹے تو اس راستے سے نہ آئے کہ جس سے عید کی نماز کو گیا تھا اپنے برادر ایمانی کے لئے اس کے اعمال کے قبول ہونے کی دعا کرے، نویں امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرے دسویں دعائے ندبہ جو آگے آئے گی اسے پڑھے، سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب دعاؤں سے فارغ ہو چکے تو سجدہ میں جاکر یہ پڑھے اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى پھر اپنے دائیں طرف کو رکھکر یہ پڑھے اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ پھر اپنے بائیں طرف کو رکھکر یہ پڑھے اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ پھر سجدہ کی حالت میں لوٹ کر یہ کہے اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سو دفعہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ. پھر سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن کو لہو و لعب و لغویات میں نہ گذارنا چاہیئے کیونکہ تجھے خبر نہیں کہ تیرے اعمال قبول ہو چکے ہیں یا رد کردیئے گئے ہیں اگر تجھے انکے قبول ہونیکی امید ہے تو اس پر زیادہ شکر عظیم بجالانا چاہیئے اگر تجھے انکو رد کردینے کا خوف و ڈر ہو تو پھر تجھے اسپر زیادہ محزون رہنا چاہیئے بہرحال اس لہو و لعب و لغویات کے کیا معنی (جیسا کہ ہمارے ملک میں رواج ہے کہ عید کے دن عورتیں ننگے سر، سرخی و پوڈر لگاکر ہر قسم کی بیہودہ حرکات بجالاتی ہیں اور مردان سے اس معاملہ میں ادر آگے بڑھے ہوئے نظر آتے ہیں. نہیں معلوم یہ عید کا دن ہوتا ہے یا دین اسلام سے آزاد و بے پرواہ ہونے کا دن ہے خدا مومن کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے، آمین مترجم) پچیسویں شوّال کا دن ۱۴۸ ھ

روایت ہے کہ جب تو اللہ تعالےٰ سے استغاثہ کرنا چاہیئے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جاکر یہ کہے يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِكُمَا اَسْتَغِيْثُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اَسْتَغِيْثُ بِكُمَا يَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ اور پھر ہر ایک امام علیہ السّلام کا نام لیتا جائے اور پھر کہے بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اور وہ حضرات اسی وقت تیری فریاد رسی فرمائیں گے انشاء اللہ

نماز حضرت حجت عجل اللہ فرجہ جو جمگران کی مسجد میں جو شہر قم سے ایک فرسخ دور ہے پڑھی ہوتی ہے نجم الثاقب میں شیخ مرحوم نے اس مسجد کے بنا کی کیفیت کو حکم امام سے نقل فرمایا ہے اور اس کی حکایت یوں ہے کہ آپ نے حسن مثلہ جمگرانی کو فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دے کہ وہ اس مقام کو محترم سمجھیں اور اس کی طرف توجہ کریں اور یہاں پر چار رکعت نماز پڑھیں اور دو رکعت مسجد کا تحیۃ بجالائیں اور

ہیں بقول بعض امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات اسی دن واقع ہوتی ہے اور بعض نے آپ کی وفات پندرہ رجب کو کہی ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات وشہادت کا سبب وہ زہر تھا جو آنحضورؑ کو انگوروں میں ملا کر کھلایا گیا روایت میں ہے کہ جب آپ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو آپ نے آنکھیں کھولیں اور آپنے اقرباء کو جمع کر کے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ ہماری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو معمولی شمار کرے اور اس سے بے اعتنائی برتے اے شیعو یہ آپ کے امام علیہ السلام کا اس وقت کا قول ہے جب کہ انسان سب سے قیمتی چیز کا مشورہ اپنے اقربار کو دیتا ہے درہ عبرت حاصل کرو۔ اور نماز سے غافل نہ رہو بے دین مولوی کے کہنے کی پرواہ نہ کرو جو تمہیں کہے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں صرف مجلس ہی سن لو اور ماتم کر لو کافی ہے۔

پانچویں فصل ذی القعدہ کے مہینے کے اعمال میں ہے

جان لے کہ یہ مہینہ حرام مہینوں کا پہلا ہے کہ جن کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں کیا ہے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت ذکر کی ہے کہ ذی القعدہ کا مہینہ دعاؤں کے سختی وقت میں قبول ہونیکا محل ہے اس مہینے کے اتوار کو ایک نماز جو بہت فضیلت والی ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے۔ کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے دشمن قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائیں گے، ایمان کے ساتھ مرے گا، اس کا دین اس سے نہیں چھینا جائے گا، اس کی قبر وسیع نورانی ہوگی اس کے ماں باپ اس سے راضی ہونگے اس کے والدین اور اس کی ذریت کے لئے مغفرت شامل حال ہوگی اسکا رزق وسیع ہوگا، موت کے وقت ملک الموت اس سے نرمی برتنے گا اور اس کی جان آسانی کے ساتھ نکلے گی، اس نماز کی کیفیت یوں ہے۔ کہ اتوار کے دن غسل اور وضو کرے اور چار رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الناس اور ستر دفعہ استغفار یعنی استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر یہ پڑھے یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فقیر کہتا ہے کہ ظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس استغفار اور اس کے بعد والی دعا کو نماز کے ختم کرنے کے بعد پڑھے نہ یہ کہ اسے قرأت کے ساتھ پڑھے، معلوم ہو کہ روایت میں ہے

اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور رکوع سجود کے ذکر کو سات دفعہ پڑھیں اور دو رکعت نماز یہاں پر امام صاحب الزمان کی اس طرح بجالائیں کہ جب سورہ فاتحہ پڑھیں اور ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچیں تو اسے سو دفعہ پڑھیں اور پھر فاتحہ کو تمام کر کے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کریں اور جب نماز ختم کریں تو کلمہ لاالٰہ اور تسبیح جناب فاطمہ زہرا پڑھیں اور جب اس سے فارغ ہو جائیں تو سجدہ میں جائیں اور جو اس طرح دو رکعت نماز پڑھے گویا اس نے بیت عتیق یعنی کعبہ میں نماز پڑھ لی ہے، نیز آنحضرت کی نماز نجم الثاقب میں کنوز النجاح طبرسی سے نقل کیا ہے کہ ناحیۂ مقدسہ سے آنحضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے یہ حکم آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت

کہ جو شخص تین حرام مہینوں میں سے کسی ایک میں تین دن متصل جمعرات، جمعہ، ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کے لئے نوسال (۹۰۰) کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ قمی نے فرمایا کہ ان تین حرام مہینوں میں گناہ بھی کئی گنا ہو جاتا ہے اور نیکی بھی کئی گنا ہو جاتی ہے، گیارہویں کا دن ۱۴۸ھ میں اسی دن جناب امام رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ پندرہویں کا رات یہ رات بہت مبارک رات ہے خداوند عالم اپنے مومن بندوں پر اسی رات نظر رحمت ڈالتا ہے جو شخص اس رات کو عبادت میں مشغول رہے اس کے لئے ان سو آدمیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہوں نے مسجد میں بسر کی ہو اور اپنی عمر ہی لمحہ بھر کے لئے کوئی گناہ نہ کیا ہو ایک نبوی روایت میں ہے کہ اس رات کو غنیمت شمار کرے اور اپنے آپ کو اللہ کی طاعت اور عبادت، نماز، حاجتوں کی طلب میں مشغول رکھے، کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے خدا اسے عطا فرمائے گا، تیسویں کا دن ۲۰۳ھ کو ایک قول کی بنا پر امام رضا علیہ السلام کی شہادت اسی دن واقعہ ہوئی ہے، آپ کی زیارت اس دن دور سے اور نزدیک سے سنت ہے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض علما کی بعض تصانیف میں دیکھا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کی زیارت تیسویں ذی القعدہ کے دن قریب سے اور دور سے بعض مشہور زیارت سے کرنا مستحب ہے، پچیسویں کی رات یہ رات دحو الارض کی رات ہے (یعنی آج رات زمین خانہ کعبہ کے نیچے پانی کے اوپر بچھائی گئی) یہ بہت باشرافت رات ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس رات نازل ہوتی ہے، اس رات میں عبادت میں قائم رہنے کا ثواب وا جر ہے۔ حسن بن علی وشا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں چھوٹا تھا اور اپنے باپ کے ساتھ ایک دفعہ پچیسویں ذی القعدہ کی رات کا کھانا امام رضا علیہ السلام کے ساتھ کھایا تو آپ نے فرمایا آج رات حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسٰی علیہ السلام متولد ہوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا، پس جو شخص اس کے دن میں روزہ رکھے تو یوں ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینے روزہ رکھا ہے، ایک اور روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ اس کے دن میں قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام ہوگا، پچیسویں کا دن، یہ دحو الارض کا دن ہے یہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص فضیلت کا امتیاز ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مثل ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے جو شخص اس دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت میں مشغول رہے تو اس کے لئے سو سال کی عبادت لکھی جائیگی آج کے روزہ رکھنے والے کے لئے ہر وہ چیز جو زمین و آسمان میں ہے استغفار کرے گی، یہ وہ دن ہے کہ جس میں اللہ کی

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام

نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کو ایاکَ نعبد وایاکَ نستعین تک پڑھے اور اس آیت کو سو دفعہ پڑھے اور پھر سورہ فاتحہ کو ختم کر لینے کے بعد سورہ قل ہو اللہ کو ایک دفعہ پڑھکر رکوع اور سجود کو بجا لائے لیکن سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ کو رکوع اور سجود میں سات سات دفعہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح بجا لائے اور پھر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ اس کی جو حاجت بھی ہو گی پوری فرمائیگا مگر جب کہ وہ کسی صلہ رحم کے قطعے کی حاجت طلب نہ کرے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنْ اَطَعْتُکَ فَالْمَحْمَدَۃُ لَکَ وَاِنْ عَصَیْتُکَ فَالْحُجَّۃُ لَکَ مِنْکَ الرَّوْحُ وَمِنْکَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَکَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَغَفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتُ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ

رحمت عالم میں منتشر ہو گی، اس دن عبادت اور اللہ کے ذکر کے لئے جمع ہونے کا بہت کافی اجر ہے، آج کے دن میں سوائے روزہ و عبادت و ذکر و غسل کرنے کے دو عمل ہیں، پہلا وہ نماز جو قمی شیعہ علما کی کتابوں میں روایت ہوئی ہے اور وہ دو رکعت چاشت کے وقت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ دفعہ سورہ والشمس والضحی پڑھے اور نماز کے سلام کے بعد یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَاتِيْ يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَاعِنْدِيْ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ دوسرے اس دعا کو پڑھنا ہے کہ جس کو شیخ نے مصباح میں نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ غَيْرَ مَقْطُوْعٍ وَلَامَمْنُوْعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ يَاخَيْرَ مَدْعُوٍّ وَاَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَاكَفِيُّ يَاوَفِيُّ يَامَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِيْ بِلُطْفِكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِعَفْوِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَلَاتُنْسِنِيْ كَرِيْمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ اَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَاَشْهِدْنِيْ اَوْلِيَائَكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ وَحُلُوْلِ رَمْسِيْ وَ انْقِطَاعِ عَمَلِيْ وَانْقِضَاءِ اَجَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَاذْكُرْنِيْ عَلٰى طُوْلِ الْبِلٰى اِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى وَنَسِيَنِيْ النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰى وَاَحْلِلْنِيْ دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِيْ مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ مُرَافِقِيْ اَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ لِقَائِكَ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْاَجَلِ بَرِيْئًا مِنَ الزَّلَلِ وَسُوْءِ الْخَطَلِ اَللّٰهُمَّ وَاَوْرِدْنِيْ حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاسْقِنِيْ مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهُ وَلَا اُحَلَّاُ وِرْدَهُ وَلَا عَنْهُ اُذَادُ وَاجْعَلْهُ لِيْ خَيْرَ زَادٍ وَاَوْفٰى مِيْعَادٍ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَبِحُقُوْقِ اَوْلِيَائِكَ الْمُسْتَاْثِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَائِمَهُمْ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ وَعَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ

اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهِ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهِ عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِيَ الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرُ ظَالِمٍ لِيْ وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اور پھر ایک سانس بھر یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَآئِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَبِاَمْرِكَ فِيْ اَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلٰٓئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَا اَلْقَيْتَ اِلَيْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ معلوم رہے کہ میر داماد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ اربعہ ایّام میں دحوا لارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا اعمال مستحبّہ اور آداب مسنونہ سے افضل اور اکد ہے اس مہینے کا آخری دن ۲۲۰ھ میں بنا پر مشہور حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام معتصم ملعون کے زہر دینے سے بغداد کے شہر میں شہید ہوئے اور یہ واقعہ تقریباً مامون ملعون کے مرنے کے بعد اڑھائی سال ہوا. جیسا کہ خود آپ فرماتے تھے کہ کشائش مامون کے بعد تیس مہینے ـــــ ہو گی آپ کے یہ کلمات مامون کے آپ کے ساتھ برے پیش آنے پر دلالت کرتے ہیں اور اس ملعون کی کمال اذیّت اور صدمہ وارد کرنے کے مشعر ہیں کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش و آرام سے تعبیر فرما رہے ہیں جیسا کہ آپ کے والد بزرگوار امام رضا علیہ السّلام نے اپنے ولایت کے عہد کو بھی ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا اور آپ ہر جمعہ کو جب جامع مسجد سے مراجعت فرماتے تھے تو اسی پسینے اور غبار آلودہ حالت میں اپنے ہاتھوں کو اللہ کی درگاہ کی طرف بلند کر کے فرماتے تھے کہ اے میرے مالک اگر میری کشائش اور نجات میری موت میں ہے تو اسی گھڑی میری موت میں تعجیل فرما اور آپ ہمیشہ غم و حزن میں تھے یہاں تک آپنے اس دار دنیا سے رحلت فرمائی، امام محمد تقی علیہ السّلام کی جب شہادت واقع ہوئی تو آپ کا سنّ مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدّ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی پشت پر واقع ہے

چھٹی فصل ماہ ذی الحجہ کے اعمال میں ہے

معلوم ہو کہ یہ مہینہ بھی بہت با شرافت مہینوں سے ہے. جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ اور تابعین میں صالح اور نیک بندے اللہ کی عبادت میں خاصہ اہتمام کرتے تھے. اس مہینے کے پہلے دس دن وہ معلوم ایّام ہیں کہ جن کا ذکر قرآن مجید میں ہوا ہے اور ان کی بہت کافی فضیلت اور برکت ہے، رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی دن میں عمل خیر اور عبادت ان دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں، پہلے دس دن کے لئے چند اعمال ہیں، پہلے نو دن تک

حَتّٰى لَا اَخَافَ وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَيَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور اس فلان بن فلاں کی جگہ اس شخص کا نام مع والد کے جس سے اسے خوف ضرر ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ضرر کے دفع ہونے کا سوال کرے کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کے بعد سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اور تضرع اور زاری کرے کیونکہ کوئی مرد و زن مومن اس نماز اور دعا کو بخلوص بجا نہیں لائے گا مگر یہ کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے اس کی حاجت روائی کیلئے کھول دیئے جائیں گے اور

روزہ رکھنا کہ جن کا ثواب تمام عمر کے روزہ رکھنے کا ہے دوسرے اس دس دنوں کی راتوں میں مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور یہ آیت پڑھے وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ تاکہ حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے تیسرے پہلی کے دن سے لیکر عرفہ کی عصر تک صبح کی نماز کے بعد اور مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ سیدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاءٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَاءَ وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا غَائِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ چوتھے ان دس دنوں کے ہر دن میں پانچ دعائیں کہ جو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خداوند عالم کی طرف سے ہدیہ لائے کہ وہ ان کو ان دس دنوں میں پڑھیں اور وہ پانچ دعائیں یہ ہیں (۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اس کی دعا اسی وقت اور اسی رات قبول کی جائے گی خواہ جس طرح کی حاجت اور دعا بھی کیوں نہ کرے اور یہ اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر فضل وکرم اور انعام ہے مؤلف کہتا ہے نحل جلیل شیخ طبرسی رضی الدین حسن بن فضل نے بھی اس نماز کو مکارم الاخلاق میں نقل فرمایا ہے اور دعا میں اللھم ان کنت قد عصیتک کی جگہ الٰہی ان کنت عصیتک کو ذکر کیا ہے اور حتی لا اخاف کے بعد کلمہ احدًا کو اور فرعون کے بعد اسئلک کا اضافہ کیا اور باقی یہی بقیہ دعا ہے

نماز خوف ظالم

مکارم الاخلاق سے منقول ہے کہ غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو ننگا کرکے اسی جاء نماز پر سو دفعہ یہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۵) حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے ان پانچ دعاؤں میں سے ہر ایک کے سو دفعہ پڑھنے کا بہت کافی ثواب نقل فرمایا۔ اور یہ بعید نہیں جیسا کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر دن ان میں سے ایک دعا کو دس دفعہ پڑھے تو وہ بھی اس سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہو جائے گا اور اگر ہر روز ہر ایک کو سو دفعہ پڑھے تو اور بھی بہتر ہو گا، پانچویں ان دس دنوں میں ہر روز ان تہلیلات کو پڑھے کہ جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام سے بہت کافی ثواب کے ساتھ منقول ہیں اور اگر ان کو ہر روز دس دفعہ پڑھے تو بھی بہتر ہے اور وہ یہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُیُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِی اللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّیَاحِ فِی الْبَرَارِیْ وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ پہلی کا دن یہ بہت مبارک دن ہے اور اس میں کئی ایک عمل وارد ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھنا کہ جس کا ثواب اسّی مہینے کا ہے، دوسرے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی نماز پڑھے، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ نماز چار رکعت دو دو کر کے پڑھے جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السّلام کی نماز ہے کہ اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، سلام کے بعد آنجناب کی تسبیح پڑھے اور یہ کہے سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ تیسرے دو رکعت نماز زوال سے پہلے آدھا گھنٹہ پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ، آیۃ الکرسی اور دس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے، چوتھے جس شخص کو کسی ظالم سے خوف ہو تو آج کے دن یہ کہے حَسْبِیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو اس ظالم سے نجات دے، یہ بھی واضح ہو کہ

نماز برائے ذہن و حافظہ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِی السَّاعَةَ السَّاعَةَ اور جب اس سے فارغ ہو لے تو یہ کہے اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْطُفَ لِیْ وَاَنْ تَغْلِبَ لِیْ وَاَنْ تَمْكُرَ لِیْ وَاَنْ تَخْدَعَ لِیْ وَاَنْ تَكِیْدَ لِیْ وَاَنْ تَكْفِیَنِیْ مُؤْنَةَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور لفظ فلان بن فلان اس ظالم کا بمعہ والد نام لے اور یہ وہ دعا ہے کہ جسے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے دن پڑھا۔

ذہن اور حافظہ کی تقویت کیلئے نماز

مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السّلام سے روایت ہے کہ پاک برتن پر زعفران کے ساتھ سورہ الحمد کے بعد اور ایت الکرسی اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا اور سورہ یٰسین اور واقعہ اور حشر اور تبارک اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور

آج کے دن جناب ابراہیم خلیل علیہ السّلام کی ولادت کا دن ہے اور بنا بر روایت شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے آج کے دن جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تزویج جناب امیر المومنین علیہ السّلام سے ہوئی ساتویں کا دن، آج کے دن ۱۱۴ھ میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت مدینہ منورہ میں واقع ہوئی لہٰذا یہ دن شیعوں کے حزن و ملال کا دن ہے آٹھویں کا دن، آج ترویہ کا دن ہے، روزہ کی آج کے دن کافی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ آج کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے آج کے دن غسل کو مستحب جانا ہے۔ نویں کی رات یہ رات بہت متبرک راتوں میں سے ہے، آج رات قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات کی رات ہے آج رات توبہ قبول ہے اور دعا مستجاب ہے، جو شخص آج رات کو اللہ کی عبادت میں گذار دے تو اس کے لئے ایک سو ستر سال کی عبادت کا اجر ہوگا، آج رات کے لئے چند ایک عمل ہیں، پہلے اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص دعا کو عرفہ کی رات یا شب جمعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے گا اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَّمُنْتَھٰی کُلِّ حَاجَۃٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَّا یُوَارِیْ مِنْہُ لَیْلٌ دَاجٍ وَّلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ یَا مَنِ الظُّلْمَۃُ عِنْدَہٗ ضِیَآءٌ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِہٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَّبِاسْمِکَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِہِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ وَّسَطَحْتَ بِہِ الْاَرْضَ عَلٰی وَجْہِ مَآءٍ جَمَدٍ وَّبِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاھِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِکَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْھَانِ الَّذِیْ ھُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ مِّنْ نُّوْرٍ یُّضِیْئُ مِنْہُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ فُتِحَتْ وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اھْتَزَّ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْہُ فَرَآئِصُ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَجَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِہِ الْخِضْرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَآءِ کَمَا مَشٰی بِہٖ عَلٰی جَدَدِ الْاَرْضِ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِہِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَہٗ وَاَنْجَیْتَ بِہٖ مُوْسٰی بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَہٗ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ مُوْسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْہِ مَحَبَّۃً مِّنْکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ بِہٖ اَحْیٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ الْمَوْتٰی وَتَکَلَّمَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا وَّاَبْرَاَ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ

نماز برائے آمرزش گناہاں

قل اعوذ برب الناس کو لکھے اور زمزم یا پاک اور یا بارش کے پانی سے اسے دھوکر اور پھر اس پانی میں دو مثقال کندر اور دس مثقال کھانڈ اور دس مثقال شہد ملا کر اسے رات میں آسمان کے نیچے لوہے پر رکھ دے اور جب رات کا آخری وقت آئے تو دو رکعت نماز بجالائے اور جب نماز سے فارغ ہو لے تو اس پانی سے پی لے کیونکہ وہ بہت بہتر ہے اور مجرب ہے اور پچھلے باب میں بعض اور چیزیں بھی نقل ہوں گی جو کثرت حافظہ کیلئے مفید ہیں

گناہوں کے بخشے جانے کے لئے نماز

دو رکعت نماز بجالائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے تو جب اس نماز سے فارغ ہوگا تو تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے

ایک اور نماز شیخ طوسیؒ نے

وَجَبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَاِسْرَافِيلُ وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَاَنْبِيَاۤؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُوالنُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ آسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاۤئَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ اَيُّوبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاۤءُ فَعَافَيْتَهُ وَآتَيْتَهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلَ بِهِ جَبْرَئِيلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَاَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاۤءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ اِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَيْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَاْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفًى وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسٰى وَاِنْجِيلِ عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ

نماز برائے آمرزش گناہاں

مصباح کے جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور آیت الکرسی اور سورہ قل اعوذ بربّ الفلق کو پچیس دفعہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب النّاس پچیس دفعہ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے پچیس دفعہ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یہ شخص دنیا سے نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے جنت خواب میں دکھلائے گا اور اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے جمال الاسبوع کی تئیسویں فصل میں گناہوں کی بخشش

فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًّا شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ
الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ
الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ النِّيرَانُ لِتِلْكَ
الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ
يَا مَنْ لَا يُحْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَاِلَيْهِ يُلْجَأُ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلَى
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ
وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرَّوْحَانِيِّينَ
وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُونَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ
يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ يَا مُجِيبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ
اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ
مِنَّا اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ
يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُونِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرَضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي
تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ
الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ
الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ

نماز وصیت

کے لئے ایک نماز نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بہت فوائد اور عظیم الشان اور جلیل القدر اسرار الٰہی کی حامل ہے مبادا اس کے حق میں سستی برتی جائے جو شخص طالب ہو ان کی کتاب کی طرف رجوع فرمائے

نمازِ وصیّت یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیّت فرمائی ہے، اس کو مغرب اور عشا کے درمیان پڑھا جائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اگر اس نماز کو ہر رات بجا لاتا رہے تو اس کے ثواب کو سوائے خداوند عالم کے اور کوئی نہیں شمار کرسکتا **نماز عفو** یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد

مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَيُسْراً وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي وَرَجَاءَكَ فِي قَلْبِي
حَتَّى لَا أَرْجُوَ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ
وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي
فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِي إِلَى
أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُوراً فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ
وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِي إِذَا
تَوَفَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ
حُلُولِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ
وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ
الْأَشْرَارِ وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَأَحْيِنِي حَيٰوةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً
تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ
وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا
خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيماً وَحَدِيثاً فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي
قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ
يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هٰذِهِ الْحَالِ
وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيباً فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ
أَوْ سُوءٍ تَصْرِفُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ
آمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيباً وَعَطَاءً وَجُوداً وَارْزُقْنِي مِنْ
خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَفْنَى وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوراً وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کے بعد ایک دفعہ سورہ انا انزلنا اور قرات سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ دفعہ رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ پڑھے اور اسی کو رکوع میں دس دفعہ بھی پڑھے اور اسی طرح اس ذکر کو نماز جعفر کی طرح ہر جگہ پڑھتا جائے مؤلف کہتا ہے کہ نماز استغفار بھی نمازِ عفو کی طرح ہے صرف رب عفوک کی جگہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہتا جائے اور یہ نماز وسعتِ معاش کے لئے بھی مفید ہے۔

ایام ہفتہ کی نمازیں

ہفتہ کے دن نماز سید بن طاؤس نے امام حسن عسکری علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آباء و اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور آیت الکرسی پڑھے تو خداوند عالم اسے پیغمبروں اور شہداء اور صلحاء کے درجہ میں لکھے گا

قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دوسرے ان تسبیحات کو ہزار دفعہ پڑھے جو عرفہ کے دن کے اعمال میں صفحہ ۲۵ پر آئیں گی اور جنہیں سیدؒ نے ذکر فرمایا ہے، تیسرے دعا اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَھَیَّاَ کو پڑھے جو صفحہ ۳ پر شب جمعہ کے اعمال میں گذر چکی ہے اور یہ دعا عرفہ اور جمعہ کے دن بھی وارد ہوئی ہے، چوتھے جناب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کربلا معلّی کی سرزمین میں کرے اور عید کے دن تک کربلا معلّی رہے تاکہ اس سال کے شرّ سے محفوظ رہے، نویں کے دن آج کا دن عرفہ کا دن ہے اور یہ ایک بہت بڑی عید کا دن ہے اگرچہ اسے عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا یہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند عالم نے اپنے بندوں کو عبادت وطاعت گذار کے نام سے پکارا ہے آج کے دن اللہ تعالیٰ کی سخاوت واحسان کا دسترخوان اپنے بندوں کے لئے بچھا ہوا ہے، آج کے دن شیطان ذلیل وخوار، راندہ درگاہ الٰہی ہوا ہے، روایت میں ہے کہ آج کے دن جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے کسی سوال کرنے والے کی آواز کو سنا کہ وہ لوگوں سے سوال کر رہا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ وای ہو تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے سوال کر رہا ہے، حالانکہ آج کے دن تو اس ماں کے پیٹ کے بچوّں کے متعلق بھی یہ امید کی جاتی ہے کہ ان سے اللہ کی رحمت شامل حال ہو جائے اور وہ وہیں سعید بن جائیں آج کے دن کے لئے چند عمل ہیں پہلے غسل کرے، دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے کہ جو ہزار حجّ اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے مقابل ہے بلکہ ان سے بھی زیادہ ہے، آج کے دن میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت میں احادیث بحد تواتر ہیں، اگر کوئی شخص موفّق ہو کر وہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے قبہ مبارک کے نیچے رہے تو اس کا ثواب عرفات میں رہنے والوں سے کم نہیں بلکہ ان سے زیادہ ہے اور ثواب حاصل کرنے میں مقدم ہے امام حسین علیہ السلام کی آج کے دن کی زیارت کی کیفیّت زیارات کے باب صفحہ ۴۳۵ پر آئے گی، لیکن یہ معلوم رہے، کہ یہ ثواب اس کے لئے ہیں جو اپنا حج واجب چھوڑ کر زیارت کے لئے نہ جائے یا اس پر حج واجب نہ ہو ورنہ اسے پہلے واجب حج کو بجا لانا ضروری ہے اور مقدّم ہے کیونکہ زیارات امام حسین علیہ السلام مستحبّ ہے اور حج کا بجالانا واجب ہے اور واجب کو مستحبّ کے لئے نہیں چھوڑا جا سکتا) تیسرے عصر سے پہلے عرفہ کی دعا کے مشغول ہونے سے قبل دو رکعت نماز زیر آسمان بجا لائے اور اللہ کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف اور اقرار کرے تاکہ اسے عرفات کا ثواب حاصل ہو اور اس کے گناہ بخشے جائیں، اس نماز کے بعد عرفہ کے اعمال اور دعاؤں میں جو ائمہ علیہم السلام سے منقول ہیں مشغول ہو جائے اور یہ بہت کافی ہیں کہ جن کا یہاں پر لکھنا اختصار کے منافی ہے لیکن جتنی کتاب میں گنجائش ہے یہاں پر کچھ ذکر کرتے ہیں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مصباح میں فرمایا ہے کہ روزہ رکھنے سے دعا کے پڑھنے میں ضعف طاری نہ ہو اس کیلئے

پیر منگل کی نماز

یعنی یہ ان کے ساتھ جنّت میں ہوگا اور یہ حضرات اس کے اچھے دوست ہیں۔

اتوار کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں جہاں چاہیگا مکان عنایت فرمائیگا

پیر کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص سوموار کو دس رکعت نماز بجالائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت میں ایک نور قرار دے گا کہ جو موقف کو روشن کر دے گا اور تمام لوگ اس پر اس دن غبطہ کریں گے منگل کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی

آج کے دن روزہ رکھنا مستحبّ ہے زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحبّ ہے اور شب عرفہ اور روزِ عرفہ امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بھی مستحب ہے لہٰذا جب زوال ہوجائے تو آسمان کے نیچے رہتے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز کو بہت سنجیدگی سے بجالائے اور جب اس سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایّہا الکافرون پڑھے اور اس کے بعد چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے کہ جس کی ہرایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، فقیر عرض کرتا ہے کہ یہ چار رکعت نماز حقیقت میں وہی جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام والی نماز ہے کہ جو جمعہ کے دن کے اعمال میں گذر چکی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ یہ تسبیحات پڑھے جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہیں اور انہیں سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اقبال میں ذکر فرمایا ہے سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ پھر یہ سو دفعہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور سو دفعہ ایت الکرسی اور سو دفعہ محمد وال محمد علیہ السّلام پر درود پڑھے اور پھر یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ دس دفعہ یا اللہ اور دس دفعہ یا رحمٰن اور دس دفعہ یا رحیم اور دس دفعہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور دس دفعہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور دس دفعہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اور دس دفعہ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور دس دفعہ آمین کہے اور اس کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوں گی، اس کے بعد یہ صلوات پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے گا تو اس نے خود سے محمّد وآل محمّد علیہ السّلام کو خوش کیا ہوگا اور وہ صلوات یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بدھ جمعرات کی نماز

ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص منگل کو چھ رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہرایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کو آخر تک اور سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور اس کو گناہوں سے اس طرح نکال لے گا جس طرح کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا بدھ کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص بدھ کو چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہرایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ کو ایک دفعہ اور سورہ انا انزلناہ کو ایک دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اس کی توبہ ہر گناہ سے قبول کرے گا اور اس کی تزویج حورانِ جنّت سے فرمائے گا جمعرات کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِي عَلَىٰ مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنَانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا پھر دعائے ام داود کو جو رجب کے اعمال میں ص۱۳۴ پر گذر چکی ہے پڑھے اس کے بعد یہ تسبیحات پڑھے کہ جن کا ثواب شمار نہیں کیا جا سکتا، ہم نے اختصار کی وجہ سے ان کے ثواب کو ذکر نہیں کیا اور وہ تسبیحات یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ يَبْقَىٰ رَبُّنَا وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا لَا يُحْصَىٰ وَلَا يُدْرَىٰ وَلَا يُنْسَىٰ وَلَا يَبْلَىٰ وَلَا يَفْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَىٰ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيحًا يَدُومُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقَىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ أَبَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْأَبَدِ مِمَّا لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ پھر کہے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ اسی سابقہ تسبیح کو آخر تک پڑھے لیکن اس میں جہاں لفظ سبحان اللہ ہے وہاں پر تو لفظ الحمد للہ پڑھتا جائے اور جب آخر میں لفظ احسن الخالقین تک پہنچے تو اس کے بعد یہ پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابقہ تسبیح پڑھنا شروع کر دے لیکن جہاں لفظ سبحان اللہ اس میں آئے تو تو وہاں پر لفظ لا الٰہ الا اللہ پڑھتا جائے اور جب آخر تک پہنچ جائے تو یہ کہے وَاللّٰهُ أَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابقہ تسبیح پڑھنا شروع کر دے لیکن جہاں اس میں لفظ سبحان اللہ آئے تو تو وہاں لفظ اللہ اکبر رکھتا جائے، اس کے بعد دعائے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَيَّأَ جو شب جمعہ کے اعمال ص۳۵ پر گذر چکی ہے پڑھے اس کے بعد وہ دعائے پڑھے کہ جو امام زین العابدین علیہ السلام کی ہے کہ جسے شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے

جمعہ کی نماز

کہ جو شخص جمعرات کو دس رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو اس سے فرشتے کہیں گے کہ تو جو حاجت رکھتا ہے طلب کر کہ پوری ہو گی

جمعہ کی نماز

یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز بجا لائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ اور سورہ حٰم سجدہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں داخل کرے گا اور اس کے اہل بیت کے حق میں اس کی شفاعت قبول کرے گا اور اسے فشارِ قبر سے اور قیامت کے ہول سے محفوظ رکھے گا۔ راوی نے آنحضرت سے سوال کیا کہ ان نمازوں کو ان دنوں میں کس وقت

مصباح المتہجد میں اللہم انت اللّٰہ رب العالمین سے ذکر فرمایا ہے ہم نے بہت طولانی ہونے کی وجہ سے اسے یہاں پر ذکر نہیں کیا۔ آج کے دن بہت خضوع اور خشوع سے صحیفہ کاملہ کی سنتالیسویں دعا پڑھے کیونکہ وہ بہت سے دنیاوی اور آخروی مطالب پر مشتمل ہے۔ آج کے دن میں سب سے مشہور دعاؤں میں سے امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے کہ جو آپ نے مقام عرفات میں پڑھی تھی غالب کے بیٹے بشر اور بشیر نے روایت کی ہے کہ ہم عرفہ کے دن مقام عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں تھے، امام حسین علیہ السّلام اس دن اپنے خیمہ سے اپنے بعض فرزندوں اور اہل بیت اور اپنے شیعوں کی ایک جماعت کے ساتھ بہت خضوع اور خشوع کے ساتھ باہر نکلے اور وہاں کے پہاڑ کی بائیں جانب ٹھہر کر اپنے چہرہ مبارک کو خانہ کعبہ کی طرف کر کے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک کے سامنے اس مسکین کی طرح لائے جو کسی سے طعام طلب کرتا ہے اور پھر اسی حالت میں یہ دعا پڑھنا شروع کی (واضح رہے کہ یہ دعا محمد و آل محمد کا خزانہ بے بہا ہے۔ کہ جس میں توحید اتنی کمال وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے کہ دنیا کا کوئی عقلمند سوائے امام معصوم کے بیان نہیں کر سکتا اور یہی مذہب شیعہ کی واضح دلیل ہے کہ ان جیسا نہ کوئی موحد ہے اور نہ ہو گا اور حقیقی توحید وہی ہے کہ جسے امام حسین علیہ السّلام نے اس دعا میں بیان فرمایا اور اس میں ایسے مطالب ہیں کہ جن کا وزن دنیاوی خزانوں سے نہیں کیا جا سکتا مؤمنین سے خواہش ہے کہ اسے پڑھ کر تقرب الٰہی حاصل کریں) اور وہ دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِهٖ دَافِعٌ وَلَا لِعَطَائِهٖ مَانِعٌ وَلَا كَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ جَازِیْ كُلِّ صَانِعٍ وَرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا اِلٰهَ غَيْرُهُ وَلَا شَیْءَ يَعْدِلُهُ وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَاِلَيْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَذْكُوْرًا خَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِی الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِیْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَاْفَتِكَ بِیْ وَلُطْفِكَ لِیْ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدَى الَّذِیْ لَهٗ يَسَّرْتَنِیْ وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِیْ وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِیْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ

دعا برائے درد و بیماری بجا لایا جائے تو آپ نے فرمایا طلوع آفتاب سے لیکر زوال تک پڑھا جائے۔

تیسرا باب دعاؤں اور آلام و بیماریوں اور اعضاء کے تعویذوں میں ہے۔

سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح قمی سے جو واسطہ میں سکونت پذیر تھے نقل کیا ہے کہ انہیں ایک امر عظیم لاحق ہوا کہ جس سے طبیب عاجز ہو چکے تھے مجھے میرا باپ ایک ہسپتال میں لے گیا کہ جہاں ساعور کے طبیبوں کو وہاں میرے علاج کے لئے اکٹھا کیا انہوں نے غور و فکر کیا تو جواب دیا کہ اس مرض کا علاج سوائے خدا کے کسی کے پاس نہیں میرا اس بات کے سننے سے دل ٹوٹ گیا اور بہت غمگین ہوا میں نے اپنے باپ کی کتابوں میں سے ایک کتاب کو اٹھایا کہ اس سے کچھ مطالعہ

خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنٰى وَاَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا مِنْ
اَمْرِي ثُمَّ اَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا تَآمًّا سَوِيًّا وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا وَرَزَقْتَنِي
مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِيًّا وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ وَكَفَّلْتَنِي الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَاْتَنِي مِنْ طَوَارِقِ
الْجَآنِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى اِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ
اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ وَرَبَّيْتَنِي زَايِدًا فِي كُلِّ عَامٍ حَتّٰى اِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ
مِرَّتِي اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَاَيْقَظْتَنِي لِمَا
ذَرَاْتَ فِي سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَاَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ
وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا جَآءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ
بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى لَمْ تَرْضَ لِي يَا اِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ اُخْرٰى وَرَزَقْتَنِي مِنْ اَنْوَاعِ
الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ وَاِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ اِلَيَّ حَتّٰى اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيعَ
النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْاَتِي عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِي اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي
لِمَا يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِي وَاِنْ سَاَلْتُكَ اَعْطَيْتَنِي وَاِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي وَاِنْ
شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ
مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ فَاَيُّ نِعَمِكَ يَا اِلٰهِي اُحْصِي عَدَدًا وَذِكْرًا
اَمْ اَيُّ عَطَايَاكَ اَقُومُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُحْصِيَهَا الْعَآدُّونَ اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُونَ
ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَاْتَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ وَاَنَا
اَشْهَدُ يَا اِلٰهِي بِحَقِيقَةِ اِيمَانِي وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي وَخَالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي
وَعَلَائِقِ مَجَارِي نُورِ بَصَرِي وَاَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي
وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرَزِ حَنَكِ
فَمِي وَفَكِّي وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِي وَمَسَاغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَحِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِي وَبُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ
عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي وَاَفْلَاذِ حَوَاشِي
كَبِدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيفُ اَضْلَاعِي وَحِقَاقُ مَفَاصِلِي وَقَبْضُ عَوَامِلِي وَاَطْرَافُ اَنَامِلِي وَلَحْمِي

دعا برائے درد و بیماری
کروں میں نے اس کتاب
کے پشت پر دیکھا کہ وہ امام
جعفر صادق علیہ السلام سے
مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
جس کو کوئی مرض ہو تو صبح
کی نماز کے بعد چالیس دفعہ
یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ
تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور اپنے
ہاتھ کو اس جگہ ملے کہ جہاں
مرض ہو تو وہ اس مرض
سے شفایاب ہو گا اور خدا
وند عالم اسے شفایاب فرمائے
گا جب صبح کی نماز ہوتی
تو میں نے نماز صبح کے بعد
اس دعا کو چالیس دفعہ پڑھا
اور اپنا ہاتھ اس جگہ ملا تو
خداوند عالم نے مجھ سے اس
مرض کو دور کر دیا، میں بیٹھا
ہوا تھا لیکن ڈر رہا تھا کہ

وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي وَجَمِيعُ جَوَارِحِي وَمَا انْتُسِجَ عَلَى ذٰلِكَ أَيَّامَ
رَضَاعِي وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْظَتِي وَسُكُونِي وَحَرَكَاتُ رُكُوعِي وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ
وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ وَالْأَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا أَنْ أُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
ذٰلِكَ إِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوجَبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرُكَ أَبَدًا جَدِيدًا وَثَنَاءً طَارِفًا عَتِيدًا أَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُّونَ
مِنْ أَنَامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا أَحْصَيْنَاهُ أَمَدًا هَيْهَاتَ
أَنَّى ذٰلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأِ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا صَدَقَ
كِتَابُكَ اللّٰهُمَّ وَإِنْبَاؤُكَ وَبَلَّغَتْ أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا أَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَعَلَيْهِمْ
مِنْ دِينِكَ غَيْرَ أَنِّي يَا إِلٰهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاعَتِي وَوُسْعِي وَأَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونَ مَوْرُوثًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ
وَلَا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلَصِينَ وَسَلَّمَ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا
طلب کرنے میں خاص اہتمام برتا اور آپ کی اس وقت یہ حالت تھی کہ آنسوں آنکھوں سے بہہ کر چہرہ مبارک پر جاری
ہو رہے تھے اور اسی حالت میں یہ فرمانا شروع کیا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ
وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ
مَا عَجَّلْتَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ
فِي دِينِي وَمَتِّعْنِي بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَأَرِنِي
فِيهِ ثَأْرِي وَمَآرِبِي وَأَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي اللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي
وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْ لِي يَا إِلٰهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا
رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ

مبادا وہ مرض دوبارہ لوٹ آئے ہیں اسی حالت پر تین دن تک رہا لیکن اس مرض نے عود نہیں کیا تو اس وقت میں نے اپنے باپ سے اس قصّہ کا ذکر کیا تو وہ اللہ کا شکر بجا لائے اور اس واقعہ کو بعض ذمی کافر طبیبوں سے اس کا تذکرہ کیا تو وہ طبیب میرے پاس آیا اور میری مرض کو دیکھا کہ وہ دور ہو چکی ہے تو وہ اسی وقت مسلمان ہوا اور کلمہ شہادت پڑھا اور بہت اچھا مسلمان رہا شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں ذکر کیا کہ جب تجھے کوئی مرض لاحق ہو تو اپنے ہاتھ کو صبح کی نماز کے بعد سجدہ کی جگہ پر مل کر سات دفعہ مرض والے مقام پر مل اور یہ بھی پڑھے یَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ الْأَسْمَاءِ

صُوَرَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافَيْتَنِي رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي رَبِّ بِمَا
أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَعَنْتَنِي وَأَعْزَزْتَنِي رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِي وَيَسَّرْتَ
لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَى بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَ
الْأَيَّامِ وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ
اَللّٰهُمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَاحْرُسْنِي وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي
أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ
شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَبِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعَمَكَ
فَلَا تَسْلُبْنِي وَإِلَى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلٰهِي إِلَى مَنْ تَكِلُنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي
أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكُ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ دَارِي وَهَوَانِي عَلَى مَنْ
مَلَّكْتَهُ أَمْرِي إِلٰهِي فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ
عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ وَكُشِفَتْ
بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمِيتَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلَ بِي سَخَطَكَ لَكَ
الْعُتْبَى لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذٰلِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ
الْعَتِيقِ الَّذِي أَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ
أَسْبَغَ النَّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي يَا غِيَاثِي
فِي كُرْبَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا إِلٰهِي وَإِلٰهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ
جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ
تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا وَتَضِيقُ بِيَ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ
وَأَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي وَلَوْلَا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي
وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ

دعائے عافیت

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا لفظ کذا کی جگہ اس مرض کا ذکر کرے اور پھر یہ پڑھے وَارْزُقْنِيْ عَافِيَتِيْ مِنْ كَذَا وَكَذَا دعائے عافیت کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے منہج سے نقل کیا ہے کہ جس کو کوئی درد ہو اور اس سے عافیت چاہتا ہو تو اسے تہجد کی پہلی دو رکعت کے دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ کہنا چاہیئے۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهٗ وَأَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ اس جگہ اس درد کا نام لے فَإِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِيْ وَأَحْزَنَنِيْ اور پھر دعا کرنے میں تضرع وزاری بہت کرے کہ انشاء اللہ تجھے بہت جلد عافیت

يعترون يا من جعلت له الملوك نير المذلة على اعناقهم فهم من سطواته خائفون يعلم خائنة الاعين
وما تخفي الصدور وغيب ما تأتي به الازمنة والدهور يا من لا يعلم كيف هو الا هو يا من لا
يعلم ما هو الا هو يا من لا يعلمه الا هو يا من كبس الارض على الماء وسد الهواء بالسماء يا من له
اكرم الاسماء يا ذا المعروف الذي لا ينقطع ابدا يا مقيض الركب ليوسف في البلد القفر ومخرجه
من الجب وجاعله بعد العبودية ملكا يا راده على يعقوب بعد ان ابيضت عيناه من الحزن
فهو كظيم يا كاشف الضر والبلوى عن ايوب وممسك يدي ابراهيم عن ذبح ابنه بعد كبر سنه
وفناء عمره يا من استجاب لزكريا فوهب له يحيى ولم يدعه فردا وحيدا يا من اخرج يونس من
بطن الحوت يا من فلق البحر لبني اسرائيل فانجاهم وجعل فرعون وجنوده من المغرقين يا من
ارسل الرياح مبشرات بين يدي رحمته يا من لم يعجل على من عصاه من خلقه يا من استنقذ
السحرة من بعد طول الجحود وقد غدوا في نعمته يأكلون رزقه ويعبدون غيره وقد حادوه
ونادوه وكذبوا رسله يا الله يا الله يا بدئ يا بديع لا ند لك يا دائما لا نفاد لك يا حيا حين
لا حي يا محيي الموتى يا من هو قائم على كل نفس بما كسبت يا من قل له شكري فلم يحرمني
وعظمت خطيئتي فلم يفضحني ورآني على المعاصي فلم يشهرني يا من حفظني في صغري يا من
رزقني في كبري يا من اياديه عندي لا تحصى ونعمه لا تجازى يا من عارضني بالخير والاحسان
وعارضته بالاسائة والعصيان يا من هداني للايمان من قبل ان اعرف شكر الامتنان يا من
دعوته مريضا فشفاني وعريانا فكساني وجائعا فاشبعني وعطشانا فارواني وذليلا فاعزني
وجاهلا فعرفني ووحيدا فكثرني وغائبا فردني ومقلا فاغناني ومنتصرا فنصرني وغنيا
فلم يسلبني وامسكت عن جميع ذلك فابتدأني فلك الحمد والشكر يا من اقال عثرتي ونفس
كربتي واجاب دعوتي وستر عورتي وغفر ذنوبي وبلغني طلبتي ونصرني على عدوي وان اعد
نعمك ومننك وكرائم منحك لا احصيها يا مولاي انت الذي مننت انت الذي انعمت انت
الذي احسنت انت الذي اجملت انت الذي افضلت انت الذي اكملت انت الذي
رزقت انت الذي وفقت انت الذي اعطيت انت الذي اغنيت انت الذي اقنيت

دعائے عافیت
حاصل ہوگی عدۃ الداعی
نے امام جعفر صادق علیہ
السّلام سے نقل کیا ہے
کہ جب کوئی مرض ہو تو آسمان
کے نیچے کھڑے ہوکر اپنے
ہاتھوں کو بلند کرکے یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَیَّرْتَ
اَقْوَامًا فِیْ كِتَابِكَ
فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا
یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ
الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا
فَیَا مَنْ لَا یَمْلِكُ كَشْفَ
ضُرِّیْ وَلَا تَحْوِیْلَهٗ عَنِّیْ
اَحَدٌ غَیْرُهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّیْ
وَحَوِّلْهُ اِلٰی مَنْ یَدْعُوْ
مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّیْ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ
روایت میں ہے کہ جس مومن
کو جب کوئی مرض یا درد
لاحق ہو تو اپنے ہاتھ کو درد
کی جگہ ملے اور خالص نیّت
سے یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ
الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ
الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ
دَآئِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰهِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَاْتُ
اَنَا الَّذِیْ اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ
اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ اَنَا الَّذِیْ
اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهٗ
ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَکَ
الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُکَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآءَةٍ
لِیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ
بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَکَ عِنْدِیْ وَبِکُلِّهَا عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیْلُ
عَلَیَّ یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ وَمِنَ
السَّلَاطِیْنِ اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ وَلَوِ اطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلٰی مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِیْ وَلَرَفَضُوْنِیْ
وَقَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَا ذُوْ بَرَآءَةٍ فَاَعْتَذِرُ
وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءًا وَمَا عَسَی الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ
یَا مَوْلَایَ یَنْفَعُنِیْ کَیْفَ وَاَنّٰی ذٰلِکَ وَجَوَارِحِیْ کُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ
شَکٍّ اَنَّکَ سَائِلِیْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَاَنَّکَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُکَ مُهْلِکِیْ وَمِنْ
کُلِّ عَدْلِکَ مَهْرَبِیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ فَبِذُنُوْبِیْ بَعْدَ حُجَّتِکَ عَلَیَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَبِحِلْمِکَ
وَجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَائِفِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ لَا اِلٰهَ

عافیت کی دعائیں

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا تو اسے ہر قسم کی بیماری سے عافیت حاصل ہو گی اور شفا و رحمۃ للعالمین کا ذکر تو خود اس آیت میں موجود ہے۔ نیز مرض کے دور ہونے کے لئے تقریباً ساڑھے تین سیر گندم خرید کر کے چت لیٹ کر اس گندم کے دانوں کو سینے پر گرائے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَکَ بِهِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَکَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ اس کے بعد کھڑا ہو جائے اور اطراف سے گندم کو جمع کر کے پھر اسی دعا کو پڑھے اور اس کے بعد اس گندم کو چار حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک حصہ کسی مسکین

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ 18
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ السَّائِلِیْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الْمُكَبِّرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا
وَاِخْلَاصِیْ لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَاِقْرَارِیْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا وَاِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا
وَسُبُوْغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِیْ وَبَرَاْتَنِیْ مِنْ
اَوَّلِ الْعُمْرِ مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِیْبِ الْیُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِیْجِ الْكَرْبِ
وَالْعَافِیَةِ فِی الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَلَوْ رَفَدَنِیْ عَلٰی قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِیْعُ الْعٰلَمِیْنَ
مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰی ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَیْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِیْمٍ عَظِیْمٍ
رَحِیْمٍ لَا تُحْصٰی اٰلَآؤُكَ وَلَا یُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ وَلَا تُكَافٰی نَعْمَآؤُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَتْمِمْ عَلَیْنَا
نِعَمَكَ وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَتُغِیْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِی السَّقِیْمَ وَتُغْنِی الْفَقِیْرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِیْرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِیْرَ وَتُعِیْنُ الْكَبِیْرَ
وَلَیْسَ دُوْنَكَ ظَهِیْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِیْرٌ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ یَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ
الصَّغِیْرِ یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِیْ
فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَیْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِیْهَا وَاٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا
وَبَلِیَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَیِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا
اِنَّكَ لَطِیْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِیْرٌ وَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِیَ وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ
وَاَكْرَمُ مَنْ عَفٰی وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا لَیْسَ
كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَلَا سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِیْ وَسَئَلْتُكَ فَاَعْطَیْتَنِیْ وَرَغِبْتُ اِلَیْكَ
فَرَحِمْتَنِیْ وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّیْتَنِیْ وَفَزِعْتُ اِلَیْكَ فَكَفَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَآئَكَ
وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ

عافیت کی دعائیں
کو دے اور پھر اسی وقت
یہی سابقہ دعا پڑھے کہ انشاء
اللہ اس بیماری سے عافیت
حاصل ہو گی، نیز حضرت امیر
المومنین علیہ السلام سے منقول
ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ
رکھکر تین مرتبہ یہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا
وَلِكُلِّ عَظِیْمَةٍ فَفَرِّجْهَا
عَنِّیْ امام جعفر صادق علیہ
السلام سے منقول ہے۔ کہ
اپنے ہاتھ کو درد کی جگہ رکھکر
بسم اللہ پڑھے اور اس کے
بعد اسی جگہ ہاتھ کو پھیلا کر رکھ
اور سات دفعہ یہ کہے اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ
اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ
وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ
اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ
بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ
بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ
مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا
اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ روایت

مَلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ وَمُنْتَهَى اَمَلِ
الرَّاجِينَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ
اِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَجْمَعِينَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ
بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُورٍ
تَهْدِي بِهِ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ
اَقْلِبْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَلَا تُخْلِنَا
مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ وَلَا لِفَضْلِ مَا
نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ وَاَكْرَمَ
الْاَكْرَمِينَ اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّينَ قَاصِدِينَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا
وَاَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ
اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَاَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَلَا رَبَّ
لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِينَا حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ
اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْاَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اَجْمَعِينَ
وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهُ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ
اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَوَفِّقْنَا وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ
تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُونِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُونِ
وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ
وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

عافیت کی دعائیں
میں ہے کہ جب فرزند بیمار ہو
تو اس کی ماں چھت پر جا کر
اپنے سر کو ننگا کرکے آسمان
کے نیچے سجدہ کی حالت میں
یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ
اَعْطَيْتَنِيهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهُ
لِي اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ
الْيَوْمَ جَدِيدَةً اِنَّكَ
قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ اپنے
سر کو نہ اٹھائے یہاں تک
کہ فرزند اچھا ہو جائے شیخ
شہید رحمۃ اللہ علیہ نے نقل
کیا ہے کہ جس کو سخت درد
ہو تو وہ پانی پیالے میں
لے کر چالیس دفعہ سورہ
الحمد کو اس پر پڑھکر
اس پانی کو اپنے اوپر ڈالے
اور اس مریض کو اپنے پاس
کسی ظرف میں گندم رکھکر
اپنے ہاتھ سے کسی سائل
کو دے اور اس سے کہے
کہ وہ اس کے حق میں دعا
کرے کہ انشاء اللہ اس کو
شفا حاصل ہو جائے گی
معتبر سند سے وارد

وَالْاَرَضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاَيَادِي الْجِسَامِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ
الْحَلَالِ وَعَافِنِي فِي بَدَنِي وَدِينِي وَاٰمِنْ خَوْفِي وَاَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَاتَمْكُرْبِي وَلَاتَسْتَدْرِجْنِي
وَلَاتَخْدَعْنِي وَادْرَءْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور آنکھوں کو آسمان کی طرف
بلند فرمایا جیسا کہ آپ کے آنسوں آنکھوں سے دو مشکوں کی طرح چہرہ پر جاری تھے اور بلند آواز سے یہ پڑھنا شروع
کیا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَيَا اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي اِنْ اَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَاِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ
يَنْفَعْنِي مَا اَعْطَيْتَنِي اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ
وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَارَبُّ يَارَبُّ آپ لفظ یا ربّ کو بار بار تکرار فرماتے تھے اور جو اشخاص
آپ کے ارد گرد جمع تھے وہ آپ کی دعا کو فقط سن رہے تھے اور صرف آمین کہتے جاتے تھے اور ایک دفعہ ان سب کے
رونے کی آوازیں آپ کے رونے کے ساتھ بلند ہو رہی تھیں، آپ اسی حالت میں وہاں غروب آفتاب تک رہے
اور جب سورج غروب ہو چکا تو آپ وہاں سے مشعر الحرام کی طرف روانہ ہو گئے، مؤلف کہتا ہے کہ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے
امام حسین علیہ السّلام کی عرفہ کی دعا کو یہیں تک نقل کیا ہے اور علاّمہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس دعا کو زاد المعاد
میں کفعمیؒ کی روایت کے مطابق نقل فرمایا ہے لیکن سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کتاب اقبال میں بعد یا ربّ
یا ربّ یا ربّ کے اس زیادتی کو بھی نقل کیا ہے۔ اِلٰهِي اَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا اَكُونُ فَقِيرًا فِي فَقْرِي
اِلٰهِي اَنَا الْجَاهِلُ فِي عِلْمِي فَكَيْفَ لَا اَكُونُ جَهُولًا فِي جَهْلِي اِلٰهِي اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ
مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ اِلٰى عَطَاءٍ وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِي بَلَاءٍ اِلٰهِي مِنِّي مَا يَلِيقُ بِلُؤْمِي وَمِنْكَ
مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي اَفَتَمْنَعُنِي مِنْهُمَا بَعْدَ
وُجُودِ ضَعْفِي اِلٰهِي اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَاِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِي مِنِّي فَبِعَدْلِكَ
وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِي كَيْفَ تَكِلُنِي وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِي اَمْ كَيْفَ
اَخِيبُ وَاَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِي اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ اَنْ يَصِلَ
اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُو اِلَيْكَ حَالِي وَهُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ

عافیت کی دعائیں

ہوا ہے کہ اپنے بیماروں
کی دوا صدقہ کے ذریعے کرو
نیز شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ
نے مرض کے دور ہونے
کے لئے نقل کیا ہے کہ اپنے
ہاتھ کو مریض کے دائیں
بازو پر رکھکر سات دفعہ
سورہ الحمد اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ
وَالدَّاءَ وَاَعِدْهُ اِلَى
الصِّحَّةِ وَالشِّفَاءِ وَاَمِدَّهُ
بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ وَرُدَّهُ
اِلٰى حُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ
مَانَالَهُ فِي مَرَضِهِ هٰذَا
مَادَّةً لِحَيٰوتِهِ وَكَفَّارَةً
لِسَيِّئَاتِهِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور اگر اس سے اثر نہ ہو تو
پھر دوبارہ سورہ الحمد کو
ستر دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ
ضرور اثر ہو گا۔ امام محمد باقر
علیہ السّلام سے روایت
ہے کہ جس شخص کو سورہ
الحمد اور قل ہو اللہ ٹھیک
نہ کرے اسے کوئی چیز

أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ آمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ قَامَتْ إِلٰهِي مَا أَلْطَفَكَ
بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرْأَفَكَ
بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي عَنْكَ إِلٰهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْآثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْأَطْوَارِ أَنَّ مُرَادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ
إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ إِلٰهِي كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لُؤْمِي أَنْطَقَنِي كَرَمُكَ وَكُلَّمَا
آيَسَتْنِي أَوْصَافِي أَطْمَعَتْنِي مِنَنُكَ إِلٰهِي مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِيهِ
مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوِيهِ دَعَاوِيَ إِلٰهِي حُكْمُكَ
النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِي مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِي حَالٍ حَالًا إِلٰهِي كَمْ مِنْ طَاعَةٍ
بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِي عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ أَقَالَنِي مِنْهَا فَضْلُكَ إِلٰهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي وَإِنْ لَمْ
تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّي فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا إِلٰهِي كَيْفَ أَعْزِمُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ
لَا أَعْزِمُ وَأَنْتَ الْآمِرُ إِلٰهِي تَرَدُّدِي فِي الْآثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي
إِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيَكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ
حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ إِلٰى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُونَ
الْآثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ
حُبِّكَ نَصِيبًا إِلٰهِي أَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إِلَى الْآثَارِ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ
حَتّٰى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ
الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلٰهِي هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ
بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ
وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ إِلٰهِي أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِي
وَأَوْقِفْنِي عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي إِلٰهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي مِنْ شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ
حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي
فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي وَبِجَنَابِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَابِكَ أَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي إِلٰهِي تَقَدَّسَ

ٹھیک نہیں کرے گی اور ہر مرض کے لئے یہ دونوں سورتیں مفید ہیں، امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس مومن کو جو مرض لاحق ہو تو وہ خالص نیّت سے یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور پھر اس جگہ پر ہاتھ سے مس کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ شفاعت عنایت فرمائے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے تمام بیماریوں کے دور ہونے کے لئے مروی ہے کہ ان پر یہ پڑھے يَا مُنَزِّلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ عَلٰى وَجَعِي الشِّفَاءَ سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امیر المؤمنین علیہ السّلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ

رِضَاكَ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي إِلٰهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ
إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا عَنِّي إِلٰهِي إِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِي وَإِنَّ الْهَوَى بِوَثَائِقِ
الشَّهْوَةِ أَسَرَنِي فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى أَسْتَغْنِيَ بِكَ
عَنْ طَلَبِي أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّى عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ وَأَنْتَ الَّذِي
أَزَلْتَ الْأَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوا إِلَى غَيْرِكَ أَنْتَ الْمُونِسُ لَهُمْ حَيْثُ
أَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَأَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا
الَّذِي فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ مُتَحَوَّلًا كَيْفَ
يُرْجَى سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ
يَا مَنْ أَذَاقَ أَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِيَائَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهِ
فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِينَ أَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ وَأَنْتَ الْبَادِي بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ
الْعَابِدِينَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِينَ وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ
إِلٰهِي أُطْلُبْنِي بِرَحْمَتِكَ حَتَّى أَصِلَ إِلَيْكَ وَاجْذِبْنِي بِمَنِّكَ حَتَّى أُقْبِلَ عَلَيْكَ إِلٰهِي إِنَّ رَجَائِي
لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا أَنَّ خَوْفِي لَا يُزَايِلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِي الْعَوَالِمُ
إِلَيْكَ وَقَدْ أَوْقَعَنِي عِلْمِي بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ إِلٰهِي كَيْفَ أَخِيبُ وَأَنْتَ أَمَلِي أَمْ كَيْفَ أُهَانُ
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِي إِلٰهِي كَيْفَ أَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ أَرْكَزْتَنِي أَمْ كَيْفَ لَا أَسْتَعِزُّ وَإِلَيْكَ
نَسَبْتَنِي إِلٰهِي كَيْفَ لَا أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ أَقَمْتَنِي أَمْ كَيْفَ أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي
بِجُودِكَ أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الَّذِي
تَعَرَّفْتَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَأَيْتُكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنِ اسْتَوَى
بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِي ذَاتِهِ مَحَقْتَ الْآثَارَ بِالْآثَارِ وَمَحَوْتَ الْأَغْيَارَ بِمُحِيطَاتِ
أَفْلَاكِ الْأَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ
بَهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاءَ كَيْفَ تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَأَنْتَ الرَّقِيبُ
الْحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ ۔ خلاصہ جو شخص موفق ہو اسے آج کے دن عرفات

ایک شخص کہ جس کا رنگ اڑا ہوا تھا آیا اس نے آکر عرض کی یا امیر المومنین میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں اور بہت سے دردوں میں مبتلا رہتا ہوں آپ مجھے کوئی دعا تعلیم دیجئے کہ اس کے ذریعہ میری بیماریاں دور ہوں تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا بتلاتا ہوں کہ جو حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبکہ امام حسن و حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تھے بتلائی تھی اور وہ دعا یہ ہے اِلٰهِي
كُلَّمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
بِنِعْمَةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَ
هَا شُكْرِي وَكُلَّمَا
ابْتَلَيْتَنِي بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ
عِنْدَهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ
قَلَّ شُكْرِي عِنْدَ نِعَمِهِ
فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَا مَنْ
قَلَّ صَبْرِي عِنْدَ بَلَائِهِ
فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ

کے مقام میں ہونا چاہیئے اور آج کے دن کی دعائیں اور اعمال بہت کافی ہیں لیکن سب سے بہترین عمل آج کے دن دعا کرنا ہے پورے سال میں آج کا دن دعا کرنے میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے لہٰذا اپنے مومن بھائیوں کے لئے خواہ وہ زندہ ہوں یا مر چکے ہوں بہت زیادہ دعا کرنی چاہیئے (اور پڑھنے والوں سے بندہ مترجم و مؤلف بھی طالب دعا ہے کہ اس گناہ گار کے خاتمہ بالایمان اور محمد و آل محمد کے ساتھ محشور ہونے کی دعا ضرور فرمائیں خدا آپ کے اعمال کو قبول فرمائے) آج کے دن تیسری زیارت جامعہ کو بھی پڑھے اور عرفہ کے دن کے آخری وقت میں یہ دعا پڑھے یَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّکَ وَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِیْ لَا تَنْقُصُکَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّکَ اور نیز یہ بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ مَا عِنْدَکَ لِشَرِّ مَا عِنْدِیْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَنَصَبِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِہٖ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے عرفہ کے دعاؤں کے ضمن میں غروب آفتاب کے وقت اس دعا کو پڑھنے کا فرمایا ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ یہ وہی دعا ہے جو عشرات کے نام سے مشہور ہے اور سابقہ ص۱۶۵ پر ذکر کی جا چکی ہے پس اس دعا کو جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جاتی ہے عرفہ کے دن کے آخر میں ترک نہ کرے، دسویں کی رات یہ بہت متبرک راتوں میں سے ہے یہ ان چار راتوں میں سے ایک رات ہے کہ جن میں جاگتے رہنا مستحب ہے، آج کی رات میں آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہوئے ہیں، آج رات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعا یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ جو شب جمعہ میں ص۳۶ پر گذر چکی ہے کا پڑھنا بھی مستحب ہے، دسویں کا دن آج عید قربانی کا دن ہے یعنی عید الضحیٰ ہے یہ بہت شرافت والا دن ہے اس کے کئی ایک عمل ہیں، پہلے غسل کرنا جو آج کے دن کے میں سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعض علماء نے آج کے دن غسل کرنا واجب جانا ہے، دوسرے عید کی نماز پڑھے اور نماز عید کا طریقہ وہی جو عید الفطر کا ہے اور اس کی پوری کیفیت ص۲۲۳ پر گذر چکی ہے لیکن آج کے دن مستحب ہے کہ عید کی نماز پڑھنے کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے، تیسرے وہ دعائیں جو عید کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں وارد ہوئی ہیں پڑھے اور یہ سب کتاب اقبال میں موجود ہے، لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی سنتالیسویں دعا کہ جس کی ابتداء اوّل اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُبَارَکٌ سے ہے آج کے دن پڑھے اور نیز صحیفہ کاملہ چھیالیسویں دعا بھی پڑھے چوتھے دعائے ندبہ جو بعد میں ص۵۳۶ پر آئے گی پڑھے پانچویں قربانی جو سنت مؤکدہ ہے کرے (اور قربانی کی کھالوں کو مدارس دینیہ پر خرچ کرے اور ان مدارس سے مدرسہ جامع المنتظر وسن پورہ لاہور جو صرف خالص اور معیاری دینی درس گاہ ہے کو بھی یاد رکھیں) چھٹے جو شخص منیٰ میں موجود

عافیت کی دعائیں

رَآنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَیَا مَنْ رَآنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ عَلَیْھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاشْفِنِیْ مِنْ مَرَضِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا تو اس کا رنگ سرخ ہو چکا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے اس دعا کو جس درد پر پڑھا اس سے شفا حاصل ہوئی اور میں کسی بادشاہ کہ جس سے خوف کھاتا تھا کے پاس نہیں گیا مگر اس کے شر سے خداوند عالم نے مجھے اس دعا کی وجہ سے محفوظ رکھا نجاشی نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ مجھے ایک ٹوپی رات میں ملی تھی کہ جو چار سو سال سے چلی آرہی تھی اور اسے کسی درد پر نہیں

ہو اسے پندرہ نمازوں کے بعد تکبیرات پڑھنی چاہیئے جس کی ابتدا آج کے ظہر کی نماز سے کر کے تیرھویں کی صبح کی نماز کے بعد تک پڑھنا ہوگی وہ تکبیرات کافی کے صحیح روایت کے مطابق یہ ہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا اور ان تکبیروں کو نماز فریضہ اور نوافل کے بعد بقدر امکان بار بار پڑھے، پندرھویں کے دن ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السّلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی، اٹھارھویں کی رات، یہ غدیر کی رات ہے اور بہت باشرافت رات ہے، سیّد نے اقبال میں بارہ رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ ایک مخصوص کیفیّت سے نقل کی ہے، اٹھارہویں کا دن عید غدیر کا دن ہے اور یہ اللہ تعالیٰ اور آل محمد علیہم السّلام کی بہت بڑی عیدوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں فرمایا مگر انہوں نے آج دن عید منائی اور اس کا احترام بجالائے اس کا نام آسمان میں روز عہد معہود اور زمین میں روز میثاق ماخوذ و جمع مشہود ہے، روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے پوچھا گیا، حضور مسلمانوں کے لئے جمعہ اور اضحیٰ اور فطر کے علاوہ بھی کوئی عید ہے آپ نے فرمایا کہاں ایک عید ہے کہ جس کا احترام سب سے زیادہ ہے، راوی نے عرض کی کہ وہ کونسی عید ہے آپ نے فرمایا کہ وہ اس دن عید ہے کہ جس دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السّلام کو غدیر کے مقام پر اپنا خلیفہ و جانشین بنایا اور فرمایا کہ جس کا میں حاکم اور اولی بالتصرف ہوں اس کا علی علیہ السّلام حاکم اور پیشوا ہے اور وہ دن اٹھارہ ذی الحجۃ کا ہے، راوی نے عرض کیا کہ اس دن کیا کیا کرنا چاہیئے تو آپ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو اور عبادت کرو اور محمّد و آل محمّد علیہم السّلام کو یاد کرو اور ان پر درود و صلوات بھیجو، جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السّلام کو وصیت کی، کہ آج کے دن کو عید قرار دیں اور پیغمبر اپنے وصی اور جانشین کو اس دن عید قرار دینے کی وصیّت کیا کرتے تھے ابن ابی نصر بزنطی نے امام رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اے ابی نصر کے بیٹے تو جہاں بھی ہو کوشش کرے کہ غدیر کے دن جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام کی قبر مطہّر کے پاس حاضر ہو کیونکہ خداوند عالم کی ذات آج کے دن ہر مرد و زن مومن کے ساٹھ سال کے گناہ بخشتا ہے اور انہیں جہنم کی آگ سے دو مقابل ان کے جو رمضان المبارک کے مہینے میں ہیں اور شب قدر اور شب عید آزاد کئے ہوں اس دن آزاد کرتا ہے اور ایک درہم جو اپنے مومن بھائی کو آج کے دن عطا کرے وہ بہتر ہے دوسرے اوقات میں ہزار درہم کے دینے سے آج کے دن اپنے

رکھا مگر وہ دور ہو گیا جب اس ٹوپی کو پھاڑا گیا کہ دیکھیں کہ اس میں کیا ہے تو دیکھا گیا کہ یہ دعا اس میں موجود تھی بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ لِلّٰهِ نُوْرٌ وَحِكْمَةٌ وَحَوْلٌ وَقُوَّةٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَبُرْهَانٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الْعَرَبِيُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَبِيْبُهُ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ اُسْكُنْ يَا جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاَمْرَاضِ وَجَمِيْعَ الْعِلَلِ وَجَمِيْعَ الْحُمِّيَاتِ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ

مومن بھائی اور مومنہ عورت اور ان کے شاگردوں پر احسان کر قسم خدا کی کہ اگر لوگ آج کے دن کی فضیلت جیسا کہ وہ ہے بجالائیں تو ان سے فرشتے دس دفعہ ملائکہ اس دن مصافحہ کریں، خلاصہ اس باشرافت دن کی تعظیم بجالانی لازم و ضروری ہے اور آج کے دن کئی ایک عمل ہیں پہلے روزہ رکھے جو ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک خبر میں ہے کہ آج کا روزہ عمر دنیا کے روزہ کے برابر ہے اور سو حج اور سو عمرہ کے ہم وزن ثواب کے لحاظ سے ہے، دوسرے غسل کرے تیسرے حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کی زیارت کرے ضروری اور مناسب ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی ہو کوشش کرے کہ اپنے آپ کو آج کے دن جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام کی قبر مطہر تک پہنچاوے، آج کے دن امیرالمؤمنین علیہ السلام کی تین خاص زیارتیں نقل کی گئی ہیں کہ ان میں سے ایک وہ مشہور و معروف زیارت امین اللہ ہے صـ۳۴۲ کہ جو قریب اور دور سے پڑھی جاتی ہے دوسری زیارات جامعہ مطلقہ ہے جو زیارات کے باب صـ۴۳۵ پر آئے گی، چوتھے وہ تعویذ پڑھے کہ جسے سیّد نے رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کیا ہے، پانچویں دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد سجدہ میں جاکر سو دفعہ اللہ کا شکر بجالائے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَالْجُوْدَ جُوْدًا وَالْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِيْ ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِيْ لَهٗ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِيْ ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِيْ مُوَالَاةِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِيْ رَسُوْلِهٖ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ الْمُؤَيِّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ

وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ مکارم الاخلاق میں ہے کہ نجاشی بادشاہ کو صداع تھا تو اس نے اپنی مرض کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لکھا، حضرت نے اس حرز کو اس کے لئے لکھا اس نے اسے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اسے اس درد سے آرام ہوگیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ شَهِدَ اللّٰهُ آخر آیت تک لکھا اور پھر یہ تھا لِلّٰهِ نُوْرٌ وَّ حِكْمَةٌ وَعِزٌّ وَقُوَّةٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَرَحْمَةٌ يَامَنْ لَايَنَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللهِ وَاَمِيْنَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِىْ بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَّقَادَةً وَّسَادَةً وَّحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِىْ بِهِمْ بَدَلًا وَّلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَّبَرِئْنَا اِلَى اللهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَّصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَّالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا مَا قَالُوْا وَدِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَمَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَمَنْ وَّالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَمَنْ تَبَرَّؤُا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَّاَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَاْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِىْ وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللهِ نُعَادِىْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد پھر سجدہ میں جائے اور سو دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو دفعہ شُکْرًا لِلّٰہِ کہے، روایت میں ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے اس کے لئے اس شخص جیسا ثواب ہوگا جس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے پاس غدیر کے دن جناب امیرؑ کی ولایت اور حکومت کی بیعت کی ہو، بہتر یوں ہے کہ اس نماز کو زوال کے قریب بجالائے کہ جس وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے خم غدیر پر حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السّلام کو لوگوں کے لئے امام اور اپنا خلیفہ وجانشین بنایا ان دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے، چھٹے غسل کرے اور زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے اس کی ہر ایک

وَكَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَصَفِيُّهٗ وَصَفْوَتُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِمَنْ يَّكُنْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِمَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَاءً حَيْثُ اَصَابَ وَالشَّيَاطِيْنَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ اَلَا اِلَى اللهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

سر اور کان کے درد کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ سر کے درد کے لئے سر کو مس کرکے سات دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِاللهِ الَّذِىْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یہی دعا کان کے درد کے لئے بھی سات دفعہ امام

ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ ایت الکرسی اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اس کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور اس کی دنیاوی و آخروی حاجتیں بآسانی اور عافیت بر آئیں گی، یہ معلوم رہے کہ جب سید نے اقبال میں اس نماز کو ذکر کیا تو دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کو ایت الکرسی پر مقدم ذکر فرمایا ہے، اسی طرح علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی سید کی متابعت کرکے ذکر فرمایا ہے، حقیر نے بھی اپنی دوسری کتابوں میں یوں ہی ذکر کیا تھا لیکن جب تتبع کیا تو ایت الکرسی کا ذکر سورہ قدر سے پہلے بہت زیادہ روایتوں میں دیکھا، اور یہ احتمال دیتا کہ سید کی اقبال کتاب کو لکھنے والوں کی طرف سے یہ سہو ہو گیا ہو کہ انہوں نے حمد کے عدد میں اور تقدیم سورہ قدر کو ایت الکرسی میں سہواً لکھ دیا ہو یا یہ کہ یہ ایک علیحدہ مستقل اور عمل ہے کہ جسے سید نقل فرما رہے ہیں اس کا اس نماز سے کوئی تعلق نہیں یہ سب احتمال بعید ہیں، اس نماز کے بعد یہ دعا رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا کو جو بہت طویل ہے پڑھے ساتویں آج کے دن دعائے ندبہ کو پڑھے، آٹھویں یہ دعا پڑھے کہ جسے سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ مفیدؒ سے نقل کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِيْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَاَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِيْنَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَدَعَائِمِ دِيْنِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ الْاَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰى وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوْا عِبَادَكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَمِيْنِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ عَقَدْتَ فِيْهِ

تعویذات ماثورہ

جعفر صادق علیہ السّلام سے نقل ہوئی ہے، نیز آنحضرت سے وارد ہے کہ پرانا پنیر (جو عراق و ایران میں ہوتا ہے) تھوڑا سا لیکر اس کو بہت نرم کرکے دودھ کے ساتھ ملا اسے آگ پر رکھکر گرم کرکے چند قطرے کان میں ڈال لے، نیز سر کے درد کیلئے پیالہ میں پانی لیکر یہ پڑھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ اور پھر اس پانی کو پی لے روایت ہے کہ جب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صداع یعنی درد سر عارض ہوتا تھا تو آپ اپنے ہاتھوں کو کھولکر سورہ فاتحہ اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے اور ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک پر مل دیتے

لِوَلِیِّكَ الْعَهْدَ فِیْ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّیْنَ مِنَ الْعَارِفِیْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّیْنَ بِفَضْلِهٖ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ حَاسِدِیْ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ عِیْدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّیْتَهٗ فِی السَّمَاۗءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَفِی الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَقْرِرْ بِهٖ عُیُوْنَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَهَدَانَا بِنُوْرِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْكُمَا وَعَلٰی عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰی مُحِبِّیْكُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَاۗءِ حَوَاۗئِجِیْ وَتَیْسِیْرِ اُمُوْرِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْیَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ عَنْ سَبِیْلِكَ لِاِطْفَاۗءِ نُوْرِكَ فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ نویں جب کسی مومن بھائی سے ملاقات کرے تو اس کو اس عبادت سے مبارک دے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِیْنَ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اور یہ بھی پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِیْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَیْنَا وَمِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَالْمُكَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ دسویں یہ سو دفعہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ كَمَالَ دِیْنِهٖ وَتَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ جاننا چاہیئے کہ آج کے باشرافت دن میں اچھے کپڑے پہنا، زینت کرنا، خوشبو لگانا، خوشی کرنا اور شیعانِ علی علیہ السّلام کو خوش کرنا، ان کی تقصیرات کو معاف کرنا، ان کی حاجت روائی کرنا، صلہ رحمی کرنا اہل وعیال پر توسعہ دینا، مومنین کو کھانا کھلانا، روزہ داروں کو افطاری دینا مومنین کے ساتھ مصافحہ کرنا اور ان کی زیارت اور دیکھنے کے لئے جانا، مومنین سے تبسم کرنا ان کے لئے ھدیئے بھیجنا، اللہ کی اس دن بہت بڑی نعمت جو ولایت علی علیہ السّلام ہے کا شکر ادا کرنا، درود وصلوات بہت پڑھنا اللہ کی بہت زیادہ عبادت وطاعت بجالانا ان میں سے ہر ایک کے لئے بہت زیادہ فضیلت ہے اگر

تھے تو آنحضرت سے وہ درد دور ہو جاتا تھا، نیز درد سر کے لئے ہاتھ کو اس کے سر پر رکھے اور یہ پڑھے اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ربیع الابرار سے منقول ہے کہ مامون رشید کو شہر طرطوس میں درد سر لاحق ہو گیا تھا اسے کوئی علاج فائدہ مند نہ ہوا بادشاہ روم نے ایک ٹوپی اس کے لئے بھیجی اور لکھا کہ میں نے سنا ہے کہ تجھے درد لاحق ہو چکا ہے، میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں اسے پہنے رکھنا یہاں تک کہ درد سے آرام ہو جائے مامون اس سے ڈر گیا کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ ہو تو اس نے حکم دیا کہ جو اس ٹوپی کو لایا ہے

کوئی ایک درہم اپنے مومن بھائی کو آج کے دن دے تو وہ اس دن کے علاوہ ایک لاکھ درہم دینے کے برابر ہے آج کے دن مومن بھائی کو کھانا کھلانا مثل اس کے ہے کہ اس نے تمام پیغمبروں و صدیقین کو کھانا کھلایا ہے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کے غدیر کے دن کے خطبہ میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص آج کے دن روزہ رکھنے والے کو افطار کے وقت اس کا روزہ افطار کرے تو وہ اس شخص کے مثل ہوگا کہ جس نے دس فئام کو افطار دیا ہو ایک شخص نے اٹھکر عرض کیا، یا امیرالمومنین فئام کیا چیز ہے تو آپ نے فرمایا کہ ایک لاکھ پیغمبر اور صدیق اور شہیدوں کا نام فئام) ہے پس کیا حال ہوگا اس شخص کا کہ جو آج کے دن مؤمنین اور مؤمنات کی جماعت کی کفالت کر رہا ہو فضیلت الٰہی کثرت ثواب کے لحاظ سے پس میں ایسے شخص کے کفر اور فقر سے محفوظ رہنے کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ضامن ہوں گا، خلاصہ آج کے دن کی فضیلت اس سے زیادہ کہ اس کا ذکر یہاں پر کیا جائے آج کا دن شیعوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے ہم و غم کے دور ہونے کا دن ہے آج کا وہ دن ہے کہ جس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے جادوگروں پر غلبہ حاصل کیا تھا، اور آج کے دن خداوند عالم نے آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈا کیا تھا، اور آج کے ہی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب یوشع بن نون علیہ السلام کو اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جناب شمعون الصفا علیہ السلام کو اپنا جانشین اور خلیفہ معین کیا تھا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی امت اور رعیت کو جناب آصف بن برخیا کے اپنے خلیفہ ہونے پر گواہ قرار دیا، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے آج کے دن اپنے اصحاب میں بھائی چارہ قرار دیا لہٰذا بہت مناسب ہے کہ آج کے دن مومن بھائی بھی ایک دوسرے کے ساتھ اخوت یعنی بھائی چارہ قرار دیں اور اس اخوت کی کیفیت جیسا کہ ہمارے استاد و مکرم نے مستدرک الوسائل میں کتاب الفردوس سے نقل کی ہے یوں ہے۔ کہ ایک مومن اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے مومن بھائی کے دائیں ہاتھ پر رکھکر یہ پڑھے وَاٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَكُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰى اَنِّيْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِيْ اس کے بعد دوسرا مومن یہ کہے قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَاخَلَا الشَّفَاعَةِ وَالدُّعَاءِ وَالزِّيَارَةِ محدث فیض نے بھی خلاصہ الاذکار میں اخوت کے صیغے کو قریباً اسی طرح ذکر کیا ہے چوبیسویں کا دن بنا بر اشہر آج کے دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے نصاریٰ کے ساتھ مباہلہ کیا، اور حضرت نے قبل اس کے کہ مباہلہ کے لئے روانہ ہوں اپنی عبا اور رداء کو اپنے دوش مبارک

اسی کے سر پر پہلے رکھ دی جائے، جب اس کے سر پر رکھی گئی تو اسے کچھ ضرر بھی نہ پہونچا تو اس کے بعد اس شخص کے سر پر رکھوائی جسے درد تھا تو اسے اس درد سے آرام آگیا تو اس وقت مامون نے اسے خود اپنے سر پر رکھ لیا تو اس کو درد سے آرام آگیا مامون کو اس سے تعجب ہوا۔ اس کو پھاڑا تو یہ لکھا ہوا دیکھا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ فِيْ عِرْقٍ سَاكِنٍ حَمِعَسَقَ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ مِنْ كَلَامِ الرَّحْمٰنِ خَمَدَتِ النِّيْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَجَالَ نَفْعُ الدَّوَاءِ فِيْكَ كَمَا يَجُوْلُ مَاءُ الرَّبِيْعِ فِي الْغُصْنِ درد شقیقہ یعنی آدھے سر کے درد کا تعویذ اپنے ہاتھ کو درد

پر ڈال کر حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام اور جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام اور جناب امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کو اس عبا کے نیچے لیکر یہ کہا کہ اے میرے پالنے والے ہر پیغمبر کے اہل بیت ہوتے ہیں جو اس کے نزدیک تمام مخلوق سے مخصوص تر ہوتے ہیں، اے میرے پالنے والے یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں، ان کو ہر گناہ و شک سے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے پس جبرائیل علیہ السلام اسی وقت آیۂ تطہیر جس میں ان حضرات کی طہارت و عصمت کی اللہ تعالی سے گواہی ہے لیکر نازل ہوئے پھر آنجناب ان چار بزرگواروں کو اپنے ساتھ لے کر مباہلہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے، جب نجران کے نصاری کی نگاہ ان چار بزرگواروں پر پڑی اور آنجناب کی حقانیّت اور عذاب کے آثار کا ملاحظہ کیا تو انہوں نے آپ کے ساتھ مباہلہ کرنے کی جرأت نہ کی اور مصالحت کرنے اور جزیہ قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی، آج ہی کے دن جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام نے حالت رکوع میں سائل کو انگوٹھی عنایت فرمائی اور آپ کی شان میں آیت انّما ولیّکم اللہ نازل ہوئی، خلاصہ آج کا دن بہت شرافت کا ہے اور اس میں کئی عمل وارد ہوئے ہیں پہلے غسل کرنا دوسرے روزہ رکھنا تیسرے دو رکعت نماز پڑھنا اور ان کی کیفیت غدیر کی نماز والی ہے اور وقت بھی وہی وقت ہے، نماز مباہلہ میں آیت الکرسی ہم فیہا خالدون تک پڑھے، چوتھے دعائے مباہلہ جو ماہِ رمضان کی سحری کی دعا کے مشابہ ہے پڑھے اس دعا کو شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور سیّد رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کیا ہے اور ان دونوں کے نقل میں کچھ اختلاف ہے ہم اس روایت کی بنا پر جو شیخ نے مصباح میں نقل کی ہے ذکر کرتے ہیں، شیخ نے فرمایا کہ دعائے مباہلہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بہت فضیلت کے ساتھ روایت میں آئی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ

کی جگہ رکھکر تین دفعہ یہ پڑھے يَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيَكَ الْجَمِيْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ

قلِ بول بہرے پن کیلئے

امام محمّد باقر علیہ السّلام سے وارد ہے کہ اپنے ہاتھ کو کان پر رکھکر یہ پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ اس کو آخرِ سورہ تک پڑھے

منہ کے درد کے لئے

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اپنے ہاتھ کو منہ پر رکھکر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ
وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ
قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ
دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ
فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ
فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِبَهَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ
بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَ
كُلُّ عَطَآئِكَ هَنِيْءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ

اَلْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَئَلَكَ
بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ
بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ
مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ
رَاْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ
بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ
ظَهْرِيْ وَفِيْ يَدِيْ وَفِيْ رِجْلِيْ
وَفِيْ جَوَارِحِيْ كُلِّهَا
کہ انشاء اللہ تجھے شفا ہو گی

دانتوں کے درد کے لئے

امام جعفر صادق علیہ السّلام
سے روایت ہے کہ اپنے
ہاتھ کو ان پر رکھکر سورہ الحمد
اور قل ہو اللہ اور انا انزلنا
اور یہ ایت پڑھے وَتَرَى
الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِيْ اَتْقَنَ كُلَّ
شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا
تَفْعَلُوْنَ نیز امیر المومنین
علیہ السّلام سے روایت ہے
کہ اپنے ہاتھ کو سجدہ کی جگہ

خیرک عاجل اللھم انی اسئلک بخیرک کلہ اللھم انی اسئلک من فضلک بافضلہ وکل فضلک فاضل
اللھم انی اسئلک بفضلک کلہ اللھم انی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللھم
صل علی محمد وال محمد وابعثنی علی الایمان بک والتصدیق برسولک علیہ والہ السلام والولایۃ
لعلی بن ابی طالب والبرائۃ من عدوہ والایتمام بالائمۃ من ال محمد علیھم السلام فانی قد رضیت
بذلک یا رب اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک فی الاولین وصل علی محمد فی الاخرین وصل
علی محمد فی الملاء الاعلی وصل علی محمد فی المرسلین اللھم اعط محمدا الوسیلۃ والشرف والفضیلۃ
والدرجۃ الکبیرۃ اللھم صل علی محمد وال محمد وقنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیما اتیتنی
واحفظنی فی غیبتی وفی کل غائب ھو لی اللھم صل علی محمد وال محمد وابعثنی علی الایمان
بک والتصدیق برسولک اللھم صل علی محمد وال محمد واسئلک خیر الخیر رضوانک والجنۃ
واعوذ بک من شر الشر سخطک والنار اللھم صل علی محمد وال محمد واحفظنی من کل مصیبۃ
ومن کل بلیۃ ومن کل عقوبۃ ومن کل فتنۃ ومن کل بلاء ومن کل شر ومن کل
مکروہ ومن کل مصیبۃ ومن کل افۃ نزلت او تنزل من السماء الی الارض فی ھذہ الساعۃ
وفی ھذہ اللیلۃ وفی ھذا الیوم وفی ھذا الشھر وفی ھذہ السنۃ اللھم صل علی محمد وال محمد و
اقسم لی من کل سرور ومن کل بھجۃ ومن کل استقامۃ ومن کل فرج ومن کل عافیۃ
ومن کل سلامۃ ومن کل کرامۃ ومن کل رزق واسع حلال طیب ومن کل نعمۃ
ومن کل سعۃ نزلت او تنزل من السماء الی الارض فی ھذہ الساعۃ وفی ھذہ اللیلۃ وفی ھذا
الیوم وفی ھذا الشھر وفی ھذہ السنۃ اللھم ان کانت ذنوبی قد اخلقت وجھی عندک وحالت
بینی وبینک وغیرت حالی عندک فانی اسئلک بنور وجھک الذی لا یطفا وبوجہ محمد حبیبک
المصطفی وبوجہ ولیک علی المرتضی وبحق اولیائک الذین انتجبتھم ان تصلی علی محمد وال محمد
وان تغفر لی ما مضی من ذنوبی وان تعصمنی فیما بقی من عمری واعوذ بک اللھم ان اعود
فی شیء من معاصیک ابدا ما ابقیتنی حتی تتوفانی وانا لک مطیع وانت عنی راض وان تختم
لی عملی باحسنہ وتجعل لی ثوابہ الجنۃ وان تفعل بی ما انت اھلہ یا اھل التقوی ویا اھل المغفرۃ

تعویذات ماثورہ

پرمس کرکے درد کرنے والے دانت پر رکھکر یہ پڑھے بسم اللہ والشافی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم دانتوں کے درد کے لئے مجرب

تعویذ سورہ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ھو اللہ کو پڑھکر پھر یہ دعا پڑھے لیکن ہر سورہ کے پہلے بسم اللہ بھی پڑھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم ولہ ما سکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم واردوا بہ کیدا فجعلناھم الاخسرین نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا وسبحان اللہ رب العالمین پھر یہ کہے اللھم یا کافی من کل شیء ولا یکفی منک شیء اکف عبدک

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پانچویں اس دعا کو پڑھے کہ جسے شیخ اور سیدؒ نے دو رکعت نماز اور ستر دفعہ استغفار کے بعد نقل کیا ہے کہ جس کی ابتداء اس طرح ہے الحمد للہ رب العالمین آج کے دن ہر مومن اور مومنہ کو جناب امیرالمؤمنین علیہ السّلام کی پیروی کرتے ہوئے فقراء کو خیرات دینا چاہیئے اور جناب امیرالمؤمنین علیہ السّلام کی آج کے دن زیارت کرے اور بہتر یہ ہے کہ زیارت جامعہ پڑھے، پچیسویں کا دن، بہت شرافت والا دن ہے یہ وہ دن کہ جس دن سورہ ہل اتٰی اہلبیت علیہ السلام کے حق میں نازل ہوئی اور اس سورہ کی شان نزول یوں ہے کہ انہوں نے تین دن روزے رکھے اور ہر دن افطار کے وقت مسکین اور یتیم اور قیدی کو اپنا سب کھانا دے دیا اور خود پانی کے ساتھ افطار کر لیا لہٰذا شیعوں کے لئے لائق اور مناسب ہے کہ وہ بھی اپنے مولا کی پیروی کرتے ہوئے ان دنوں میں خصوصاً پچیسویں کی رات مساکین اور یتیموں وغیرہ کو صدقہ دیں اور کھانا کھلائیں اور آج کے دن روزہ رکھیں اور چونکہ بعض علما آج کے دن کو مباہلہ کا دن خیال کرتے ہیں لہٰذا مناسب ہے کہ آج کے دن زیارت جامعہ اور مباہلہ کی سابقہ دعا کو بھی پڑھا جائے، ذی الحجۃ کا آخری دن عربی کے سال کا یہ آخری دن ہے، سیدرحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے کہ آج دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ آیت الکرسی پڑھے اور نماز کے تمام کرنے کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِیْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِیْ عَلَيْكَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِیْٓ اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ جب یہ پڑھے گا تو شیطان کہے گا کہ مجھ پر افسوس ہے کہ جتنی میں نے اس کے گمراہ کرنے کی اس سال کوشش کی وہ سب اس کے ان کلمات وشہادت دینے سے ضائع ورائیگاں ہوگئی اور اس نے اپنا سال بخیر وخوبی ختم کر لیا۔

ساتویں فصل محرّم کے اعمال میں ہے

معلوم رہے کہ یہ مہینہ اہل بیت علیہ السّلام اور ان کے شیعوں کے لئے حزن وملال کا مہینہ ہے امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب محرّم کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو میرے باپ بزرگوار امام موسٰی کاظم علیہ السّلام کو کوئی شخص ہنستے نہیں دیکھتا تھا بلکہ آپ پر ہمیشہ حزن وملال وغم غالب رہتا تھا اور جب دسویں محرم کی ہوتی تھی تو آپ اس دن

وَاٰبْنَ اٰمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُخَافُ وَيُحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِیْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ نیز روایت میں ہے کہ چھری یا کھجور کا پتہ لے کر اسے اس طرف پر ملے کہ جہاں درد ہوتا ہے اور سات دفعہ یہ بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ نیز یہ بھی وارد ہوا ہے کہ لوہے کی کوئی چیز یا لکڑی کو جس دانت میں درد ہوتا ہے رکھ کر سات دفعہ یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَةٌ تَكُوْنُ فِی الْفَمِ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتُنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰهُ الشَّافِیْ وَالْكَافِیْ لَآ اِلٰهَ

مصیبت و حزن گریہ و بکا میں رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ آج کا وہ دن ہے کہ جس دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا

پہلی کی رات ہـ سیّد نے اقبال میں آج رات کے لئے چند ایک نمازیں ذکر کی ہیں پہلی سو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ پڑھے، دوسری دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے تیسری دو رکعت نماز پڑھے، کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز بجالائے اور اس کی صبح میں جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ شخص اس شخص کے مثل ہوگا کہ جو پورا سال کارِ خیر بجالاتا رہا ہو اور وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر وہ مرجائے تو بہشت میں جائے گا، نیز سیّد نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کی ایک بہت طولانی دعا نقل فرمائی۔ ہے پہلی کا دن یہ دن سال کا پہلا دن ہے اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھے ریّان بن شبیب نے امام رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص آج کے دن روزہ رکھے اور پھر خدا سے کوئی چیز طلب کرے تو خداوند عالم اس کی دعا کو قبول فرمائیگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السّلام کی دعا کو قبول فرمایا تھا، دوسرے امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ محرّم کی پہلی کو دو رکعت نماز بجالاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے اس دعا کو تین دفعہ پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاۤءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاۤءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاۤءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِىَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاۤءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دن روزہ رکھنا مستحب ہے لیکن عاشورہ کے دن عصر تک

اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا اور اس کو لعلکم تعقلون تک سات دفعہ پڑھے، سینے کے درد کے لئے یہ آیت واذ قتلتم نفسا فادّارأتم فیہا لعلکم تعقلون تک وارد ہوئی ہے روایت میں ہے، کہ قرآن سے شفاء حاصل کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، کہ فیہ شفاء لما فی الصّدور کھانسی کے لئے دعائے جامعہ وارد ہوئی ہے کہ جس کا اوّل اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَجَاۤئِیْ وَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَعِمَادِیْ ہے اور یہ دعا بہت طولانی ہے اسے بحار الانوار میں دیکھئے پیٹ کے درد کے لئے جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ شہد کے شربت کو گرم پانی سے سات دفعہ سورہ الحمد پڑھکر اس کے پیا جائے نیز امیر المؤمنین

کچھ نہ کھائے اور نہ پیئے اور جب عصر کا وقت ہو تو معمولی سی خاکِ شفاء کھائے، سیدؒ نے تمام اس پورے مہینے کے روزہ رکھنے کی فضیلت کو لکھا ہے اور یہ کہ اس مہینے میں روزہ رکھنا اسے ہر گناہ سے بچاتا ہے (یعنی عاشورہ کے سوا، نہ اس میں روزہ رکھنا مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک حرام ہے) نویں کا دن یہ تاسوعا کا دن ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نویں کے دن جناب امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا فوجِ یزید نے محاصرہ کر کے ان کے قتل پر لوگوں کو اکٹھا کیا اور ابن مرجانہ اور عمر سعد اپنی فوج کی کثرت کو دیکھتے ہوئے خوش ہو رہے تھے اور امام حسین علیہ السلام کو اپنی فوج کی کثرت اور آپ کی فوج کی قلت کی وجہ ضعیف شمار کر رہے تھے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب جناب امام حسین علیہ السلام کی مدد کے لئے کوئی یاور نہیں آسکتا اور عراق والے آپ کی مدد نہیں کریں گے پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے باپ اس ضعیف و غریب یعنی امام حسین علیہ السلام پر فدا ہوں، دسویں کی رات، یہ عاشور کی رات ہے سیدرحمۃ اللہ علیہ نے اس رات کے لئے نمازیں اور دعائیں بہت بافضیلت نقل کی ہیں، ان میں سے سو رکعت نماز کا آج رات پڑھنا ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب تمام نماز سے فارغ ہو چکے تو ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعض روایات میں لفظ العظیم کے بعد استغفار بھی ذکر ہوا ہے ان میں سے چار رکعت نماز اس رات کے آخر میں پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ آیت الکرسی اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس نماز کے سلام کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، ان میں سے چار رکعت نماز آج رات پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے یہ وہی نماز ہے کہ جو امیر المؤمنین علیہ السلام والی نماز تھی کہ جس کی بہت کافی فضیلت آئی ہے اس نماز کے بعد اللہ کا ذکر اور صلوات جناب رسول خدا پر زیادہ کرے اور ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے لعنت بھیجے، آج رات کے جاگتے رہنے کی فضیلت میں روایت کی گئی ہے کہ وہ مثل اس کے ہے کہ جسنے تمام ملائکہ کی عبادت کی ہو، آج رات اللہ کی عبادت ستر سال کے مقابل ہے اگر کوئی شخص موفق ہو سکے تو اسے آج رات کربلا معلی کی سرزمین میں رہنا چاہیئے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور آج رات آنحضرتؐ کے نزدیک صبح تک جاگتا رہے تاکہ خدا اسے امام حسین علیہ السلام کے خون کے ساتھ آلودہ شہداء کربلا کی صف میں محشور کرے۔ دسویں کا دن، آج امام حسین علیہ السلام

علیہ السلام سے مروی ہے کہ گرم پانی پر یہ دعا سات دفعہ پڑھ کر اسے اس کے لئے پیا جائے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ یَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ یَا سَیِّدَ السَّادَةِ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ نیز پیٹ وغیرہ کے درد کے لئے اپنے ہاتھ کو اس جگہ رکھ کر سات دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَجَلَالِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور پھر دائیں ہاتھ کو وہاں رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ پڑھے درد قولنج لکڑی کے تختے پر یا چمڑے پر سورہ الحمد اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ لکھے اور اس کے نیچے یہ لکھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّتِهٖ

کی شہادت کا دن ہے اور آج ائمہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کا مصیبت و محزون رہنے کا دن ہے، بہتر یہی ہے کہ شیعان علی علیہ السلام آج کے دن دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور گھر کے لئے کوئی ذخیرہ کر کے آج نہ رکھیں اور گریہ و بکا و نوحہ و سینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہیں اور امام حسین علیہ السلام کی مجالس منعقد کریں اور ماتم میں اس طرح مشغول ہوں کہ وہ اپنے کسی عزیز کی موت پر جس طرح ماتم میں مشغول رہتے ہوں اور آج امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشور جو صفحہ ۲۵۴ پر آئے گی پڑھیں اور آنحضرت کے قاتلوں پر لعنت و نفرین کرنے کی بہت جد و جہد کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت کا پرسہ و تعزیت ان الفاظ میں دیں اَعْظَمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَکُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اور بہت ضروری ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی مجلس و واقعات کو پڑھیں اور ایک دوسرے کو رلائیں اور روئیں روایت میں آیا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات اور ان سے تعلّم کا حکم ہوا تو سب سے پہلی چیزیں جو ان کے درمیان مورد مذاکرہ ہوئی وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ان مصائب اور ابتلاءات جو آل محمد علیہم السلام پر وارد ہونگے کا ذکر کیا اور دونوں بزرگواروں نے بہت سخت گریہ و بکا ان مصائب پر کیا ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں ذیقار میں جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ایک کتابچہ اپنے دست مبارک کا لکھا ہوا اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا لکھوایا ہوا نکالا اور اس سے کچھ میرے سامنے پڑھا، اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر تھا اور یہ شہادت کس طرح واقع ہوگی اور کون آنجناب کو شہید کرے گا اور کون کون آپ کی مدد کرے گا اور کون آپ کے ساتھ شہید ہوگا کا ذکر تھا آپ نے یہ پڑھکر خود بھی سخت گریہ کیا اور مجھے بھی خوب رلایا۔ فقیر عرض کرتا ہے کہ اگر کچھ کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں کچھ مصائب آپ کے ذکر کرتا لیکن یہاں ایسے واقعات کے ذکر کی گنجائش نہیں لہٰذا آپ میری لکھی ہوئی مقاتل کے کتابوں کی طرف مراجعہ کریں، خلاصہ اگر کوئی شخص آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک رہے اور لوگوں کو پانی پلائے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا کہ جس نے آپ کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ساتھ کربلا کی سرزمین میں موجود ہو آج کے دن ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے، روایت میں ہے۔ کہ خداوند عالم اپنی نظر رحمت ایسے شخص کی طرف ڈالتا ہے سید نے آج کے دن ایک دعا جو مثل عشرات کی دعا

الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ پھر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر ناشتہ اور سونے کے وقت پی لے انشاء اللہ نفع مند ہوگی

پیٹ اور قولنج کے درد کیلئے

روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے بھائی کے پیٹ کے درد کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی سے کہہ کہ وہ شہد کے شربت کو گرم پانی کے ساتھ پیئے وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آیا اور عرض کی کہ اسے شہد کا شربت میں نے پلایا لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے اللہ نے تو سچ فرمایا لیکن تیرے بھائی کے پیٹ نے اس کی تکذیب کی جا

کے سے ہے بلکہ بعض روایات کی بناپر بعینہ وہی دعا عشرات سے پڑھنے کو فرمایا ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن سنان سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے چار رکعت نماز اور دعا آج کے دن چاشت کے وقت نقل کی ہے اسے بھی پڑھنا چاہیئے اور ہم نے اختصار کو مدّنظر رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دیا ہے جو اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ زادالمعاد کی طرف رجوع کرے، یہ بھی لائق اور سزاوار ہے کہ شیعوں کو آج کے دن امساک کرنا چاہیئے یعنی نہ کچھ کھائیں اور نہ کچھ پیئیں لیکن روزہ رکھنے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایک ایسی خوراک کے ساتھ افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں جیسے دہی یا دودھ وغیرہ اور آج کے دن قمیصوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت زدہ ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں کی شکل وہیئت بنا کر رہیں، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زادالمعاد میں ذکر فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نویں اور دسویں کے دن روزہ نہ رکھے کیونکہ بنوامیہ اور ان کے ماننے والے ان دونوں دنوں کو بہت بابرکت شمار کرتے ہوئے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی طعن و تشنیع کرتے اور روزہ رکھتے تھے اور بہت کافی جھوٹی احادیث کو جناب رسول خدا کی طرف نسبت دیکر یہ ظاہر کیا ہے کہ ان دونوں میں روزہ رکھنے کا ثواب ہے حالانکہ اہلبیت علیہم السلام سے بہت کافی احادیث ان دونوں میں خصوصًا عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی مذمت میں آئی ہیں اور بنوامیہ اور ان کے ماننے والے برکت کیلئے عاشورہ کے دن تمام سال کا خرچ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی واسطے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے دنیاوی کاروبار کو چھوڑ دے تو خداوند عالم اس کے دنیا اور آخرت کے کاموں کو پورا کر دے گا جو شخص عاشورہ کا دن گریہ و بکا و مصیبت و حزن میں گذار دے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت کا دن خوشی و سرور کا قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنّت میں ہمارے دیدار سے منور ہونگیں اور جو لوگ عاشورہ کے دن کو برکت کا دن سمجھیں اور اپنے گھر اس دن سال کا اذوقہ جمع کریں تو خداوند عالم اس اذوقہ و خوراک کو ان کے لئے بابرکت قرار نہیں دے گا اور قیامت کا دن ایسے لوگ یزید بن معاویہؒ اور عبیداللہ بن زیاد اور عمر بن سعد علیہم اللعنۃ والعذاب کے ساتھ محشور ہوں گے لہٰذا کسی انسان کو عاشورہ کے دن دنیاوی کاموں میں مشغول نہیں ہونا چاہیئے بلکہ گریہ و بکا و نوحہ و سینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہنا چاہیئے اور اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ وہ بھی ماتم داری اور تعزیت میں اس طرح مشغول رہیں کہ جیسے کسی اپنے عزیز کے مرنے پر رہتے ہیں، اور آج کے دن بغیر روزہ کی نیّت کے کچھ نہ کھائیں اور نہ پیئیں اور عصر کے بعد کچھ پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور آخری دن تک روزہ دار نہ رہیں، اور آج کے

اور اسے شہد کا شربت سات دفعہ سورہ الحمد پڑھ کر دے جب وہ شخص چلا گیا تو آپ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اس کا بھائی منافق ہے اسی لئے وہ شربت فائدہ مند نہیں ہوا ثالول کے لئے یہ ایک پھنسی ہے کہ جو غالبا ہاتھ میں پیدا ہوتی ہے اس کے لئے یہ آیا ہے کہ ہر ایک دانے کے لئے ایک دانہ جو کا لیکر ہر ایک دانہ پر سورہ واقعہ کو ہبآء منبثا تک اور سات دفعہ یہ آیت پڑھے

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا

پھر ہر ایک جو کے دانے کو لے کر اس ثالول کیل مہانسہ پر ملے اور اس کے بعد ان کو کسی چیز میں باندھ کر کسی کوئیں میں ڈال دے بعض نے کہا کہ اس عمل کو

دن گھر میں اذوقہ و خوراک سال کا جمع نہ کرے آج کے دن ہنسنا نہیں چاہیئے اور لہو ولعب میں بالکل مشغول نہ ہو اور ایک ہزار دفعہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر یوں لعنت کرے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ مولّف کہتا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب حدیثیں کہ جو عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت میں آئی ہیں وہ سب یار لوگوں کی بناوٹی ہیں اور جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی طرف جھوٹ کی نسبت ہے اور یہ سب کچھ بنوامیہّ کو خوش کرنے کے لئے یار لوگوں نے مال دنیا لیکر کیا لیکن آج ان کو ان کا انجام معلوم ہو رہا ہوگا آے مسلمان سوچ اور امام حسین علیہ السّلام کے قتل کے اسباب کو سوچ اور دیکھ کہ فرزند رسول صلعم کو کس بنا اور کن اسباب کے ماتحت شہید کیا گیا ہے اور کہیں تو آپ کے قاتلوں کی مدد و حمایت اور دوستی تو نہیں کر رہا ہے (مترجم) شفاء الصدور والے نے زیارت عاشورہ کے اس فقرہ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ کے ذیل میں ایک بہت طویل حدیث میں اس کی شرح وبسط کی ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنوامیہّ آج کے منحوس دن کو ان چند وجہوں کی بناء پر بابرکت سمجھتے تھے پہلے بنوامیہّ نے اگلے سال تک اذوقہ و خوراک کو آج کے دن جمع کر رکھنے کو مستحبّ سمجھا اور اسے وسعت رزق اور خوش حالی و سعادت کا سبب جانا لہٰذا اہلبیت علیہم السّلام سے ان کے اس باطل مطلب کی منع بار بار وارد ہوئی ہے دوسرے بنواُمیہّ نے آج کے دن کو عید کا دن قرار دیا اور عید کے رسوم کو جاری کیا اور اہل وعیال کے لئے عمدہ غذا اور لباس اور ایک دوسرے کو گلے لگا کر ملنا اور حجامت وغیرہ کرنے کو رائج کیا لہٰذا یہ سب چیزیں ان کے ماننے والوں میں عام ہو گئیں (یہاں تک کہ آج بھی کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جو اسے عید منانے کی فکر میں رہتے ہیں اور بیان کرتے رہتے ہیں ان سب کا مقصد یہ ہے کہ واقعات شہادت امام حسین علیہ السّلام لوگوں کے اذہان سے غائب رہیں اور وہ یہ فکر نہ کرنے پائیں کہ آخر یہ کیوں اور کس لئے ہوا تاکہ کہیں وہ حق سمجھ کر ان کو چھوڑ نہ جائیں اور بعض کے حلوہ مانڈے میں فرق پڑ جائے) تیسرے آج کے دن میں روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت کافی حدیثیں گھڑی اور خود اس دن روزہ رکھنا ضروری سمجھا، چوتھے عاشورہ کے دن کو دعا کرنا اور اپنی حاجات کے طلب کرنے کو بالخصوص آج کے دن مستحبّ بتلایا لہٰذا انہوں نے اس کے لئے بہت فضائل اور مناقب بنائے اور کئی ایک دعائیں آج کے دن پڑھنے کے لئے بنا کر ان کی تعلیم دی تاکہ لوگوں پر حقیقت اور واقع مشتبہ رہے لہٰذا وہ خطبے جو اپنے شہروں میں آج کے دن منبروں پر پڑھتے تھے اس میں یہ بیان ہوتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور درجہ زیادہ ہوا ہے، جیسا کہ نمرود کی آگ کا بجھنا، حضرت نوح کی کشتی کا قرار میں ہو جانا

مہینے کے آخری دنوں میں جبکہ چاند مخفی ہوتا ہے بجا لائے اور یہ بھی وارد ہوا کہ نمک کا ٹکڑا لے کر اس ثالول مہاسہ پر ملے اور تین دفعہ یہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ سورہ حشر کے آخر تک پڑھے اور پھر اس ٹکڑے کو تنور میں ڈال کر فوراً نکالے اور اس پر ملے کہ اسے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔ خزائن میں ہے کہ نورہ کا اس پر ملنا بھی اسے ٹھیک کر دیتا ہے **بدن پر ورم کے لئے** روایت میں ہے کہ نمازِ فریضہ کے لئے وضو کرے تو نماز سے پہلے اور نماز کے بعد اس ورم پر لو انزلنا ہٰذا القرآن علی جبل سورہ حشر کے آخر تک پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان آیات میں سوچتا رہے کہ انشاء اللہ وہ ورم جلدی ٹھیک ہو جائے گا **وضع حمل کی سختی کے دور ہونیکا تعویذ**

اور فرعون کے لشکر کا غرق ہونا اور حضرت عیسیٰ کا یہودیوں سے نجات حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ (یعنی یہ سب اسی دن ہوئے تھے) جیسا کہ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے جبلہ مکیّہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمّار سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ قسم بخدا یہ امت اپنے پیغمبر زادہ کو محرم کی دسویں کے دن شہید کرے گی اور اللہ کے دشمن اس دن کو بابرکت دن قرار دیں گے اور البتہ یہ کام ہو کر رہیں گے اور یہ سب کچھ اللہ کے علم میں آچکا ہے اور مجھے اس عہد کی وجہ سے معلوم ہے کہ جو امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے مجھے پہنچا ہے پھر جبلہ کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ کیسے لوگ امام حسین علیہ السلام کے شہادت کے دن کو بابرکت قرار دیں گے تو میثم رونے لگے اور فرمایا کہ لوگ ایسی حدیثیں بنائیں گے کہ آج کا دن وہ دن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی حالانکہ واقعہ تو یہ ہے کہ یہ کام خداوند عالم کی طرف سے ذی الحجہ میں ہوا اور وہ یہ سب کہیں گے اور گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر لایا حالانکہ خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو ذی القعدہ کے مہینے میں مچھلی کے پیٹ سے باہر لایا اور وہ لوگ یہ گمان کریں گے کہ آج کا دن وہ دن ہے کہ جس میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے جودی میں قرار کیا حالانکہ کشتی کا ٹھہرنا ذی الحجہ کی اٹھارہ کو ہوا تھا اور وہ گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو چیرا حالانکہ یہ کام ربیع الاول میں واقع ہوا ہے خلاصہ اس میثم کے خبر و حدیث میں ان تصریحات کے باوجود جو درحقیقت نبوت و امامت کے علائم اور مذہب شیعہ کے حق ہونے کی واضح دلیل ہے کیونکہ اس میں ان چیزوں کا ذکر ہے جو یقیناً ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں لوگوں نے ان کے مطابق دعائیں بنائیں اور بعض بے خبر لوگوں کی کتابوں میں جو واقع مطلب سے غافل تھے ذکر ہوئیں اور عوام کے ہاتھوں دی گئیں لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت اور حرام ہے اور وہ بدعت اور حرام دعا جو نقل کی گئی ہے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ اس کے تھوڑے بعد یہ ہے کہ صلوات پڑھے اور پھر یہ کہے يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا مُسَكِّنَ الخ اس میں شک نہیں کہ اس دعا کو مدینہ کے ناصبی نے یا مسقط کے خارجیوں میں سے کسی نے یا ان جیسے عقیدہ رکھنے والے لوگوں نے گھڑ کر وہ ظلم ڈھایا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو کامل کر دیتا ہے یہ سب شفاء الصدور کتاب کا خلاصہ ہے جو ختم ہو گیا، بہر حال عاشورہ کے دن کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے حرم اور ان کی صاحبزادیوں اور بچوں کے واقعات کو سامنے لانا چاہیئے کہ ان پر اس وقت کربلا کے میدان میں کیا گذر رہی ہے جبکہ وہ دشمنوں کے ہاتھ قید و بند میں ہیں اور

کسی چمڑے پر یہ لکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اس کو دائیں ران پر عورت کے باندھ دے جب بچہ ہو جائے تو اس کو اتار لے نیز یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ عورت کی ران پر یہ پڑھے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ تَاَطُّبًا جَنِيًّا پھر ان آیات کو بآواز بلند پڑھے وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ اَخْرِجْهَا

گریہ وبکا میں مشغول ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ اہل بیت علیہ السّلام کے خانوادہ پر وہ مصائب آئے ہیں کہ جو کسی انسان کے فکر میں نہیں آسکتے اور جن کو لکھنے کی قلم کو تاب نہیں ہے کسی شاعر نے اس واقعہ کو خوب قلم بند کیا ہے۔

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُ اَكْتُبُهَا | مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرٍ
جَرَتْ دُمُوْعِيْ فَحَالَ حَائِلُهَا | مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ
وَقَالَ قَلْبِيْ بُقْيَا عَلَيَّ فَلَا | وَاللّٰهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرٍ

بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ مَدَامِعٍ حُمُرٍ

آخروقت روزِ عاشورہ کھڑا ہو جائے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی مرتضٰی علیہ السّلام اور فاطمہ زہرا علیہا السلام اور امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی آئمہ علیہم السّلام پر جو امام حسین علیہ السّلام کی ذرّیت سے ہیں ان پر سلام کرنا چاہیئے اور ان کو گریہ وبکا کی حالت میں پرسا دے اور اس زیارت کو پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيْ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى

الطِّلْقُ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ
نیز امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بچے کے آسان پیدا ہونے کے لئے کسی کاغذ یا چمڑے پر یہ لکھے اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اِرْحَمْ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةٍ (عورت اور اسکی ماں کا نام لے) رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ بِهَا وِلَادَتَهَا وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
بندھے ہوئے کو کھولنے کیلئے
سورہ انا فتحنا کو مستقیما تک اور سورہ اذا جاء نصر اللہ اور ان آیات کو لکھے وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا

تربتهم اللهم لقهم رحمة ورضوانا وروحا وريحانا السلام عليك يا مولاي يا ابا عبد الله يا ابن خاتم النبيين ويا ابن سيد الوصيين ويا ابن سيدة نساء العالمين السلام عليك يا شهيد يا ابن الشهيد يا اخ الشهيد يا ابا الشهداء اللهم بلغه عني في هذه الساعة وفي هذا اليوم وفي هذا الوقت وفي كل وقت تحية كثيرة وسلاما سلام الله عليك ورحمة الله وبركاته يا ابن سيد العالمين وعلى المستشهدين معك سلاما متصلا ما اتصل الليل والنهار السلام على الحسين بن علي الشهيد السلام على علي بن الحسين الشهيد السلام على العباس بن امير المؤمنين الشهيد السلام على الشهداء من ولد امير المؤمنين السلام على الشهداء من ولد الحسن السلام على الشهداء من ولد الحسين السلام على الشهداء من ولد جعفر وعقيل السلام على كل مستشهد معهم من المؤمنين اللهم صل على محمد وآل محمد وبلغهم عني تحية كثيرة وسلاما السلام عليك يا رسول الله احسن الله لك العزاء في ولدك الحسين السلام عليك يا فاطمة احسن الله لك العزاء في ولدك الحسين السلام عليك يا امير المؤمنين احسن الله لك العزاء في ولدك الحسين السلام عليك يا ابا محمد الحسن احسن الله لك العزاء في اخيك الحسين يا مولاي يا ابا عبد الله انا ضيف الله وضيفك وجار الله وجارك ولكل ضيف وجار قرى وقراي في هذا الوقت ان تسئل الله سبحانه وتعالى ان يرزقني فكاك رقبتي من النار انه سميع الدعاء قريب مجيب پچیسویں کا دن بہت کافی علماء کے نزدیک ۹۴ھ میں آپکے دن امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت ہوئی اور بعض نے اس ماہ کے بارہویں کو ۹۵ھ میں کہ جس سال کا نام سنۃ الفقہاء کہتے تھے آپ کی شہادت بتلائی ہے

آٹھویں فصل صفر کے مہینے میں ہے

یہ مہینہ نحوست کا مشہور ہے اور نحوست کے دور کرنے کے لئے صدقہ دینے اور دعا اور اللہ سے پناہ مانگنے سے اور کوئی بہتر چیز وارد نہیں ہوئی۔ اور اگر کوئی شخص ان بلاؤں سے جو اس مہینے میں وارد ہوتی ہیں محفوظ رہنا چاہے تو ہر روز دس دفعہ جیسا کہ محدث فیض رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرے یا شدید

وجعل بينكم مودة ورحمة ان في ذلك لآيات لقوم يتفكرون ثم ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر وفجرنا الارض عيونا فالتقى الماء على امر قد قدر قال رب اشرح لي صدري ويسر لي امري واحلل عقدة من لساني يفقهوا قولي وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض ونفخ في الصور فجمعناهم جمعا كذلك حللت فلان بن فلان عن بنت فلانة لقد جاءكم رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين رؤوف رحيم فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت

الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ سید نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کی دعا بھی نقل فرمائی ہے پہلی کا دن ۳۷ھ میں اس دن صفین کی لڑائی جو امیر المؤمنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان تھی واقع ہوئی اور ایک قول کی بنا پر اسی دن ۶۱ھ میں جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السّلام کا سر مبارک دمشق میں وارد کیا گیا اور بنو امیہ نے اس دن بہت خوشی اور عید منائی اور اس دن حزن و مصیبت اس وجہ سے تازہ ہو جاتی ہے اور اس دن عراق میں تو مومنین کے گھر صفِ ماتم ہوتی ہو گی اور شام میں بنو امیہ اسے عید قرار دے رہے ہیں اس دن یا تیسری کی دن بقول ۱۲۱ھ جناب زید امام زین العابدین علیہ السّلام کے فرزند کو شہید کیا گیا تیسری کا دن سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ہمارے علماء کرام کی کتابوں سے نقل کیا ہے کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ وانا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود شریف پڑھے اور سو دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اس کے بعد سو دفعہ استغفار کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرے ساتویں کا دن بقول شہید و کفعمی وغیرہ ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو جناب امام حسن علیہ السّلام کی شہادت واقع ہوئی اور ساتویں صفر کو ۱۲۸ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی مدینہ اور مکہ کے درمیان ابواء مقام پر ولادت باسعادت ہوئی بیسویں کا دن یہ چہلم امام حسین علیہ السلام کا دن ہے اور بقول شیخین رح حرم امام حسین علیہ السّلام نے شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اور حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری اسی دن امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کے لئے کربلا معلیٰ وارد ہوئے اور یہ بزرگوار پہلے امام حسین علیہ السّلام کے زائر ہیں آج کے دن امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرنا مستحب ہے جناب امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی علامتیں پانچ چیزیں ہیں، پہلے اکا دن رکعت فریضہ اور نافلہ کا دن اور رات میں پڑھنا، دوسرے اربعین یعنی چہلم میں زیارت امام حسین علیہ السّلام کرنا تیسرے دائیں ہاتھ انگوٹھی پہننا چوتھے پیشانی کو سجدہ میں خاک پر رکھنا اور معلوم ہے کہ خاک شفاء پر اگر رکھے گا تو ثواب اور بھی زیادہ ہو گا کیونکہ خاک بھی ہے اور روایات بھی اس پر سجدہ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ فلاں ابن فلاں فلانہ بنت فلانہ کی جگہ اس مرد کا بمع والد اور لفظ بنت فلان کی جگہ اس کی بیوی کا بمع والد نام لکھے پھر اس کاغذ کو اپنے ہمراہ رکھے۔

طب الائمہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے ایک دعا جو آپ نے اسحاق صحاف کو تعلیم دی تھی نقل ہوئی ہے جو بہت طولانی ہے۔

تپ کا تعویذ (۱) اس تعویذ کو جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام کو تعلیم دی تھی تپ کے لئے پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْكُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ مِنَ الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

کرنے کی فضیلت میں موجود ہیں) پانچویں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے (یعنی نماز) میں پڑھنا اور ہم انشاء اللہ چہلم کی زیارت باب زیارات کے صفحہ ۴۶۶ پر نقل کریں گے اٹھائیسویں کا دن سنہ ۱۱ ھ میں اسی دن جناب رسول خدا ختم رسل صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سوموار کے دن ترسٹھ سال کی عمر میں واقع ہوئی آپکی بعثت چالیس سال کی عمر میں ہوئی آپ ـــــ اس کے بعد تیرہ سال مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے اور ترپن سال کی عمر میں آپ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور ہجرت کے دسویں سال میں آپ نے اس دنیا فانی سے رحلت فرمائی، آپ کو جناب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام نے غسل وکفن حنوط دیا اور اس کے بعد آپ نے خود بنفس نفیس آنجناب پر نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے بعد لوگوں نے گروہ گروہ ہوکر بغیر کسی امام کے آپ پر نماز (یعنی دعا) پڑھی پھر جناب امیر المؤمنین نے آپ کو اسی جگہ جہاں پر آپ کی وفات ہوئی تھی دفن کیا، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب آپ کے دفن سے فارغ ہوچکے تو میرے پاس جناب فاطمہ زہرا تشریف لائیں اور فرمایا کہ اے انس تم لوگوں کے دل نے کس طرح گوارہ کیا کہ آپ کے منہ مبارک پر خاک ڈالی جائے پھر آپ نے رودیا اور یہ فرمایا یَا اَبَتَاہُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاہُ یَا اَبَتَاہُ مِنْ رَبِّہٖ مَا اَدْنَاہُ ـــ اور کسی نے فارسی میں کہا اے دوجہان زیر زمین از چہ وخاک نہ خاک نشین از چہ ایک معتبر روایت کی بنا پر آپ نے آپ کی قبر مبارک سے تھوڑی سی مٹی لی اور اپنی آنکھوں پر ملی اور فرمایا۔

مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ ‏ اَنْ لَا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا ‏ صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا

شیخ یوسف شامی نے در النظیم میں نقل کیا ہے کہ آپ نے اپنے باپ پر یہ مرثیہ پڑھا

قُلْ لِلْمُغَيَّبِ تَحْتَ اَثْوَابِ الثَّرٰى ‏ اِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِيْ وَنِدَائِيَا
صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا ‏ صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا
قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمًى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ ‏ لَا اَخْشَ مِنْ ضَيْمٍ وَكَانَ حِمَالِيَا
فَالْيَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِيْلِ وَاَتَّقِيْ ‏ ضَيْمِيْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِيْ بِرِدَائِيَا
فَاِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِيْ لَيْلِهَا ‏ شَجَنًا عَلٰى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَبَاحِيَا
فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِيْ ‏ وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيْكَ وِشَاحِيَا

اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (۲) دعا نور کو ہر صبح وشام پڑھے کہ جو مفاتیح میں نقل ہوچکی ہے اور جو حضرت سلمان نے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام سے نقل کی ہے (۳) آئمہ علیہ السلام ہمیشہ تپ کا علاج ٹھنڈے پانی سے کرتے تھے اس طرح کہ کپڑے کو پانی میں ترکرکے جسم پر ڈالتے تھے (۴) امام رضا علیہ السلام کے خط میں دیکھا گیا ہے کہ تپ کیلئے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر یہ یوں لکھے کہ پہلے ٹکڑے پر یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى دوسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور تیسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ

صفر کا آخری دن اس دن ۲۰۳ھ میں بقول شیخ طبرسی و ابن اثیر جناب امام رضا علیہ السّلام کی شہادت اس زہر سے واقع ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا تھا آپ کی قبر مبارک سناباد کی بستی میں حمید بن قحطبہ کے گھر میں ہے جو طوس کا علاقہ ہے اور آج کل مشہد مقدس کے نام سے مشہور اور معروف ہے اور لاکھوں انسان آپ کی زیارت کو جاتے ہیں اور وہیں ہارون رشید ملعون کی قبر بھی ہے

نویں فصل ربیع الاوّل کے مہینے میں ہے

پہلی کی رات بعثت کے تیرھویں سال میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی ابتدا اسی رات ہوئی اور آپ اس رات میں غار ثور میں مخفی تھے اور آپ کی جگہ جناب امیر المومنین نے اپنی جان فدا کرتے ہوئے قبائل مشرکین کی تلواروں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سو رہے تھے اور اپنی فضیلت اور جناب رسول خدا کے ساتھ ہمدردی اور اخوت کی فضیلت کو تمام عالم پر ظاہر فرمایا اور امیر المومنین علیہ السّلام کی شان میں اسی رات یہ آیت نازل ہوئی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ پہلی کا دن علما نے فرمایا کہ آج کے دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم امیر المومنین علیہ السّلام کی جان کے محفوظ ہو جانے کے شکریہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے اور ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھنا آج کے دن بھی مناسب ہے سیّد نے اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل فرمائی ہے، آج کے دن بقول شیخ رہ و کفعمی جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی لیکن مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی اور شاید پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو آٹھویں کا دن ۲۶۰ھ میں اسی دن بقول مشہور جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد جناب امام عصر صلوات اللہ علیہ منصب امامت پر فائز ہوئے لہٰذا مناسب ہے کہ اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کی جائے نویں کا دن آج کے دن ایک بہت بڑی عید کا دن ہے (کیونکہ مشہور یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد جو امام حسین علیہ السّلام کے مقابلہ میں یزید کی طرف سے سالار لشکر تھا واصل جہنم ہوا) روایت میں ہے کہ جو شخص آج کے دن اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے. کہا گیا ہے کہ آج کے دن برادر مومن کو طعام دینا اور خوشنود کرنا اور اپنے بال بچوں کے خرچ میں توسعہ دینا اچھے اور بہتر لباس پہننا اور اللہ کا شکر بجا لانا اور عبادت کرنا مستحب ہے اور آج ہی وہ دن ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ پھر ہر ایک کاغذ کے ٹکڑے پر تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ہر دن ایک ٹکڑا کھائے کہ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا (۵) قمیص کے بٹن کھول کر اپنے سر کو قمیض میں داخل کر کے اذان اور اقامت کہے اور سات دفعہ سورہ الحمد پڑھے کہ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا (۶) ائمہ علیہم السّلام سے روایت ہے کہ چمڑے پر یہ لکھ کر تپ والے مریض کو یہ پہنا دے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (نام بمعہ ولدیت لکھے) شَیْئًا مِّمَّا خَلَقْتَ بِسُوْٓءٍ وَّاُمِّ حَرِّ جِلْدِهِ الرَّقِیْقِ وَعَظْمِهِ الدَّقِیْقِ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ اُخْرُجِیْ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ یَا اٰكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ حَرِّهَا

کہ جس سے غم و ہم دور ہوئے اور چونکہ اس سے پہلے دن امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہو چکی ہے اور آج امام العصر جناب صاحب الزمان ارواح العالمین کی امامت کا پہلا دن بنتا ہے لہٰذا اس دن کی شرافت میں اور بھی مزید اضافہ ہو جاتا ہے (لہٰذا شیعوں کو آج کے دن حدودِ شرعیہ میں رہتے ہوئے خوشی منانی چاہیئے (اور جو اشتباہ اہل وسنت والجماعت کو ہوتا ہے کہ اس دن جناب عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرنے کی شیعہ خوشی مناتے ہیں اس کی تصدیق نہ ہی تاریخ سے ہوتی ہے اور نہ ہی یہ شیعوں کا مقصد ہوتا ہے بلکہ شیعہ عمر بن سعد کے قتل کی خوشی مناتے ہیں اور اس میں تو اہل سنت والجماعت کو بھی شریک ہونا چاہیئے کیونکہ یہ دشمن خدا اور رسول وصحابہ کرام امام حسین علیہ السّلام نواسہ رسول کا قاتل ہے اور امام حسین علیہ السّلام کی شخصیّت دونوں فرقوں میں مسلم ہے لہٰذا ان کے قاتل کے واصل جہنم ہونے کے دن دونوں کو مل کر خوشی منانی چاہیئے۔ مترجم) بارھویں کا دن بقول کلینیؒ ومسعودی اور مشہور اہل سنت کے نزدیک اس دن جناب رسولخدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی اس دن دو رکعت نماز پڑھنی مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ اور اسی دن جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں بھی وارد ہوئے اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اسی دن سنہ ۱۳۲ھ میں بنی مروان کی حکومت اور دولت کا خاتمہ ہوا چودھویں کا دن اسی دن سنہ ۶۴ھ میں یزید بن معاویہ رسوائے عالم اسلام واصل جہنم ہوا۔ اخبار الدّول میں ہے کہ یزید بن معاویہ لعنۃ اللہ علیہ ذات الجنب مرض کی وجہ سے حوران مقام پر مرا اور اس کا جنازہ دمشق میں لائے اور باب صغیر میں دفن کر دیا اور اس کی قبر گندگی ڈالنے کی جگہ بن گئی، اس ملعون کی عمر سینتیس سال تھی اور اس کی حکومت باطلہ صرف تین سال نو مہینے تک رہی سترھویں کی رات یہ رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور یہ بہت مبارک رات ہے اور سیّد نے نقل فرمایا کہ اسی رات ہجرت سے پہلے ایک سال آپ کو معراج حاصل ہوئی سترھویں کا دن علما امامیہ شیعہ کے درمیان مشہور یہی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت آج کے دن ہوئی اور یہ بھی ان کے درمیان مشہور ہے کہ آپ کی ولادت مکّہ معظمہ میں اپنے ہی گھر میں جمعہ کے دن طلوعِ فجر کے وقت عام الفیل میں نوشیرواں عادل کی حکومت کے ایّام میں ہوئی اور اسی دن سنہ ۸۳ھ میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہٰذا اس دن کی شرافت میں اس کی وجہ

وَيَرُدَّهَا مِن جَهَنَّمَ إِنْ كُنْتِ آمَنْتِ بِاللّٰهِ الْأَعْظَمِ أَنْ لَا تَأْكُلِي لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَمْتَصِّي لَهُ دَمًا وَلَا تَهْتِكِي لَهُ عَظْمًا وَلَا تَثُورِي عَلَيْهِ غَمًّا وَلَا تُهَيِّجِي عَلَيْهِ صُدَاعًا وَانْتَقِلِي عَنْ شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ وَلَحْمِهِ وَدَمِهِ إِلَى مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ اس کے بعد کسی کافر ذمی یا دشمن خدا کا نام بھی لکھے (۷)، تپ والے انسان کے دائیں بازو پر یہ لکھ کر باندھ دے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آخر سورہ الحمد تک اور پھر یہ لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ

سے مزید اضافہ ہؤا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ دن بہت مبارک اور با شرافت ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا دوسرے آج کے دن روزے کی بہت فضیلت ہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے خداوند عالم اسے ایک سال کے روزے کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ آج کا دن ان سال کے چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیّت رکھتا ہے تیسرے جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت نزدیک اور دور سے کرے، چوتھے جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام کی وہ زیارت آج کرے جو جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے کی تھی اور جو محمّد بن مسلم رح کو تعلیم فرمائی تھی اور وہ زیارات کے باب ۳۶۵ پر انشاء اللہ آئے گی پانچویں جب دن ذرا بلند ہو آئے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے سلام کے بعد اپنے مصلّٰی پر بیٹھا رہے اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ جو بہت طولانی ہے اور اس کی سند بھی امام معصوم تک منتہی نظر نہیں آتی لہٰذا ہم نے اسے نقل نہیں کیا اور جو چاہے اسے زاد المعاد میں دیکھ سکتا ہے، چھٹے مسلمانوں کو آج کے دن خوشی منانی چاہیئے اور اسی دن کی تعظیم و تکریم بجا لائیں اور خیرات کریں اور مؤمنین کو خوش کریں اور مقامات مقدسہ ائمہ طاہرین کی زیارت بجا لائیں سیّد نے اقبال میں آج کے دن کی تعظیم کی مفصل تشریح کی ہے اور فرمایا ہے کہ نصارٰی اور مسلمین کا ایک گروہ جو جناب عیسی علیہ السّلام کی ولادت کے دن کی بہت تعظیم بجا لاتے ہیں میں ان سے تعجب کرتا ہوں کہ کس طرح وہ ان کے ولادت کے دن کی تعظیم و تکریم بجا نہیں لاتے کہ جن کی نسبت سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی فضیلت کمتر ہے۔

دسویں فصل ربیع الثانی اور جمادی الاولیٰ اور جمادی الثانی کے اعمال میں ہے

سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین مہینوں کے پہلے دن کے لئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے ربیع الثانی کی دسویں کے دن ۲۳۲ھ میں امام حسن عسکری علیہ السّلام کی ولادت باسعادت بتلائی ہے لہٰذا وہ ایک بہت مبارک دن ہے اور مستحب ہے کہ اس نعمت کے شکریہ کے لئے اس دن روزہ رکھا جائے تیرھویں، چودھویں، پندرھویں جمادی الاولی کو جناب فاطمۃ الزہراء کی زیارت کرنا اور اس مظلومہ کا ماتم کرنا مناسب ہے کیونکہ صحیح روایات میں وارد ہوا کہ آپ اپنے پدر بزرگوار کے بعد پچھتر دن دنیا میں باقی رہیں اور

وَالْعَامَّۃِ وَاللَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَاھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی فلان بن فلانۃ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا آخر سورہ تک لکھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ وَکَفٰی بِہٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا

پھر آپ کی شہادت واقع ہوئی اور بنا بر مشہور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اٹھائیسویں صفر کو ہوئی تو جناب فاطمہ زہراء کی وفات انہیں تین دنوں میں سے کسی ایک دن واقع ہو گی اور اسی مہینے کی پندرہویں کو ۳۶ھ میں بصرہ کی فتح امیر المومنین کے ہاتھ ہوئی اور اسی دن اور اسی سن میں جناب امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہٰذا ان دو بزرگواروں کی زیارت اس دن مناسب ہے جمادی الثانی کے اعمال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ اس مہینے میں جس وقت چاہے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ آیت الکرسی اور پچیس دفعہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ الہٰکم التکاثر اور پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور پچیس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ اذا جاء نصر اللہ اور پچیس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے تمام کرنے کے بعد ستر دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اور ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر تین دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر سر کو سجدہ میں ڈال دے اور تین دفعہ یہ کہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کیونکہ جو شخص یہ عمل بجا لائے تو خداوند عالم اگلے سال تک اسے اور اس کے مال کو اور اہل وعیال کو اور اولاد کو اور اس کے دین و دنیا کو محفوظ کرے گا اگر وہ شخص اسی سال مر جائے تو شہید مرے گا یعنی شہید کا ثواب اسے دیا جائے گا تیسری کا دن اس دن ۱۱ھ میں جناب فاطمۃ زہرا علیہا السلام کی شہادت بنا بر ایک قول کے واقع ہوئی لہٰذا شیعوں کو اس دن ماتم وتعزیت برپا کرنی چاہیئے اور آپ کی زیارت پڑھیں اور آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کے حق کو غصب کرنے والوں پر نفرین کرنی چاہیئے۔

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں اس مظلومہ کی زیارت آج کے دن یوں نقل فرمائی ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا اور پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ اور روایت میں آیا کہ جو شخص آپ کی یہ زیارت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ كَتَبَ اللهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

(۸) مصری کے تین ٹکڑوں پر یہ لکھے اور ہر ایک ٹکڑے کو صبح ناشتہ کے وقت کھائے پہلے ٹکڑے پر یہ لکھے عقدت باذن اللہ دوسرے ٹکڑے پر یہ لکھے شددت باذن اللہ تیسرے ٹکڑے پر یہ لکھے سکنت باذن اللہ دعائے زحیر یعنی (پیچش) روایت میں ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت

گناہوں کو بخش دے گا اور اسے بہشت میں داخل فرمائے گا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں ذکر فرمایا ہے اور کہا ہے کہ یہ زیارت آپ کی وفات کے دن کے ساتھ خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو واقع ہوئی تھی اور آپ کی زیارت کی کیفیت یوں بیان کی ہے کہ نماز زیارت پڑھے یا نماز جناب فاطمہ زہراء جو دو رکعت ہے پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اگر یہ نہ پڑھ سکے تو پھر اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور سلام کے بعد یہی زیارت پڑھے بیسویں کا دن بعثت کے پانچویں یا دوسرے سال جناب فاطمہ زہراء علیہا السّلام کی اسی دن ولادت باسعادت ہوئی اس دن یہ چند عمل کرنے مناسب ہیں، پہلے روزہ رکھنا، دوسرے مؤمنین کے لئے خیرات اور صدقہ دینا تیسرے آنجناب کی زیارت کرنا اور آپ کی زیارت کی کیفیت ص۳۰ پر آئیگی

گیارھویں فصل ہر نئے مہینے اور نوروز کی عید اور رومی مہینوں کے اعمال میں ہے

ماہِ نو کے اعمال یعنی جب بھی کوئی نیا چاند دکھائی دے اس میں یہ چند عمل بجا لائے پہلے چاند کے دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے بہتر صحیفہ سجادیہ کی تنتالیسویں دعا ہے کہ جس کا ذکر پہلی رمضان المبارک میں بھی ہو چکا ہے دوسرے سات دفعہ سورہ الحمد کو آنکھوں کے درد دور ہونے کے لئے پڑھے تیسرے پنیر کھائے یہ ایک پنیر ہے جو عراق و ایران میں ہوتی ہے اور جسے دودھ سے بنایا جاتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اسے ہر نئے مہینے کی پہلی کو ہمیشہ کھاتا رہے تو اس کی اس مہینے میں کوئی حاجت رد نہیں ہوگی چوتھے پہلی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ ذات اسے ہر خوف و درد سے محفوظ رکھے اور اسے اس مہینے کوئی بری چیز لاحق نہ ہو — پانچویں پہلی کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ انا انزلنا پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی گویا خرید لی ہے بعض روایات میں نقل ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

زحیر (پیچش) کی شکایت کی کہ اس سے آرام نہیں ہوتا تو آپ نے فرمایا کہ جب تہجد کی نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَاحَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَاعُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَاحَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اٰمَنَ مِمَّا لَاعُذْرَ لِيْ فِيْهِ

دعا قراقر شکم یعنی ریاح کا اٹھنا

یہ بھی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت کی خدمت میں شکایت کی کہ میرے پیٹ میں ہمیشہ آواز آتی رہتی ہے اور مجھے لوگوں سے شرم آتی ہے کہ ان سے کوئی بات کروں کیونکہ میرے پیٹ سے آواز آنے لگتی ہے اور اسے لوگ سن سکتے ہیں، آپ میرے لئے اس کی شفایابی کی دعا

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ عید نوروز کے اعمال یوں ہے کہ معلی بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن ہو تو غسل کر اور پاکیزہ ترین کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور اس دن روزہ رکھے اور جب نماز ظہر اور عصر اور اس کے نافلہ سے فارغ ہو چکے تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ان کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل یاایہا الکفرون اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے بعد سجدہ شکر میں جائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ أَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا أَشْكُرَ أَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا أَتَكَلَّفَ مَا لَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جب ایسا کرے گا تو تیرے پچاس سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور یہ بہت پڑھا کر یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رومی مہینے کے اعمال ہم نے جوزادالمعاد میں ان مہینوں کے اعمال دیکھے ہیں انہیں یہاں پر بیان کر رہے ہیں سید جلیل علی بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ اصحاب کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اصحاب نے جواب سلام دیا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں وہ دوا بتلاؤں جو جبرائیل علیہ السلام نے مجھے تعلیم دی ہے کہ

فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ جب نماز شب سے فارغ ہو تو یہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اس کے بعد وہی سابقہ دعا کو آخر تک پڑھے نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے قرقر شکم کے لئے سیاہ دانہ کو شہد کے ساتھ کھاتے وارد ہوا ہے

دعائے برص یونس سے روایت ہے کہ میرے ماتھے پر سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی تو آپ نے فرمایا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ أَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْآخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْآخِرَةِ وَأَذْهِبْ عَنِّيْ مَا أَجِدُ

20

جس کے بعد اطباء کی دوا کی طرف محتاج نہ رہو حضرت امیرالمؤمنین علیہ السّلام اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے سوال کیا کہ حضور وہ دُعا کونسی ہے تو حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ السّلام کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ رومی نیسان کے مہینے میں بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر دفعہ سورہ الحمد اور ستر دفعہ ایت الکرسی اور ستر دفعہ سورہ قل ہواللہ اور ستر دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ستر دفعہ سورہ قل اعوذ برب النّاس اور ستر دفعہ سورہ قل یاایہا الکفـرون اور بروایت دیگر ستر دفعہ سورہ انا انزلنا ہ پڑھے اور ستر دفعہ اللہ اکبر اور ستر دفعہ لا الہ الاّ اللہ اور ستر دفعہ محمد وال محمد پر صلوات اور درود بھی اس پر پڑھے اور سات دن تک ہر روز صبح اور عصر اس پانی سے پیتا رہے مجھے اس ذات کی قسم کہ جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا ہے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھ سے جبرائیل نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی سے جو اس پانی سے پیئے گا ہر درد کو جو اس کے بدن میں ہوگا دور کر دے گا اور اسے عافیت عنایت فرمائے گا اور اس کے بدن اور ہڈیوں سے ہر قسم کے درد کو باہر نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا ہوا ہو گا تو اس کو وہاں مٹا دے گا۔ مجھے اللہ کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے کہ جس کے ہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور وہ فرزند چاہتا ہو تو اس پانی کو اسی نیّت سے پی لے تو خداوند عالم اسے فرزند عنایت کرے گا اور اگر عورت بانجھ ہو کہ جس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو وہ اس پانی سے اس نیّت سے پیئے تو وہ بچہ دے گی اور اگر میاں بیوی لڑکا یا لڑکی چاہیں تو اس پانی سے پیئں ان کا مقصد پورا ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے یَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا یعنی اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو رہا ہو اور وہ اس پانی سے پیئے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس کے سر کا درد دور ہو جائے گا اور اگر کسی کی آنکھیں درد ہو رہا ہو اور وہ اس پانی سے ایک قطرہ آنکھ میں ڈال لے اور پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس سے دھو لے تو اسے اللہ تعالےٰ کے اذن سے شفا ہو جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور دانتوں کو خوشبودار بناتا ہے اور لعاب دہن کم ہو جاتا ہے اور بلغم بھی کم ہو جاتا ہے اور پیٹ میں کھلنے سے امتلاء اس سے نہیں ہو گا اور قولنج وغیرہ سے محفوظ رہے گا پیٹ اور کمر کا درد نہیں ہو گا، زکام سے اذیّت نہیں ہو گی۔

فَقَدْ غَاضَنِي الْأَمْرُ وَأَحْزَنَنِي یونس کہتا ہے کہ میں نے اس پر جب عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اس برص کو زائل کر دیا ولہ الحمد عدۃ الداعی میں روایت ہے کہ حضرت نے اس سے فرمایا کہ جب رات کا تہائی باقی رہے تو وضوء کر کے تہجد کی نماز بجا لا اور پہلی رکعت کے آخری سجدہ میں یہ پڑھے يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَاصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَذْهِبْ عَنِّي هٰذَا الْوَجَعَ فَإِنَّهُ قَدْ غَاظَنِي وَأَحْزَنَنِي اور دعا کرنے میں خوب تضرع و زاری کرے یونس کہتا ہے کہ

دانتوں کا درد نہیں ہو گا معدہ کا درد اور کیڑے دور ہو نگے۔ اسے حجامت یعنی خون نکلنے کی ضرورت نہیں رہے گی، بواسیر، بدن کی خارش، دیوانگی اور سفاہت برص اور جذام۔ نکسیر۔ قے سے بھی اس سے نجات ہو گی۔ اندھا، گونگا۔ ڈورا، لولہا نہیں ہوگا۔ سیاہ پانی اس کی آنکھ میں نہیں اترے گا وہ درد کہ جس سے روزہ افطار اور نماز کو ناقص پڑھنے کا موجب ہوتا ہے لاحق نہیں ہوگا۔ شیطان اور جن کے وسواسوں سے متاذی نہیں ہو گا اس کے بعد جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی کو پیئے اور اس میں تمام لوگوں کے درد موجود ہوں تو ان سے شفایاب ہو جائے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ کو حق پر مبعوث فرمایا ہے کہ جو شخص اس پانی پر ان آیات سابقہ کو پڑھے خداوند عالم اس کے دل کو نور اور روشنی سے پر کر دے گا اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا اور اس کے دل کو فہم و فراست سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی بخششیں کرے گا جو عالم پر کسی پر بھی نہ کی ہوں گی ہزار رحمت اور ہزار مغفرت اس کو دے گا اور ——— دھوکا بازی، خیانت، غیبت، حسد، ظلم، تکبر، بخل، حرص کو اس کے دل سے نکال دے گا اور لوگوں کے دشمن بننے اور اس کے حق میں بد گوئی کرنے سے اسے محفوظ رکھے گا اور اس کے لئے یہ تمام مرضوں سے شفا ہونے کا سبب ہو گا، مؤلف عرض کرتا ہے کہ اس روایت کی سند کی انتہا عبد اللہ بن عمر تک ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہ روایت سند کے لحاظ سے ضعیف ہے لیکن میں نے اس روایت کو بخط شہید دیکھا ہے کہ انہوں نے اس کو امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اور اس میں یہی خواص اور سورتیں تبلائی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی یوں روایت کی ہے کہ اس نیسان کے پانی پر سورہ فاتحہ اور ایت الکرسی اور قل یا ایہا الکفرون اور سبح اسم ربک الاعلی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد ہر ایک کو ستر دفعہ پڑھے اور ستر دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر دفعہ اللہ اکبر اور ستر دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اس پانی کے خواص میں اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اگر قید خانہ میں حبس ہو اور اس پانی سے پیئے تو قید سے نجات پائے گا اور سردی اس کی طبیعت پر غالب نہیں ہو گی اور باقی اکثر وہی خواص اس میں موجود ہیں جو سابقہ روایت میں ذکر ہوئے ہیں۔ بارش کا پانی مطلق مبارک اور منفعت دار ہوتا ہے خواہ نیساں کے مہینے میں لیا جائے یا کسی دوسرے مہینے میں۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں حضرت

میں نے جیسے آپ نے فرمایا بجالایا۔ اور ابھی کو نزنک نہیں پہنچا تھا کہ میں اچھا ہوگیا۔ اور نیز سورہ یٰسین کو شہد کے ساتھ کسی برتن پر لکھ کر اور پھر اسے دھو کر پی لینا بھی اس کے لئے وارد ہوا ہے اور اسی طرح کربلا کی خاک شفا، کو بارش کے پانی میں ملا کر اس کے لئے پینا وارد ہوا ہے۔ اور مہندی کو نورہ کے ساتھ ملا کر اس مقام پر ملنا بھی وارد ہوا ہے جرب یعنی خارش اور پھوڑا اور قوبا یعنی جو بدن میں جوش یا زیادہ خارش کا نام ہے۔ روایت میں ہے کہ اس کے لیے پڑھیں اور اس پر لکھیں۔ اور اس کے گلے وغیرہ میں یہ دعا باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ آخر آیت تک منہا

امیرالمومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آسمان کے پانی کو پیا کرو کیونکہ وہ بدن کو پاک کرنے والا اور دردوں کو دور کرنے والا جیسا کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ یعنی اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کے وسوسوں کو دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط اور تمہارے قدموں کو ثابت قدم رکھے، نیساں کے عمل میں بہتر یہی ہے کہ ایک جماعت ملکران اذکار کو ستر دفعہ پڑھے کیونکہ پڑھنے والے کے لئے بہت فائدہ اور ثواب ہے موجودہ سالوں میں نیسان نوروز کے بعد تیس دن گذر جانے سے داخل ہو جاتا ہے اور نیسان کا یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حزیراں کی ساتویں کو حجامت یعنی پچھنے لگایا کرو اور اگر اس دن ممکن نہ ہو تو اس کی چودھویں کو لگایا کرو حزیران کی پہلی تقریبا عید نوروز کے بعد چوراسی دن کے ہوتی ہے اور حزیران کا مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے اور یہ ایک نحوست کا مہینہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے حزیران کے مہینے کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نفرین کی تھی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ آدمی مر گئے تھے، نیز معتبر سند سے آنحضرت سے منقول ہے کہ خداوند عالم اجلوں کو اسی مہینے میں نزدیک کر دیتا ہے یعنی اس مہینے میں موتیں زیادہ ہوتی ہیں یہ معلوم رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے اور وہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب یہ ہے تشرین الاول، تشرین الثانی کانون الاول، کانون آخر، شباط، اذر، نیسان، ایار حزیران، تموز، اب، ایلول ان کے چار مہینے تیس تیس دن کے ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں، تشرین الاخر نیسان حزیران، ایلول، اور آٹھ دوسرے مہینے سوائے شباط کے اکتیس کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال اٹھائیس دن کا لیتے ہیں اور چوتھے سال جو کبیسہ کا سال ہوتا ہے اسے انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک سال تین سو پینسٹھ اور ایک چوتھائی دن کا ہوتا ہے۔ ان کے ہاں سال کی ابتداء تشرین الاوّل کے مہینے سے ہوتی ہے اور اس دن وہ انیس درجہ میزان میں ہوتا ہے اس کی تفصیل بحارالانوار میں موجود ہے چونکہ ان مہینوں کا احادیث میں ذکر موجود تھا لہٰذا ہم نے مجملاً یہاں پر ان کا ذکر بھی کر دیا۔ یہ رومی مہینے اس وقت عراق حکومت کے دفاتر میں رواج پذیر ہیں اور ان کا کاروبار سب ان مہینوں پر ہے

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَنْتَ لَا تُكَبَّرُ اللّٰهُ يَبْقَىٰ وَأَنْتَ لَا تَبْقَىٰ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

مقعد کے درد کے لئے

روایت میں ہے کہ ایک ائمہ علیہم السلام کے اصحاب میں سے مقعد کے درد میں مبتلا ہو گیا تو اس نے امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں اس درد کی شکایت کی تو آپ نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا کہ اپنے بائیں ہاتھ کو ران پر رکھکر تین دفعہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ انشاء اللہ خدا

تیسرا باب زیارات میں ہے

اور اس باب میں ایک مقدمہ اور چند فصلیں اور ایک خاتمہ ہے مقدمہ سفر کرنے کے آداب میں ہے
جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے اور سفر ہفتہ کے دن یا منگل یا جمعرات کے دن اختیار کرنا اور بدھ اور سوموار اور بدھ کے دن اور جمعہ کو زوال سے پہلے سفر اختیار نہ کرے اور ان تاریخوں میں جو ایک فارسی کے شعر میں نظم کیا گیا ہے سفر نہ کرے

ہفت روزی نحس باشد در مہی　　زان حذر کن تا نیابی ہیچ رنج !
سہ و پنج و سیزدہ با شانزدہ　　و بیست و یک و بیست و چار و بیست و پنج

یعنی ہر مہینے میں سات تاریخیں اور جب چاند میں نحس ہوتی ہیں اور ان میں سفر کرنے سے ڈر تاکہ تجھے کوئی ضرر نہ پہنچے اور وہ ہیں جو شعر کے اوپر لکھی گئی ہیں اور جب چاند آخری دنوں میں دو بار رہتا ہے ان دنوں بھی سفر نہ کرنا۔ اور جب چاند عقرب برج میں ہو تو بھی سفر نہ کرنا یعنی قمر در عقرب میں۔ اور اگر ان دنوں میں کہ جن میں سفر کرنا اچھا نہیں کوئی ضروری اور اشد کام کی وجہ سے سفر کرنا ضروری ہو تو سفر کی دعاؤں کو پڑھکر اور صدقہ دے کر سفر کرے انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں ہو گا (لہذا یہاں ضروری تھا کہ ایام نحس و نیک اور مہینے کی اچھی بری تاریخوں کا ایک نقشہ دے دیا جائے جو مومن کو ہر وقت کام آئے اور مترجم کے لئے دعائے مغفرت کریں) ہم نے یہ نقشہ اس کتاب کے آخر میں صفحہ ۴۰۲ دیا ہے تاکہ اسے کوئی مفاتیح کا جزو نہ سمجھے) روایت میں ہے کہ امام محمد باقرؑ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کرنے کا ارادہ کیا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ حضرت سے وداع کرتا جائے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی جائیداد کی طرف جانے کے لئے سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو آپ اپنی سلامتی اسان خیر سے خرید لیتے تھے یعنی صدقہ دیتے تھے جتنا آپ سے ممکن ہو سکتا تھا اور یہ اس وقت دیتے تھے جب اپنے پاؤں کو رکاب میں رکھ لیتے تھے اور جب سفر سے سلامت مراجعت فرماتے تھے تو اللہ کا شکر بجالاتے تھے اور پھر جتنا ممکن ہو سکتا تھا صدقہ دیتے تھے وہ شخص آپ کی خدمت سے چلا گیا لیکن جو آپ نے فرمایا تھا اس پر عمل نہ کیا تو وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ امام محمد باقر علیہ السلام کو جب اس کی خبر ملی تو آپ نے فرمایا اس شخص کو نصیحت تو کی گئی تھی اگر قبول کر لیتا تو بچ جاتا لہذا لائق اور سزاوار ہے کہ سفر جانے سے پہلے غسل کرے اور پھر اپنے اہل و عیال

وند عالم تجھے اس سے عافیت عنایت فرمائے گا **گھٹنے کا درد** طب الائمہ سے منقول ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام حسین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنی امیہ میں سے ایک شیعہ مرد آپکے پاس حاضر ہوا اور عرض کی، اے فرزند رسول صلعم، کریں آپ کی خدمت میں بسبب اس درد کے جو میرے پاؤں میں ہوتا ہے حاضر ہونے سے عاجز رہتا ہوں، تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس تعویذ سے امام حسن علیہ السلام کا ہے کیوں غافل ہو، اس نے کہا فرزند رسولؐ وہ کونسا تعویذ ہے تو آپ نے فرمایا یہ ہے
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا تا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
اس مرنے جو حضرت

کو اکٹھا کر کے دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنی خیریت کی خداوند عالم سے دعا کرے اور پھر ایت الکرسی اور سورہ الحمد پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی ثنا بجا لائے محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے اور پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ الشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَیْكَ (اَللّٰهُمَّ) فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُهٗ وَاَرْجُوْهُ فِیْكَ وَفِیْ اَوْلِیَائِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد اپنے اہل وعیال سے وداع کرے اور اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھے اور پھر آگے کی طرف منہ کر کے سورہ الحمد اور پھر دائیں جانب مڑ کر سورہ الحمد اور پھر بائیں طرف مڑ کر سورہ الحمد پڑھے اور اسی طرح ایت الکرسی کو بھی تینوں طرف پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَعَلَیْكَ خَلَّفْتُ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمَا خَوَّلْتَنِیْ وَقَدْ وَثِقْتُ بِكَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا مَنْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ اَرَادَهٗ وَلَا یُضَیِّعُ مَنْ حَفِظَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اس کے بعد ایک دفعہ سورہ انا انزلنا اور ایت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب النّاس اور سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر اپنے ہاتھ کو تمام بدن پر ملے اور پھر جتنا ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِیْ وَسَلَامَةَ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ سفر میں تلخ بادام کا عصا بھی ساتھ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو سفر کو جائے اور اپنے ساتھ تلخ بادام کا عصا رکھے اور یہ پڑھے وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْیَنَ تا وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ اور یہ ایت سورہ قصص کی ہے تو خداوند عالم اسے ہر درندہ حیوان اور ہر چور اور ہر زہردار حیوان سے جب تک واپس گھر نہیں آئے گا محفوظ رکھے گا اور اس کے ساتھ بہتّر فرشتے رہیں گے جو اس کے لئے جب تک واپس آکر اس عصا کو نہیں رکھے گا استغفار کرتے رہیں گے سنت ہے کہ عمامہ پہن کر باہر جائے اور تحت الحنک بھی لگائے ہوتے رہے تاکہ تجھے کوئی چور اور غرق ہونے اور جلنے کی مصیبت پیش نہ آئے تھوڑی سی کربلا معلی کی خاک شفا بھی اپنے ساتھ رکھے اور اس کے ساتھ رکھنے کے وقت یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ

نے فرمایا تھا اس پر عمل کیا تو پھر اس کے پاؤں میں کبھی درد نہ ہوا

زانو کے درد کے لئے

طب الائمہ سے منقول ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں امام حسین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنی امیہ میں سے ایک شیعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے فرزندِ رسول کہ میں پاؤں کے درد کی وجہ سے آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتا تو آپ نے فرمایا کہ تم امام حسن علیہ السلام کے تعویذ سے کیوں غافل ہو۔ اس نے عرض کی کہ اے فرزندِ رسول ؑ کہ وہ کون تعویذ ہے تو آپ نے

فرمایا یہ سورہ اِنَّا فَتَحۡنَا
لَكَ فَتۡحًا مُّبِينًا تا
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا اس
شخص نے جو آپ نے
فرمایا تھا اس پر عمل کیا
تو اس کے بعد اس کے
پاؤں سے درد جاتا رہا
اور اسے پھر کبھی درد محسوس
نہ ہوا نیز درد زانو کے
لئے وارد ہوا ہے کہ جب
نماز پڑھ چکے تو یہ کہے
یَا اَجۡوَدَ مَنۡ اَعۡطٰی
یَا خَیۡرَ مَنۡ سُئِلَ
وَیَا اَرۡحَمَ مَنِ اسۡتُرۡحِمَ
اِرۡحَمۡ ضَعۡفِیۡ وَقِلَّةَ
حِیۡلَتِیۡ وَاعۡفِنِیۡ مِنۡ
وَجَعِیۡ پنڈلیوں کے
درد کے لئے سات
دفعہ اس آیت شریفہ
کا پڑھنا وارد ہوا ہے۔
وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ
مِنۡ کِتَابِ رَبِّكَ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ

هٰذِهٖ طِينَةُ قَبۡرِ الۡحُسَيۡنِ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابۡنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذۡتُهَا حِرۡزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ

اور عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی بھی پہنے اور بالخصوص عقیق زرد کی انگوٹھی کہ جس کی ایک طرف ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی علیہ السلام نقش ہو، سید بن طاؤس نے امان الاخطار میں ابو محمد قاسم بن علاء سے اور اس نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد پاک جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی رخصت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھ عقیق زرد کی انگوٹھی رکھنا کہ جس کی ایک طرف ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی نقش ہو اور اگر تو اس انگوٹھی کو اپنے ساتھ رکھے گا تو چوروں اور ڈاکوؤں کے شر سے محفوظ رہے گا، اور یہ تیری سلامتی اور حفظ دین کی محافظ ہو گی وہ خادم کہتا ہے کہ جب میں وہاں سے آیا اور وہ انگوٹھی جو حضرت نے فرمائی تھی مہیا کر لی تو پھر آنحضرت کے پاس وداع کرنے کی غرض سے گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چلا تو کافی دور جانے کے بعد سے آپ نے واپس لوٹ آنے کا حکم دیا۔ جب میں واپس آیا تو آپ نے فرمایا صافی۔ میں نے عرض کی لبیک یا مولائی تو آپ نے فرمایا کہ آپنے فرمایا کہ اپنے ساتھ فیروزہ کی انگوٹھی بھی رکھنا کیونکہ طوس اور نیشاپور کے درمیان ایک شیر سے تمہیں واسطہ پڑے گا جو تجھے اور تیرے قافلہ کو آگے نہیں جانے دے گا تو تو اس وقت اس شیر کے سامنے بڑھکر یہ انگوٹھی اسے دکھلانا اور کہنا کہ میرے مولی فرماتے ہیں کہ ہمارے راستے سے ہٹ جا اور دیکھنا اس فیروزہ کی ایک طرف اللہ الملک اور دوسری طرف الملک للہ الواحد القہار کندہ کرالینا کیونکہ اللہ الملک جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا اور جب آپ کے پاس ظاہری خلافت لوٹ آئی تو آپ نے الملک للہ الواحد القہار اپنی انگوٹھی پر کندہ کر لیا اور آپ کی انگوٹھی فیروزے کی تھی اور ایسا نگینہ درندوں سے امان دیتا ہے اور جنگ میں دشمن پر فتح و ظفر کا باعث ہوتا ہے۔ صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر کو چلا گیا اور قسم بخدا جیسے میرے مولے نے فرمایا تھا اسی طرح اسی جگہ شیر ہمارے راستے پر آیا اور میں نے اسی پر عمل کیا جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ اور جب میں زیارت سے فارغ ہو کر واپس لوٹا تو میں نے سارا واقعہ حضرت کی خدمت میں نقل کیا آپ نے فرمایا کہ ایک چیز رہ گئی ہے جو تو نے نقل نہیں کی، اگر چاہے تو تبلاؤں۔ میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول چکا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت طوس کے نزدیک سوئے ہوئے تھے تو جنات کا گروہ

جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا تھا جب انہوں نے تیرے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھی اور اس نقش کو دیکھا تو وہ انگوٹھی انہوں نے تیرے ہاتھ سے اتار کر وہ اپنے ایک بیمار کے پاس لے گئے اور اس کو پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے بیمار کو دیا تو وہ صحت یاب ہوگیا تو اس وقت انہوں نے تیری وہ انگوٹھی واپس تیرے بائیں ہاتھ میں پہنا دی حالاں کہ تونے سوتے وقت اسے دائیں ہاتھ میں پہنی ہوتی تھی۔ تونے اس مطلب سے بہت تعجب کیا اور تیری سمجھ میں کچھ نہ آیا اور تونے اپنے سرہانے ایک یاقوت پایا اور اسے اٹھالیا اور وہ آپ بھی تیرے پاس ہے، اور اسے بازار لے جا تو اسے اسّی اشرفی میں بیچ سکتا ہے اور یہ یاقوت وہ جنّات تیرے لئے ہدیہ لے آئے تھے۔ وہ خادم کہتے ہیں کہ میں نے اسے بازار میں اسی اشرفی میں جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا فروخت کیا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سفر میں ہر آیت الکرسی پڑھتا رہے تو وہ خود بھی سالم رہے گا اور جو چیز اس کے ساتھ ہے وہ بھی سالم رہے گی اور یہ بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَسِیْرِیْ عِبَرًا وَصَمْتِیْ تَفَکُّرًا وَکَلَامِیْ ذِکْرًا امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں جب یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں پرواہ نہیں کرتا اگرچہ میرے ضرر پہنچانے کے لئے جن وانس بھی اکٹھے ہو جائیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

مؤلف کہتا ہے کہ آداب سفر کی دعائیں بہت کافی ہیں لیکن ہم چند ایک پر اکتفا کرتے ہیں، پہلے ہر آدمی کے لئے سزاوار ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کو ترک نہ کرے، دوسرے اپنے نان ونفقہ کی چیزوں کی حفاظت کرے اور انہیں کسی محفوظ جگہ پر رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ مسافر کی فہم وفقہہ اسی میں ہے کہ وہ نفقہ اور مصارف سفر کی حفاظت کرے، تیسرے سفر میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرے اور ان کی خدمت اور کام کرنے میں بے اعتنائی نہ برتے تاکہ خداوند عالم اس سے بہتر غم واندوہ کو دور کر دے اور دنیا میں اسے ہم وغم سے پناہ دے اور قیامت کے دن بہت بڑے اندوہ کو اس سے دور کر دے۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ان لوگوں کے ساتھ سفر کرتے تھے کہ جو آنحضرت کو نہ پہچانتے ہوں تاکہ وہ جناب اپنے رفقاء سفر کی اعانت کریں اور جب جانے پہچانے آدمی کے ساتھ سفر کرتے تھے تو وہ لوگ

مُلتحق آنکھ کے درد کے لئے بہت کافی روایات وارد ہوئی ہیں کہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ بزنطی نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں بہت شدید درد تھا کہ جس سے میں مغموم ہوا، دوسرے دن آپکی

آنجناب کو کام نہیں کرنے دیتے تھے، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اخلاق کریمہ میں سے یہ تھا کہ جب آپ اپنے اصحاب کے ساتھ سفر کرتے تھے تو جب کوئی گوسفند ذبح کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان میں ایک کہتا تھا کہ گوسفند کا ذبح کرنے میرے اوپر، دوسرا کہتا تھا کہ اس کی کھال اتارنا میرے اوپر تیسرا کہتا تھا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے تو حضرت فرماتے تھے کہ اس کے لئے لکڑیوں کا اکٹھا کر کے لانا میرے ذمے ہے۔ تو اصحاب عرض کرتے تھے کہ یہ کام ہم خود کرلیں گے آپ زحمت نہ فرمائیں تو آپ فرماتے تھے کہ مجھے بھی خبر ہے کہ تم یہ کام کر لوگے لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں تم سے کوئی خاص امتیاز وار نہ بنوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کسی اپنے بندے کو دیکھے کہ وہ دوسروں پر اپنے آپ کو فضیلت دے رہا ہے یہ جاننا چاہیئے کہ سب سے وہ شخص بوجھ ہے جس کے اعضا صحیح وسالم ہوں اور پھر وہ سستی کرے اور اپنے کام میں مشغول نہ ہو اور وہ منتظر رہے کہ اس کے ساتھی اس کا کام کریں۔ چوتھے ایسے آدمیوں کے ساتھ سفر کرے جو اس جیسا خروج کرتے ہوں۔ پانچویں کسی جگہ کا پانی جب تک سابقہ جگہ کا پانی اس میں نہ ملائے نہ پیئے اور مسافر کے لئے سزاوار ہے کہ جہاں اس نے تربیت پائی ہے اور سکونت پذیر ہے اس جگہ کی مٹی اپنے ساتھ رکھے اور جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو پہلے اس مٹی کو برتن میں ڈال کر اس میں پانی کو خوب ملائے اور پھر اسے رکھ دے جب مٹی بیٹھ جائے اور پانی صاف ہو جائے تو اس پانی سے پیئے، چھٹے اپنے اخلاق کو سدھارے اور حلم وبردباری سے کام لے اور انشاء اللہ اس چیز کا ذکر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے باب میں ص۴۰۳ کچھ اور آئیگا ساتویں اپنے سفر کے لئے خروج اپنے ساتھ رکھے کیونکہ انسان کی شرافت سے ہے کہ وہ سفر کا توشہ اور زاد راہ اچھا رکھے خصوصاً مکہ معظمہ کے سفر میں البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذائیں، بریانی وحلوہ وغیرہ محبوب نہیں ہیں جیسا کہ ان کا ذکر زیارات کے باب میں آئے گا، ابن اعثم نے اسی مطلب کو ان اشعار میں ذکر کیا ہے۔

مِنْ شَرَفِ الْاِنْسَانِ فِی الْاَسْفَارِ	تَطْیِیْبُہُ الزَّادَ مَعَ الْاِکْثَارِ	وَاَلْحُسْنُ الْاِنْسَانُ فِیْ حَالِ السَّفَرِ
اَخْلَاقَہٗ زِیَادَۃً عَلَی الْحَضَرِ	وَلْیَدَّعْ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخِوَانِ	مَنْ کَانَ حَاضِرًا مِنَ الْاِخْوَانِ
وَلْیُکْثِرِ الْمِزَاحَ مَعَ الصَّحْبِ اِذَا	لَمْ یُسْخِطِ اللّٰہَ وَلَمْ یَجْلِبْ اَذٰی	مَنْ جَاءَ بَلْدَۃً فَذَا ضَیْفٌ عَلٰی
اِخْوَانِہٖ فِیْھَا اِلٰی اَنْ یَرْحَلَا	یُکْرَمُ لَیْلَتَیْنِ ثُمَّ یَأْکُلِ	مِنْ اَکْلِ اَھْلِ الْبَیْتِ فِی الْمُسْتَقْبَلِ

خدمت میں گیا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں بالکل درد نہیں تھا اور آپ کی آنکھیں بالکل اچھی ہو چکی تھیں میں نے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاؤں آپ نے کوئی علاج کیا تھا، آپ نے فرمایا۔ کہ ہاں، ایک ایسی چیز سے علاج کیا جو معالجات میں سے ایک قسم تھی۔ میں نے کہا، کہ وہ کون سا علاج تھا، آپ نے فرمایا کہ ایک تعویذ کیا اور پھر وہ تعویذ مجھے لکھ دیا اور وہ تعویذ یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِبَہَاءِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ میں نے عرض کی کہ جمع اللہ کیا